Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

610

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम भारत आर्य जन्त्री

लेखक भारत लिटरेचर कम्पनी लि० लाहौर

प्रकाशन वर्ष 1911

आगत संख्या 610

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

610

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مانو آریہ بھاشیہ چھپ گیا ہے قیمت ۴ مہا بھارت زیر تیار ہے قیمت ۸ عہ

اوم

ست دھرم کے اتہاس میں نام اپنا لکھا جا
بگڑے ہوئے بھارت کے مقدر کو بنا جا
ہو جو کہ اٹل اور امٹ کام دکھا جا
ایسا نہ ہو دنیا سے تو مایوس چلا جا

غافل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے منادی
گردوں نے گھڑی عمر کی اک اور گھٹا دی

بھارت لٹریچر کمپنی لمیٹڈ لاہور
لوہاری گیٹ

دیش سٹیم پریس لاہور میں طبع کرائی

بھارت آریہ جنتری

سنہ ۱۹۱۴ عیسوی

سنہ ۱۳۳۲ ہجری

سنہ بکرمی ۱۹۷۲ ۹۴۹۰۷۱

تعداد جلد ۱۰۰۰۰

قیمت فی جلد ۲ر

گوا پرپیو انشورنس کمپنی لمیٹڈ

مینجنگ ڈائرکٹر لالہ ملک راج

قائم شدہ سنہ ۱۹۰۶ء — ہیڈ آفس لاہور

زیر بیمہ شدہ ساڑھے سات لاکھ — گورنمنٹ میں ایداع ضمانت دو لاکھ

چونکہ اخراجات مقابلتاً دوسری کمپنیوں سے بہت کم ہیں۔ اس لئے شرح چندہ بھی مقابلتاً دوسری کمپنیوں سے بہت کم ہے۔ نیز اسی کمپنی میں لاہور اور بیرون جات کے بہت سے معزز بیمہ کرا چکے ہیں۔ مفصل حالات اور پراسپکٹس دفتر سے یا

سردار کشن سنگھ لوکل ایجنٹ

وچھووالی لاہور سے طلب فرماویں

(نوٹ) جو اصحاب ایجنسیاں لینا چاہیں زبانی یا بذریعہ خط و کتابت فیصلہ کر سکتے ہیں۔

نوٹ:- ملاحظہ فرمایئے صفحہ نمبر ۱۱۳ بابت جاتو وغیرہ جی۔ سی۔ فرینڈ اینڈ کمپنی حافظ آباد۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

انعام تین روپیہ دس آنہ تین ممبئی بمبئی بیورو واچ ریلوے انعام

پتھر کے جیولوں والی مع پندرہ قیمتی اشیاء کے

یہ بمبئی بیورو واچ جس کی مشین میں اصلی پتھر کے جویل بھی لگے ہوئے ہیں یہ گھڑیاں ہم نے یورپ سے خاص طور پر ولایت سے منگوائی ہیں جو کہ نہایت مضبوط اور دیرپا ثابت ہو چکی ہیں۔ ان گھڑیوں کی گلٹ مشین جس میں پتھر کی چونیاں لگی ہیں۔ سٹیل کا کیس سٹیل کا ڈائل اور سٹیل کی مضبوط سوئیاں سر پر چابی اور سر والی پرزہ سوئیاں پھرانے کے لئے بھی موجود ہے۔ اس گھڑی کی پچھلی طرف بھی علاوہ ڈبل کیس کے شیشہ معہ رنگ لگا ہوا ہے غرضیکہ درمیانہ قدر کی نہایت ہی نفیس گھڑی ہے جو کہ ہمارے کارخانہ کے سوا دوسری جگہ سے آپ کو صرف گھڑی ہی دس روپیہ کو دستیاب نہیں ہو سکتی۔ علاوہ اس کے ہم پندرہ قیمتی اشیا اس کے ہمراہ مفت روانہ کرتے ہیں ان میں سے کوئی بھی ایسی کم قیمت اور ضائع جانے والی یا آپکے کام نہ آنے والی ہرگز نہ ہوگی۔ جیسا کہ آج کل بعض اشتہاری سوداگر ایک پیسے کا قلم دوات یا سکے کی انگوٹھی بروچ پنکھا وغیرہ وغیرہ گنتی میں ۲۲ یا ۲۴ کر کے مفت کا تحفہ جات جتلا کر پانچ چھ روپیہ اس گھڑی کی قیمت لگا لیتے ہیں جن میں ایک جویل تک بھی نہیں ہوتا ہم وہ گھڑی ہے میں روانہ کرتے ہیں جن میں پتھر کے جویل کے علاوہ پندرہ وہ قیمتی چیزیں ہیں جو کہ گھڑی کو محفوظ رکھیں۔ اور خدانخواستہ اگر کسی وجہ سے ٹوٹ بھی جائے تو جھٹ اپنے پاس سے پرزہ نکال کر خود لگا لیں یا کسی اور گھڑی ساز کو روپیہ آٹھ آنہ دینے سے بچیں۔ اس غیر معمولی رعایت کو دیکھ کر آپ حیران تو ضرور ہو گئے ہوں گے۔ لیکن اس سے زیادہ حیران تب ہوں گے جب پارسل کو کھول کر دیکھیں گے۔ گھڑی معہ انعامی اشیا ملاحظہ فرمائیں۔

فہرست

انعامی اشیاء — نمبر از نمبر

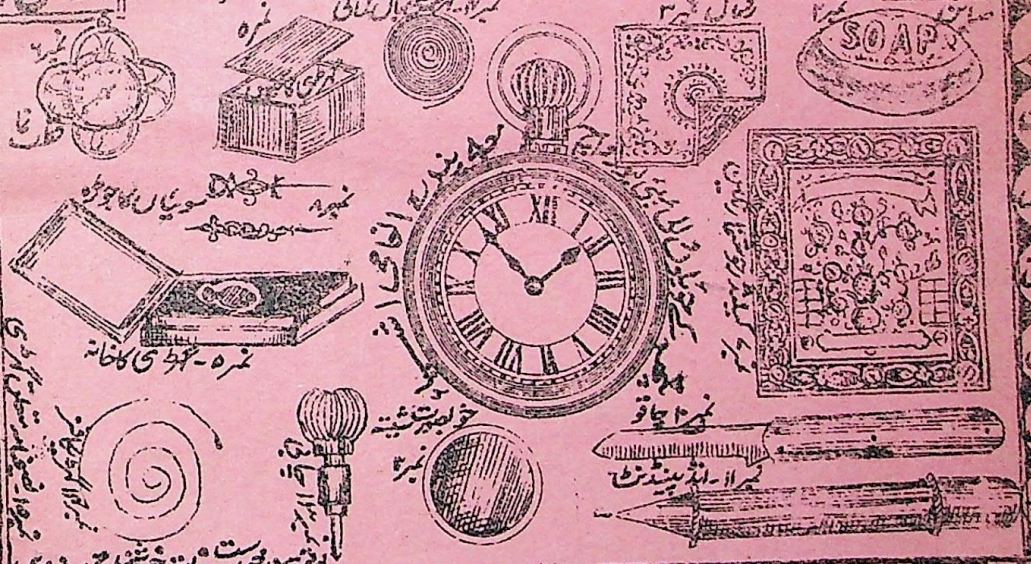

ذرا غور خیال فرماویں یہ سب اشیاء اس بیورو جویل والی گھڑی (نصیحتنامہ) کیساتھ **تین روپے دس آنہ** میں ملتی ہیں جن کی مفصل قیمت گھڑی ساز (۱) چابی (۸) (۲) بال کمانی ۸ر فنر ۸ر (۴) شیشہ ۴ر (۵) سوئیاں کا جوڑہ ۴ر کم ہرگز نہ لگا (۶) گھڑی کا چین (۷) اور چین میں لگانے کے لئے قطب نما (۸) سفید دستہ کا چاقو (۹) گھڑی کا کیس (۱۰) گھڑی کا کارخانہ (۱۱) نصیحت نامہ گھڑی کے متعلق (۱۲) انگریزی صابن کی ٹکیہ (۱۳) اور رومال آپکے نہانے اور بدن صاف کرنے کے لئے (۱۴) انڈیپینڈنٹ قلم لکھنے کے لئے (۱۵) اعلے درجہ کا رنگین کیلنڈر جسمیں چھ رنگ بھرے ہوئے ہیں۔ کسی کاریگر کو دو روپیہ بھی دیں تو نہ بنا سکیگا سکو میں لگانے کے لئے نہایت ہی عمدہ چیز ہے مفت ملے گی۔

لیکن اس بات کو مدنظر رکھنا کہ فی الحال ہمنے دس ہزار گھڑیاں بمقابلہ دیگر سوداگروں کے خریداروں کو فائدہ پہنچانے کیلئے بنوائی ہیں ان کے فروخت ہو جانیکے بعد آرڈر کی تعمیل نہ ہوگی:۔ آرڈر جلدی دیں ورنہ نہ ملنے کی شکایت

ملنے کا پتہ:۔ نیو واچ اینڈ کلاک کمپنی کشمیری بازار لاہور

نوٹ اپنا پتہ صاف و خوشخط لکھیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سودیشی تحریک بغاوت نہیں رہی

اس لئے قدردان گورنمنٹ عالیہ نے اعلان کر دیا ہے کہ محکمہ پولیس سودیشی کو انارکسٹی اور بغاوت کے معنوں میں استعمال کرے کیونکہ سودیشی کا مطلب ملکی صنعتی ترقی ہے لیکن سودیشی صنعت حرفت تب ہی ترقی و کامیابی حاصل کر سکتی ہے کہ جب اہل ہند اسکی قدر کریں ہم نے ہزاروں روپیہ صرف سودیشی کو کامیاب بنانے پر لگا دیا ہے

آؤ آزمائش کر دیکھو

پرفیومری ہاؤس لاہور

بازار رنگ محل

اکیلا ہی ایک بڑے وسیع پیمانے کا مشہور معروف کارخانہ ہے

جہاں وہ وہ چیزیں تیار ہوتی ہیں ملاحظہ عمدگی۔ صفائی خوشنمائی و ارزانی میں اپنی نظیر آپ ہی ہیں اور جن کی عمدہ کی کے حصار میں سری نمائش میرٹھ ۱۹۰۹ء کا عطا کردہ تمغہ طلائی اور ایڈیران اخبارات کے ریویو اور معزز رؤسا کے محمد باتر تعریف ہمارے پاس موجود ہیں اس کارخانہ میں صدہا قسم کے ہیر آئل خوشبودار تیل اعلےٰ اعلےٰ قسم کے ویسی عطریات (لیونڈر) طرح طرح پاؤڈر اچار مربہ جات چٹنیاں اور خالص دیسی گھی کے بنائے ہوئے اعلےٰ اعلےٰ اشربت تیار ہوتے ہیں جو ہر وقت ہمارے پاس موجود ہیں پاپر چون کی خریداری کیلئے تیار رہتی ہیں ہوپاری صاحبان کیلئے خاص عنایت مدنظر ہے۔ جو واسطہ پڑنے سے معلوم ہو سکتی ہے زیادہ تعریف فضول ہے۔ تنگ آنست کہ خود بجوید۔ نہ کہ عطا بگوید۔ تجربہ سے بڑھکر اور کوئی شہادت نہیں ہے

ہمارے کارخانہ کے مشہور تحفہ جات جو تمام ہندوستان برہما اور سیلون کے سوداگران عطاران اور انگریزی دوائی فروشان سے ملسکتے ہیں

فلور ٹوائلٹ پاؤڈر — چہرہ اور ہاتھ پاؤں کے لئے ایک بے مثل چیز ہے اور اعلےٰ درجہ کا خوشبودار ہے

ہیر آئل — ہمارے کارخانہ مشہور معروف خالص تلی کے تیل پر بنائے ہوئے مفید و خوشبودار ہیر آئل جن کے لگانے سے بال لمبے چمکیلے ملائم مثل ریشم رہتے ہیں۔ اور قبل از وقت سفید ہونے یا گرنے سے محفوظ رہتے ہیں

نام ہیر آئل	قیمت فی بجس
رجسٹرڈ	
" سندر بسنت	۱۲/
" سندر پھول بھبھوت	۱۲/
" سندر پھول کا فیا	۱۲/
" سندر دل بہار	۱۲/
" سندر کیشور ماتی	۱۲/
" سندر سویٹ پی	۱۲/
" سندر پھول وائیلٹ	۱۲/
" سندر مشک روز	۱۲/
" سندر کیش رشک	۸/
" سندر کیش سنگھار	۸/
" سندر پارٹری فلاور	۸/
" سندر جوہری فلاور	۸/
" سندر موسری فلاور	۸/

وغیرہ! وغیرہ!! وغیرہ!!!

عطر بات کے بکس

نمبر ۸۶ اعلےٰ قسم کے عطر گل مندی سینڈ بیگ نما بکس میں کانچ کا اٹیچر دار سلائی دار شیشیوں میں نہایت صفائی سے بند ہوتی فی بکس چار روپیہ علاوہ شیشی کی حفاظت کیلئے منہ پر سنہری غلاف ہوگا۔

نمبر ۸۷ سندر جہ بالا بارہ شیشی والا فی بکس لعہ ۱۲ اس میں قسم کا عطر ہوتا ہے

نمبر ۱۲۳ عطردان چینی عطردان معہ پانچ شیشی مکمل ایک روپیہ چار آنہ علاوہ

نمبر ۱۲۴ اسٹری عطردان معہ پانچ شیشی مکمل لکڑی کے تالہ دار سن مندی بکس میں ہوگا۔

شمیر بیوٹی پاؤڈر — اس کے لگانے سے جلد ملائم مثل ریشم نکل آتی ہے۔ عورتوں اور بچوں کے حسن کو بڑھانے کیلئے نادر تحفہ ہے۔ علاوہ حد درجہ کا خوشبودار ہونے کے گرم کپڑوں میں ڈالنے سے کیڑا نہیں لگتا ہے

عطریات

اعلےٰ اعلےٰ قسم کے ویسی عطریات عطر گلاب۔ کیوڑہ۔ موتیا۔ خاص پانڑی وغیرہ وغیرہ

فی تولہ ۱۲ سے لعہ تک

روح گلاب فی تولہ لعہ ۴ سے علاوہ

" خس فی تولہ لعہ " سے

" چنبیلی فی تولہ عنہ " عا

" پانڑی " " سے ۳ " عا

سنڈر رجسٹرڈ ہیر آئل فلاور

قیمت فی بجس علاوہ محصول ٹاک ۱۲ر پھیل خالص تلی کے تیل اور مفید و خوشبودار شیش بہا اجزا سے نہایت لطافت کیساتھ تیار کیا گیا ہے۔ دماغی سر درد و زکام نزلہ کا سریع الاثر علاج ہے اس کے استعمال سے بال لمبے چمکیلے اور ملائم مثل ریشم رہتے ہیں

عطر خس و روح چنبیلی کا روح! — ہماری عطروں سے اعلےٰ ہے

نوٹ — خطوط کتابت و ترسیل زر بنام مالکان کارخانہ فوبل کے پتہ سے ہونی چاہیئے اور ہوپاری صاحب خود بھی تشریف لاویں

لالہ سندر داس پیارے لعل جنرل عطاران (گولڈ میڈلسٹ) مالکان **پرفیومری ہاؤس** چوک رنگ محل لاہور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

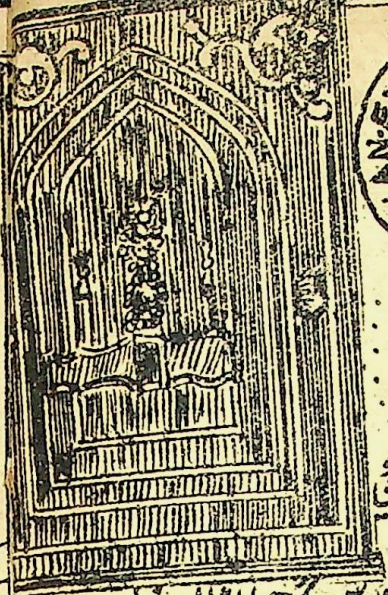

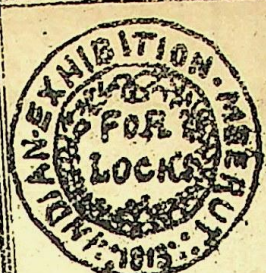

گورنمنٹ عالیہ کی طرف سے جات تمغہ نقرئی

مال کی عمدگی اور پائیداری میں عطا ہوئے ہیں لوہے کے صندوق و الماریاں، صندوقچی کیش بکس، ٹرنک سٹول وغیرہ وغیرہ میں سے کسی شے کی ضرورت ہو تو

مشہور و معروف کارخانہ مستری محمد بخش غلام قادر اینڈ برادرس گوجرانوالہ پنجاب سے لین۔ کارخانہ عرصہ پینتیس سال سے جاری ہے اور ملک کے ہر ایک صوبہ میں مال بھیج رہا ہے مال حسب پسند خریدار کے روانہ کیا جاتا ہے۔ ایک پیسہ کا کارڈ آنے پر فہرست مفت روانہ کیجاتی ہے ٹریولنگ ایجنٹ اور کمیشن ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ مشہور شہروں اور قصبوں میں لوکل ایجنسیاں قائم کی جاویں گی + قواعد منگوا کر ملاحظہ فرماویں۔

منیجر کارخانہ مستری محمد بخش غلام قادر اینڈ برادرس گوجرانوالہ پنجاب

لالہ پنا لعل جینی کی روشن سیاہیاں!

جنہوں نے ملک کی ایک بھاری ضرورت کو پورا کیا

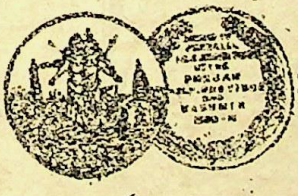

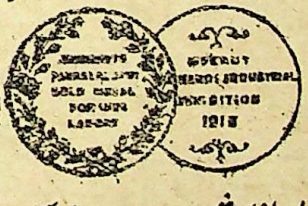

ہماری کامیابی کا ثبوت اس سے بڑھ کر کیا ہو سکتا ہے کہ قریباً کل نمائشوں میں ہمارے مال کی عمدگی میں ہم کو تمغہ جات سنہری و روپہری عطا ہوئے۔ علاوہ ازیں پبلک کی پسندیدگی کے خطوط اور بیوپاریوں کی خوشنودگی کے مراسلات کا کوئی ٹھکانہ نہیں ہے۔ تمغہ جات کے علاوہ سرٹیفکیٹ بھی ہیں۔ ان سے بڑھ کر میری خوش قسمتی ہے کہ عمدہ دیسی اور ہر قسم انگریزی سیاہیوں و شنگرف وغیرہ اہل ملک کو مہیا کرنے میں کامیابی ہوئی۔ ملکی صنعت کے حامیو! اور سودیشی تحریک کے شیدائیو خود بھی سوچئے۔ کیا ہماری خدمت سے فائدہ اٹھانا اور حوصلہ بڑھانا آپکا فرض نہیں ہے! مختصر فہرست ذیل میں درج ہے۔

| نام سیاہی | | |

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بمبئی ہندو ہوٹل و ریسٹورینٹ انارکلی لاہور

ریلوے سٹیشن سے دس منٹ کا راستہ ہے

یہ پنجاب میں اعلےٰ درجہ کا پہلا ہی ہوٹل ہے۔ ہندوستانی مسافروں کے لئے نہایت آرام دہ ہے کمرے ہمہ وقت آراستہ رہتے ہیں۔ خوراک اور رہائش کا اعلےٰ انتظام ہے۔ کاروبار اور تفریح کے لئے جائے وقوع باموقع ہے۔ پردہ والوں پارٹیوں امراء اور رؤسا کیلئے بھی پورا انتظام ہے۔ ہوٹل کے نزدیک سواری ملتی ہے۔ بہت قسم کے کھانے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ ہر قسم کی ولایتی شراب و بیئر وغیرہ وغیرہ پینے کے لئے ہوٹل سے باکفایت مل سکتی ہے صرف کھانا کھانے والے صاحب بھی تشریف لا سکتے ہیں۔ اعلےٰ درجہ کے رؤساء ڈاکٹروں اور دوسرے حکام نے بغیر طلب کئے صدہا سارٹیفکٹ عطا کئے ہیں۔

لفٹننٹ کرنل۔ ڈبلیو۔ آر۔ کلارک۔ آئی۔ ایم۔ ایس سول سرجن لاہور تحریر فرماتے ہیں۔ میں مسٹر بی ڈی کھنہ کو مبارکباد دیتا ہوں کہ اُس نے فی الحقیقت اطمینان بخش ہوٹل بنایا ہے۔ میں نے اسے ملاحظہ کیا۔ کمروں کو دیکھا۔ نہانوں کے لئے جو انتظام کیا ہے اُسے دیکھ کر نہایت خوش ہوا۔ میں کہہ سکتا ہوں کہ میں نے سب کچھ صاف اور تسلی بخش پایا۔ اس قسم کے ہوٹل کی لاہور میں اشد ضرورت تھی۔ خدا کرے کھنہ صاحب پورے کامیاب ہوں

دستخط۔ ڈبلیو۔ آر۔ کلارک لفٹننٹ کرنل آئی۔ ایم۔ ایس سول سرجن۔ ۱۳ فروری ۱۹۱۲ء

مسافروں کو گھر جیسا آرام ملے گا۔ آزمایش اور سرپرستی سے مشکور فرمایئے۔ شرطیں معمولی ہیں۔

المشتہر۔ بی۔ ڈی۔ کھنہ۔ پروپرائٹر بمبئی ہندو ہوٹل انارکلی لاہور

ہمارا نام کیوں مشہور ہے

پنجاب کی لمیٹڈ کمپنیوں اور بنکوں کے دفتروں میں اور بڑے بڑے سوداگروں کی دوکانوں پر چونکہ ہر ایک قسم کی ربڑ کی مہریں انگریزی اردو۔ ہندی۔ گورمکھی۔ عربی اور ہر نمونہ کی نہایت عمدہ حسب وعدہ تیار کرتے ہیں۔ اور ہماری قیمتیں مقابلتہً بارعایت ہیں۔ ربڑ ٹائپ پیتل کی چپڑاسیں بھی بنائی جاتی ہیں۔

المشتہر

جیون داس سونی اینڈ برادرز ربڑ سٹیمپ میکرز لوہاری گیٹ لاہور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دُنیا میں مشہور تیل غنچہ

یہ تیل خوشبودار ہونیکے علاوہ بالوں کو لمبے سیاہ نرم اور چمکدار رکھنے میں لاثانی درد سر کا بے مثل علاج لگاتے ہی آنکھوں میں تراوت اور دماغ کو ٹھنڈک معلوم ہوتی ہے زکام و نزلہ ہمیشہ کے لئے کافور ہو جاتی ہیں۔ خوشبو ایسی بھینی بھینی کہ پاس بیٹھے دوستوں کا دماغ معطر ہو جائے

قیمت فی شیشی صرف آٹھ آنے (۸ر) چھ شیشی کے خریدار کو ایک شیشی مفت۔ دو شیشی کے خریدار کو ایک پیکٹ بال اُڑانے کا پوڈر مفت اور اس تیل کے عمدہ و مفید ہونے کی تصدیق میں سرٹیفکیٹ سینکڑوں معزز اصحاب کے ہمارے پاس موجود ہیں۔ ایک دفعہ آزمائیے۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار لوٹ ٹرانزٹ میں بھارت آریہ جنتری کا حوالہ ضرور دیں، اور اپنا پورا پتہ موٹا اور خوش خط لکھنا چاہیئے۔

ہر نام سنگھ آسا سنگھ عطاران سہراوبلنڈی

پروفیسر صاحبان کی لوائیجاد

ہارمونیم

صاحبان پروفیسر صاحب پہلے بمبئی میرٹھ علیگڈھ۔ لاہور۔ سہارنپور وغیرہ وغیرہ نمائشوں سے سنہری تمغے اور ہزاروں سارٹیفکیٹ ان معزز صاحبان سے حاصل کر چکے ہیں جنہوں نے تمام دیسی و ولایتی کارخانے کے ہارمونیم باجوں پر ترجیح دی ہے اور بلا آپ کی تصنیف ہی سے ہارمونیم ستار۔ طبلہ کا بجانا مع سُر تال کے گانا سیکھا حال میں آپ نے یہ ہارمونیم ایجاد کئے ہیں (۱) ہارمونیم کا ایک پردہ دبانے سے اسی نام کا دوسرا پردہ خود بخود دب کر آواز دیتا ہے یعنی ایک ہاتھ سے بجانے پر دونوں ہاتھوں سے بجانے کا کام دیتا ہے قیمت سپیشل صہ پر ۵۶ روپیہ (۲) تال گھنٹی۔ آپ ہارمونیم بجائیں اور گھنٹی ہر ایک پردہ کے ساتھ ٹن ٹن کی آواز دیتی جائے یہ گھنٹی ہر ایک باجہ میں لگ سکتی ہے قیمت ۵ روپیہ (۳) سفری ہارمونیم وزن پانچسیر دیکھنے میں کیش بکس جیسا کہ تصویر سے ظاہر ہے ڈبل سُر قیمت صہ ۱۲ صہ ۱۵ صہ ۲۰ صہ ۲۵ (۴) تنبورہ کے شائقین۔ اس کے ٹوٹنے کا نقصان اور اٹھانے کی تکلیف سے چھوٹ گئے۔ تنبورہ صرف ایک بالشت کا ڈبہ معلوم دیتا ہے آواز نہایت سُریلی اور بلند قیمت صہ ۱۵ روپیہ علاوہ ازیں ہر قسم کے ہارمونیم اور طبلہ کی جوڑیاں اور اس کے متعلق تمام سامان ہمارے کارخانہ سے ملتا ہے (۵) بلا اُستاد ہارمونیم اور ستار طبلہ سیکھنے کی کتابیں) ہارمونیم کا ایڈیشن چھ حصے قیمت فی حصہ ۳ر رسالہ پکھاوج طبلہ سیکھنے کی کتاب قیمت ۵ر ہارمونیم سیکھ باجہ کی مرمت کرنے کی کتاب قیمت تمام فہرست ملاحظہ فرماویں۔

منیجر کارخانہ بھائی پرتاب سنگھ پروفیسر میوزک سکول اینڈ ہارمونیم مرچنٹ و میکر لاہور

(سنہری تمغے یافتہ)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

FREE GOLD RING

ایجاد بے نظیر

آگے اور پیچھے دیکھنے والا چشمہ

ان چشموں کے لگانے سے ہر ایک آدمی آگے اور پیچھے دیکھ سکتا ہے لطف یہ کہ سر کو گھمانے کی ضرورت نہیں ایک سادہ اور دلپسند اوزار ہے خاصکر پولیس والوں کو اور سکول کے ماسٹروں کو غرضیکہ ہر ایک کیواسطے یہ نوایجاد چشمہ بہت ہی مفید ثابت ہوگا

اور سنئے اس چشمہ کے خریدار کو ایک عجیب تحفہ یعنی ۱۸ کیرٹ سمولیشن گولڈ رنگ انگوٹھیاں **مفت** دی جائینگی۔ چونکہ کئی سینکڑے سونے کی ملمع شدہ انگوٹھیاں مفت دی جائینگی۔ اسلیئے اگلے ہفتہ نہیں کل نہیں بلکہ آج ہی آرڈر دے کر یہ تحفہ منگالیں قیمت حیرت انگیز چشمہ معہ انعامی انگوٹھی تین روپے۔ ہم نے مشہور کرنے کی خاطر یہ قیمت رکھ دی ہے ورنہ بعد میں دس روپیہ کو بھی یہ نادر تحفہ دستیاب نہ ہوگا ❖ جلد منگائیے

ملنے کا پتہ: کنٹینل فرینڈ اینڈ کمپنی لاہور۔ پنجاب

مشینری

و

سامان متعلقہ

(۱) آئل انجن۔ سٹیم انجن و بائیلر (۲) آٹا پیسنے کی چکی۔ چاول اور کھانڈ کی مشین۔ چارہ کاٹنے کی دستی و طاقت سے چلنے والی مشینیں (۴) ہر ایک قسم کی آبپاشی و ہاتھ سے چلنے والے پمپ و سامان متعلقہ اور بڑھیا قسم کے آب پاشی کے کام کے چین پمپ (۵) چرمی کنواس اور بالوں کے سب رقم کے پٹے (۶) تمام قسم کے پوریکٹنگ (۷) خراس و گراریاں و پلیاں و شافٹ و بریکٹ (۸) ان کے علاوہ دیگر ہر قسم کی مشینری و انجنرنگ کے متعلق سامان و اول درجہ کا مال بہت واجبی دام پر ملتا ہے اور فرمائشوں کی تعمیل فوراً ہوتی ہے۔ کارخانوں کے لگانے اور چالو کرنے کا بھی اعلےٰ انتظام ہے۔ التماس ہے کہ اپنی اپنی فرمائشیں بھیجکر مشکور کریں قیمت اور مفصل حالات درخواست پر معلوم ہو سکتے ہیں

المشتہر

راجپوت برادرس لمیٹڈ ریلوے روڈ۔ لاہور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وید راج پنڈت دھرم دیو کوی بھوشن وید رتن

مالک راجیندر اوشدھالیہ کی چند مشہور و مجرب ویدک ادویات

چندر لکھی سوگندھت تیل

اس کے استعمال سے دماغ ہر وقت تر و تازہ اور ہر وقت ٹھنڈا رہتا ہے یہ بالوں کو سیاہ کرتا لمبا کرتا اور چمکیلا کرتا اور نیند کو لاتا ہے۔ سر درد اور پاگل پن بالوں کا گرنا اور گنج کو ہٹاتا ہے۔ لیکچراروں طالب علموں وکیلوں و دیگر ہر ایک دماغی کام کرنیوالوں اصحاب کیلئے اس کا روزانہ استعمال نہایت عمدہ نتائج پیدا کرتا ہے اس کی بھینی بھینی خوشبو دماغ کو ہر وقت تازہ اور معطر کرتی ہے مستورات کی خوبصورتی کو بڑھاتا ہے فیشیشی ۱۲ اونس

یوگراج گوگل (مرض گنٹھیا کے لاثانی اور مجرب علاج) یوگراج گوگل کے استعمال سے جوڑوں کا درد نقرس گنٹھیا۔ درد کمر۔ ہاتھ پاؤں کا پھنسنا وغیرہ جملہ امراض ریح رفع ہوتی ہیں یوگراج گوگل کا استعمال معدے کی کمزوری کو دور کرتا ہے اور خون کو بھی صاف کرتا ہے یوگراج گوگل کا استعمال خون حیض کو درد سے آنے اور مرد و عورت دونوں کے امراض متعلقہ کو رفع کر کے اولاد پیدا کرنے کے قابل بنا دیتا ہے قیمت پانچ تولہ دو روپے (عہ)

قبض کشا گولیاں (ان گولیوں کے استعمال سے نہ کسی قسم کی تکلیف اور نہ جلاب لگتا ہے بلکہ رات کو سوتے وقت ایک گولی کھائے صبح حاجت باضابطہ ہوگی۔ ۳۲ گولی قیمت ۸ر

داڑھ درد کا مجرب علاج (اس دوا کے لگاتے ہی داڑھ درد کو فوراً آرام آجاتا ہے لطف یہ کہ اس کی مالش سے ہلتے دانت بھی مضبوط ہو جاتے ہیں قیمت فی ڈبیہ (۸ر)

بال اڑانیکا خوشبودار پوڈر (اس کے چند منٹ کے استعمال سے بال بالکل اڑ جاتے ہیں نہ سوزش بلکہ جلد نہایت ملائم نکل آتی ہے قیمت فی پیکٹ ۶ر

دانتوں کا خوشبودار منجن (اس منجن کے استعمال سے دانتوں کی درد۔ جلن مسوڑوں کا پھولنا خون کا آنا۔ دانتوں کا ہلنا۔ جملہ امراض رفع ہوتی ہیں۔ منہ سے بدبو دور ہو کر دانت صاف چمکیلے اور مضبوط ہو جاتے ہیں اور تمام دن منہ میں خوشبو رہتی ہے قیمت فی پیکٹ صرف آٹھ آنے (۸ر)

جسپان کا مجرب شرطیہ علاج (یہ دوائی خاص جڑی بوٹیوں سے تیار کی گئی ہے اس کے ۲۱ یوم کے استعمال سے پیشاب کے ساتھ دھات کا گرنا خواب میں گرنا فوراً دور ہو جاتا ہے۔ ویریکوسیٹ کرتی ہے اور گاڑھا کرنیمیں اکسیر کا حکم رکھتی ہے قیمت فی ہفتہ ایک روپیہ

رسایان چون پراش (قیمت پانچ تولہ ایک روپیہ

چون پراش کے استعمال سے دماغ کی کمزوری۔ چھاتی کی کمزوری۔ آواز کا بیٹھ جانا۔ دل کی کمزوری بالکل جاتی رہتی ہے چون پراش دمے اور پرانی کھانسی دمغ کرنے میں اکسیر ہے چون پراش کے استعمال سے دماغ تر و تازہ رہتا ہے اور حافظہ بڑھتا ہے۔

چون پراش کا استعمال تپ دق کے مریضوں کے لئے خصوصاً اور سل کے بیماروں کو عموماً مفید ثابت ہوا ہے۔ چون پراش ذائقہ میں خوشگوار اور اس کو بچے بھی آسانی سے کھا لیتے ہیں۔

سدھانیتر انجن (یہ سرمہ ہر قسم کی آنکھوں کی بیماریوں کو رفع کرنے میں اکسیر ہے مثلاً پھولا۔ دھند۔ موتیا بند۔ ککرے آنکھوں سے پانی گرنا۔ جالا۔ آشوب چشم وغیرہ اس کے استعمال سے آنکھوں میں ٹھنڈک رہتی ہے اس کا روزانہ استعمال آنکھوں کی جملہ امراض کو دور کرتا ہے۔ یہ نہایت قیمتی ادویات سے تیار کیا گیا ہے۔ اسی وجہ سے جن اصحاب نے ایک دفعہ استعمال کیا اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو منگانے کی سفارش کی۔ قیمت فی تولہ دو روپے (۲)

بلراج وٹی طاقت کی گولیاں

ان گولیوں کے استعمال سے دھات نشیٹ ہوتی ہے اور قوت باہ اصلی حالت پر آجاتی ہے جسپان احتلام اور پیشاب کے ساتھ دھات کا گرنا فوراً بند ہو جاتا ہے۔ ایک ماہ کے استعمال سے خالص خون ایک سیر بڑھ جاتا ہے اور یہ مقوی دماغ بھی ہے ان کے استعمال سے زکام۔ درد سر۔ درد کمر۔ دل کا دھڑکنا ضعف معدہ وغیرہ بیماریاں بھی فوراً کافور ہوتی ہیں قیمت تیس گولی صرف ایک روپیہ (عہ) نوٹ دو آنے پر فہرست مفت روانہ کی جاتی ہے۔

ملنے کا پتہ

وید راج پنڈت دھرم دیو کوی بھوشن وید رتن وچھوالی لاہور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مقابلہ میں سستی اور زیادہ گارنٹی والی عمدہ گھڑیاں!

پیارے آریہ بھائیو! اگر آپ نہایت عمدہ سچے ٹائم دینے والی اور مقابلتہً سستی گھڑیاں خریدنا چاہتے ہیں تو ہم سے خرید فرمادیں ہماری کمپنی میں کسی قسم کا دھوکہ نہیں۔ ہر گھڑی بوقت روانگی دیکھ کر اور ریگولیٹ کر کے عمدہ روانہ کی جاتی ہے۔ اور ہماری کمپنی کی خاص خوبی یہ ہے اگر خریدار کو کسی خاص چیز سے ہماری ارسال کردہ گھڑی پسند ہو تو ۲۴ گھنٹے کے اندر واپس لیکر اپنے دام واپس دیتے ہیں۔ ایک مکان کر کے دیکھ لو۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا

آٹھ روزہ واچ

گارنٹی ۵ سال

ایک مرتبہ چابی دینے سے آٹھ یوم برابر چلتی ہے اسپیشلٹی کوالٹی کی اصلی گھڑی ہے قیمت صرف روپے برمن سلور چین بھی

راسکوپ واچ

گارنٹی ۱۲ سال

یہ گھڑی پرانے فیشن کی ہے راسکوپ پر ڈائل چینی کا سوئیاں پیتل کی قیمت صرف روپے نمبر ۲ جولدار چار نمبر ۳ بغیر جول چار روپے

کیلنڈر واچ

گارنٹی ۱۵ سال

اس گھڑی میں بارہ ڈائل ہیں ایک سے صفحہ دوسرے سے تاریخ تیسرے سے دن چوتھے سے سیکنڈ دیتا ہے آسمان پانچویں سے گھنٹہ ہوتا ہے نمبر ۱ اعلیٰ نمبر ۲ روپے نمبر ۳ روپے

چوڑیدار گھڑی

گارنٹی ۱۰ سال

اس اسپرنگ دار گھڑی میں عجیبی ہے کہ بچہ جو جوان جو کوفت آتی ہے کیس شل سونے کے چمکتا ہے قیمت صرف روپے نقلی چاہر اعلیٰ روپے

پنجاب لیور واچ

گارنٹی ۱۰ سال

کم دام اور اچھا کام اسی پر موقوف ہے یہ کیس خوبصورت رنگ پختہ قیمت صرف روپے پندرہ آنے

اصلی ریل گارڈ واچ

قیمت ۔۔۔ روپے

گارنٹی ۱۲ سال

لیور مشین ڈائل چینی کا قدرتی ڈائل پر میکر نے گارنٹی سال لکھا ہے سیکنڈ کی سوئی موجود ہے قیمت تین روپے ڈھیلا گارنٹی ۱۲ سال ہے

معروف

گارنٹی ۱۲ سال

یہ گھڑی اصلی لیور ہے جو کہ تمام دنیا میں اپنی خوبیوں کے باعث مشہور ہو چکی ہے ایک دفعہ خریدی ہوئی مدت تک کام دیتی ہے اگر گھڑی نہ ٹوٹے تو آپ کے پوتوں تک کام دیگی قیمت پانچ روپے چار آنے

گارنٹی ۱۰ سال

اس گھڑی کی لیور مشین جسپر سونے کا پانی کیا ہوا ہے قدر میانہ پیتل کی سوئیاں جس قیمت کی جی چاہے منگا لیجئے نمبر ۱ جولدار ہے نمبر ۲ بغیر جول گھڑیاں جس کو آجکل کے سوداگر اصلی بنا کر فروخت کرتے ہیں۔ چار روپے دو روپے

گارنٹی ۱۰ سال

یہ گھڑی لیور ہے ڈائل بہت ڈھیلا چینی کا پلین کیس پختہ نکل کا ہے انگریزی میں ریلوے گارڈ واچ لکھا سوراخوں میں یاقوت اوپر نیچے طرف کیس گرد سے بچنے کے لئے ہیں۔ قیمت صرف چار روپے بارہ آنے

قیمت ۔۔۔ روپے

یہ گھڑیاں سب گھڑیوں سے خوبصورت ہیں جو خاص طور پر ملاکر سے بن کر آئی ہیں غرضیکہ نہایت خوبصورت ہیں ڈائل پر علیحدہ علیحدہ رنگ ڈبل پالش کی مشین قیمت چھ روپے آٹھ آنے

انگلش فیشن کی سٹ واچ

یہ گھڑیاں نئی قسم ولایت سے آئی ہیں دونوں طرف خوشنما ہے جسمیں بیک چمڑا لگا ہے چاندی کی ہے نکل سلور بھی

امریکن لیور واچ

قیمت ۔۔۔ روپے

گارنٹی ۱۵ سال

یہ امریکہ کی بنی ہوئی ہے مشین کی ہے ٹائم بتاتی ہے منگا لیجئے قیمت صرف ۔۔۔ روپے

سٹ واچ

گارنٹی ۱۵ سال

جی چاہے کلائی پر باندھو جی چاہے جیب میں ڈالو میٹل کیس ہے چرمی سلور ہے چاندی کی ہے

سنہری ڈبل کیس دار

گارنٹی ۱۵ سال

اسکا کیس سونے کا معلوم ہوتا ہے ڈبل کیس کی پختہ دیا ہے قیمت ۔۔۔ روپے

جنٹلمین واچ

گارنٹی ۱۰ سال

نیو فیشن کی گھڑی ہے قریباً پاؤ انچ پر سے مضبوط قیمت صرف جول دار سات روپے

چائنیز ہنٹنگ واچ

گارنٹی ۱۰ سال

بند ڈھکنے کی گھڑی جسکا کیس چاندی کا ہے سنہری پھولدار سونے کی قیمت ۔۔۔ روپے

ٹیل کی ہنٹنگ واچ

گارنٹی ۱۰ سال

سفید کیس کی بند ڈھکنے والی گھڑی ہے سنہری کی معلوم ہوتی ہے چابی علیحدہ قیمت صرف

نوٹ:- ہمارے گھڑی کے خریدار کو ایک کوپن جاری کیا جاتا ہے جو کہ ہر گھڑی کے ساتھ ہوگا اس کوپن کو ہر گھڑی کے ساتھ رکھنا ضروری ہے۔ ہر گھڑی کی گارنٹی کا ذکر کیا گیا ہے گارنٹی کا ذکر کیا گیا ہے

ہمارے کارخانہ کے ٹھیکہ دار اس آرٹسٹ واچ ورکس سوہا اسٹریٹ لاہور (پنجاب)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مہاراجہ صاحب پٹیالہ کے درشن کرو

عالیجناب باباشام گرسنیاسی کی مشہور عالم مجرب ادویات کا

اشتہار دینا ایک طرح ہمارے مقدس گرو اور ساتھ ہی ان بیش بہا ادویات کی ہتک ہے۔ مگر کیا جائے فیض عام اور کسیقدر شفاخانہ کے مالی فائدہ کے لئے یہ ذلت گوارا کی جاتی ہے۔ اے اس اشتہار کے پڑھنے والو! ہمارے اشتہار کو مثل دیگر اشتہارات کے نہ سمجھو

اے مایوس العلاج مریضو! اگر تم دنیا بھر کے علاج معالجے کر کے تھک گئے ہو۔ تو آؤ فقیروں سے بھی معاملہ کر کے دیکھو کہ وہ شرب شکیبان ضرور آپ سے ہم کو سرخرو کریگا۔ لیکن آپ کو

دوا منگانے سے پہلے ہماری شفاخانہ کا دستور العمل ملاحظہ کرنا ضروری

ہے (۱) کامل فائدہ نہ ہونے کی صورت میں ہم دوا کی قیمت واپس کر دیتے ہیں اور اس حالت میں کسی کی قیمت رکھنا ہمارے نزدیک نجاست کے برابر ہے (۲) راس کماری سے لے کر کشمیر تک اور کراچی سے برہما تک تمام ہندوستان میں کوئی بڑا شہر یا بڑا قصبہ ایسا نہیں جہاں باوا صاحب کی مجرب دویات سے فائدہ اٹھانے والے بلکہ دوبارہ زندگی پانے والے لوگ نہ ہوں۔ اگر آپ کو ہمارا یہ دعوے جھوٹا معلوم ہوتا ہو تو بوائسی ڈاک ایک جوابی پوسٹ کارڈ بھیجدیجئے۔ ہم آپ کو آپ ہی کے شہر کے دس بیس معززین کے نام معہ پتہ کے لکھ کر بھیج دیں گے۔ ان سے مل کر ہمارے دعوے کی تصدیق کر لیں اور پھر ہم سے دوا منگائیں (۳) اس بات کا ذرا خیال نہ کریں کہ آپ ہندوستان کے کسی گمنام شہر یا قصبہ میں رہتے ہیں کیونکہ باوا صاحب کی دواؤں سے فائدہ اٹھانے والے لوگ ہر جگہ موجود ہیں (۴) اگر کسی کو

اب بھی ہماری راستی کا یقین نہ آئے تو پھر اس کا ایشور ہی حافظ ہے

کیونکہ ایسے یقینی کا کوئی علاج نہیں

کام دیو بوٹی

کی گولیاں

اس بوٹی کی راز سے سوائے مرگ یعنی زہر ہرن یا کسی خاص سنیاسی کے اور کوئی آگاہ نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ اکیلا ہرن سینکڑوں وادہ ہرنیوں پر غالب رہتا ہے۔ یہ گولیاں اسی بوٹی کے جوہر سے تیار ہوتی ہیں۔ ان گولیوں کے استعمال سے

خواہ کسی قسم کی سستی نامردی جریان

اور سرعت غیرہ ہو دنوں میں دور ہو کر دھات مثل مارے کے ہو جاتی ہے۔ بھوک ازحد بڑھتی ہے۔ چہرہ مثل بانات کے سرخ ہو جاتا ہے۔ تندرست اگر استعمال کرے۔ تو طاقت کے بڑھانے میں نہایت عجیب دوائی ہے۔ ان نادر گولیوں کے استعمال کے بعد اولاد کا ہونا ضروری ہے۔ قیمت ۴۲ گولیوں کی امیروں سے (۱۰) عوام سے صرف (۳) تین روپے

منیجر دین مجرد دوائیں بنا رہیں

کام دیو بوٹی

کانپل

یہ تیل بذریعہ پتال جنتر تیار کیا گیا ہے۔ بغیر چھالہ و آبلہ کے یہ اندری یعنی عضو تناسل کے تمام نقصوں کو دور کرتا ہے۔ جلق یا دیگر فواحشات سے جو خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں ان سب کا شرطیہ علاج ہے۔ یہ نادر تیل

کجی کوتاہی لاغری کو جڑ سے کھو دیتا ہے

عضو مخصوص کو چند روز کی مالش سے موٹائی اور لمبائی میں بڑھاتا اور کجی کو دور کرنا اس کا خاص گن ہے۔ بغیر بیماری کے شوقین بھی اس کے استعمال سے مزید طاقت حاصل کر سکتے ہیں۔ قیمت فی شیشی امراء سے بیس روپے (۱۰) عوام سے دو روپے (۲)

آتشک

اگر کوڑھ کے درجہ تک پہنچ گیا ہو۔ تو کوئی ہرج نہیں ہے۔ بغیر دست اور قے کے ایک ہفتہ میں قطعی آرام ہو جاتا ہے۔ قیمت امیروں سے بیس روپے (۱۰) عوام سے تین روپے (۳)

محصولڈاک بذمہ خریداران ہوگا

سنوراک درجہ

اگر تیس برس کا بھی ہو تو صرف تین خوراکوں میں یقیناً جاتا رہتا ہے۔ نہایت مجرب ہے قیمت امیروں سے (۱۰) عوام سے تین روپے

پتہ: منیجر شفاخانہ باباشام گرسنیاسی مچھی ہٹہ لاہور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اطلاع ناظرین اگر آپ نہایت عمدہ و سستی گرمیں سفید چاہتے ہیں تو ہی دوکان پھندلس آجہ (صفحہ نمبر ۱) کے پتہ سے منگوائیں مال عمدہ ہوگا

فہرست مضامین

بھارت آریہ جنتری ۱۹۱۳ء

مضمون	نمبر صفحہ
پرارتھنا	۱
خاص التماس شکریہ و معذرت	۱
دھرموپدیش (تیاگ بھادر)	۲
آدرش دواہ	
فہرست تعطیلات	۳
آریوں کے خاص دن	۱۰
کیلنڈر ۱۹۱۳ء	۱۰
بارہ مہینے	۱۱
نقشہ سمت ہائے رائج الوقت	۱۲ تا ۱۳
نکھشتر اور راشی	۲۴
کلپ یا سرشٹی سموت	۲۵
وایو وگیان	۲۵
موقع غنیمت ہے	۲۷
آریہ سنتان کے لئے ضروری معلومات	۳۱
اپنے آپ کو بدل ڈالو	۳۲
کیا آریہ سماج کوئی پولیٹکل جماعت ہے	۳۳
زرین کلمات	۳۴
ایک خوش نصیب جوڑا	۳۶
نئے گانے	۳۷
لاونی	۴۱
ایک میٹھا گانا	۴۱
چند ایک مفید اور کارآمد نسخہ جات	۴۲
تقدیر ہرم	۴۳
مفید اور کارآمد معلومات و ہدایات	۴۴
ترکاریاں اور ساگ بونے کا وقت	۵۵
کس کس مہینہ میں کیا کیا لگانا	۵۵
جانوروں کے ایام حمل	۵۶
جانوروں کی عمریں	۵۶
انڈا سینے کا وقت	"
بچوں کے دانت نکلنے کا وقت	"
اچھا اور برا	۵۶
چند ضروری باتیں	۵۷
یہ کام بہت مضر ہیں	۵۸
یہ کام بہت مفید ہیں	"
مختلف غذاؤں کے ہضم ہونے کا وقت	"
ستی کی تصویر سے ستی کا خطاب	"
نقشہ راگنیوں کے گانے کا (غزل)	۶۰
سلطنت انگلشیہ کے معزز عہدہ دار	۶۱
اس آواز کو سنو	۶۲
ویدک دھرم اور مذاہب عالم حضرت آدم کا مذہب - ابتدا میں بہت سے منش پیدا ہوئے - الہام کا ابتدائے عالم میں ہونا - تین چیزوں کا انادی ہونا ...	۶۳ تا ۶۷
خدا کی ذات صفات اور اس کا دیدار	۶۸
مردم پرستی کے خلاف جدوجہد	۶۹
روز قیامت بہشت دوزخ اور اعمال نامے	۷۳
دنیا کے پہاڑوں کی اونچائی	۷۵
دنیا کے بڑے بڑے دریا	"
براعظم ایشیا کی سلطنتیں	۷۶
بھارت کے مذاہب کے اعداد	"
بھارت کے بڑے بڑے شہروں کی آبادی	"
سند عیسوی کی عربی	۷۷
صوبہ جات متحدہ کی آبادی بہ اعتبار مذہب	۷۸
مختلف مردم شماری میں آریوں کی آبادی	
صوبجات متحدہ میں فی دس ہزار	۷۸
ہندو مسلمان عیسائیوں کی "	۸۰
رشی واکیہ	"
نقشہ آبادی کا (صوبہ جات متحدہ)	۸۱
بھارت ورش کی ریاستوں کا نقشہ	۸۲
برطانیہ اعظم کے بڑے بڑے شہروں کی آبادی	۸۴
جنتری پر آورد تنخواہ	۸۵
ایک تاریخ سے دوسری تاریخ تک دنوں کا شمار	۸۶
انگریزی اور دیسی وزن	"
پایہ تخت دہلی سے ریلوے سٹیشنوں کا کرایہ و فاصلہ	۸۷
بھارتیہ جیوتش کی عظمت	۹۶
ہریش چندر ناٹک کا ایک سین	۹۹
مفید عام ویدک مجرب نسخہ جات	۱۰۲
نسخہ جات مرسلہ دیو بید اس جی	۱۰۳
نمک سلیمانی	"
دنیا کے سب سے آباد شہر	۱۰۵
دنیا کے بڑے بڑے سمندر	"
نامہ نگاروں سے معذرت	"
ڈائرکٹری کی فہرست آخیر پر ملاحظہ فرمادیں	

گورمکھی لٹریچر میں قابل قدر اضافہ!

مہابھارت

سار ۸ ابواب

مکمل

بزبان گورمکھی

جو آجتک کہیں نہیں چھپا تھا اور گورمکھی خواں اصحاب اس نادر اور بے بہا خزانہ سے محروم تھے ہم نے اس کمی کو پورا کر دیا ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ اچھا ہے قیمت فی جلد صرف تین روپیہ (سے) معہ محصول ڈاک فوراً منگائیے ورنہ ایک ہزار کا پہلا ایڈیشن ختم ہو جائیگا

ملنے کا پتہ

حکیم

رام کشن دروازہ شاہ عالمی لاہور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اوم

اپنی قسم کا ایک نرالا آریہ ہوٹل لاہور

(۱) یہ لاہور بھر میں خالص ویجیٹیرین ہوٹل ہے۔ جہاں مانس شراب قطعی ممنوع ہے +

(۲) ریلوے سٹیشن سے دس منٹ کا راستہ ہے۔ سٹاف دھارمک اور مہذب ہے۔ مسافر محسوس کرتا ہے کہ میری آؤ بھگت کہیں گھر سے زیادہ ہوئی +

(۳) یہ آؤ بھگت زیادہ ٹکہ بٹورنے کو نہیں بلکہ محض اخلاق کو مدِ نظر رکھ کر بہ ادائیگی فرض ہے۔ کیونکہ چارجز (Charges) مقابلتاً بہت کم ہیں +

(۴) خوراک معقول اور معمولی درجہ سے اعلےٰ درجہ تک انتظام تاکہ ہر شخص اس سے مستفید ہو سکے +

(۵) مکان ہوٹل مصفّےٰ۔ کشادہ۔ ہوادار جس میں آرام پذیر ہو کر لاہور میں رہتا ہوا جہاں شہر کی رونق و شہری آرام سے مستفید ہوتا ہے وہاں تنگ مکانوں کی تنگی اور گندی سڑی گلیوں کی عفونت سے بے خبر رہتا ہے۔ جیسے کوئی بھدر پُرش دنیا میں رہتا ہوا دنیا کے آنند لیتا ہوا دنیا کا ہو کر نہیں رہتا +

(۶) رفع حاجات ضروری کا انتظام لاثانی ہے۔ نہانے کو جہاں ہر وقت نلکہ وہاں کنواں بھی ساتھ ہے

(۷) سواری کا انتظام ہر وقت موجود۔ دو اڈے بگیوں کے ساتھ ہیں +

(۸) بیوپاریوں کے واسطے بازار نزدیک۔ جنٹلمینوں کیواسطے سیرگاہ قریب شہر میں کام والوں کیواسطے شہر پاس سٹوڈنس کے واسطے شور و غل سے نجات۔ پریوار سہت والوں کیواسطے باعزت یا آرام مکان اور سچ پوچھو تو لاہور میں بال بچہ کے ساتھ اسی ہوٹل میں ہر طرح سے بارام رہائش ملتی ہے ہاں اس میں کلام نہیں یہ ہوٹل شریف آدمیوں کیواسطے ہے زیادہ تعریف کی ضرورت نہیں ہے (عیاں راچہ بیاں) آیئے اور آزمایئے +

(۱۰) ہمارا خاص قابل قدر انتظام۔ ہوٹل میں آئے ہوئے اور بیرونجات کے اصحاب کی فرمایش متعلقہ شہر لاہور بہت تھوڑی کمیشن پر فی الفور کی جاتی ہیں +

(منیجر آریہ ہوٹل لاہور)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اپدیش بھنڈار المعروف آریونکا اردا سا مع مضامین طبی

یہ کتاب حال ہی میں چھپی ہے - اس میں ذیل کے مضامین ازحد دلچسپ و مفید خاص و عام ہیں - پڑھو ہمیں شانتی دو - پتا ہمیں دل دو - پڑھو ہمیں اندھیرے سے نکالو - آریوں کا اردا سا - آریوں کا جاپ - عورتوں کا اصلی زیور - پردہ اور شرم - مدارات و صلح حمل اور اس پر اپنے ضروری لوگ باغ کیونکر درست رہ سکتا ہے - امتحان یعنی ماتا - پتا - سن - استری کی آزمائش کرنی - ہندی شاعری دل ہم کیا مانگتا ہے - اوشیر وان نیوشیرکی منصف مزاج زنا کیا میں خاوند کا نام لیلوں - مارگزیدہ کے مجرب نسخے اور دیگر کئی ایک مجرب سے مجرب نسخے اور چھوٹے وغیرہ وغیرہ کتاب اس قدر دلچسپ ہے کہ شروع کرنے ختم ہی کرنے کو دل چاہتا ہے - خود مطالعہ کیجئے دوستوں کو ترغیب دیجئے - قیمت ۴ر بذریعہ وی پی ۵ر

برفی ولڈو بیس سالہ مجرب جن کے استعمال سے دماغیں طاقت بصارت میں نور چہرہ پر رونق خون میں سرخی ہاضمہ میں تیزی ویرج میں گاڑھا پن آتا ہے اور جو واقعہ جریان و احتلام و کمزوری سرد ہیں جن کی بابت لالہ وگدا مل سنت امرتسری مقیم چوڑ گلاں امرتسر تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کے برفی ولڈو پہونچے - قریب ایکماہ ان کو استعمال کیا بہت مفید و مقوی دماغ پایا یہ خاص کر طلبا اور دماغی کام کرنیوالوں کیلئے مفید ہیں ۲۰۰ تولہ اور روانہ دو ناوس مہاشے رام سرن جی آف شہر پشاور سے اپنے کارڈ مورخہ ۲۲ مئی ۱۹۱۱ء میں یہ تحریر فرماتے ہیں کہ مجھے بہت طاقت پیدا ہوئی ہے اور سدت کا کام دور ہو گیا ہے وغیرہ وغیرہ قیمت فی بکس ۲۰۰ تولہ درجہ اول مع کشتہ جات ۵ر درجہ دوم بلا کشتہ جات ۵ر درجہ اول مع کشتہ جات ۵ر درجہ دوم ۵ر

محصول ڈاک بذمہ خریدار

رامائن سے چند نظارے ۶ پائی

المشتہر

آریہ سیوک ایجنسی لاہور

اس ایجنسی سے ہر ایک قسم کی کتب وغیرہ مل سکتی ہے اور لاہور کی ہر ایک شے منگوائی جا سکتی ہے - ذیل کی کتب زیر طبع ہیں جو کہ تیار ہو رہی ہیں اور اسی شماہی میں چھپ جاویں گی -

اپدیش بھنڈار حصہ دوم و سوم فی حصہ ۴ر - مہاتما منشی رام جی کے دلچسپ لیکچر قیمت ۱۲ر - لالہ لاجپت رائے جی کے دلچسپ لیکچر ۱ر - لالہ ہنسراج جی کے دلچسپ لیکچر ۱۲ر - چوں چوں کا مربہ حصہ اول دوم و سوم فی حصہ ۴ر - آریونکا اردا سا آہریوں کا جاپ و مختلف بھجن و غزلیں ارہا ہے مجربات آریہ سیوک آج تک کے کل مجرب نسخے ۱۲ر

مجرب و لذیذ مقوی جسم و دماغ ادویہ

کام دیو گھرت جس سے کہ ویرج خوب ہی بکثرت سے پیدا ہوتا ہے اور ازحد گاڑھا ہوتا ہے بہت ہی مقوی جسم و دماغ ہے فی شیشی ۸۰ تولہ ۵ر

برفی ولڈو کے ہمراہ کھانے سے ازحد طاقت ہوگی صرف اول آنے پر تیار ہو سکتا ہے

سیوک چٹنی ہاضمہ طعام خواہ کیسا ہی دل خراب ہو رہا ہو اس چٹنی کے کھانے سے فوراً ہی درست ہو کر ڈکار آجاویگا قیمت فی شیشی آٹھ تولہ عہ

اعلےٰ قسم کا اچار شلغم جو کہ ازحد لذیذ ہے روٹی کھاتے وقت آنند آجاتا ہے قیمت فی سیر پختہ ایک روپیہ - مگر یہ روپیہ اول آنا چاہیئے -

چورن دافع درد ہر قسم جس سے کہ معدہ کی ہر ایک قسم کی خرابی دور ہوتی ہے اور بچوں کے لئے بھی لذیذ اور دافع قبض ہے فی شیشی ۸ تولہ عہ

امیر چند آریہ سیوک شہر لاہور کوچہ ہری سنگھ وچھووالی لاہور!

آریہ بھائیوں کے لئے ہمارے کتب خانہ کی کتب میں خاص رعایت

نام کتاب	اصل قیمت	رعایتی قیمت	نام کتاب	اصل قیمت	رعایتی قیمت	نام کتاب	اصل قیمت	رعایتی قیمت	نام کتاب	اصل قیمت	رعایتی قیمت
بھیشم پتامہ	۱۲ر	۸ر	بھگتی راج	۸ر	۲ر	دروپدی	۱ر	۳ر			
ہنومان جی	۱۲ر	۸ر	مہاراج بھوج	۶ر	۴ر	رامابائی	۸ر	۳ر			
شنکراچاریہ	۸ر	۸ر	وقائع			رانی کیسر	۸ر	۳ر			
سچ گت	۸ر	۱ر	راجستھان	۱۱ر	۸ر	چنچل کماری	۸ر	۶ر			
ستیاجی	۱۲ر	۱ر	دیانند کے نو			راجکماری	۶ر	۵ر			
راجہ ٹوڈرمل	۸ر	۱ر	مہارشی	۵ر	۱۲ر	رشی برتانت	۱۰ر	۸ر			
سوانحعمری			تاریخ جہان	۱ر	۲ر	دیر برتانت	۱۰ر	۷ر			
سوامی دیانند	۸ر	۶ر	سولیس	۴ر	۲ر	سادگی	۳ر	۲ر			
سیواجی	۸ر	۸ر	کرشن کہانی	۴ر	۳ر	جاپان	۸ر	۱۵ر			

نام کتاب	اصل قیمت	رعایتی قیمت	نام کتاب	اصل قیمت	رعایتی قیمت	نام کتاب	اصل قیمت	رعایتی قیمت	نام کتاب	اصل قیمت	رعایتی قیمت
پرکرن سنگرہ کا						ہماری ماتائیں	۱۰ر	۸ر	سیواجی کا اردنگ		
اردو ترجمہ	۸ر	۱۲ر				سچی دیویاں	۱۱ر	۴ر	زیب کی		
ستیارتھ کا						ہندو ماتائیں	۱۴ر	۱۲ر	لڑکی سے		
اردو ترجمہ	۸ر	۱۲ر				عورت کی بزرگی	۱۴ر	۸ر	شادی	۱۱ر	۱۴ر
ستیارتھ						چند مکھی	۱۸ر	۱۴ر	دیگ روشنی	۱۲ر	۱۰ر
پرکاش اردو	۸ر	۸ر				کوشلیا	۸ر	۱۲ر	پنجابی دربار	۸ر	۱۰ر
ستیارتھ پرکاش	۶ر	۴ر				سوتی کیول	۸ر	۱۲ر	خالصہ مت		
منوسمرتی	۱۲ر	۶ر				ہو	۸ر	۱۳ر	پرکاش	۱۰ر	۲ر
ترجمہ بھگود گیتا	۶ر	۸ر				کاتنا	۸ر	۱۰ر	گورو صاحبان		
بھگوت گیتا	۴ر	۳ر				سچا			ویدوں کا		
تاریخ آریہ سماج	۸ر	۴ر				یاتری	۱۱ر	۹ر	پیروفقا	۱۰ر	۱۲ر
ویدک سنسکرت	۸ر	۱۲ر									
آریہ بھجن	۴ر	۳ر									
ڈراما	۸ر	۶ر									
اسما بھارت مکمل	۱۲ر	۸ر									
رامائن بلیک	۱۲ر	۸ر									

سوامی دیانند جی پر کرو دت کی جیون کتھا منشی رام - لالہ لاجپت رائے - مہاتما منشی رام - لالہ ہنسراج وغیرہ کی تقریریں اصلی قیمت فی حصہ ۱۲ر

دیگر ایک قسم کی دیا ایک پیکٹ ساتوں کی بلکھائی کی کتب تمہارے ہاں سے مل سکتی ہیں +

پرشورام کا جیون چرتر

جو کہ دنیا کی نظروں سے آج تک پوشیدہ تھا چھپکر طیار ہو گیا ہے اور ہم نے اس کو ریلیف ہے جلدی خرید فرماویں ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا +

تاریخ براہمناں

المعروف سار سوت اتہاس

براہمن جاتی کی اکیلی تواریخی کتاب ہے جس میں قوم کی پیدائش جرمن دمار انجان کے حالات و براہمنان کی تمام ذاتیں درج ہیں

قیمت صرف ایک روپیہ عہ

پرشورام جی کی تصویر

سائز ۲۲×۱۸ نہایت عمدہ روغنی و رنگین اوپر نیچے لوگ لگے ہوئے - پشت پر کپڑا - نقشہ نما - قیمت صرف سات آنے (۷ر)

سرکٹ مسافر یا بہادر لیکھرام

مہاشہ آشفتہ امرتسری نے حال ہی میں تصنیف کی ہے آریہ مسافر کی زندگی کے حالات مکمل درج ہیں مصنف نے ایسے ہیں اس کتاب کو لکھا ہے کہ بغیر ختم کئے چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا - قیمت صرف دو آنہ

رامیشور ناتھ تاجر کتب موری دروازہ شہر لاہور (پنجاب)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پرارتھنا

यो भूतंच भव्यच सर्वंय श्चाधितिष्ठति ।

स्वर्यस्य चकेवलं तस्मै ज्येष्ठाय ब्रह्मणे नमः ॥

ہے پرماتمن! آپ گیان سروپ ہیں - آنند سروپ ہیں - بھوت بھوشت ورتمان تینوں کالوں کے سنبندھ میں سمپورن گیان رکھتے ہیں - آپ ہی جگت کے سچے ادھشٹاتا - اس کی اتپتی - ستھتی اور پرلے کی سلتھ رکھتے ہیں - آپ ایسے الوہیم جگت پتا کو پریم اور نمرتا سے نمسکار کرکے یاچنا کرتے ہیں کہ ہمیں سدیو سرلیشٹ کرموں کے لئے یوگیتا اور اُتساہ اور ان کے پھل ہونے کے سارے سادھن پردان کرو پربھو! آپ ہی کرونا کرو جس سے یہ پستک بھلے پرکار رچا جاوے تتھا لابھ کاری ہو سکے +

(اوم شم)

خاص التماس - شکریہ - معذرت

پریہ پاٹھک گن - پہلی ہی مرتبہ اِس جنتری وڈائرکٹری نے جو شہرت حاصل کی - محتاج بیان نہیں - اخبارات کے ریویو اور عام تعریفی خطوط اِس کے مقبول عام ہونے کا کافی ثبوت ہیں - باوجود اس کے یہ شکایت بے جا نہ ہوگی کہ اشاعت اِس کی قدرے کم ہوئی ہے - گو یہ امر نظر انداز نہیں ہو سکتا - کہ سال ہائے گذشتہ کی نسبت پانچ چھ گنا اِس کی فروخت ہوئی +

اب کے اس کی تیاری میں حالات کے لحاظ سے ویسے ہی یا زیادہ توجہ اور محنت سے کام کرکے اسے وقت پر شایع کیا جاتا ہے اور توقع رکھی جاتی ہے کہ آریہ پرش - دیگر ویدک دھرمی - عام علم دوست اور حق پسند ناظرین اِس کی پوری قدردانی فرمادیں گے اور اس کی اشاعت میں ایسی توجہ دیں گے کہ سال آیندہ میں اس کو ڈبل تعداد میں شایع کرنے کا خیال ہو -

عام جنتریاں کاغذ لکھائی چھپائی اور مضامین کے لحاظ سے بہت معمولی حالت میں شایع ہوتی - اور لاکھوں کی تعداد میں بکتی ہیں - ایسی حالت میں اِس جنتری کا (جو فی الحقیقت تمام تعلیم یافتہ اصحاب کی میز پر اور تمام پستکالیوں میں سال کے بعد بھی مدتوں تک مفید اور کارآمد ثابت ہوگی) دس ہزار کا سارا ایڈیشن بھی نہ بکے تو یہ واقعی قابل افسوس امر ہوگا + کوئی پبلک فنڈ ہو - اور اس سے ایسی سستی قیمت پر ایسی چیز مہیا کی جاوے تو وہ کچھ اور بات ہے - لیکن ایک تجارتی کمپنی کی طرف سے یہ کام ہونا اور بھی پبلک قدردانی کا مستحق ہے +

جن جن اصحاب نے قلمی امداد عطا فرمائی ہے - یا اس کی تیاری میں کسی طرح بھی حصہ لیا ہے وہ شکریہ کے مستحق ہیں + لیکن جن سبھا و سماجوں یا انسٹی ٹیوشنوں کے ادھکاری مہاشیوں نے بارہا نوید ان اعتذار کرنے کا یا باوجود اِس سب کے مایوس ہونے کا موقعہ دیا ہے - اُن سے پرارتھنا ہے کہ وہ آیندہ ہی اس کی تیاری کے متعلق خاص خیال دیویں گے +

دو نقص مجھے خاص طور پر ایسے معلوم ہوتے ہیں - جن کے لئے کھشما مانگنا بھی ضروری ہے - اوّل تو جن اصحاب کی تجاویز جو واقعی مفید اور اعلےٰ تھیں اس موقعہ بھی عمل میں نہیں آسکیں - دوسرے اشتہار بھی شاید کوئی قابل اصلاح معلوم ہوں - مجھے اگرچہ کمیوں کے تدارک کا خیال بہت تھا - مگر کام کی زیادتی اور کئی اور کارنوں سے حسب دلخواہ توجہ نہیں ہوئی - اشتہارات کی امداد بھی کیول ماتر اِس قدر محنت اور اس قدر لاگت سے تیار شدہ جنتری کو پبلک تک برائے نام قیمت پر پہنچا سکتی ہے - تاہم سال آیندہ میں وشیش دھیان ادھر دیا جائے اور بدی ناظرین اپنی دلی توجہ سے ہر پہلو میں اِس کی کامیابی کے لئے سہایتا فرمادیں گے تو یہ تحریری پرچار کا ایک نہایت ہی کم خرچ اور بالانشین ذریعہ ہوگا - موجودہ کمیوں کے لئے کھشما - آیندہ کے لئے قیمتی رایوں اور اُس کی اشاعت کی ترقی میں معاونین کی امداد کا طالب (لکھشمن)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دھرموپدیش تیاگ بھاو

ईशा वास्यमिदꣳ सर्वं यत्किञ्च जगत्या जगत ।
तेन त्यक्तेन भुंजीथा मा गृधः कस्यस्विद्धनम् ॥

(ارتھ) جو کچھ بھی یہ جگت ہے سب میں پرم آتما ویاپک ہے اِس لئے اس کو تیاگ برتی سے بھوگ۔ کسی کا دھن نہ لے"۔ منش کا سنسار کیا تعلق رہنا چاہیئے۔ اس کا گیان اِس منتر میں ہے۔ ورتمان منش نین کرتے ہیں کہ ہر ایک پدارتھ پر اپنا ہی قبضہ اور ادھیکار جما دیں۔ باقی سنسار کا اُس سے سمبندھ چھوٹے۔ پرنتو آج تک ایسا کوئی نہیں کر سکا۔ منش دستے بھوگ میں اہلیت رہے دھن دہانیہ کے لوبھ میں اندھے بنے سب کچھ کیا۔ پرنتو پرا کرتک پدارتھ نہ کسی کے بنے نہ بن سکتے ہیں۔ روپ آنکھ کو آکرشن کر کے من کو ڈلاتا ہے اور منش جھوٹے پریم یا بھچار میں اپنا بل یش دھن سب کچھ نشٹ کرتا اور دُکھ بھوگتا ہے اسی طرح اور وشے اندریوں کے دوار اس اور آتما تک کلیش پہنچاتے رہے بقول بہرتری ترپتی کدا پی نہ ہوئی۔ ہاں بھوگوں نے آیو آدی کو بھگتا دیا۔ "یدی منشوں میں ستیہ کا پرچار رہتا تو وہ اِس منتر کا ہر سمے سمرن رکھتے اور تمام چراچر جگت میں ویاپک پرم آتما کو کھوجتے جو ترپتی اور شانتی کا کیول ماتر بھنڈار ہے اِن بھوگوں سے تاپ اور کلیش سے سرکی پیڑت دیکھ کر بعض لوگ اُپدیش دیتے ہیں کہ یہ گرہست یہ سنسار دکھ کا گھر ہے۔ بقول گورو نانک صاحب "نانک دُکھیا سب سنسار"۔ اس لئے اس کو تیاگ دینا ہی اچھا ہے۔ پرنتو ایسے تیاگیوں کے اتیاچاروں سے بھی جب دانتوں سے انگلیاں کاٹنی پڑتی ہیں جب اندریوں کے داس نام دھاری ویراگی وشیوں کے پربل ویگ کے آگے اشکست رہتے ہیں تو گرہستیوں کو زبان حال سے سُناتے ہیں ؎ اگر دنیا نباشد درد مندیم + وگر باشد بمرش پائے بندیم + یدی ویدک اُپدیش کو دھارن کیا ہوتا تو دونوں طرح سے ایسا ناش ہونے کا نہ سمے آتا۔ الشوری نیم یہ ہے کہ سب پدارتھوں کا بھوگ تیاگ بھاو سے ہو جس پریوجن کے لئے جو پدارتھ ہے اُسی کی سدھی اُس سے کرو اور بس بواہ سنتان اُتپتی کیلئے ہے۔ اِستری کا بھوگ اس ہی نمت گربھ دھان کے سمے ہو۔ ان اناج پھل پھول شریر رکھشا کے لئے ہیں ان کا بھوگ حفظ صحت اور اوشکتا کی حد تک اور نیم الوکول ہو۔ اسی کا نام اندازہ اسی کا نام اعتدال یا میانہ روی ہے۔ یہی صحیح معنوں میں جائز یا ناجائز استعمال دھرم پاپ نیکی یا بدی ہے۔ اسی کو اینہ متوں میں کئی کئی صورتوں میں واضح کیا گیا +

دبستان المذاہب میں پارسیوں کے اعتقاد کا ذکر ہے کہ وہ دو صانع مانتے ہیں۔ ایک یزدان اور دوسرا اہرمن۔ مسلمان عیسائی اس کی نقل میں خدا اور شیطان کو مانتے ہیں۔ بعضے رحمان اور شیطان نام لیتے ہیں ایک نیکیوں کا اور دوسرا بدیوں کا رہنما ہے۔ بقول شاعر ؎ کہ خیر ہست زیزداں و شر ز اہرمن۔ کہاوت ہے کہ اہرمن جہان سے باہر تھا اُس نے اُس کے اندر جہانکا۔ خدا کی شان پر اُسے رشک آیا اور وہ آمادۂ فساد ہوا۔ خدا نے اُس کے دفعیہ کے لئے فرشتوں کو پیدا کیا۔ مدتوں جنگ ہوئی۔ اہرمن نہ ہارا۔ آخر اس شرط پر صلح ہوئی کہ اہرمن کچھ مدت جہان میں رہ کر چلا جائے۔ وہ مانتے ہیں کہ جب اہرمن چلا جاتا ہے تب جہان میں بالکل نیکی ہوتی ہے۔ اپنی ظاہری صورت میں یہ کہانی محض تمسخر انگیز ہے مگر ارجا سب سے لائق حکیم اِس کی تشریح کرتا ہے کہ جہان سے مراد منش شریر ہے۔ یزدان سے جیو آتما۔ اہرمن سے شریر اور من کا مادی اشیا کی طرف رجوع ہونا فرشتوں سے مراد اندریوں پر تپ کے ذریعے وجے پا کر اچھے اوصاف حاصل کرنا کیونکہ اندریاں من کا لشکر ہیں۔ صلح ہونے سے مطلب یہ ہے کہ افراط تفریط چھوڑ کر اعتدال پر کاربند ہوں۔ کیونکہ شریر کی موجودگی تک اندریوں کے وشے بالکل زائل ہو نہیں سکتے اور بہت امور اس انکار میں قابل بیان ہیں لیکن اوشکتا کیول اتنے کی ہے کہ اس انکار کا اصلی پریوجن بھی منشوں کو تیاگ بھاو سے سنسار گت پدارتھوں کے بھوگنے کا اُپدیش کرتا تھا +

منشوں کو چوری آدی یا کسی پر اتیاچار کرنے سے یہ منتر روکتا ہے۔ افسر کی یا مالک کی نگرانی کا خیال رکھنے والا ماتحت یا نوکر غلطی سے بچنے کا پریتن کرتا ہے پولیس کے ڈنڈے سے چور اپنے کو کرم سے بچتے ہیں۔ گورو کے دیکھتے شش کبھی شلا کے نیم نہیں توڑتا یدی اِس سکل سرشٹی میں ویاپک پربھو کو جو ہمارا سچا سوامی ہمارے کرموں کا پھل داتا اور اصلی ساکشی ہے۔ ہم الوبھو کرنا شروع کریں تو پاپ آدی ہم سے ناش ہو سکتا ہے۔ ہم میں سارے پدارتھوں کو کبول اس کی آگیا کے الوکول ہی پرلوک میں لانے کا بھاو اتپن ہو سکتا ہے۔ پربھو دیا کرو ہم میں سچا پرشارتھ اور منگل کارتا پرانی ماتر اور سنسار کے سب پدارتھوں کے لئے ہو اور ہم آپ کے اس پوتر اپدیش کو اپنی بدھی میں آدر پوروک دھارن کر سکیں۔ اوم شم +

(لکھشمن)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہمارے بے نظیر مجرب ٹوٹکے!

(۱) سرمہ - سینکڑوں آنے والی بیماریوں سے آنکھوں کو محفوظ رکھتا ہے - اور بیمار آنکھوں کو شفا دیتا ہے قیمت فی شیشی آٹھ آنے ۸ر

(۲) دانتونکا خوشبودار منجن اس کا استعمال جہاں دانتونکو صاف کرتا ہے وہاں ان کو کیڑا نہیں لگنے دیتا - اور منہ کا غلیظ مواد خارج کرتا ہے - قیمت فی پیکٹ چار آنے ۴ر

(۳) بال اُڑانے کا پوڈر - آپ نے اکثر اور دوکانوں کا پوڈر استعمال کیا ہوگا - اس کو بھی آزمائیں تو اور سب کو بھول جائیں قیمت سات آنے فی پوڑیہ -

(۴) حب جدوار - طاقت کی گولیاں - مقوی دماغ و مقوی مصفی خون قیمت ۳۲ گولی ایک روپیہ

(۵) سوہان ہیر آئیل - سر پر لگانے کا خوشبودار تیل جو آنکھوں اور دماغ کو طراوت دیتا ہے قیمت فی شیشی آٹھ آنے

خود تعریف کرنا ہمارا شیوہ نہیں - یہ چند سطور بھی آپ کی اطلاع کیواسطے درج کردی گئی ہیں (شنیدہ کے بود مانند دیدہ) ایک دفعہ آزمائیں اور آپکو معلوم ہوگا کہ بڑھاپے میں جوانی

گورداس رام بھابڑہ سید مٹھا بازار لاہور

تحفہ گارڈوانچ گارنٹی ۱۲ سال

یہ گھڑی ہم نے حال ہی میں لائیں سے اپنی کمپنی کے نام پر عمدہ بنوائی ہے اس کی سچائی کی ہماری ضمانت ہے یہ گھڑی ۱۲ سال کی گارنٹی تحفہ گارڈوانچ سرخ حروف میں لکھا ہے یہ گھڑی ... چابی والی چینی کا سفید ڈائل چلی سیکنڈ کی سوئی موجود سوئیاں ... اور شیشہ لگا ہوا ہے چابی ۳۶ ... عام طور پر دو ڈھائی روپے کو ... کی گھڑی ہے تو اس ... کم نہ ملتی تھی چونکہ ... لیا ہے اور ... ہاتھوں تک ... اس نے ... صرف تین ... بارہ آنے ... محصولڈاک ... اگر آپکو ... گھڑی کا شوق ... گھڑی سے ... کمشت ... گھڑی ... گھڑی انعام ...

محصولڈاک ۱۲ آنے

ملنے کا پتہ: لچھمن داس آہوجہ اینڈ سن واچ سوہا بازار لاہور (آدیہ)

کیا آپ نے ابھی تک ہندو شہیدوں کے کارناموں کا مطالعہ نہیں کیا!

اگر آپنے ابھی تک شہیدوں کے کارناموں کو نہیں دیکھا نہیں! نہیں! بلکہ ان کے کارناموں کو غور مطالعہ نہیں کیا تو آپ ہم سے شہید ہندو دھرم منگا کر ملاحظہ فرمایئے ہی میں آپکی خاطر زر کثیر صرف کرکے ہمنے پنڈت راج نرائن ارمان دہلوی طوطی ہند مالک و ایڈیٹر اخبار ارجن سے قلم بند کراکے شایع کی ہے ہندو شہیدوں کی دھرم پر قربانی - رانا پرتاب کی بہادری و جاں نثاری کی سچی داستان - راجپوتوں کے ملکی کارنامے - چتوڑ کے محاصرہ کا سچا فوٹو ہے اگر آپ اس کو پڑھیں گے تو آپ کو معلوم ہوجائیگا کہ دھرم اور جاتی پر جانیں فدا کرنے والے اپنی جان شیریں کو کس طرح نثار کرتے ہیں اور ایسے فنا فی القوم اصحاب کے جد بھی کس طرح زندہ رہتے ہیں اور اجر امر بد کو پراپت ہوتے ہیں کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے ؎

مرنا بھلا ہے اُس کا جو اپنے لئے جیئے — جیتا ہے وہ جو مر چکا ہے دھرم کیلئے

اگر آپ بھی یہ پاک جذبہ اپنے دل میں پیدا کرنے کے خواہش مند ہیں اگر آپ ہندو قوم کی زندگی کا راز معلوم کرنا چاہتے ہیں اگر آپ یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ہندو شہیدوں نے کس طرح اپنے پیارے دھرم کی خاطر مصیبتیں برداشت کرتے ہوئے اس دنیا سے کوچ کیا - تو آیئے ایک مرتبہ شہید ہندو دھرم کو ضرور ملاحظہ فرمایئے - اگر اس کو پڑھ کر آپ کی رگ میں خون جوش نہ کھا جائے - تان! تان! یاد آیا - آپ کے دل میں قومی جوش نہ ہو جاوے تو ہمارا ذمہ - حجم کتاب قریباً ۴۰۰ صفحے اس پر طرہ یہ کہ قیمت بہت ہی کم یعنی صرف ایک روپیہ (۱ر) جلدی کیجئے کتاب ہاتھوں ہاتھ رہی ہے ورنہ آپ کو دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا +

انتقام - میری کوریلی کے ناول ویندیٹا کا ترجمہ ہے - محبت سے دوسرے درجہ پر انسان کو انتقام پیارا ہے - قریباً تین سو صفحوں کی ضخیم کتاب لکھائی چھپائی بھی اعلےٰ درجہ کی ہے - ہاں جو تمام خوبیوں کے قیمت صرف ایک روپیہ (۱ر)

روح لیلےٰ } میری کوریلی کے مشہور اور معروف ناول سول آف لیلتھ کا اردو ترجمہ ہے - ناول کی تعریف میں مصنف کا نام ہی ظاہر کردینا ہے جگر دوز قصہ ہے - قیمت ایک روپیہ

ملنے کا پتہ: حکیم رام کشن صاحب مالک کارخانہ جڑی بوٹی اوشدھالیہ شاہ عالمی دروازہ لاہور پنجاب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حیرت انگیز نو ایجاد!

پیٹنٹ کیمپ ہارمونیم

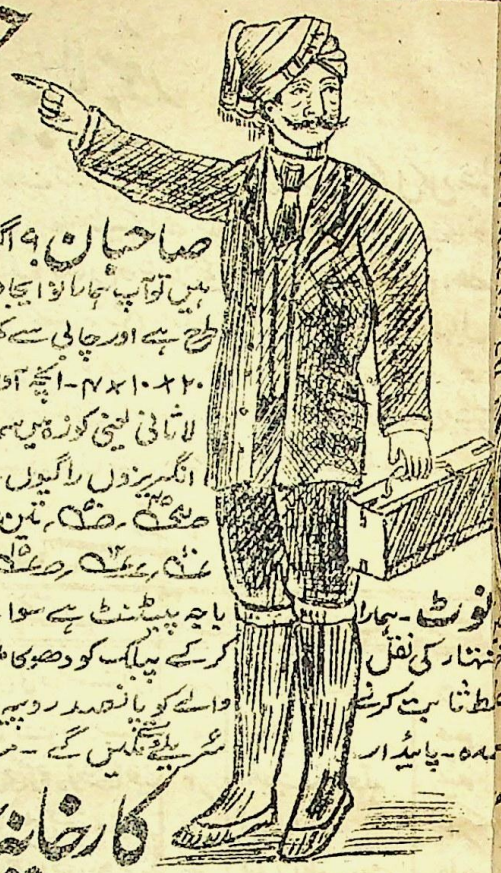

صاحبان! اگر بھاری اور بھدے فیشن کے ہارمونیم کے عذاب سے چھوٹنا چاہتے ہیں تو آپ ہمارا نو ایجاد پیٹنٹ کیمپ ہارمونیم خریدیں جس کی شکل ایک خوبصورت دستی بیگ کی طرح ہے اور چابی سے کھولنے پر خود بخود باجہ بن جاتا ہے یہ تمام باجوں سے ہلکا۔ قد چھوٹا صرف ۲۰×۱۰×۴ انچ آواز تیز و سُریلا۔ دم لمبا۔ پائیدار فرشتی و پاؤں والا۔ سفر کا ساتھی لاثانی یعنی کوزہ میں سمندر بند ہے۔ مہاراجوں و سرکاری نمائش سے تمغے۔ بڑے بڑے انگریزوں راگیوں۔ تھیٹریکل کمپنیوں سے سندیں عطا شدہ ہیں قیمت ڈبل سُر ۶۰ روپے۔ تین سُر ۵۰ روپے۔ پاؤں سے بجانے کے واسطے صرف ۱۵ روپے گارنٹی سب کی کم از کم پانچ سال۔

نوٹ۔ ہمارا باجہ پیٹنٹ ہے سوائے ہمارے کارخانہ کے کوئی نہیں بنا سکتا۔ مگر بعض نقل باز ہمارے نمونے کی نقل کر کے پبلک کو دھوکا میں پھنساتے ہیں اُن سے ہوشیار رہیں اور ہمارے باجہ کی صفات کو جاننے والے کو پانصد روپیہ انعام نوٹ دیگر ہر قسم کے ہارمونیم باجے ہمارے کارخانہ سے نہایت سستے ملتے ہیں۔ مزید حالات مکمل فہرست بذریعہ درخواست بنام

کارخانہ پیٹنٹ کیمپ ہارمونیم گوجرانوالہ پنجاب

اخلاق فاضلہ کے مشہور پرچارک

مہاتما ست دھارمی جی!

کی شہرہ آفاق مصنفہ کتب جن کی عمدگی کی علمی دنیا میں دھوم مچ گئی ہے۔ آپ بھی ملاحظہ فرمائیے؟

تاریخی و متفرق دھارمک کتابیں

سیاہ صدقت یا دھرم کسوٹی عہد	
مہیا دنیا میں امن کی تلاش	۶ر
تاریخ کا روشن پہلو	۶ر
پھول مالا	۳ر
۸ اعلیٰ و مفید عام ٹریکٹ جو ملک کی گری ہوئی اخلاقی حالت کو سدھارنے کے لئے نہایت مفید تسلیم کئے جا چکے ہیں	۱۰ر
مہابھارت مولفہ فلک	عہد
ٹھاکر سکھرائد	عہد
پرشارتھ پرکاش	۱۲ر
دھرم ہندوں کے درشن	۶ر
جیتی جاگتی مورتیں	۳ر
زعفران زار	۳ر
مہابھارت کلاں مجلد	عہد
مہاڈ راجستھان مکمل مجلد	عہد
رامائن بالمیکی مجلد	عہد
ستیارتھ پرکاش مستند ترجمہ	عہد
بھیشم پتامہ کا جیون چرتر	۷ر
ایدیش منجری لیکچر سوامی جی کے ایدیش پر لیکچر دینے والے کے لئے مفید	

استری سکشا کے لئے نئی اور انمول کتابیں

(ہندی بھاشا میں)

دیویوں کو سکشا۔ استری سکشا پر صدہا کتابیں آجتک لکھی جا چکی ہیں مگر یہ پستک اپنی نوعیت کے لحاظ سے بالکل نئی اور انوکھی ہے اور واقعی اس لائق ہے کہ دیویوں میں اس کی زیادہ اشاعت ہو۔ لہٰذا استری سکشا کے حامیوں کا فرض ہے کہ ہر ایک دیوی کے ہاتھوں میں اس اُتم پستک کو پہنچا کر ان کی زندگیوں کو اوچیہ اور یوگیہ بنا دیں۔ ملک کے مشہور اخباروں اور ناموَر مدرسین نے اس کو نہایت پسند کیا ہے اور آریہ دیویوں کو مطالعہ کرنے کی زبردست سفارش کی ہے کاغذ۔ لکھائی چھپائی نہایت عمدہ قیمت صرف ۴ر

دیگر مفید کتب (جن کی تشریح بوجہ عدم گنجائش درج نہیں ہو سکی)

ست سکشا کتھا	۵ر	استری چرتر خورد	۶ر	پاک ودھی	۳ر
گھر کا درزی	۳ر	گرہ دھرم	۰۵ر	شدھ رامائن مجلد	۶ر
ارم سوہسرنام	۱ر	گیتا	۳ر	نارائنی سکشا	عہد
مہابھارت کلاں مکمل دو جلدوں میں	عہد	پنجابی بجھارتاں معہ جواب	۱۰ر	استری سمبودھنی	عہد
ہنومان جی کا جیون چرتر	عہد	کابیان شستک	۱ر	ستیارتھ پرکاش	۱۵ر
بھگوت شی بیر تاتیں	۸ر	بھلائی کا رستہ	۳ر	منوسمرتی	۱۵ر
ویر دوشی استریاں ہر دو حصے		پاریوار کا جیون	۳ر	سنسکار ودھی	۷ر
سچی دیویاں	۵ر	بدھ دیو کا جیون چرتر	۱۰ر	نیتی کتھا	۵ر
بھرت ملاپ	۱۲ر	ترجمہ آپ تشریت	عہد	(استری) گیان پرکاش	عہد
استری دھرم سکشا	۵ر	تلسی رام جی	عہد	ہر دو حصے	
لیکچار پھر استری کی اتراتی		اُپدیش منجری	۶ر	استری سنگیت مالا	۸ر
استری چرتر کلاں	۱۱ر	سنیاچ چرتر مکمل بھاگ	عہد ۱۳ر	آریہ گائن پستک مجلد	۱۸ر
				استری بھجن کلاں	۳ر
				خورد	۱ر

علاوہ ازیں ہر ایک قسم و ہر زبان کی کتابیں اس کتب خانہ سے بکفایت مل سکتی ہیں۔ فہرست کتب کارڈ آنے پر مفت روانہ کیجاتی ہے۔

المشتہر دیوان چند رائیک کتب خانہ ملکی گوجرانوالی نزد ہاری دروازہ لاہور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھارت لٹریچر کمپنی لمیٹڈ لاہور

جو دیش بھر میں عمدہ لٹریچر پھیلا رہی ہے۔ یہی کمپنی ہے جس نے بصرف زر کثیر و محنت بلیغ سدھانتوں انوکول کل دس اُپ نشدوں۔ گیتا۔ رامائن بالمیکی و منوسمرتی کا آریہ منی جی سے آریہ بھاشیہ کرا کے پبلک کے ہاتھوں میں دینے کا حاصل کیا ہے۔ یہی کمپنی ہے جہاں سے آپکو سوامی ہر پرشاد جی کی ویدک برتیاں درشنوں کی مل سکتی ہیں اور جہاں اعلا مصنفین لالہ لاجپت رائے جی مہاشے شیو برت لعل جی ورمن سوامی درشنانند جی۔ مہاتما منشی رام جی۔ پروفیسر بال کرشن جی ایم۔ اے وغیرہ وغیرہ کی پستکیں بھاری تعداد میں موجود رہتی ہیں۔ علاوہ ازیں سوامی دیانند سرستی۔ راجپوت بک ایجنسی۔ کنیا مہادیالہ۔ نیز پنڈت تلسی رام جی۔ ماسٹر درگاہ پرشاد جی۔ پنڈت راجہ رام جی وغیرہ وغیرہ کی پستکوں کا بھاری سٹاک ہر وقت موجود رہتا ہے۔ فہرست کتب مفت ارسال کی جاتی ہے۔ بشرطیکہ جو صاحب طلب کریں

مختصر فہرست ذیل میں درج ہے!

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
بھجن پوشپ ہندی		بالمیکی رامائن نمبر ۱ بھاشیہ	للہ ر	جلاوطنی کی داستان	۸ر	رامائن مجلد	عہ
سنشودھت آریگائن	۹ر	ایضاً نمبر ۲	ستے ر	تحقیقات مذاہب	۷ر	مہابھارت	عہ
٭ ٭ مجلد	۱۱ر	یوگ آریہ بھاشیہ	عہ	سوامی جی کی خودنوشت سوانح	۲ر	ایضاً مجلد	عہ
استری سنگیت مالا	۸ر	سانکھ بھاشیہ	عہ	ہماری تعلیمی کشتی بھنور میں	۲ر	اُپ نشد	۱۲ر
ایضاً مجلد	۱۰ر	وشیشک بھاشیہ	عہ	سوامی جی کا جیون چرتر	عہ	گیان کلپدرم	۱۰ر
نیائے بھاشیہ	۷ر	جاپان کی حیرت انگیز ترقی	عہ		۸ر	وچار کلپدرم	ر
ایضاً مجلد	۸ر	میمان نمبر ۱	۵ر	بھارت جنینی کے آخری لمحے	۱ر	سچی دیویاں	۴ر
آریہ گائن حصہ دوم	۸ر	ایضاً نمبر ۲	سے ر	روح و تناسخ	۱ر	سچی استریاں	۴ر
آریہ گائن گورمکھی	۸ر	ویدانت بھاشیہ	سے ر	شوبرت لعل ورمن ہندی		راجپتھان کی بیر رانیاں	۴ر
استری بھجن بڑا	۸ر	آریہ منتو پرکاش نمبر ۱	عہ	ہماری ماتائیں ہندی	۸ر	ہماری ماتائیں	۶ر
گیان بھجنا ولی	۷ر	ایضاً نمبر ۲	۱۰ر	ایضاً گورمکھی		ستی برتانت	۷ر
قابلہ کیشو کتب		مانو آریہ بھاشیہ	سے	سچی دیویاں ہندی	۶ر	ویر برتانت	۸ر
میری زندگی کے نشیب و فراز	۸ر	نرنیدر جیون چرتر	۶ر	ایضاً گورمکھی	۸ر	ہماری زندگی اور موت	۴ر
فریاد بیوہ	۸ر	سوامی ہر پرشاد کرت		سچی استریاں ہندی	۶ر	خانہ داری کی فلاسفی	۴ر
اونتی کا کنیدر	۸ر	نیائے سوتر و ویدک برتی	۱۰ر	راجپتھان کی بیر رانیاں	۶ر	قانون خیال	۴ر
معیار صداقت	عہ	یوگ " "	۱۲ر	ستی برتانت	۸ر	نیرنگ خیال	۴ر
ستیارتھ پرکاش کی تلاش	۵ر	سانکھ " "	عہ	بھارت کی شجاع و عالم استریوں کے کارنامے	۵ر	فانوس خیال	۴ر
		وشیشک " "	عہ			آئینہ خیال	۳ر
دھرم پرنکھ درشن	۸ر	مورتی پوجا " "	۸ر	راجپوتنی کا بواہ	۳ر	قانون خیال	۵ر
بالمیکی رامائن	۵	وید ارتھ سنگرہ "	۲ر	میزی یا گولک سمواد	۳ر	سچی ماتائیں	۲ر
مہابھارت	۵ر	لالہ لاجپت رائے جی		چتوڑ کا شاک کا	۱۲ر	ہندو ماتائیں	۳ر
آریہ جنتری ۱۹۱۲ء	۲ر	سری کرشن	۸ر	رامائن ہندی مکمل	عہ	سادھو کی صدا	۲ر
آریہ جنتری و ڈائرکٹری ۱۹۱۳ء	۵ر	سیواجی	۴ر	راجپتھان		وغیرہ وغیرہ مکمل	
پنڈت آریہ منی کرت		ویدا لیشوری گیان ہے	۲ر	اردو کتب شوبرت لعل ورمن		فہرست پتہ مندرجہ	
گیتا آریہ بھاشیہ	عہ	فسانہ بیوہا	۸ر	رامائن مکمل	عہ	بالا سے طلب کرو	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آدرش وِواہ

(کس مذہب کے قوانین شادی افضل ہیں)

ان صفحوں میں اِس وسیع مضمون پر پوری بحث کرنا امر محال ہے تاہم مختصراً تمام پہلوؤں پر اشارات دیئے جا سکتے ہیں۔ جن سے لازمی طور پر ویدک دھرم کے قوانین شادی دنیا بھر میں افضل ترین اور کیول ماتر مکمل قانون سدھ ہو سکتے ہیں۔

پہلی بات جو توجہ کے قابل ہے وہ وواہ کا اودیش ہے۔ جو طریق اس اودیش کو بہترین طور پر پورا کر سکے وہی تمام کے نزدیک افضل گنا جاوے گا۔

وواہ سنسکرت کا لفظ ہے۔ اس کے لغوی معنے ہیں۔ وشیش نزدیکی یا میل اور مراد استری پرش کے وشیش ملاپ سے ہے۔ عام طور پر یہ میل محض کام باسنا کی سیری کے لئے ہو رہا ہے۔ ویشیا آدی کے پیچھے خراب ہونے کی بجائے بھچار کے لئے ایک ایک جوڑا ملایا جا رہا ہے۔ تاکہ قانوناً اُن کا عمل جایز ہو جاوے۔ امریکہ یورپ کے انیک پرسدھ ودوان ڈاکٹر۔ ٹرال۔ ہنری کلارک رائٹ۔ جان کون ایم ڈی ہر یکھے جو اِس سنبندھ کا نقشہ اپنی عالمانہ تصنیفات میں کھینچ رہے ہیں۔ اُن سب سے بواہ کی تہ میں بھچار کا جذبہ کام کرتا ہوا ثابت ہو رہا ہے ان عیسائی ممالک کو چھوڑ مسلمان بھائیوں کا بچار کریں۔ تو قرآن کی کھلی اجازت ہے کہ عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں۔ جاؤ اُن میں جب چاہو اور جدھر سے چاہو اِن میں عام کہاوت ہے کہ عورت آدمی کا پردہ ہے۔ اس سنس میں کہ عورت کے سبب سے اندرونی ناپاک جذبہ شہوت عوام پر ظاہر نہیں ہو سکتا۔ اور اس طرح انسان رسوائی سے بچتا ہے۔ صاحبان اگر قدرت کا منشاء یہی ہوتا تو معاملہ وشے بھوگ پر ختم ہو جاتا۔ لیکن ایسا نہیں ہے۔ اس میل سے پرش کا ویریہ استری کے گربھ آشے میں ایک بیج کی صورت میں پرویش کرنا اور سنتان کی صورت میں نمودار ہوتا ہے۔ امریکہ آدی میں بھچاری پرش اپنی ساری علمیت کا زور لگا کر کوشش کر رہے ہیں کہ ہم بھوگ کریں لیکن اولاد نہ ہو +

سائنٹیس آف نیو لائف اور سکشول فزیالوجی آدی پستک واضح کرتے ہیں کہ کہیں پرش کی اندری کے آگے ربڑ آدی کے آلات یا استری کے گربھ آشے کے آگے کچھ لگا کر یا وشے بھوگ کے بعد استری کے اندام نہانی پر پچکاری کے ذریعے ٹھنڈا پانی ڈالنے سے ویریہ کی حرارت کم کر کے پیدائش اولاد کو روکا جا رہا ہے یا یہ شکشا دی جاتی ہے کہ بھوگ تو کیا جاوے۔ لیکن ویریہ کو خارج ہونے سے روکا جاوے۔ گربھ پات کی خرابی بھی عام ہے۔ صرف نیو انگلینڈ میں ہر سال ہزاروں حمل گرائے جاتے ہیں جس سے وہ (Nation of murderers یعنی قاتلوں کی قوم بن رہے ہیں + غرضیکہ بہت کوشش ہو رہی ہے۔ لیکن اِس ارادے میں کامیابی ناممکن ہو رہی ہے۔ ہاں اِن طریقوں سے پرش استریاں دونوں کو روگ ضرور ہو جاتے ہیں۔ جن کی تشریح یہاں مقصود نہیں۔ ہاں جتانا یہ ہے کہ مغربی عالم خود فتوے دے رہے ہیں کہ قدرت کے منشاء کو کوئی نہیں روک سکتا۔ سوائے اس کے کہ کسی طرح سماگم سے قطعی پرہیز ہو۔ کون صاحب کے الفاظ ہیں کہ اگر پروردگار کا کچھ اور مدعا ہوتا تو کیا وہ اپنی قدرت کاملہ سے استری پرش کے آلات کو ایسا نہ بنا سکتا تھا کہ سماگم تو ہو۔ لیکن سنتان نہ ہو۔

بعض لوگ دلیل دیتے ہیں کہ چونکہ اِس کام میں ایک پرکار کی لذت ہے۔ اِس لئے اِس میل سے قدرت کا منشاء محض کام باسنا کی سیری ہے۔ لیکن اگر ایسا ہوتا تو بھچار پرش کے لئے سکھدائی ہوتا نہ کہ کمزوری پیدا اور دکھ دیتا۔ زبان ذائقہ کی لذت رکھتی ہے۔ اور اس لذت کے ذریعے جسم کی پرورش

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوتی اور اُسے طاقت ملتی ہے۔ لیکن بھچار کی لذت کا حال اِس کے برعکس ہے۔ دوسرا اِس طرح گرہا دان آدمی کی ضرورت ہی نہ رہتی۔ محض ویریہ کو کسی طرح خارج کرنا کافی تھا۔

تیسرا قدرت میں ہمیشہ ہر شخص یہ امر دیکھ سکتا ہے کہ ایشور نے اپنی حکمت کاملہ سے انسانی فرائض کی تکمیل کے لئے مختلف اندریاں عطا کی ہیں۔ اُن کو اُس فرض کے پورا کرنے کے لئے رُچی دلانے کے واسطے ایک خاص لذت بخشی ہے۔ زبان کو ذائقہ بخشا گیا۔ لیکن یہ ذائقہ اِس کا آخری مدعا نہیں ہاں چونکہ اس کے بغیر جسم کو پالنے والی غذا حاصل کرنے میں انسان بہت غفلت کرتے۔ اِس لئے یہ لذت اِس طرف توجہ دلاتی رہتی ہے۔ خوشبو ناک کو بھاتی ہے۔ لیکن اصلی مدعا اس سے دماغ کو فرحت اور تروتازگی دینا ہے۔ بعینہ کام باسنا پرشوں کو سنتان اُتپتی کی طرف متوجہ رکھنے کو ہے۔ وید مقدس ہی کیول ماتر بواہ کا یہ اودیش بتا رہا ہے۔

سنسکار رودھی میں مہرشی سوامی دیانند نے وید کے جنتر اِس سنسکار کے متعلق دیئے ہیں۔ وہ کافی روشنی اِس امر پر ڈالتے ہیں۔ عورت مرد پرتگیا کرتے ہیں کہ ہم سنتان اُتپتی کے لئے ایک دوسرے کو دھارن کرتے ہیں۔

رگوید۔ منتر۔ ۱۔ سُوکت ۸۵۔ منتر ۳۶ میں عمدہ سنتان کے لئے ایک دوسرے کو سویکار کرنا بتایا ہے۔

اتھروَ وید کانڈ ۱۴۔ الوواک ۱۔ سُوکت ۱ منتر ۳ و ۴ و ۵ میں اُتم سنتان یکت ہونا سنتان کی بردھی ہونا پایا جاتا ہے۔ کہیں یہ ہدایت نہیں کہ بھچار کے لئے بیاہ ہو۔ ہاں زور سے ممانعت ضرور ہے کہ بھچار دوج لوگ کبھی نہ کریں۔ وید کا یہ نشچت اور اٹل سدھانت ہے۔ اور علمائے مغرب تک اِسے تسلیم کر رہے ہیں۔ آئندہ بھی انسانی جسم کی حقیقت پر جو معقولیت سے بچاریں گے اسی نتیجہ پر پہونچیں گے مبج اینڈ پیرنٹیج کا مصنف صاف طور پر کہتا ہے کہ ویریہ سنتان اُتپتی کا ہی سادھن ہے۔

ڈیوسن صاحب لکھتے ہیں سنتان اُتپتی کرنا بواہ کا ٹھیک مدعا ہے نہ کہ وشے بھوگ کرنا ہمیشہ سنتان اُتپتی کی غرض سے ویرج صرف کرنا چاہیئے۔

کوسن صاحب لکھتے ہیں کہ اِستری پرش کے لئے سب سے پہلا حکم یہ تھا کہ تم سرشٹی کی بردھی کرو وغیرہ وغیرہ۔

اِس اودیش کی پورتی کے لئے قوانین

(۱) پرش اِستری کا برہمچاری ہونا۔ صاحبان ویریہ انسانی جسم میں انمول رتن ہے۔ شریر میں جو سات دھاتو ہیں اُن میں ویریہ کو اُتم تیرتھ کہا گیا ہے۔ یعنے دکھوں سے تارنے کا سب سے بڑا سادھن اور ہو بھی کیوں نہ یہی تمام عمدہ پدارتھوں کا تتو ہے۔ اور دنیا میں پیچھے اعلےٰ اور مکمل انسانوں کا بیج۔ اگر ایسے رتن ویریہ کو غلط کاریوں سے ضایع کیا جاوے تو اس سے بڑھ کر کوئی نقصان دنیا میں نہیں ہو سکتا۔ نہ سنتان اُتپتی یا بلوان پتروں کو پیدا کرنے کی شکتی رہ سکتی ہے۔

(۲) صحیح علم کا ہونا۔ اِن غلط کاریوں سے روکنے کے لئے سچی شکشا ویریہ کے لئے اور پرش و استری کے تعلقات کے متعلق لازمی ہے۔ اِس کے بغیر صحیح استعمال ہو ہی نہیں سکتا۔ چونکہ موجودہ دنیا میں قدرت کے منشاء کے خلاف عمل ہو رہا ہے۔ اس لئے ویریہ کے متعلق عام ذکر میں شرم سی آتی ہے۔ بمصداق "چور کی داڑھی میں تنکا"۔ سنتان اُتپتی کی غرض سے اور ایشوری آگیا کو پالتے ہوئے سماگم ہوتے ..... تو بڑے اُتساہ اور فخر سے ویریہ دان آدمی کا ذکر ہوتا لیکن یہاں نتیجت مجرمانہ ہونے سے اپنے بیٹوں تک سے تمام ایسی باتیں چھپائی جاتی ہیں۔ ایک لائق مغربی مصنف نوجوانوں کی درگتی کا کارن بزرگوں کا عمل واضح کرتا ہے۔ اِس دلیل سے کہ نوجوانوں میں بھی خیال آتا ہے کہ یہ درحقیقت چھپانے والی باتیں ہیں۔ اور اس طرح مرد و عورت کو روگ لگ جاویں تو بھی مارے شرم کے وہ نہ ذکر کر سکتے ہیں۔ نہ روگ کا تدارک۔ کسی مذہب میں ان دونوں امور کا خیال نہیں۔ ہاں وید مقدس میں ہی ان دونوں ضرورتوں کو پورا کیا گیا ہے۔

رگوید منڈل ۳۔ سُوکت ۸۔ منتر ۴۔ میں لکھا ہے کہ جو پرش برہمچریہ کو کمالیت سے پالن کرتے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اعلیٰ شکشا پائے ہو اور پورا جوان اور عالم ہو کر گرہست میں داخل ہو وہی وُوج مُبارک اور مُفید ہے
اسی طرح اتھرو وید کانڈ ۱۱ - الوداک ۳ - منتر ۶ میں پُر زور ہدایت ہے - کہ کیول برہمچاری ہی گرہست
میں داخل ہونا چاہیئے - رگوید منڈل ۳ - سُوکت ۵۵ منتر ۱۶ میں لکھا ہے کہ جو برہمچریہ قایم نہ رکھیں -
ودیا شکشا سے بے بہرہ ہوں - چھوٹی عمر میں شادی کریں وے ذلیل اور خوار ہوتے ہیں - عورتیں
وہی گرہستہ آشرم میں داخل ہوں جو کسی سے وہی نہ گئی گائے کی طرح برہمچریہ آشرم سے گذری
ہوں - یعنی بالکل پاک دامن ہوں - اسی آشا کو منوجی ادھیائے ۲ کے چھٹے شلوک میں واضح کرتے ہیں
کہ اکھنڈت برہمچریہ والے پُرش ہی گرہست میں داخل ہوں + صاحبان! یہی تعلیم مغرب کے دونوں
کے ملاپ کو تیز کر رہی ہے - اور کون صاحب زور سے کہتے ہیں کہ ویہ کی حقیقت اور اس کا اصل
اودیش پہلی عمر میں سکولوں کے دوسرے مضامین کی طرح سمجھائے جانے چاہئیں +

(۳) تیسری بات یہ ہے کہ یہ سنبندھ مستقل ہو - عارضی نہ ہو - یدی یہ سنبندھ عارضی رکھا جاوے
تو سنتان کی پرورش اور شکشا کا انتظام ہو نہیں سکتا - استری پُرش دونوں میل کے بغیر گرہست کے فرائض پورے
نہیں ہو سکتے - نہ ماتا کے پریم اور ..... رات دن کی محبت بھری نگرانی کے بغیر بچوں کی حالت درست ہو سکتی
ہے نہ پتا کی ہر طرح کی حفاظت اور تمام ضروریات کے مہیا کئے بغیر گذارہ ہے مغربی ممالک میں اور اہل
اسلام میں جو طلاق کی اجازت ہے - اگر اس کو بڑھنے دیا جاوے گا تو تمام دنیا میں تباہی مچ جاویگی
استری پرش کا پریم جس کے بغیر گرہست میں سکھ ملنا مشکل ہے دور ہو جاوے گا - دوسرے
سنتانوں کی پرورش میں گڑبڑ ہوگی - اُن کی نسبت تنازعہ ہوگا - پھر جہاں نئی عورت پچھلی اولاد کو حقیر
سمجھے گی - وہاں پہلی عورت نئے پتی سے پیدا ہوئی اولاد کو ذلت میں رکھے گی - علاوہ اس کے
جائیداد اور مال وغیرہ بھی گھر کا غیر محفوظ ہوگا - استری پُرش دونوں ہی داؤں لگاتے رہیں گے کہ
ہم اپنا تسلط رکھیں تاکہ ممکن ہے - کل کو جُدا ہونا پڑے اور کچھ ہاتھ نہ آوے - وقت کی تنگی
سے اس پر ..... زیادہ بحث نہیں ہو سکتی - نہ مغربی ممالک میں طلاق کے خطرناک نتائج
اور مقدمات کا خاکہ یہاں کھینچا جا سکتا ہے - ہاں مطلب صرف یہ جتانے سے ہے کہ وید مقدس
میں ہدایت ہے کہ استری پُرش عمر بھر کے لئے شادی کرتے ہیں - یجروید ادھیائے ۱۲ منتر ۶۵
میں استری کو [illegible] شبد سے موسوم کیا ہے - جس کے معنی ہیں کہ نہ چھوڑنے یوگیہ
یا ناقابل طلاق - اسی طرح ادھیائے ۱۵ منتر ۳ میں - نیز ۱۳ منتر ۲۶ میں بھی طلاق دینے کی پُر
زور ممانعت ہے +

اس کی تائید میں بیسیوں پرمان مغربی تصنیفات سے ملتے ہیں - مثلاً ڈاکٹر بیلفور صاحب
اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ بدون مستقل طریق کی شادی کے بچوں کی تعلیم و تربیت اور پرورش
جو کہ نہایت ہی نازک ذمہ داری کا کام ہے ہو نہیں سکتی - بیاہ پُرش استری کے کام کی تقسیم
کر دیتا ہے - مرد کا کام روزی کمانا اور جنگ میں جا کر حفاظت کرنا ہے - اور عورت کا کام بچوں
کی خبر گیری اور امور خانہ داری کا انتظام کرنا ہے - غرضیکہ بیاہ کا سنبندھ مستقل رہنا لازمی ہے اور
اس کی ہدایت کیول وید مقدس میں ہے +

(۵) اکھنڈ - یہ ہو کر باہمی رضامندی سے بیاہ ہونا چاہیئے - ہندو لوگ جہاں کمین لوگوں پر بنوا
کر کے بچیوں کو بیاہ دیتے ہیں - اور مغربی عالموں کی نکتہ چینی کا مضمون بن رہے ہیں - وہاں
امریکہ آدی میں کورٹ شپ کے خلاف بھی شور مچ رہا ہے - جسے کچھ عرصہ پہلے اس ضرورت
کو پورا کرنے کا سادھن سمجھا گیا تھا ویدک اصطلاح میں کنیا کو بدھو اور بالک کو ور کہا گیا ہے -
دونوں کے معنے ہی پسند کیا گیا - انتخاب کیا گیا - اس انتخاب کے لئے سوئمبر رچا جاتا تھا جس کا
مطلب ہے سوئم یعنے خود اور ورنا یعنے پسند کرنا - وید کی اس ہدایت کے سنسکار ہی اس امر کی
بنیاد تھے کہ مغرب میں کورٹ شپ کی بنیاد پڑی - جس کے رو سے فریقین کو حق خود بخود بیاہ کرنے
کا ملا - لیکن چونکہ پہلی شرائط برہمچریہ کی اور بیاہ کے اصلی اودیش کی انہیں معلوم نہ تھیں - اس
لئے نتیجہ برعکس نکلا - آج کورٹ شپ کے ذریعے عشق بازی کا بازار گرم ہے دولہا بن ٹھن کر لڑکی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے ہاں جاتا ہے۔ فریقین سے کچھ پریم کی باتیں جو جذبات کو بھڑکانے والی ہوں ہوتی ہیں۔ اور شہوت کے جذبہ سے مغلوب ہوکر شرائط مان لی جاتی ہیں۔ ڈاکٹر ہیلفور صاحب تعجب ظاہر کرتے ہیں کہ جہاں گائے۔ بیل۔ گھوڑا تک خریدتے ہوئے بڑی احتیاط ہوتی ہے۔ وہاں اس عمر بھر کے لئے اپنی قسمت کا فیصلہ کرنے والے عمل میں عقل کو دخل دینا سخت محال بنا ہوتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جوں ہی وشئے بھوگ کی خیالی اُمنگیں دور ہوتی ہیں اور دوسرے گن کرم ملتے نہیں۔ اَن بن شروع ہوتی ہے اور بسا اوقات ہنی مون یعنی بواہ کے بعد کا پہلا ہفتہ گذرنے سے پہلے ہی طلاق کی ٹھن جاتی ہے اور تھوڑے ہی عرصہ میں پتی پتنی عدالت کے دروازے پر مستغیث اور مستغیث الیہ کی صورت میں کھڑے دکھلائی دیتے ہیں۔

اِن خرابیوں کا تدارک سوچنے کے لئے اعلےٰ سے اعلےٰ مغربی دماغ کئی تدابیر سوچ رہے ہیں۔ مثلاً ایک تو یہ کہ فریقین آراستہ پیراستہ ہوکر نہ ملیں۔ کیونکہ بناؤ شرنگار کام باسنا کو بھڑکاتا ہے۔ بلکہ روزمرہ عام سادہ پوشاک وغیرہ پہنے ہوئے ملیں۔ لیکن جب دیکھا جاتا ہے کہ بالکل غریب میلے اور گندے کپڑے پہننے والے لوگوں میں بھی کام باسنا استری پرش کے یا ہی درشن پر بھڑک اُٹھتی ہے تو اِس سادگی سے کیا بنے گا۔

دوسرا طریق اخباری اشتہار کا ہے کہ اِس کے ذریعہ ٹھیک طور پر گُن کرم کا پتہ لے لینا چاہئے لیکن ایک آدھ مرتبہ کا اشتہار وہ خود ہی ناکافی سمجھتے ہیں۔ اس لئے مسلسل اشتہار جاری رکھنے کا طریق سجھٹ کیا جاتا ہے۔ لیکن اس طریق میں یہ دوش سوجھتا ہے کہ لڑکا خط وکتابت کے ذریعے بناوٹوں سے اور رشوت یا لحاظ سے حاصل کردہ سارٹیفکٹ سے دھوکا دے سکتا ہے۔ اور کئی طرح کی نمائش سے مغالطہ دے سکے گا۔ سب سے بڑھ کر قابل اعتبار ذریعہ یہ پیش کیا جاتا ہے کہ فریقین فرینالوجسٹ لوگوں کے پاس جاکر اپنے اپنے حالات کا خاکہ کھچوا دیں اور نقل ایک دوسرے کو بھجوا کر مقابلہ کریں۔

فرینالوجی ایک علم ہے جس کے ذریعہ انسانی دماغ کے مختلف حصّوں کا معاینہ کرکے حالات بتائے جا سکتے ہیں۔ لیکن یہ بہت کچھ محض قیافہ پر مبنی ہے اور نامکمل حالت میں قطع نظر اس کے فرینالوجسٹ لوگ غلطی بھی کھا سکتے ہیں۔ ایک دوسرے پر فریفتہ ہوا جوڑا اُن کا نذرانہ چڑھا کر خاص حالات لکھوا سکتا ہے۔ غرضیکہ مغربی دنیا میں بھی کوئی صحیح قانون اِس کے متعلق مِل نہیں سکتا۔ ہر سودے میں آدمی کا اپنے آپ میں ہونا ضروری ہے۔ ہر اقرارنامہ تب ہی جایز ہے کہ وہ بقایمی ہوش وحواس ہو۔ یعنی یہ اقرار صالح۔ لیکن جب آدمی کسی وشئے سے مغلوب ہوا ازخود رفتہ ہو رہا ہو۔ وہ نفع نقصان کو ٹھیک سمجھ نہیں سکتا۔ اسی طرح جذبۂ شہوت کورٹ شپ کے ذریعہ ناکامیاب کر رہا ہے۔ اور دوسرے ذریعوں سے کرے گا۔ حتےٰ کہ ویدک جیوتی اُن کو برھسپتیہ اور اندریوں کو وجے کرنے کی سکھشا بہ دان کرائے گی۔ اُسی وقت وہ اور ہم اس منتر کو صحیح معنوں میں پڑھ سکیں گے۔ کہ آوم اموہ اسمی ساتوم ساتو مے مواہم ساما ہتمسی اکتوم دیورہم اتیادی۔

دونوں کو مساوی حقوق ہیں دونو ہی اعلان کرتے ہیں کہ ہم اموہ ہیں۔ یعنی گیان پوروک بقایمی ہوش وحواس ... کریا کرتے ہیں۔ ایک اعتراض مغربی کورٹ شپ اور اوپر کے بیان پر ہو سکتا ہے جو یہ ہے کہ لڑکا لڑکی جو ابھی نوجوان ناتجربہ کار ہیں وہ ٹھیک معنے میں اپنے لئے بہترین انتخاب نہ کر سکیں گے۔ لیکن وید اس کمی کو پورا کرنے کے لئے معقول اُپائے بتاتا ہے۔

یجروید ادھیائے ۱۱ کے منتر ۶۴ میں سویمبر وواہ کی ہدایت ہے لکھا ہے کہ

کنیا اور ور کو چاہیئے کہ اپنی اپنی پرسنتا سے کنیا پُرش کی اور پُرش کنیا کی آپ ہی پریکشا کرکے گرہن کرنے کی اچھیا کریں۔ جب دونوں کا بواہ کرنے میں نشچے ہو تب ہی ماتا پتا اور آچاریہ آدی ان دونوں کا بواہ کریں اور یہ دونوں آپس میں بھید یا بچھار کبھی نہ کریں۔ اِس منتر میں ایک لفظ پر دواسی ہے جس کے معنی ہیں۔ ادمنتی یعنی مشورہ لینا یہ مشورہ کن کا ہو اور کس طرح اس کی تفصیل کے لئے کاش ہوگا۔ اگر ستیارتھ پرکاش کے صفحہ ۱۱۸ کو بغور مطالعہ کیا جاوے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جب لڑکا یا لڑکی کی شادی کا وقت ہو - یعنی ایک برس یا چھ مہینے برہم چریہ آشرم اور تحصیل علم کے ختم ہونے میں باقی رہیں تب اُن لڑکی اور لڑکوں کا پرتی بمب یعنی عکس جس کو فوٹو کہتے ہیں - یا تصویر اُتار کر لڑکیوں کی پڑھانے والیوں کے پاس کنوارے لڑکوں کی - لڑکوں کے اُستادوں کے پاس لڑکیوں کی تصویر بھیجدیں - جس جس کا روپ مل جائے اُس اُس کے اِتی ہاس یعنی پیدائش سے لے کر اُس دن تک جنم چرتر یعنی سوانح عمری کی کتاب ہو اُس کو پڑھانے والے منگوا کر دیکھیں - جب دونوں کے وصف میل - فطرت مطابق ہوں - تب جس جس کے ساتھ جس جس کا بیاہ ہونا مناسب سمجھیں اُس اُس لڑکے اور لڑکی کی عکسی تصویر اور اِتی ہاس لڑکی اور لڑکے کے ہاتھ میں دیدیں اور کہیں کہ اس میں جو تمہاری منشاء ہو - سو ہم کو بتا دینا - جب اُن دونوں کا پختہ ارادہ باہم شادی کرنے کا ہو جائے - تب اُن دونوں کا سماورتن (گورو کل سے واپسی) ایک ہی وقت میں ہونا چاہیئے - اگر وے دونوں پڑھانے والوں کے سامنے بیاہ کرنا چاہیں تو وہاں نہیں تو لڑکی کے ماں باپ کے گھر میں بیاہ ہونا مناسب ہے - جب وے سامنے ہوں تب اُن اُستادوں یا لڑکی کے ماں باپ وغیرہ نیک آدمیوں کے سامنے اُن دونوں کی آپس میں بات چیت شاستر ارتھ کرانا اور جو کچھ پوشیدہ بات پوچھیں وہ بھی مجلس میں لکھ کر ایک دوسرے کے ہاتھ میں دے کر سوال جواب کر لیں +

صاحبان! کیا ہی عجیب اصول ہے پہلے تو فریقین کا برہمچاری اور ودوان ہونا - پھر فیصلے کے لئے آچاریہ آدی کی سبھا - یعنے ایسے پُرش اُن کو انتخاب کے لئے رہنمائی کرنے والے ملے ہوتے ہیں جو فریقین کے سچے ہتیشی - برہمچریہ اور گرہستہ کے بعد بان پرستھ میں آئے ہوئے بان پرستی گورو اور وہ بھی صلاح اپنی مرضی کے مطابق اور فوراً دیکھ کر یا کچھ سُن کر نہیں دیتے - بلکہ وہ پہلے سے اُن کے حالات سے واقف ہوتے ہیں - لیکن اپنی واقفیت کی معمولی یادداشت پر ہی مشورہ کا مدار نہیں - بلکہ اُس چرتر پر جو شروع سے لے کر ماتا پتا اور آچاریہ ساتھ کے ساتھ لکھتے آئے ہیں - انہیں نہ کوئی پکشپات ہے - نہ اُن کی رائے کو کوئی اس وقت کی ترغیب پیدا کرنے والی ہے - اِس کے علاوہ کورٹ شپ کے جذباتی حملے کا بھی موقعہ نہیں ملتا - وید منتر خلوت میں ملنے کی ممانعت کرتا ہے ہاں یدی چتر کے ملنے اور دوسرے حالات کے ملنے کے بعد بھی کوئی امر تسلی کر لینے کے لائق رہ جاوے تو وہ خود اطمینان کر سکتے ہیں لیکن علیحدہ مل کر نہیں - بلکہ سبھا کے سامنے چپ چاپ اور علیحدہ رہتے ہوئے لکھ کر جواب لے سکتے ہیں - غرضیکہ انتخاب کا یہ ایک نہایت اعلےٰ مکمل اور بے ضرر قانون ہے ہندوؤں میں اب تک رواج ہے کہ وواہ جنم پتری سے برہمنوں کے ذریعہ سودھا جاتا ہے وہ آچاریہ نہیں ہے جنم پتری اب تک کسی اور ہی صورت میں جنم چرتر کی جگہ لیتی ہوئی ہر ایک سوچنے والے کو ویدک مریادا کی پراچین اصلی اوستھا پورے طور پر واضح کر رہی ہے + گُن کرم ملے بغیر استری پُرش کا سنبندھ کبھی چھٹ ایک نہیں ہو سکتا - یہ نہایت ہی نازک ذمہ داری ہے - لیکن اگر استری و پُرش کی موت وغیرہ سے جدائی ہو جاوے اور خاص حالتوں میں مجبوراً اولاد کا ہونا ضروری سمجھا جاوے - اُس وقت اولاد خاندان - جایداد سب کے انتظام کے لحاظ سے مستقل سنبندھ اور جگہ ہونا صحیح نہیں - ساتھ ہی ملکے اور بدسواؤں کی محدود تعداد میں (کیونکہ شاذ و نادر ہی ویدک مریادا کے ہوتے ہوئے ایسی حالت ہو سکتی ہے) گُن کرم کا ملانا نہایت مشکل ہے اور بغیر اِس کے ایک گھر میں گذارہ مشکل - اس لئے اس سنبندھ کو عارضی رکھنا بھی وید کی خاص خوبی ہے +

(۶) فریقین کی دیگر قابلیتیں - یہ امر اوپر کے بیان سے بخوبی روشن ہے کہ بدھو اور ورصحت طاقت اور لیاقت حاصل کیے ہوں - وید اِس امر کو واضح کرتے ہیں کہ سنتان کے سارے انگ ماتا پتا کے انگوں سے بنتے ہیں - ہڈی وغیرہ سخت اعضا پتا کے ویریہ سے اور مانس آدی نرم انگ ماتا کی رج سے - اِن دونوں کے میل سے شریر کی تکمیل ہوتی ہے - پشوؤں پر تجربے ہوئے - اُن کو مختلف طریق سے طاقتور کر کے اُن کی اولاد آیندہ نسلوں میں طاقت ور پیدا ہونے کی بنیاد ڈالی گئی - عرب کے گھوڑے مشہور ہیں دیگر ممالک میں عمدہ گھوڑے عموماً عربی نسل کے ہیں - مضبوط گھوڑے - بیلوں سے مضبوط بچھیرے اور بچھڑے پیدا ہوتے دیکھے جاتے ہیں - بعینہ انسانی اولاد کے لئے والدین کی صحت اور طاقت کا بڑھانا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نہایت ضروری ہے۔ اور ساتھ ہی ایسے اُپائے ہونے لازمی ہیں۔ جن سے تمام کمزوریاں یا بیماریاں دُور ہو سکیں۔ اسی لئے ہدایت ہے کہ موروثی بیماریاں جن خاندانوں میں ہوں مثل بواسیر جذام وغیرہ اُن میں شادیاں نہ ہوں۔ کاشکہ اس طریق پر عمل ہو کر کسی وقت روگی اور کمزور منشوں کی بجائے دنیا میں ہر لحاظ سے مکمل انسان دکھائی دے سکیں۔

(۷) نزدیکی رشتہ میں شادیاں نہ ہوں ۔ اس وقت مختلف ممالک میں خاص خاص بیماریوں کی تحقیقات ہو رہی ہے اور نتیجہ نکالا جا رہا ہے کہ نزدیکی رشتوں میں شادی ہونے سے کئی قسم کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ پاگل ... کمزور۔ کوڑھی۔ پست قد۔ بہرے۔ گونگے۔ زیادہ تر اس نقص کے بچے پیدا ہوتے ہیں۔

ہیریڈیٹری ڈی سیز کے صفحہ ۹۰ پر لکھا ہے۔ کہ بے ڈول۔ پاگل۔ گنجے۔ لنگڑے۔ کانے۔ کمزور لاغر۔ انگ ہین۔ گونگے۔ بہرے۔ ٹھگنے اندھے اور بدصورت بچے اُن خاندانوں میں پائے جاتے ہیں جہاں کہ خون کے رشتہ داروں میں شادیاں ہوتی ہیں +

ڈاکٹر ایڈورڈ ریج صاحب۔ خاندان کی ترقی اور اس کی تروتازگی کے لئے دور کے رشتے میں شادی کا ہونا ضروری جانتے ہیں۔ اس کے برخلاف عمل ہونے سے جسمانی اور اخلاقی کمزوری بلکہ خاندان کی تباہی مانتے ہیں۔

جب کمزور عقل کے انسان اپنی نزدیکی رشتہ داری کے تنگ دائرہ میں شادی کرتے ہیں تو وہ جسمانی نقصوں کے ساتھ اپنے دماغ کی بناوٹ بھی ورثہ میں چھوڑتے ہیں۔ اور یہی وجہ اُن کی اولاد کی کمزوری عقل کی ہوتی ہے۔ اس قسم کے لوگوں کی اولاد اگر باہمی شادی کرنے سے زندہ رہ جاوے تو اُن کے ہاں نیم پاگل قوم پیدا ہوتی ہے۔ مسلمان بھائی اس خرابی کو بہت بڑھا رہے ہیں چچیری اور موسی تک سے شادی کر لیتے ہیں۔ یہاں تک کہ قرآن شریف سورۃ احزاب میں تبنے پسر سے طلاق شدہ بیوی باپ کو حلال ہے۔ کئی خاندانوں کے متعلق اسی طرح ڈاکٹر فرنسس ڈیوی اور ڈاکٹر بی مس وغیرہ بیان کرتے ہیں۔ میرج اینڈ پیرنٹیج نامی کتاب میں سند سے دیئے گئے ہیں۔ ایک خاندان میں ۳۴ شادیاں نزدیکی رشتوں میں ہوئیں۔ ان میں سے ۷ تو بانجھ رہیں۔ باقی میں ۱۹۱ اولاد ہوئی ۵۷ بچپن میں ہی مر گئے جن میں ۱۵ تپ دق سے آٹھ مرگی سے ۴ سودا سے بیمار تھے۔ گونگے ۲۔ نیم پاگل ۴۔ اندھے ۲۔ لنجے ۲۔ کوڑھی ۵۔ کم نظر ۶۔ پُرمردہ ۱۔

ان ساری خرابیوں کا تدارک وید کی یہ شکشا کرتی ہے کہ جو لڑکی ماں کی ۶ پشتوں اور باپ کے گوتر سے نہ ہو اس سے شادی کرنی چاہیئے +

(۸) دور دیش میں شادی کا ہونا لازمی ہے ۔ جس طرح ایک آدمی دوسروں کے تعلقات میں آنے سے نئی باتیں سیکھتا ہے اور دوسروں سے کم تعلق رکھنے یا علیحدہ رہنے سے ترقی نہیں کر سکتا۔ کیونکہ انسان ایک مجلسی وجود ہے۔ اور جس طرح ایک ہی جگہ یا دیش سے تعلق رکھتے ہوئے انسان کا دنیا سے قطع تعلق رہتا ہے۔ دنیا کے تمام پدارتھوں اور دور کے لوگوں کے علوم سے ہم فائدہ نہیں پا سکتے۔ ہاں (Novelty) نئی بات اور چیز خاص کشش ہمارے دل پر رکھتی ہے۔ اسی طرح بیاہ بھی کسی خاندان میں کوئی خاص خوبی تب ہی لاتا ہے کہ دور کے رشتے کے علاوہ دور کے ممالک میں ہو +

وید میں خاص طور پر اس طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ یہ ترقی کا خاص ذریعہ ہے۔ کنیا کو دور کہا جاتا ہے کہ وہ دور دیش کی ہوتی ہے۔ یہودیوں اور عیسائیوں میں خط و خال کی تبدیلی کا نہ ہونا محض اس لئے ہے کہ اُن کے اپنے ہی دیش میں رشتے ہوتے رہے +

(۹) ایک ہی مرد اور ایک عورت کا تعلق مدام رہنا خاص مذمت ہے ۔ کثرت ازدواج سے ہی تمام خرابیاں اور جھگڑے فسادے بڑھ سکتے ہیں۔ بیماریاں ہو سکتی ہیں اور ساتھ ہی اولاد کو بالکل نیک پاک اور مضبوط تندرست پیدا کرنے کے لئے بہت اور باتیں قابل لحاظ ہیں + مثلاً عمر۔ تمام قید وغیرہ۔ لیکن یہ سب اوپر کے امور کی تشریح میں آ سکتی ہیں + بوجہ تنگی وقت اِن کو چھوڑتا ہوں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بیاہ ہوئے پر بھی برہمچاری رہنا" وید مقدس بیاہے جوڑے کو بھی برہمچاری بنا رہنے کی ہدایت دیتا ہے - رتوگامی ہونے کی ہدایت بھی خاص ہی خوبی واضح کرتی ہے - سنتان اتپتی کے لئے ایک ہی بار کا سماگم وہ بھی رتوکال کے بعد خاص راتوں کو چھوڑ کر اور ۲۵ برس میں گرہست آشرم میں کیول دس بار کا سماگم ہو کر دس تک اولاد پیدا کرنا وہ امور ہیں جن پر عمل کرنے سے ماتا پتا اور اولاد ہر طرح دیرپا تندرست اور سکھی رہ سکتے ہیں - اس کے بغیر بیاہے ہوئے بھی برہمچاری سمجھے جاتے ہیں - یہ صحیح ہے کہ برادری یا راج اس بے اعتدالی کی سزا نہیں دیتے - لیکن قدرت اُن کو گنہ گار سمجھتی ہے - ان کو کمزوری ہوتی - دماغ کام کے ناقابل - جسم برداشت کے ناقابل ہوتے - دل کسی نیک کام کے لئے انسان سے ... کام نہ کر سکیں - چہرے کمزور اور بے ڈول ہوں - ذہن کند - سائنس آف نیو لائف کے صفحہ ۱۴۳ پر کیا ہی خوب لکھا ہے ؛

عام اعتقاد ہے کہ چونکہ آدمی اور عورت کا بواہ سے قانونی میل ہوتا ہے - اس لئے ان کا حق ہے کہ بے روک ٹوک سمام باسنا کی سیری کیا کریں - یہ غلطی ہے - پھر اپنے صحیح قوانین کے عملدرآمد میں انسانوں کے بنائے ضوابط کو تسلیم نہیں کرتی اور جائز طور پر بیاہے ہوئے جو خلاف ورزی اس کے قواعد کی کرتے ہیں ان کو ویسی ہی مستعدی سے سزا دیتی ہے - جیسی ان کو جو بواہ کے نیم کے بغیر بھچار کرتے ہیں - شادی شدہ کے بے اعتدال وشے بھوگ سے بھی اس قدر ہی بڑے اور پائیدار خراب نتائج نکلتے ہیں جس قدر مجرد آدمی یا عورت کے عمل سے اور اس کا جائز ناکارہی سے کچھ بھی فرق نہیں ہے " ؛

غرضیکہ ہر طرح سے نیک اور مکمل انسان دنیا میں لانے اور دنیا کو صحت و طاقت اور سکھ سے بھرپور کرنے کے لئے بالکل سچے بے خطا اور بے ضرر قوانین وید مقدس ہی بتا رہا ہے - جب سے اس گیان کے بھنڈار کو چھپایا گیا دنیا میں اتیاچار بڑھا - روگ بڑھے اور دکھ - استری جاتی کو مساوی حقوق دینے کی بجائے غلام سمجھا گیا - کہیں پرشوں کو ٹکڑیں مار مار کر وشے بھوگ کے لئے لگانا نصیب ہو سکا - ہر طرف عیاشی اور پشاچ بواہوں سے گرہست آشرم کو نرک بنایا گیا ؛

اس سیر یا میں میلہ رچایا گیا - جوان لڑکیاں ایک جگہ اکٹھی ہوئیں - اول خوبصورتوں کی بولیاں ہوئیں جس نے زیادہ دام دیئے خوبصورت لڑکی لے لی - پھر بدصورتوں کی نیلامی ہوئی - جنہوں نے ان سے بیاہ کرانے کے عوض کم روپیہ لینا منظور کیا - وہ اس کا پتی ہو گیا چین میں گائے بیل کی طرح کنیائیں بکیں - سماٹرا میں جوا پر لگ کر عورتیں ہرائی گئیں - ترکوں میں کتنی کتنی عورتیں بیاہی گئیں - اسلام میں متعہ جیسی مریادائیں جاری ہوئیں - امریکہ کے مختلف مقامات میں بیاہ کے لئے سالہا سال آدمی کو جا کر سسرال میں ہر طرح کی خدمت کرنی پڑی - بائیبل کی رو سے یوسفؑ جیسوں کو چودہ چودہ سال خدمت کر کے لیے اور جیل کا پتی بننا نصیب ہوا - آسٹریلیا والوں نے دوسرے فرقوں کی اکیلی دوکیلی عورتوں کو بھالوں کی ضرب سے اور بالوں سے گھسیٹ کر جنگل میں پہنچا دیا - اور بھیڑ - بکری کی طرح اُن کو جائیداد سمجھ کر اپنے فرقے والوں کی موجودگی میں اُن سے مباشرت کی - جزیرہ نیوگنی میں اکیلی دوکیلی لڑکیوں سے وشے بھوگ کر لینے کا رواج ہوا - افریقہ کے بعض مقامات میں رواج ہوا - کہ ایک سے بیاہ کرایا اور دوسری سے سگائی تاکہ ایک بوڑھی یا پرانی ہو جاوے تو دوسری کو گھر میں ڈالا جاوے - عرب جیسے ملک میں عورتوں کا حق شفع رائج ہوا کہ باپ اپنی لڑکی پہلے اپنے بھائی کے لڑکے کو دیوے اور بھائی کے لڑکے کا حق ہے کہ تھوڑی قیمت پر اُسے لے لیوے - بعض جگہوں اور قوموں میں ایک ایک مرد کی دس بیسیں بلکہ سو سو تک بیویاں ہوئیں - اور بعضوں میں ایک ایک عورت کے اتنے ہی خاوند ہوئے - کئی علاقوں میں ماتا سے بواہ ہوئے دنیا میں ہر طرح کے تنزل اور دکھ نے ڈیرا جمایا - کاش کہ منش ماتر تک وید کت بواہ کی اہمیت کا پرکاش ہو - اور دنیا میں نئے پرکار کا آنند دایک جیون دکھائی دے اور گرہست بجائے نرک کے سورگ بن سکے ؛

پرماتمن! ہم سب کو اس یوگیہ بناویں کہ ویدک جیوتی کو علمی اور عملی طور پر دھارن کر کے دوسروں کو بھی روشن کر سکیں ؛

لکشمن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فہرست تعطیلات عدالت دیوانی پنجاب بابت ۱۹۱۴ء

نام تیوہار	تاریخ	یوم	ایام تعطیل	کیفیت
نیو ائر ڈے	یکم جنوری	ویروار	۱ یوم	
جنم دن گورو گوبند سنگھ	۳ "	سنیچروار	۱ یوم	
لوہڑی	۱۲ "	سوموار	۱ یوم	
عرس دانا گنج بخش	۱۸ "	ایتوار	۱ یوم	صرف لاہور کیلئے
آخری چہار شنبہ	۲۱ "	بدھوار	۱ یوم	
بسنت پنچمی	۳۱ "	سنیچروار	۱ یوم	
بارہ وفات	۸ فروری	ایتوار	۱ یوم	
شوراتری	۲۳ "	سوموار	۱ یوم	
ہولی	۹ مارچ تا ۱۱ مارچ	سوم تا ویروار	۴ یوم	تعطیل دو لاشامل
ایسٹر	۷ اپریل تا ۱۱ اپریل	شکروار تا سوموار	۱ یوم ۳ یوم	
رام نومی	۴ اپریل	سنیچروار	۱ یوم	
بساکھی	۱۳ "	سوموار	۱ یوم	
سمبد کالی	۲۰ مئی	بدھوار	۱ یوم	صرف لاہور کیلئے
میلہ پانچویں بادشاہی	۲۹ "	شکروار	۱ یوم	"
سالگرہ شہنشاہ	۳ جون	بدھوار	۱ یوم	
نرجلا ایکادشی	۴ "	ویروار	۱ یوم	
بیاس پوجا	۷ جولائی	منگلوار	۱ یوم	
شب برات	۶ "	سوموار	۱ یوم	
رکھڑی	۵ اگست	بدھوار	۱ یوم	
سورج گرہن	۲۱ "	شکروار	۱ یوم	
جنم اشٹمی	۱۴ "	شکروار	۱ یوم	
جمعۃ الوداع	۲۱ "	شکروار	۱ یوم	
عید الفطر	۲۴ "	سوموار	۱ یوم	
انت چودس	۳ ستمبر	ویروار	۱ یوم	
چاند گرہن	۴ "	شکروار	۱ یوم	
درگا اشٹمی	۲۷ "	ایتوار	۱ یوم	
دسہرہ	۲۶ تا ۲۹ ستمبر	سنیچر تا منگل	۱ یوم	
دیوالی	۱۸ اکتوبر	ایتوار	۱ یوم	
بھیا دوج	۲۰ "	منگلوار	۱ یوم	
عید الضحیٰ	۳۰ "	شکروار	۱ یوم	
لکڑی	۲ نومبر	سوموار	۱ یوم	
محرم الحرام	۲۶ تا ۲۹ "	ویر تا ایت	۴ یوم	
کرسمس ڈے	۲۴ تا ۳۱ دسمبر	ویر تا ویر	۸ یوم	

تنبیہ ہر ماہ کے آخری ہفتہ کو بھی تعطیل ہوتی ہے بشرطیکہ کام کی زیادتی نہ ہو (۲) جس مقام میں کوئی میلہ خاص یا تیوہار علاوہ تعطیلات بالا کے ہو وہ مقامی خاص تعطیل دے سکتا ہے (۳) تمام عدالتیں دیوانی ستمبر کے مہینہ میں بند رہیں گی۔ مگر خاص پہاڑی مقامات شملہ و ڈلہوزی اس سے مستثنیٰ ہیں (۴) چیفکورٹ پنجاب لاہور دیوانی کارروائی کیلئے ۵ اگست سے ۵ اکتوبر تک بند رہیگا۔

آریوں کے خاص دن

نیچے لکھے دنوں میں آریہ پرشونکو چاہیئے کہ اپنے مقامی سماج مندروں اتھوا کسی باغ یا کھلے میدان میں صاف لباس پہن کر آنند سہت استری و پرش و بالک جمع ہوں جس تیوہار کو منانا ہو اُس کے متعلق بھجن گیت نظم اور لکچر ہوں۔ بھجنوں کو سب استری اور پرش مل کر گائیں کریں۔ ہر استری اور پرش کے ہاتھ میں کتاب ہو۔ لکچر کے بعد ہر استری اور پرش آیندہ سال کیلئے کوئی اتم برت اپنے دل میں دھارن کرلیں۔ بچوں کی کھیلیں کرائیں اور مٹھائی تقسیم ہو۔ شہر کے پنڈت اور ودیارتھیوں کو بھوجن اور بستر تقسیم ہوں۔ پریتی بھوجن پھل اہار بھی ہو جسمیں سب استری اور پرش اور بالک آنند سہت پریم بھرے شبد و نمس وار نالا کرتے کرتے سمہ کو گذاریں پھر مالک کا دھن یاد کرکے جلسہ کی سماپتی کریں۔

نمبر	نام تیوہار	تاریخ	مقام	تاریخ پیدائش
۱	دیانند بودھ اتسو	ماگھ سدی ۱۴ سمت ۱۹۰۹	قصبہ موری مقام گجرات	۲۴ فروری ۱۹۱۴ء
۲	پنڈت لیکھرام کا بلیدان	۶ مارچ ۱۸۹۷ء	سوموار لاہور	۶ مارچ ۱۹۱۴ء
۳	پنڈت گورو دت ودیارتھی پر لوک گمن	۱۹ مارچ ۱۸۹۰ء	بروز بدھ لاہور	۲۶ مارچ ۱۹۱۴ء
۴	شری رام چندر کا جنم دن	.	اجودھیا	۴ اپریل
۵	شری کرشن کا جنم دن	.		۱۴ اگست
۶	بجے دشمی	.	لنکا	۲۹ ستمبر
۷	قائمی گورو کل	۲۴ مارچ ۱۹۰۲ء	ہولی کانگڑی	۱۰ مارچ
۸	دیانند اینگلو ویدک کالج	یکم جون ۱۸۸۶ء	لاہور	یکم جون
۹	رشی دیانند کا پر لوک گمن	۳۰ اکتوبر ۱۸۸۳ء	اجمیر شام روز منگل	۶ "

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیلنڈر سنہ ۱۹۱۴ء و سمت ۱۹۷۰-۷۱

جنوری سنہ ۱۹۱۴ء پوہ سمت ۱۹۷۰

اتوار		۴/۳۱	۱۱/۲۸	۱۸/۶	۲۵/۱۳
سوموار		۵/۲۲	۱۲/۲۹	۱۹/۷	۲۶/۱۴
منگل وار		۶/۲۳	۱۳/۸	۲۰/۸	۲۷/۱۵
بدھوار		۷/۲۴	۱۴/۲	۲۱/۹	۲۸/۱۶
برہسپتیروار	پوہ ۱/۱۸	۸/۲۵	۱۵/۳	۲۲/۱۰	۲۹/۱۷
شکروار	۲/۵	۹/۲۶	۱۶/۴	۲۳/۱۱	۳۰/۱۸
شنیچروار	۳/۶	۱۰/۲۷	۱۷/۵	۲۴/۱۲	۳۱/۱۹

فروری سنہ ۱۹۱۴ء ماگھ سمت ۱۹۷۰

اتوار	۱/۲۰	۸/۲۷	۱۵/۴	۲۲/۱۱	
سوموار	۲/۲۱	۹/۲۸	۱۶/۵	۲۳/۱۲	
منگل وار	۳/۲۲	۱۰/۲۹	۱۷/۶	۲۴/۱۳	
بدھوار	۴/۲۳	۱۱/۳۰	۱۸/۷	۲۵/۱۴	
برہسپتیروار	۵/۲۴	۱۲/سگن	۱۹/۸	۲۶/۱۵	
شکروار	۶/۲۵	۱۳/۲	۲۰/۹	۲۷/۱۶	
شنیچروار	۷/۲۶	۱۴/۳	۲۱/۱۰	۲۸/۱۷	

مارچ سنہ ۱۹۱۴ء پھاگن سمت ۱۹۷۰

اتوار	۱/۱۸	۸/۲۵	۱۵/۳	۲۲/۱۰	۲۹/۱۷
سوموار	۲/۱۹	۹/۲۶	۱۶/۴	۲۳/۱۱	۳۰/۱۸
منگل وار	۳/۲۰	۱۰/۲۷	۱۷/۵	۲۴/۱۲	۳۱/۱۹
بدھوار	۴/۲۱	۱۱/۲۸	۱۸/۶	۲۵/۱۳	
برہسپتیروار	۵/۲۲	۱۲/۲۹	۱۹/۷	۲۶/۱۴	
شکروار	۶/۲۳	۱۳/چیت	۲۰/۸	۲۷/۱۵	
شنیچروار	۷/۲۴	۱۴/۲	۲۱/۹	۲۸/۱۶	

اپریل سنہ ۱۹۱۴ء چیت سمت ۱۹۷۰

اتوار	۵/۲۴	۱۲/۱	۱۹/۷	۲۶/۱۴
سوموار	۶/۲۵	۱۳/بیساکھ	۲۰/۸	۲۷/۱۵
منگل وار	۷/۲۶	۱۴/۲	۲۱/۹	۲۸/۱۶
بدھوار	۸/۲۷	۱۵/۳	۲۲/۱۰	۲۹/۱۷
برہسپتیروار	۹/۲۸	۱۶/۴	۲۳/۱۱	۳۰/۱۸
شکروار	۱۰/۲۹	۱۷/۵	۲۴/۱۲	
شنیچروار	۱۱/۳۰	۱۸/۶	۲۵/۱۳	

مئی سنہ ۱۹۱۴ء بیساکھ سمت ۱۹۷۱

اتوار	۳/۲۱	۱۰/۲۸	۱۷/۴	۲۴/۱۱	۳۱/۱۸
سوموار	۴/۲۲	۱۱/۲۹	۱۸/۵	۲۵/۱۲	
منگل وار	۵/۲۳	۱۲/۳۰	۱۹/۶	۲۶/۱۳	
بدھوار	۶/۲۴	۱۳/۷	۲۰/۷	۲۷/۱۴	
برہسپتیروار	۷/۲۵	۱۴/جیٹھ	۲۱/۸	۲۸/۱۵	
شکروار	۸/۲۶	۱۵/۲	۲۲/۹	۲۹/۱۶	
شنیچروار	۹/۲۷	۱۶/۳	۲۳/۱۰	۳۰/۱۷	

جون سنہ ۱۹۱۴ء جیٹھ سمت ۷۱

اتوار	۰	۷/۲۵	۱۴/ہاڑ	۲۱/۸	۲۸/۱۵
سوموار	۱/۱۹	۸/۲۶	۱۵/۲	۲۲/۹	۲۹/۱۶
منگل وار	۲/۲۰	۹/۲۷	۱۶/۳	۲۳/۱۰	۳۰/۱۷
بدھوار	۳/۲۱	۱۰/۲۸	۱۷/۴	۲۴/۱۱	
برہسپتیروار	۴/۲۲	۱۱/۲۹	۱۸/۵	۲۵/۱۲	
شکروار	۵/۲۳	۱۲/۳۰	۱۹/۶	۲۶/۱۳	
شنیچروار	۶/۲۴	۱۳/۷	۲۰/۷	۲۷/۱۴	

جولائی سنہ ۱۹۱۴ء ہاڑ سمت ۷۱

اتوار	۰	۶/۲۲	۱۳/۲۹	۲۰/۵	۲۷/۱۲
سوموار	۰	۷/۲۳	۱۴/۳۰	۲۱/۶	۲۸/۱۳
منگل وار	۱/۲۴	۸/۲۵	۱۵/۳۱	۲۲/۷	۲۹/۱۴
بدھوار	۲/۲۵	۹/۲۶	۱۶/۳۲	۲۳/۸	۳۰/۱۵
برہسپتیروار	۳/۲۶	۱۰/۲۷	۱۷/۲	۲۴/۹	۳۱/۱۶
شکروار	۴/۲۷	۱۱/۲۸	۱۸/۳	۲۵/۱۰	
شنیچروار	۵/۲۸	۱۲/۲۹	۱۹/۴	۲۶/۱۱	

اگست سنہ ۱۹۱۴ء ساون سمت ۷۱

اتوار	۰	۵/۲۲	۱۲/۲۹	۱۹/۶	۲۶/۱۳
سوموار	۰	۶/۲۳	۱۳/۳۰	۲۰/۷	۲۷/۱۴
منگل وار	۰	۷/۲۴	۱۴/۳۱	۲۱/۸	۲۸/۱۵
بدھوار	۱/۲۵	۸/۲۶	۱۵/۳۲	۲۲/۹	۲۹/۱۶
برہسپتیروار	۲/۲۶	۹/۲۷	۱۶/ساون	۲۳/۱۰	۳۰/۱۷
شکروار	۳/۲۷	۱۰/۲۸	۱۷/۲	۲۴/۱۱	۳۱/۱۸
شنیچروار	۴/۲۸	۱۱/۲۹	۱۸/۳	۲۵/۱۲	

ستمبر سنہ ۱۹۱۴ء بھادوں سمت ۷۱

اتوار	۰	۶/۲۲	۱۳/۲۹	۲۰/۵	۲۷/۱۲
سوموار	۰	۷/۲۳	۱۴/۳۰	۲۱/۶	۲۸/۱۳
منگل وار	۱/۱۷	۸/۲۴	۱۵/۳۱	۲۲/۷	۲۹/۱۴
بدھوار	۲/۱۸	۹/۲۵	۱۶/اسوج	۲۳/۸	۳۰/۱۵
برہسپتیروار	۳/۱۹	۱۰/۲۶	۱۷/۲	۲۴/۹	
شکروار	۴/۲۰	۱۱/۲۷	۱۸/۳	۲۵/۱۰	
شنیچروار	۵/۲۱	۱۲/۲۸	۱۹/۴	۲۶/۱۱	

اکتوبر سنہ ۱۹۱۴ء اسوج سمت ۷۱

اتوار	۰	۴/۱۹	۱۱/۲۶	۱۸/۲	۲۵/۹
سوموار	۰	۵/۲۰	۱۲/۲۷	۱۹/۳	۲۶/۱۰
منگل وار	۰	۶/۲۱	۱۳/۲۸	۲۰/۴	۲۷/۱۱
بدھوار	۱/۱۶	۷/۲۲	۱۴/۲۹	۲۱/۵	۲۸/۱۲
برہسپتیروار	۲/۱۷	۸/۲۳	۱۵/۳۰	۲۲/۶	۲۹/۱۳
شکروار	۳/۱۸	۹/۲۴	۱۶/۷	۲۳/۷	۳۰/۱۴
شنیچروار	۴/۱۹	۱۰/۲۵	۱۷/۸	۲۴/۸	۳۱/۱۵

نومبر سنہ ۱۹۱۴ء کاتک سمت ۱۹۷۱

اتوار	۱/۱۶	۸/۲۳	۱۵/۳۰	۲۲/۷	۲۹/۱۴
سوموار	۲/۱۷	۹/۲۴	۱۶/گھر	۲۳/۸	۳۰/۱۵
منگل وار	۳/۱۸	۱۰/۲۵	۱۷/۲	۲۴/۹	
بدھوار	۴/۱۹	۱۱/۲۶	۱۸/۳	۲۵/۱۰	
برہسپتیروار	۵/۲۰	۱۲/۲۷	۱۹/۴	۲۶/۱۱	
شکروار	۶/۲۱	۱۳/۲۸	۲۰/۵	۲۷/۱۲	
شنیچروار	۷/۲۲	۱۴/۲۹	۲۱/۶	۲۸/۱۳	

دسمبر سنہ ۱۹۱۴ء مگھر سمت ۷۱

اتوار	۰	۶/۲۱	۱۳/۲۸	۲۰/۶	۲۷/۱۳
سوموار	۰	۷/۲۲	۱۴/۲۹	۲۱/۷	۲۸/۱۴
منگل وار	۱/۱۶	۸/۲۳	۱۵/۳۰	۲۲/۸	۲۹/۱۵
بدھوار	۲/۱۷	۹/۲۴	۱۶/۲	۲۳/۹	۳۰/۱۶
برہسپتیروار	۳/۱۸	۱۰/۲۵	۱۷/۳	۲۴/۱۰	۳۱/۱۷
شکروار	۴/۱۹	۱۱/۲۶	۱۸/۴	۲۵/۱۱	
شنیچروار	۵/۲۰	۱۲/۲۷	۱۹/۵	۲۶/۱۲	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تاریخ		تاریخ		تاریخ		تیتھی	گھڑی پل	نکشتر	گھڑی پل	راس	گھڑی پل	طلوع آفتاب	دوپہر	است	تیوہار گردش سیارگان
اتوار	۱	۱۸	۳	پنچمی	۴۰ ۳۰	ست بھیشا	۵۱ ۱۰					۲۴ ۵۴	۷ ۲	۴ ۵۸	
سوموار	۲	۱۹	۴	چھٹی	۳۵ ۱۴	پورا بھدرپد	۵۷ ۱۴	مین	۴۰ ۳۶			۲۴ ۵۷	۷ ۲	۴ ۵۸	
منگلوار	۳	۲۰	۵	ساتمی	۵۰ ۴۱	اترا بھدرپد	۶۰					۲۴ ۵۸	۷ ۱	۴ ۵۹	
بدھوار	۴	۲۱	۶	آٹھمی	۵۶ ۱۱	اترا بھدرپد	۳ ۴۰					۲۵	۷	۵	
برہسپت وار	۵	۲۲	۷	نومی	۶۰	ریوتی	۹ ۵۸	میکھ	۱۰ ۹			۲۵ ۲	۷	۵	
شکروار	۶	۲۳	۸	دسمی	۱ ۴	اشونی	۱۶ ۳۲					۲۵ ۴	۶ ۵۹	۵ ۱	
سنیچروار	۷	۲۴	۹	ایکادشی	۵ ۳۱	بھرنی	۲۱ ۴۴	برکھ	۳۷ ۲۸			۲۵ ۵	۶ ۵۹	۵ ۱	مغربی برہسپت غروب ہوا
اتوار	۸	۲۵	۱۰	دوادشی	۸ ۴۰	کرتکا	۲۵ ۴۸					۲۵ ۷	۶ ۵۸	۵ ۲	ایکادشی
سوموار	۹	۲۶	۱۱	ترایودشی	۱۰ ۴۶	روہنی	۲۸ ۵۰	متھن	۵۹ ۳۰			۲۵ ۸	۶ ۵۸	۵ ۲	
منگلوار	۱۰	۲۷	۱۲	چودس	۱۱ ۳۳	مرگشرا	۳۰ ۵۰			۳		۲۵ ۱۰	۶ ۵۵	۵ ۳	
بدھوار	۱۱	۲۸	۱۳	پورنماشی	۱۰ ۵۲	اردرا	۳۱ ۴					۲۵ ۱۱	۶ ۵۷	۵ ۳	بدت پورنماشی
برہسپت وار	۱۲	۲۹	۱۴	پڑوا	۹ ۱۵	پنرپس	۳۰ ۲۸	کرک	۱۵ ۱۶			۲۵ ۱۳	۶ ۵۶	۵ ۴	لوہڑی
شکروار	۱۳	۱	۱۵	بدی	۶ ۲۲	پشیہ	۲۹ ۴۵					۲۵ ۱۴	۶ ۵۶	۵ ۴	شکلاشٹ ماگھ
سنیچروار	۱۴	۲	۱۶	دوج	۲ ۲۵	اشلیکھا	۲۶ ۱۵	سنگھ	۳۶ ۱۲			۲۵ ۱۶	۶ ۵۶	۵ ۴	
اتوار	۱۵	۳	۱۷	چوتھ	۵۲ ۴۵	ماگھ	۲۳ ۲					۲۵ ۱۶	۶ ۵۵	۵ ۵	بدھ کو پورن ماشی کا تہوار
سوموار	۱۶	۴	۱۸	پنچمی	۵۶ ۴۸	پورب پھالگنی	۱۹ ۲	کنیا	۲۳ ۲۷			۲۵ ۱۸	۶ ۵۵	۵ ۵	
منگلوار	۱۷	۵	۱۹	چھٹی	۴۱ ۴	اتر پھالگنی	۱۵ ۱۳					۲۵ ۲۰	۶ ۵۴	۵ ۶	
بدھوار	۱۸	۶	۲۰	ساتمی	۳۵ ۱۸	ہست	۱۱ ۳	تلا	۳۸ ۵			۲۵ ۲۲	۶ ۵۴	۵ ۶	مکر میں شکر آیا ۲۱/۵۲
برہسپت وار	۱۹	۷	۲۱	آٹھمی	۹۲ ۳۳	چترا	۶ ۵۱					۲۵ ۲۴	۶ ۵۴	۵ ۶	
شکروار	۲۰	۸	۲۲	نومی	۲۴ ۲۲	سواتی	۷ ۵۹	بچھک	۴۵ ۴۷			۲۵ ۲۶	۶ ۵۳	۵ ۷	
سنیچروار	۲۱	۹	۲۳	دسمی	۱۹ ۱۸	اتراشاڈھا	۵۷ ۲۱					۲۵ ۲۸	۶ ۵۲	۵ ۷	آخری چہار شنبہ
اتوار	۲۲	۱۰	۲۴	ایکادشی	۱۵ ۴۰	دھنشٹھا	۵۵ ۳۹	دھن	۵۵ ۳۶			۲۵ ۳۱	۶ ۵۳	۵ ۷	گھٹا تلا ایکادشی
سوموار	۲۳	۱۱	۲۵	دوادشی	۱۲ ۳۸	سوا	۵۴ ۵۰					۲۵ ۳۴	۶ ۵۲	۸ ۵	
منگلوار	۲۴	۱۲	۲۶	ترایودشی	۱۰ ۳۹	پورب بھادرپد	۵۸ ۲۰					۲۵ ۳۷	۶ ۵۲	۸ ۵	
بدھوار	۲۵	۱۳	۲۷	چودس	۹ ۵۸	اتر بھادرپد	۵۷ ۸	مکر	۱۰ ۴۷			۲۵ ۴۰	۶ ۵۱	۵ ۶	
برہسپت وار	۲۶	۱۴	۲۸	اماوس	۹ ۴۸	شرودھا	۶۰					۲۵ ۴۲	۶ ۵۱	۵ ۶	اماوس سوماوتی
شکروار	۲۷	۱۵	۲۹	پڑوا	۱۲ ۳۳	شرون	۶	کنبھ	۳۲ ۷			۲۵ ۴۲	۶ ۵۰	۵ ۱۰	
سنیچروار	۲۸	۱۶	۱	دوج	۱۰	دھنشٹھا	۴ ۱۶					۲۵ ۴۵	۶ ۴۹	۵ ۱۱	
اتوار	۲۹	۱۷	۲	تیج	۱۹ ۴۲	ست بھشا	۹ ۳۰	مین	۵۸ ۵۳			۲۶	۶ ۴۹	۵ ۱۲	
سوموار	۳۰	۱۸	۳	چوتھ	۲۸ ۳۳	پورب بھادرپد	۱۵ ۱۳					۲۶ ۴	۶ ۴۸	۵ ۱۲	
منگلوار	۳۱	۱۹	۴	پنچمی	۳ ۶	اتر بھادرپد	۲۲ ۴					۲۶ ۸	۶ ۴۷	۵ ۱۳	بسنت پنچمی

بھارت لٹریچر کمپنی لمیٹڈ لاہور دھارمک اخلاقی اور ہر طرح کا مفید لٹریچر پھیلانے کا یتن کرتی ہے جب کبھی آپ کو آریہ سماجک پستک درکار ہوں یہاں آرڈر دیجیے۔ کیونکہ اس کمپنی کے عظیم الشان میں ان پستکوں کا بھاری ذخیرہ موجود رہتا ہے اور پستک کفایت سے بکتی ہیں۔ بیرونجات کے آرڈر فوراً تعمیل ہوتی ہے۔ کمپنی حق تصنیف بھی خریدتی ہے اور کمیشن پر بھی کتب فروخت کرتی ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تاریخ	فروری ۱۹۱۴ء	ماگھ بدی	ماگھ شدی	ماگھ بدی	ماگھ شدی	ماگھ بدی	ماگھ شدی	ماگھ بدی	ماگھ شدی	ماگھ بدی	ماگھ شدی	ماگھ بدی	ماگھ شدی	تیوہار گردش سیارگان	
اتوار	۱	۲۰	۵	چھٹ ۳۵ ۲۸	پرولی	۲۹ ۱۵	میکھ	۲۸ ۲۵	۲۶ ۱۴	۶ ۴۶	۵ ۱۳				
سوموار	۲	۲۱	۶	ستمی ۴۰ ۲۴	اشونی	۳۲ ۱		۰	۲۶ ۱۶	۶ ۴۶	۵ ۱۴				
منگلوار	۳	۲۲	۷	اشٹمی ۴۴ ۲۸	بھرنی	۳۹ ۵۵	برکھ	۵۳ ۲	۲۶ ۲۰	۶ ۴۵	۵ ۱۵				
بدھوار	۴	۲۳	۸	نومی ۴۷ ۳۹	کرتکا	۴۴ ۲۲		۰	۲۶ ۲۴	۶ ۴۴	۵ ۱۳				
برہسپتوار	۵	۲۴	۹	دسمی ۴۹ ۳۷	روہنی	۴۷ ۲۵		۰	۲۶ ۲۸	۶ ۴۳	۵ ۱۷				
شکروار	۶	۲۵	۱۰	ایکادشی ۵۰ ۱۵	مرگشرا	۴۹ ۴۷	تھن	۲۸ ۴۹	۲۶ ۴۲	۶ ۴۲	۵ ۱۸				
شنیچروار	۷	۲۶	۱۱	دوادشی ۴۹ ۳۴	آردرا	۵۰ ۴۶		۰	۲۶ ۳۶	۶ ۴۱	۵ ۱۹				
اتوار	۸	۲۷	۱۲	تریودشی ۴۷ ۳۰	پنربس	۵۱ ۲۳	کرک	۳۵ ۲۲	۲۶ ۴۰	۶ ۴۰	۵ ۲۰				
سوموار	۹	۲۸	۱۳	چترودشی ۴۴ ۴۱	پکھ	۴۷ ۵۵		۰	۲۶ ۴۵	۶ ۴۰	۵ ۲۰				
منگلوار	۱۰	۲۹	۱۴	پورنماشی ۴۰ ۴۴	شیلکھا	۳۶ ۴۲	سنگھ	۴۶ ۴۲	۲۶ ۵۰	۶ ۳۹	۵ ۲۰				
بدھوار	۱۱	۳۰	۱۵	پرتپدا کرشن ۳۶ ۳	سنگھ	۴۳ ۳۴		۰	۲۶ ۵۵	۶ ۳۸	۵ ۲۲				
برہسپتوار	۱۲	کیم پھاگن	۱۶	دوج ۳۰ ۳۶	بھرنی	۲۹ ۵۸	کنیا	۵۳ ۵۸	۲۷	۶ ۳۷	۵ ۲۳				
شکروار	۱۳	۲	۱۷	تیج ۲۵	اشونی	۳۵ ۵۸		۰	۲۷ ۲	۶ ۳۶	۵ ۲۴				
شنیچروار	۱۴	۳	۱۸	چوتھ ۱۹ ۱۲	ہست	۳۱ ۴۸	تلا	۵۹ ۴۸	۲۷ ۵	۶ ۳۵	۵ ۲۵	گنیش چوتھ			
اتوار	۱۵	۴	۱۹	پنچمی ۱۳ ۲۰	چترا	۲۶ ۴۱		۰	۲۷ ۹	۶ ۳۴	۵ ۲۴				
سوموار	۱۶	۵	۲۰	چھٹ ۱۷ ۳۸	سواتی	۲۳ ۵۱		۰	۲۷ ۱۴	۶ ۳۳	۵ ۲۷				
منگلوار	۱۷	۶	۲۱	ستمی ۱۲ ۵۷ ۲۵ ۱۹	وشاکھا	۲۱ ۲۷	برچھک	۷ ۳	۲۷ ۱۹	۶ ۳۲	۵ ۲۸				
بدھوار	۱۸	۷	۲۲	اشٹمی ۵۳ ۴۳	انورادھا	۱۷ ۴۳		۰	۲۷ ۲۴	۶ ۳۱	۵ ۲۹				
برہسپتوار	۱۹	۸	۲۳	نومی ۵۰ ۳۶	جیشٹھا	۱۵ ۵۲	دھن	۱۵ ۵۲	۲۷ ۲۹	۶ ۳۰	۵ ۳۰				
شکروار	۲۰	۹	۲۴	دسمی ۴۸ ۵۴	مولا	۱۳ ۵۴		۰	۲۷ ۳۴	۶ ۲۹	۱۳ ۵				
شنیچروار	۲۱	۱۰	۲۵	ایکادشی ۴۸ ۱۱	پورب اشاڑھ	۱۵ ۷	کمبھ	۳۰ ۷۸	۲۷ ۲۹	۶ ۲۸	۵ ۳۲				
اتوار	۲۲	۱۱	۲۶	دوادشی ۴۴	اتراشاڑھ	۱۶ ۳۳		۰	۲۷ ۴۴	۶ ۲۷	۵ ۳۳				
سوموار	۲۳	۱۲	۲۷	تریودشی ۵۰ ۵۲	شرون	۱۹ ۱۷	کنبھ	۵۱ ۱۴	۲۷ ۴۹	۶ ۲۷	۵ ۳۴	برت شوراتری مہاشیو راتری			
منگلوار	۲۴	۱۳	۲۸	چترودشی ۵۴	دھنشٹا	۲۳ ۱۰		۰	۲۷ ۵۴	۶ ۲۵	۵ ۳۵	برت شوراتری			
بدھوار	۲۵	۱۴	۲۹	اماوس ۵۹	شتبھشا	۲۵ ۱۲	مین	۱۶ ۳۴	۲۷ ۵۹	۶ ۲۴	۵ ۳۶				
برہسپتوار	۲۶	۱۵	۳۰	پرتپدا	پورو بھادرپد	۳۴ ۵		۰	۲۸ ۵	۶ ۲۳	۵ ۳۷				
شکروار	۲۷	۱۶	۱	دوج	اتر بھادرپد	۴۰ ۳۲		۰	۲۸ ۱۰	۶ ۲۲	۵ ۳۸				
شنیچروار	۲۸	۱۷	۲	تیج	ریوتی	۴۴ ۵۰	میکھ	۴۷ ۵	۲۸ ۱۵	۶ ۲۱	۵ ۳۹				

بھارت لٹریچر کمپنی لمیٹڈ لاہور نے جیون چرتر سوامی دیانند جی مہاراج کا سارا ایڈیشن خرید لیا ہے
بی بیتوں میں رشی جیون عام لوگوں تک پہنچ سکتا ہے۔ قیمت فی جلد ۱ر ہے

قصہ مت پرکاش - گورمکھی میں تمام بھائیوں کو بتایا ہے کہ گورو صاحبان ویدوں کے پیرو تھے قیمت فی جلد

وبوہ اردو میں ایک قابل قدر کتاب ہے اور علوم کے مطالعہ کے لیے گیتا ہے قیمت فی جلد ۸ر **رن وبا کھیا**
ی رن پتری رن - دیورن پوجا اردو میں ۲ر خالصہ مت پرکاش کا اردو ترجمہ ۱ر انتالیل درشن ہندی میں
ری سکھشا کے متعلق قابل دید کتاب ہے قیمت فی جلد ۸ر تھیاسوفی آف نانک - انگریزی زبان میں وید کی سر
تیقتوں کو ظاہر کرنے کے لیے ایک بے نظیر کتاب ہے قیمت فی جلد رعایتی للہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تیوہار گردش سیارگان

۳۱ پیم	مارچ ۱۹۱۴ء	پھاگن سمت ۱۹۷۰	پھاگن شکلی ۱۳۲۲ ہجری	پھاگن سمت ۱۹۷۰ تتھی	نچھتر	کھٹی گھڑی پل	نچھتر	کھٹی گھڑی پل	راسی	کھٹی گھڑی پل	دن مان کھٹی گھڑی پل	سورج کا اوسط	سورج کا اصلی	تیوہار گردش سیارگان
اتوار	۱	۱۸	۳	چوتھ	اشونی	۱۳ ۴۷		۵۳ ۲۶		۰	۲۸ ۲۰	۶ ۲۰	۵ ۴۰	
سوموار	۲	۱۹	۴	پنچمی	بھرنی	۱۸ ۳۶		۵۹ ۷		۰	۲۸ ۲۵	۶ ۱۹	۵ ۴۱	
منگلوار	۳	۲۰	۵	چھٹ	کرتکا	۲۲ ۴۳	برکھ	۶۰	۱۵ ۱۷		۲۸ ۳۰	۶ ۱۸	۵ ۴۱	
بدھوار	۴	۲۱	۶	ستمی	کرتکا	۲۵ ۳۸		۳ ۵۰		۰	۲۸ ۳۵	۶ ۱۷	۵ ۴۳	
ویروار	۵	۲۲	۷	اشٹمی	روہنی	۲۷ ۲۷	متھن	۷ ۲۶	۳۸ ۳۷		۲۸ ۴۰	۶ ۱۶	۵ ۴۴	ہولاشٹمی ہولی شروع
شکروار	۶	۲۳	۸	نومی	برگشرا	۲۷ ۵۴		۹ ۴۹	کرک	۵۵ ۴۵	۲۸ ۴۵	۶ ۱۵	۵ ۴۵	
سنیچروار	۷	۲۴	۹	دسمی	کرورا	۲۰ ۵		۱۰ ۱۰		۰	۲۸ ۵	۶ ۱۴	۵ ۴۶	
اتوار	۸	۲۵	۱۰	ایکادشی	پتریس	۲۵ ۱		۱۰ ۴۰		۰	۲۸ ۵۵	۶ ۱۳	۵ ۴۷	
سوموار	۹	۲۶	۱۱	دوادشی	سمپھ	۲۱ ۵۴		۹ ۳۰		۰	۲۹	۶ ۱۲	۵ ۴۸	
منگلوار	۱۰	۲۷	۱۲	تریودشی	شیلکھا	۱۷ ۵۰		۷ ۱۶	سنگھ	۲۶	۲۹ ۵	۶ ۱۱	۵ ۴۹	
بدھوار	۱۱	۲۸	۱۳	چودش	ملکھا	۱۲ ۲		۴ ۵۹		۰	۲۹ ۱۰	۶ ۱۰	۵ ۵۰	ہولی ختم
ویروار	۱۲	۲۹		پورنماشی	پورب پھاگنی	۷ ۳۸		۱۰ ۵۸	کنیا	۱۴ ۵۹	۲۹ ۱۵	۶ ۹	۵ ۵۱	ہولا - محلہ
شکروار	۱۳	چیت	۱۵	پرتپدا	ہست	۵۱ ۵۳				۰	۲۹ ۲۰	۶ ۸	۵ ۵۲	سنگرانت - چیت شروع
سنیچروار	۱۴	۲	۱۶	دوتیا	چترا	۴۸ ۴۷	تلا		۲۰ ۲۰		۲۹ ۲۵	۶ ۷	۵ ۵۳	
اتوار	۱۵	۳	۱۷	چوتھ	سواتی	۴۴ ۲۸				۰	۲۹ ۳۰	۶ ۶	۵ ۵۴	گنیش چوتھ
سوموار	۱۶	۴	۱۸	پنچمی	وشاکھا	۳۸ ۵۸	بچھک		۴۱ ۴۲	۲۶ ۲۴	۲۹ ۳۵	۶ ۵	۵ ۵۵	
منگلوار	۱۷	۵	۱۹	چھٹ	انورادھا	۳۴ ۱۶			۳۸ ۲۹		۲۹ ۴۰	۶ ۴	۵ ۵۶	
بدھوار	۱۸	۶	۲۰	ستمی	جیشٹھا	۳۰ ۲۲	دھن		۳۶ ۲۸	۳۶ ۲۸	۲۹ ۴۵	۶ ۳	۵ ۵۷	
ویروار	۱۹	۷	۲۱	اشٹمی	مول	۲۷ ۲۴			۳۵ ۱		۲۹ ۵۰	۶ ۲	۵ ۵۸	
شکروار	۲۰	۸	۲۲	نومی	پورب اشاڑھا	۲۵ ۳۰	مکر		۳۵ ۱۵	۵۰ ۳۲	۲۹ ۵۵	۶ ۱	۵ ۵۹	
سنیچروار	۲۱	۹	۲۳	دسمی	اتر اشاڑھا	۱۲ ۴۹			۳۶ ۲۳		۳۰	۶ ۰	۵ ۰	
اتوار	۲۲	۱۰	۲۴	ایکادشی	شرون	۲۵ ۲۵			۳۸ ۵۱		۳۰ ۵	۵ ۵۹	۶ ۱	شاکھا سمت ۱۹۷۱ شروع
سوموار	۲۳	۱۱	۲۵	دوادشی	دھنشٹا	۲۷ ۲۷		۴۲ ۳۳	انبھ	۱۰ ۴۲	۳۰ ۱۰	۵ ۵۸	۶ ۲	
منگلوار	۲۴	۱۲	۲۶	تریودشی	شاکھا	۳۰ ۳۲		۴۷ ۲۱		۰	۳۰ ۱۵	۵ ۵۷	۶ ۳	
بدھوار	۲۵	۱۳	۲۷	چودش	پورب بھادرپد	۳۴ ۴۰	مین	۵۳ ۴		۳۶ ۳۹	۳۰ ۲۰	۵ ۵۶	۶ ۴	
ویروار	۲۶	۱۴	۲۸	اماوس	اتر بھادرپد	۳۹ ۳۴		۵۹ ۲۴		۰	۳۰ ۲۵	۵ ۵۵	۶ ۵	
شکروار	۲۷	۱۵	۲۹	پرتپدا	ریوتی	۴۴ ۴۲		۷		۰	۳۰ ۳۰	۵ ۵۴	۶ ۶	نوراتر شروع ہوئے
سنیچروار	۲۸	۱۶	۳۰	دوتیا	ریوتی	۵۰ ۷		۶ ۱	لیکھ	۶ ۱	۳۰ ۳۵	۵ ۵۴	۶ ۷	
اتوار	۲۹	۱۷	چیتر اشاڈھی	چوتھ	اشونی	۵۳ ۴۹		۱۲ ۲۶		۰	۳۰ ۴۰	۵ ۵۲	۶ ۷	
سوموار	۳۰	۱۸	۲	چوتھ	بھرنی	۵۸ ۴۸	برکھ	۱۸ ۱۴		۳۴ ۲۹	۳۰ ۴۵	۵ ۵۱	۶ ۹	
منگلوار	۳۱	۱۹	۳	پنچمی	کرتکا	۶۰		۲۳ ۱۲		۰	۳۰ ۵۰	۵ ۵۰	۶ ۱۰	

Copyright. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳۰ یوم	اپریل ۱۹۱۴ء	چیت سمت ۱۹۷۰	جمادی الاول ۱۳۳۲ ہجری	تیتھی	گھڑی پل	نکشتر	گھڑی پل	قیام نکشتر	گھڑی پل	وقت مدت کا	گھڑی پل	سورج کا		چاند کا		روزانہ یادداشت
بدھوار	۱	۲۰	۴	پنچمی	۱۰ ۴۰	روہنی	۲۷ ۳	متھن	۵۵ ۲۳			۵۹ ۴۰	۶ ۱۱			
ویروار	۲	۲۱	۵	چھٹ	۳ ۲۰	مرگشرا	۲۹ ۴۲		۰			۵ ۴۸	۶ ۱۲			
شکروار	۳	۲۲	۶	ستمی	۳ ۳۷	آردرا	۲۱ ۳		۰			۵ ۴۷	۶ ۱۳			
سنیچروار	۴	۲۳	۷	اشٹمی	۲ ۴۱	پنربس	۳۱ ۲	کرک	۱۶ ۳			۵ ۴۶	۶ ۱۴			رام نومی
اتوار	۵	۲۴	۸	نومی	۳۰ ۵۷	پنربس	۳۰		۰			۵ ۴۵	۶ ۱۵			
سوموار	۶	۲۵	۹	ایکادشی	۵۳ ۵	پشیکھا	۲۸ ۶	سنگھ	۲۸ ۷			۵ ۴۴	۶ ۱۶			
منگلوار	۷	۲۶	۱۰	دوادشی	۴۸ ۱۱	اشلیکھا	۲۵ ۲۱		۰			۵ ۴۳	۶ ۱۷			
بدھوار	۸	۲۷	۱۱	تردوشی	۴۲ ۴۴	پورو پھالگنی	۳۱ ۵۹	کنیا	۳۵ ۵۸			۵ ۴۲	۶ ۱۸			
ویروار	۹	۲۸	۱۲	چودش	۳۶ ۴۵	اتر پھالگنی	۱۸ ۵		۰			۵ ۴۱	۶ ۱۹			
شکروار	۱۰	۲۹	۱۳	پورنماشی	۳۰ ۴۸	ہست	۱۴	تلا	۴۱ ۵۴			۵ ۴۰	۶ ۲۰			
سنیچروار	۱۱	۳۰	۱۴	پرتپدا ایکم	۲۴ ۴۷	چترا	۹ ۴۸		۰			۵ ۳۹	۶ ۲۱			
اتوار	۱۲	۳۱	۱۵	دوج	۱۵ ۷	سواتی	۵ ۵۰	برشچک	۴۸ ۱۷			۵ ۳۸	۶ ۲۲			
سوموار	۱۳	۱	۱۶	تیج	۱۳ ۴۳	وشاکھا	۵۷ ۲۵		۰			۵ ۳۷	۶ ۲۳			تیوہار وساکھی
منگلوار	۱۴	۲	۱۷	چوتھ	۸ ۵۷	انوشاکھا	۵۷ ۱۰	دھن	۵۷ ۱۰			۵ ۳۶	۶ ۲۴			
بدھوار	۱۵	۳	۱۸	پنچمی	۴ ۵۶	جیشٹھا	۵۵ ۴۷	مکر	۰			۵ ۳۵	۶ ۲۵			
ویروار	۱۶	۴	۱۹	چھٹ	۵۰ ۴۴	مولا	۵۵ ۲۸		۰			۵ ۳۴	۶ ۲۶			
شکروار	۱۷	۵	۲۰	اشٹمی	۵۹ ۸	پورو اشاڑھ	۵۶ ۲۲	کمبھ	۱۰۰ ۴۱			۵ ۳۳	۶ ۲۷			
سنیچروار	۱۸	۶	۲۱	نومی	۵۹ ۴۶	اتر اشاڑھ	۵۸ ۳۲		۰			۵ ۳۲	۶ ۲۸			
اتوار	۱۹	۷	۲۲	دسمی	۶۰ ۰	شرون	۶۰	مین	۳۰ ۱۵			۵ ۳۱	۶ ۲۹			
سوموار	۲۰	۸	۲۳	دسمی	۱ ۴۳	دھنشٹا	۱ ۵۹		۰			۵ ۳۰	۶ ۳۰			
منگلوار	۲۱	۹	۲۴	ایکادشی	۴ ۴۳	شتبھشا	۶ ۳۱	مین	۵۵ ۴۳			۵ ۲۹	۶ ۳۱			
بدھوار	۲۲	۱۰	۲۵	دوادشی	۸ ۴۸	پورو بھادرپد	۱۲ ۶		۰			۵ ۲۸	۶ ۳۲			
ویروار	۲۳	۱۱	۲۶	تردوشی	۱۳ ۵۷	اتر بھادرپد	۱۸ ۱۸		۰			۵ ۲۷	۶ ۳۳			
شکروار	۲۴	۱۲	۲۷	چودش	۱۸ ۴۸	ریوتی	۲۴ ۵۳	میکھ	۲۴ ۵۳			۵ ۲۶	۶ ۳۴			
سنیچروار	۲۵	۱۳	۲۸	اماوس	۲۳ ۳۸	اشونی	۳۱ ۲۴		۰			۵ ۲۵	۶ ۳۵			
اتوار	۲۶	۱۴	۲۹	پرتپدا ایکم	۳۴ ۳۸	بھرنی	۳۷ ۲۰	برکھ	۵۳ ۳۸			۵ ۲۵	۶ ۳۶			
سوموار	۲۷	۱۵	۳۰	دوج	۳۲ ۳۰	کرتکا	۴۲ ۲۱		۰			۵ ۲۴	۶ ۳۶			
منگلوار	۲۸	۱۶	۲	تیج	۳۵ ۱۳	روہنی	۴۶ ۳۶		۰			۵ ۲۴	۶ ۳۶			
بدھوار	۲۹	۱۷	۳	چوتھ	۳۶ ۴۶	مرگشرا	۴۹ ۳۲	متھن	۱۹ ۴			۵ ۲۳	۶ ۳۷			
ویروار	۳۰	۱۸	۴	پنچمی	۳۷ ۲	آردرا	۵۱ ۱۱		۰			۵ ۲۲	۶ ۳۸			

پنڈت آریہ منی کرت بھاشیوں کی قیمت حسب ذیل ہے اُپنشد آریہ بھاشیہ حصہ اول ۱ حصہ دوم للعہ گیتا آریہ بھاشیہ عہ سانکھ آریہ بھاشیہ عہ یوگ آریہ بھاشیہ عہ میمانسا آریہ بھاشیہ نمبر ۱ و ۲ ہے، بیشیکا آریہ بھاشیہ ۵ ویدانت آریہ بھاشیہ ہے، وشیشک آریہ بھاشیہ ۵ آریہ منتو پرکاش نمبر ۱ - ۱ نمبر ۲ عہ، بھیشم تپاں کا جیون چرتر ہندی قیمت ۶ مانو آریہ بھاشیہ قیمت ۵ بالمیکی رامائن نمبر ۱ للعہ، بالمیکی رامائن نمبر ۲ ہے، خط و کتابت بنام منیجر بھارت لٹریچر کمپنی لمیٹڈ لاہور ہونی چاہیئے۔

ماہ اپریل
میں بخت کرم کو بھی
قوسمیں بھی تھی
نحوست سے بچیں
کرنے کا کیا جائے
اس لیے
پنچھی کی دوسری لاکھ
بنا یا ہوا کر کر
کرم کا استعمال
فوائد
سوسیں لگتے ہی
ہنڈیا کی پیدا کر دیتا
ہے اور نیچے کے لئے اکیر
علاج ہے بے مثال
منہ سے بھی کر لی ہے
قیمتی شیشی ۱۲
منہ خوشبو کا کیسی ۱۲
مفصل حالات کے
لیے سخت جری نہ ہو
صفحہ نمبر ۳ ملاحظہ
فرمائیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

| ۲۱ چیت | تیتھی | ایکادشی | | |

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳۰ یوم	جون ۱۹۱۱ء	جیٹھ سمت ۱۹۶۱	رجب ۱۳۳۲ ہجری	سمت شدی جیٹھ		نکشتر		دن رات کی گھڑی پل		سورج	
				تتھی	گھڑی پل		گھڑی پل	راس	گھڑی پل	اوسط	اصلی
سوموار	۱	۱۹	۶	اشٹمی	۵۶ ۱۶	گھا	۷ ۲۵	۰	۰ ۰	۵ ۱	۶ ۵۹
منگلوار	۲	۲۰	۷	نومی	۴۶ ۱۴	پورو بھاگنی	۴ ۱۶	کنیا	۲۸ ۲۱	۵ ۱	۶ ۵۹
بدھوار	۳	۲۱	۸	دسمی	۴۰ ۴۰	اتر بھاگنی	۳۶	۰	۰	۵ ۰	۷ ۰
ویروار	۴	۲۲	۹	ایکادشی	۳۴ ۳۱	چترا	۵۲ ۲۵	ویر	۲۴ ۲۸	۵	۷ ۰
شکروار	۵	۲۳	۱۰	دوادشی	۲۸ ۲۳	سواتی	۴۸ ۱۹	۰	۰	۵ ۰	۷ ۰
سنیچروار	۶	۲۴	۱۱	ترئودشی	۲۲ ۲۶	وشاکھا	۴۴ ۳۴	برچھک	۳۰ ۲۹	۴ ۵۹	۷ ۱
اتوار	۷	۲۵	۱۲	چودش	۱۶ ۵۲	اتراودھا	۴۱ ۱۲	۰	۰	۴ ۵۸	۷ ۲
سوموار	۸	۲۶	۱۳	پورنماشی	۱۱ ۵۵	جیشٹھا	۳۸ ۳۳	دھن	۳۸ ۳۳	۴ ۵۸	۷ ۲
منگلوار	۹	۲۷	۱۴	اساڑھ بدی	۷ ۴۸	مولا	۳۶ ۴۵	۰	۰	۴ ۵۷	۷ ۳
بدھوار	۱۰	۲۸	۱۵	دوج	۴ ۳۵	پورواشاڑھ	۳۵ ۵۹	کر	۵۸ ۸	۴ ۵۷	۷ ۳
ویروار	۱۱	۲۹	۱۶	تیج	۲ ۲۴	اتراشاڑھ	۳۶ ۳۱	۰	۰	۴ ۵۶	۷ ۴
شکروار	۱۲	۳۰	۱۷	چوتھ	۱ ۲۶	شرون	۴۰ ۴۴	۰	۰	۴ ۵۶	۷ ۴
سنیچروار	۱۳	۳۱	۱۸	پنچمی	۱ ۴۶	دھنشٹھا	۴۴ ۴۹	سنیچر	۱۲ ۲۶	۴ ۵۶	۷ ۴
اتوار	۱۴	۱ ہاڑ	۱۹	کھٹ	۳ ۲۹	ستبھکھا	۵۰	۰	۰	۴ ۵۶	۷ ۴
سوموار	۱۵	۲	۲۰	ستمی	۶ ۱۲	پورو بھادرپد	۵۹ ۵۶	مین	۳۹ ۱۳	۴ ۵۶	۷ ۴
منگلوار	۱۶	۳	۲۱	اشٹمی	۱۰ ۵	اتر بھادرپد	۶۰	۰	۰	۴ ۵۵	۷ ۵
بدھوار	۱۷	۴	۲۲	نومی	۱۴ ۱۴	=	۲ ۲۲	۰	۰	۴ ۵۵	۷ ۵
ویروار	۱۸	۵	۲۳	دسمی	۱۹ ۲۵	ریوتی	۵ ۵۶	میکھ	۸ ۵	۴ ۵۵	۷ ۴
شکروار	۱۵	۶	۲۴	ایکادشی	۲۴ ۲۵	اشونی	۱۲ ۹	۰	۰	۴ ۵۶	۷ ۴
سنیچروار	۲۰	۷	۲۵	دوادشی	۲۹ ۱۹	بھرنی	۱۵ ۹	برکھ	۳۱ ۵۲	۴ ۵۶	۷ ۴
اتوار	۲۱	۸	۲۶	ترئودشی	۳۵ ۸	کرتکا	۲۰ ۴۲	۰	۰	۴ ۵۶	۷ ۴
سوموار	۲۲	۹	۲۷	چودش	۳۵ ۱۴	روہنی	۲۵ ۱۴	متھن	۵۶ ۵۹	۴ ۵۷	۷ ۳
منگلوار	۲۳	۱۰	۲۸	اماوس	۳۷ ۲۷	مرگشرا	۲۸ ۴۳	۰	۰	۴ ۵۷	۷ ۳
بدھوار	۲۴	۱۱	۲۹	اساڑھ بدی ایکم	۳۷ ۴۲	اردرا	۲۹ ۵۶	۰	۰	۴ ۵۷	۷ ۳
ویروار	۲۵	۱۲	۳۰	دوج	۳۹ ۴۲	پنربسو	۳۱ ۴۸	کرک	۱۶ ۱۷	۴ ۵۸	۷ ۳
شکروار	۲۶	۱۳	شعبان	تیج	۳۴ ۲۷	=	۳۱ ۲۹	۰	۰	۴ ۵۸	۷ ۴
سنیچروار	۲۷	۱۴	۲	چوتھ	۳۱ ۷	پشیہ	۳۰ ۴	سنگھ	۳۰ ۴	۴ ۵۸	۷ ۴
اتوار	۲۸	۱۵	۳	پنچمی	۵۶ ۵۲	اشلیکھا	۲۷ ۵۲	۰	۰	۴ ۵۹	۷ ۱
سوموار	۲۹	۱۶	۴	کھٹ	۲۱ ۵۲	پورو پھالگنی	۲۴ ۴۹	کنیا	۳۸ ۵۶	۴ ۵۹	۷ ۱
منگلوار	۳۰	۱۷	۵	ستمی	۱۶ ۱۷	اتر پھالگنی	۲۱ ۱۶	۰	۰	۴ ۵۹	۷ ۱

تیوہار گردش سیارگان

روزانہ یاد داشت

بہارت لٹریچر کمپنی نے نہایت ہی کارآمد بھجن پستک حال ہی میں چھپوائے ہیں سنشودھت آریہ گائن منڈلی نئے پرانے بھجنوں کا ایک نہایت بڑا مجموعہ ہے حجم ۵۴۰ صفحہ قیمت ۸ر سنشودھت آریہ گائن گورکھی میں قیمت فی جلد ۹ر استری سنگیت مالا ایک اعلےٰ بھجن پستک ہے استری شکشا کے متعلق استری جاتی اور استری سماجوں کے لیے بیش بہا تحفہ ہے تمام موقعوں کے لیے عمدہ بھجن اکٹھے کیے گئے ہیں۔ مہاشے سبج لال عاجز کی تالیف ہے۔ قیمت فی جلد ۹ر استری سنگیت مالا گورکھی قیمت فی جلد ۸ر سنیاسی آریہ گائن۔ نئے اور پرانے دو بھجنوں کا مجموعہ قیمت عاجز ۱ر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳۱ یوم	جولائی ۱۹۱۴ء	اساڑھ سمت ۱۹۷۱	شعبان ۱۳۳۲ ہجری	اساڑھ سمت ۱۹۷۱ تیتھ	گھڑی پل	نکشتر	گھڑی پل	مہورت راس	گھڑی پل	دن مان گھڑی پل	سورج اوتھ	سورج است	نیوہار گردش سیارگان	روزانہ تاریخ
بدھوار	۱	۱۸	۶	اشٹمی	۱۰ ۱۵	ہست	۱۲ ۱۲	ملا	۴۵	۳۵ ۶	۴ ۵۹	۷		
ویروار	۲	۱۹	۷	نومی دسمی	۴۰ ۵۷	چترا	۱۳ ۳	۰	۰	۳۰ ۴	۴ ۵۹	۷		
شکروار	۳	۲۰	۸	ایکادشی	۵۱ ۵۲	سواتی	۸ ۵۴	برپچھک	۵۱	۳۵ ۲	۵ ۰	۷		
سنیچروار	۴	۲۱	۹	دواتشی	۴۶ ۱۶	وشاکھ	۵ ۲	۰	۰	۳۵	۵ ۰	۷		
اتوار	۵	۲۲	۱۰	تریودشی	۴۱ ۱۰	انرادھا	۳۲	دھن	۵۸ ۴۴	۳۴ ۵۸	۵ ۰	۷		
سوموار	۶	۲۳	۱۱	چودش	۳۶ ۵۸	مولا	۵۶ ۴۶	۰	۰	۳۴ ۵۶	۵ ۰	۷	شب برات	
منگلوار	۷	۲۴	۱۲	پورنماشی	۳۳ ۳۷	پورو بھادرپد	۵۵ ۴۰	۰	۰	۳۴ ۵۴	۵ ۱	۶ ۵۹	بیاس پوجا	
بدھوار	۸	۲۵	۱۳	ساون بدی ایکم	۳۱ ۳۰	اترابھادرپد	۵۵ ۴۷	کمبھ	۱۲ ۴۲	۳۴ ۵۲	۵ ۱	۶ ۵۹		
ویروار	۹	۲۶	۱۴	دوج	۳۱ ۱۶	شرون	۵۶	۰	۰	۳۴ ۵۰	۵ ۲	۶ ۵۸		
شکروار	۱۰	۲۷	۱۵	تیج	۳۰ ۳۰	دھنشٹا	۵۹ ۳۶	بھ	۲۷ ۴۸	۳۴ ۴۸	۵ ۲	۶ ۵۸		
سنیچروار	۱۱	۲۸	۱۶	چوتھ	۳۲ ۳	شتبھکھ	۶۰	۰	۰	۳۴ ۴۶	۵ ۳	۶ ۵۷	گنیش چوتھ	
اتوار	۱۲	۲۹	۱۷	پنچمی	۳۴ ۴۱	۔	۳ ۲۴	مین	۵۲ ۶	۳۴ ۴۴	۵ ۳	۶ ۵۷		
سوموار	۱۳	۳۰	۱۸	کھٹ	۳۸ ۲۸	پورو بھادرپد	۸ ۲۰	۰	۰	۳۴ ۴۲	۵ ۴	۶ ۵۶		
منگلوار	۱۴	۳۱	۱۹	ستمی	۴۲ ۵۹	اترا بھادرپد	۱۴ ۱۵	۰	۰	۳۴ ۴۰	۵ ۴	۶ ۵۶		
بدھوار	۱۵	۳۲	۲۰	اشٹمی	۴۸ ۱	ریوتی	۲۰ ۲۷	میکھ	۲۰ ۲۷	۳۴ ۳۸	۵ ۵	۶ ۵۵		
ویروار	۱۶	ساون	۲۱	نومی	۵۳	اشونی	۲۶ ۵۹	۰	۰	۳۴ ۳۶	۵ ۵	۶ ۵۵		
شکروار	۱۷	۲	۲۲	دسمی	۵۷ ۳۶	بھرنی	۳۲ ۲۰	برکھ	۴۹ ۱۵	۳۴ ۳۴	۵ ۶	۶ ۵۴		
سنیچروار	۱۸	۳	۲۳	ایکادشی	۶۰	کرتکا	۳۹ ۱	۰	۰	۳۴ ۳۲	۵ ۶	۶ ۵۴		
اتوار	۱۹	۴	۲۴	ایکادشی	۱ ۲۸	روہنی	۴۳ ۴۸	۰	۰	۳۴ ۳۰	۵ ۷	۶ ۵۳		
سوموار	۲۰	۵	۲۵	دواتشی	۴ ۱۶	مرگشرا	۴۷ ۲۱	متھن	۱۵ ۳۹	۳۴ ۲۸	۵ ۷	۶ ۵۳		
منگلوار	۲۱	۶	۲۶	تریودشی	۵ ۵	آردرا	۴۹ ۵۷	۰	۰	۳۴ ۲۶	۵ ۸	۶ ۵۲		
بدھوار	۲۲	۷	۲۷	چودش	۶ ۱۶	پنربس	۵۱ ۶	کرک	۲۵ ۴۸	۳۴ ۲۴	۵ ۸	۶ ۵۲		
ویروار	۲۳	۸	۲۸	اماوس	۵ ۱۹	پنربس	۵۱ ۵	۰	۰	۳۴ ۲۲	۵ ۹	۶ ۵۱		
شکروار	۲۴	۹	۲۹	ساون سدی ایکم	۳۳ ۵۹	پشیا	۴۹ ۵۲	سنگھ	۴۹ ۵۳	۳۴ ۲۰	۵ ۹	۶ ۵۱		
سنیچروار	۲۵	۱۰	رمضان	تیج	۵۵ ۲۶	اشلیکھا	۴۷ ۴۴	۰	۰	۳۴ ۱۷	۵ ۱۰	۶ ۵۰		
اتوار	۲۶	۱۱	۲	چوتھ	۵۰ ۴۹	پورو بھادرپد	۴۵ ۱	کنیا	۵۹ ۸	۳۴ ۱۴	۵ ۱۰	۶ ۵۰		
سوموار	۲۷	۱۲	۳	پنچمی	۴۵ ۱۷	اترا بھادرپد	۴۱ ۲۵	۰	۰	۳۴ ۱۱	۵ ۱۱	۶ ۴۹	ناگ پنچمی	
منگلوار	۲۸	۱۳	۴	کھٹ	۳۹	ہست	۳۷ ۳۲	۰	۰	۳۴ ۹	۵ ۱۱	۶ ۴۹		
بدھوار	۲۹	۱۴	۵	ستمی	۳۳ ۸	چترا	۳۳ ۲۳	ملا	۵ ۲۷	۳۴ ۶	۵ ۱۲	۶ ۴۸		
ویروار	۳۰	۱۵	۶	اشٹمی	۲۶ ۵۷	سواتی	۲۹ ۱۳	۰	۰	۳۴ ۲	۵ ۱۲	۶ ۴۸		
شکروار	۳۱	۱۶	۷	نومی	۲۰ ۵۶	وشاکھ	۲۵ ۱۳	برچھک	۱۱ ۱۳	۳۴ ۱	۵ ۱۲	۶ ۴۸		

مہاشے نرنجن لال ورمن کی تصانیف بھی بھارت لٹریچر کمپنی لمیٹڈ لاہور نے چھپوائی ہیں۔ استری پرشوں کے پڑھنے کیلئے ہندی گورمکھی پستک حسب ذیل ہیں۔ راجپوتاں ۱ر راشی ۲ر دو حصہ ۸ر راجپوتاں کی بیر رانیاں ۶ر کچی دیویاں ۶ر سچی استریاں ۱ر ہماری ماتائیں ۸ر ستی برتانت ۱ر راجپوتنی کی شادی ۱ر استریوں کے کارنامے ۵ر چتوڑ کا محاصرہ ۱ر پنجابی سورما گورمکھی حصہ اول ۱۰ر پنجابی سورما گورمکھی حصہ دوم ۶ر ساڑیاں ماواں دس آنہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳۱ یوم	اگست سنہ ۱۹۱۴ء	ساون سمت ۱۹۷۱	رمضان ۱۳۳۲ ہجری	سمت ۱۹۷۱ ساون شدی		نکشتر		راس نیدان		دن مان		سورج	
				تتھی	گھڑی پل	نکشتر	گھڑی پل	راس	گھڑی پل	گھڑی پل	اودے	است
سنیچر	۱	۱۷	۸	دسمی	۱۵ ۱۷	اترادھا	۲۱ ۳۹	۰	۰	۳۲ ۵۷	۵ ۱۲	۶ ۴۷
اتوار	۲	۱۸	۹	ایکادشی	۱۰ ۱۱	جیشٹھا	۱۸ ۳۶	دھن	۱۸ ۲۶	۳۳ ۵۴	۵ ۱۲	۶ ۴۷
سوموار	۳	۱۹	۱۰	دوادشی	۵ ۵۶	مولا	۱۶ ۲۹	۰	۰	۳۳ ۵۱	۵ ۱۳	۶ ۴۹
منگلوار	۴	۲۰	۱۱	تریودشی	۲ ۳۱	پوروا اشاڑھا	۱۵ ۱۹	نکر	۳۰ ۵	۳۳ ۴۸	۵ ۱۳	۶ ۴۹
بدھوار	۵	۲۱	۱۲	چودش پورنماشی	۹- ۵۹	اتراشاڑھا	۱۴ ۵۹	۰	۰	۳۳ ۴۴	۵ ۱۳	۶ ۴۷
ویروار	۶	۲۲	۱۳	بھادوں بدی ۱	۵۹ ۸	شرون	۱۵ ۴۷	کنبھ	۴۷	۳۳ ۴۰	۵ ۱۴	۶ ۴۶
شکروار	۷	۲۳	۱۴	دوج	۶۰	دھنشٹا	۱۸ ۱۹	۰	۰	۳۳ ۳۶	۵ ۱۴	۶ ۴۶
سنیچروار	۸	۲۴	۱۵	دوج	۳۰	شتبھیکھا	۲۱ ۴۰	۰	۰	۳۳ ۳۲	۵ ۱۵	۶ ۴۵
اتوار	۹	۲۵	۱۶	تیج	۳ ۱۲	پوروا بھادرپد	۲۶ ۱۵	مین	۱۰ ۷	۳۳ ۲۸	۵ ۱۵	۶ ۴۵
سوموار	۱۰	۲۶	۱۷	چوتھ	۶ ۵۸	اترا	۲۱ ۵۱	۰	۰	۳۳ ۲۴	۵ ۱۶	۶ ۴۵
منگلوار	۱۱	۲۷	۱۸	پنچمی	۱۱ ۲۸	ربوتی	۳۸ ۵	میکھ	۳۸ ۵	۳۳ ۲۰	۵ ۱۶	۶ ۴۵
بدھوار	۱۲	۲۸	۱۹	کھٹ	۱۶ ۴۸	اشونی	۴۴ ۳۶	۰	۰	۳۳ ۱۶	۵ ۱۶	۶ ۴۴
ویروار	۱۳	۲۹	۲۰	ستمی	۲۱ ۳۲	بھرنی	۵۱	۰	۰	۳۳ ۱۲	۵ ۱۶	۶ ۴۳
شکروار	۱۴	۳۰	۲۱	اشٹمی	۲۶ ۱۴	کرتکا	۵۶ ۵۳	برکھ	۷ ۲۸	۳۳ ۸	۵ ۱۷	۶ ۴۳
سنیچروار	۱۵	۳۱	۲۲	نومی	۳۰ ۱۰	روہنی	۶۰	۰	۰	۳۳ ۴	۵ ۱۸	۶ ۴۲
اتوار	۱۶	بھادوں	۲۳	دسمی	۳۳ ۴	روہنی	۱ ۵۳	متھن	۳۴ ۱۰	۳۳	۵ ۱۸	۶ ۴۲
سوموار	۱۷	۲	۲۴	ایکادشی	۳۴ ۵۵	مرگشرا	۶ ۴۷	۰	۰	۳۲ ۵۶	۵ ۱۹	۶ ۴۱
منگلوار	۱۸	۳	۲۵	دوادشی	۳۵ ۳۲	اردرا	۸ ۳۱	کرک	۵۴ ۳۷	۳۶ ۵۲	۵ ۲۰	۶ ۴۰
بدھوار	۱۹	۴	۲۶	تریودشی	۳۴ ۳۱	پنربس	۱۰	۰	۰	۳۲ ۴۸	۵ ۲۱	۶ ۳۹
ویروار	۲۰	۵	۲۷	چودش	۳۲ ۲۹	پنربس	۱۰ ۱۴	۰	۰	۳۲ ۴۴	۵ ۲۲	۶ ۳۸
شکروار	۲۱	۶	۲۸	اماوس	۲۸ ۲۳	شلیکھا	۹ ۱۸	سنگھ	۰	۳۲ ۴۰	۵ ۲۳	۶ ۳۷
سنیچروار	۲۲	۷	۲۹	بھادوں شدی ۱	۲۵ ۱۷	مگھا	۷ ۲۷	۰	۰	۳۲ ۳۶	۵ ۲۴	۶ ۳۶
اتوار	۲۳	۸	شوال	دوج	۲۰ ۲۵	پوروا پھالگنی	۴ ۳۴	کنیا	۱۸ ۵۲	۳۲ ۳۲	۵ ۲۵	۶ ۳۵
سوموار	۲۴	۹	۲	تیج	۱۴ ۵۴	اتراپھالگنی	۱ ۱۸	۰	۰	۳۲ ۲۸	۵ ۲۶	۶ ۳۴
منگلوار	۲۵	۱۰	۳	چوتھ	۹ ۳	چترا	۵۳ ۲۳	تلا	۲۵ ۲۵	۳۲ ۲۴	۵ ۲۷	۶ ۳۳
بدھوار	۲۶	۱۱	۴	پنچمی	۲۵-۲ ۵۵ ۵۶	سواتی	۴۹ ۵	۰	۰	۳۲ ۲۰	۵ ۲۸	۶ ۳۲
ویروار	۲۷	۱۲	۵	ستمی	۵۰ ۴۵	اشاکھا	۴۵ ۳	بچھک	۳۱ ۳	۳۲ ۱۶	۵ ۲۹	۶ ۳۱
شکروار	۲۸	۱۳	۰۶	اشٹمی	۴۵ ۱۰	اتراوھا	۴۱ ۲۰	۰	۰	۳۲ ۱۲	۵ ۳۰	۶ ۳۰
سنیچروار	۲۹	۱۴	۷	نومی	۴۰ ۳	جیشٹھا	۳۹ ۹	دھن	۳۸ ۹	۳۲ ۸	۵ ۳۱	۶ ۲۹
اتوار	۳۰	۱۵	۸	دسمی	۳۵ ۴۷	مولا	۴۵ ۴۷	۰	۰	۳۲ ۴	۵ ۳۲	۶ ۲۸
سوموار	۳۱	۱۶	۹	ایکادشی	۳۲ ۴	پوروا اشاڑھا	۳۴ ۱۳	نکر	۴۹ ۴	۳۲	۵ ۳۳	۶ ۲۷

تیوہار و گردش سیارگان

سنیچر	
اتوار	پلہ ترا ایکادشی
سوموار	
منگلوار	
بدھوار	تیوہار سلونو رکھڑی
ویروار	
شکروار	
سنیچروار	
اتوار	
سوموار	گنیش چوتھ
منگلوار	چندن چھٹ
بدھوار	
ویروار	سیتلا جنم
شکروار	جنم اشٹمی
سنیچروار	
اتوار	
سوموار	
منگلوار	گوردقا دوادشی
بدھوار	
ویروار	
شکروار	سورج گرہن جمعۃ الوداع
سنیچروار	
اتوار	
سوموار	عید الفطر
منگلوار	
بدھوار	
ویروار	
شکروار	
سنیچروار	
اتوار	
سوموار	پرما ایکادشی

روزانہ یادداشت

انگلش ٹیچر

مصنفہ السالکرام صاحب سابق ایڈیٹر پایونیر لاہور

ایک منہ ہی ان کو جو انگریزی زبان کا ایک لفظ تک نہ جانتا ہو۔ یہ کتاب گھر بیٹھے بلا کسی امداد کی مدد کے تھوڑے ہی عرصہ میں انگریزی سکھلا دیتی ہے اگر نہ سکھلا دے تو دام واپس۔ قیمت فی جلد عہ

ملنے کا پتہ

مینیجر پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی

ماجرکتب

نوہری دروازہ لاہور

بھارت لٹریچر کمپنی لمیٹڈ لاہور سے ہی ذیل کے پستک طلب کرو۔ میری زندگی کے نشیب و فراز مصنفہ مہاتما منشی رام جی گورنر گوروکل کانگڑی۔ دلچسپ اور سکھشا دایک لیکھ ہے قیمت فی جلد ۸ رپالو دھرم سار۔ منوسمرتی جیسے دھرم گرنتھ کے پران خاص خاص مضمونوں پر عمدہ طریق سے دیکر مہاتما ہنسراج جی سابق پرنسپل ڈی۔ اے۔ وی کالج لاہور نے یہ پستک لکھی ہے قیمت ۱۲ اگنی مونتر دیا کھیا ہندی میں۔ شری مان بال کرشن جی ایم۔ اے کی تصنیف ہے صرف چند کاپیاں بھیجی ہیں قیمت فی ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

| ۳۰ جولائی | ۳۱ جولائی | ۱۹۱۲ ستمبر | بھادوں سمبت ۱۹۷۱ | بھادوں سمبت ۱۹۷۱ | | |

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اکتوبر ۱۹۱۴ء مطابق اسوج سمت ۱۹۷۱ ۔ ۱۹۷۲

۳۱ یوم	اکتوبر ۱۹۱۴ء	اسوج سمت ۱۹۷۱	ذیقعدہ ۱۳۳۲ ہجری	اسوج شدی سمت ۱۹۷۱		قیام نکشتر		راس چندرمان		دن مان گھڑی پل	سورج کا			
				تتھ	گھڑی پل	نکشتر	گھڑی پل	راس	گھڑی پل		اگست	اکتوبر		
وبروار	۱	۱۶	۱۰	دواوشی		شیلیکھا	۵۶ ۱۱	مین	۴۵ ۱۴	۲۹ ۲۵	۶ ۲۲	۷		
شکروار	۲	۱۷	۱۱	ترودشی		پورو بھادرپد	۶۰	۰	۰	۲۹ ۲۰	۶ ۵۲	۷		
سنیچروار	۳	۱۸	۱۲	چودش		"	۳ ۱۵	۰	۰	۲۹ ۱۵	۶ ۵۰	۸		
اتوار	۴	۱۹	۱۳	پورنماشی		اتر بھادرپد	۶ ۲۳	۰	۰	۲۹ ۱۰	۶ ۵۰	۹		
سوموار	۵	۲۰	۱۴	کاتک سدی ایکم		ریوتی	۱۲ ۱۸	میکھ	۱۲ ۱۸	۲۹ ۵	۶ ۴۹	۱۱		
منگلوار	۶	۲۱	۱۵	دوج		اشونی	۱۸ ۴۷	۰	۰	۲۹	۶ ۴۹	۱۲		
بدھوار	۷	۲۲	۱۶	تیج		بھرنی	۲۵ ۱۵	برکھ	۴۱ ۴۷	۲۸ ۵۵	۶ ۴۷	۱۳	گنیش چوتھ	
ویروار	۸	۲۳	۱۷	چوتھ		کرتکا	۳۱ ۴۱	۰	۰	۲۸ ۵۰	۶ ۴۵	۱۴		
شکروار	۹	۲۴	۱۸	پنچمی		روہنی	۳۶ ۵۴	۰	۰	۲۸ ۴۵	۶ ۴۵	۱۴		
سنیچروار	۱۰	۲۵	۱۹	چھٹ		مرگشرا	۴۱ ۴۰	مرگ	۹ ۶	۲۸ ۴۰	۶ ۴۴	۱۶		
اتوار	۱۱	۲۶	۲۰	ستمی		آردرا	۴۴ ۴۰	۰	۰	۲۸ ۳۵	۶ ۴۳	۱۳		
سوموار	۱۲	۲۷	۲۱	اشٹمی		پنربس	۴۶ ۴۳	کرک	۳۸ ۱۲	۲۸ ۳۱	۶ ۴۲	۱۸	ہولی اشٹمی	
منگلوار	۱۳	۲۸	۲۲	نومی		"	۴۷ ۴۲	۰	۰	۲۸ ۲۵	۶ ۴۱	۱۹		
بدھوار	۱۴	۲۹	۲۳	دسمی		شیلیکھا	۴۷ ۱۰	سنگھ	۴۷ ۰۰	۲۸ ۲۰	۶ ۴۱	۲۱		
ویروار	۱۵	۳۰	۲۴	ایکادشی		گھا	۴۵ ۴۵	۰	۰	۲۸ ۱۵	۶ ۴۰	۲۶		
شکروار	۱۶	۳۱	۲۵	دوادشی		پورو بھادرپد	۴۳ ۴۴	کنیا	۵۷ ۳۲	۲۸ ۱۰	۶ ۴۰	۲۳		
سنیچروار	۱۷	کاتک	۲۶	ترودشی		اتر بھادرپد	۴۰ ۱۶	۰	۰	۲۸ ۵	۶ ۴۰	۲۴		
اتوار	۱۸	۲	۲۷	چودش		ہست	۳۶ ۳۸	۰	۰	۲۸ ۰	۶ ۴۰	۲۵	دیپ مالا	
سوموار	۱۹	۳	۲۸	اماوس		چترا	۳۳ ۳۶	تلا	۴۷ ۴۷	۲۷ ۵۵	۶ ۴۰	۲۵		
منگلوار	۲۰	۴	۲۹	کاتک شدی ایکم		سواتی	۲۹ ۳۲	۰	۰	۲۷ ۵۰	۶ ۴۰	۲۶	گوورھن پوجا بلیپادوج	
بدھوار	۲۱	۵	۱	دوج		وشاکھا	۲۴ ۲۴	برشچک	۱۰ ۱۶	۲۷ ۴۵	۶ ۴۰	۲۷		
ویروار	۲۲	۶	۲	چوتھ		انورادھا	۱۹	۰	۰	۲۷ ۴۰	۶ ۴۰	۲۸		
شکروار	۲۳	۷	۳	پنچمی		جیشٹھا	۱۶ ۴۹	دھن	۱۶ ۴۵	۲۷ ۳۵	۶ ۴۰	۲۹		
سنیچروار	۲۴	۸	۴	چھٹ		مولا	۱۲	۰	۰	۲۷ ۳۰	۶ ۴۰	۲۹		
اتوار	۲۵	۹	۵	ستمی		پورو اشاڑھا	۱۲ ۴	مکر	۲۶ ۴۹	۲۷ ۲۶	۶ ۴۰	۳۰		
سوموار	۲۶	۱۰	۶	اشٹمی		اتر اشاڑھا	۱۱	۰	۰	۲۷ ۲۲	۶ ۴۱	۳۱	گوپا اشٹمی	
منگلوار	۲۷	۱۱	۷	نومی		شرون	۱۱ ۹	کنبھ	۴۱ ۹	۲۷ ۱۸	۶ ۴۲	۳۲	برکرما نومی	
بدھوار	۲۸	۱۲	۸	دسمی		دھنشٹھا	۱۰ ۱۳	۰	۰	۲۷ ۱۴	۶ ۴۳	۳۳		
ویروار	۲۹	۱۳	۹	ایکادشی		شتبھشا	۱۴ ۵۶	۰	۰	۲۷ ۱۰	۶ ۴۴	۳۶	دھن ایکادشی	
شکروار	۳۰	۱۴	۱۰	دوادشی		پورو بھادرپد	۱۸ ۴۹	مین	۲ ۵۰	۲۷ ۶	۶ ۴۴	۳۵		
سنیچروار	۳۱	۱۵	۱۱	ترودشی		اتر بھادرپد	۲۲ ۴۴	۰	۰	۲۷ ۲	۶ ۴۲	۳۵		

بتوہار و گردش سیارگان

روزانہ یاد داشت

اشتہار

بھارت لٹریچر کمپنی لمیٹڈ لاہور سے سوامی ہر پرشاد جی کرت پستک مل سکتے ہیں۔

نیائے سوتر ویدک برتی ۸ جلد
یوگ " " ۱۲ "
سانکھیہ " " ۸ "

ویدانت سوتر ویدک برتی زیر طبع ہے
ویدانت شاستر ۱
وشیشک سوتر ویدک برتی عنقریب

تمام خط و کتابت بنام منیجر کمپنی ہذا ہونی چاہیئے۔

سنیچر ۱۴

اشتہار

سنیچر دیو پوجا کی
استری آرڈیننس ۱۰
استری کا رتن ۸
دس مہاودیاں
اور استری دھرم ۸
سوم دیوی ۱
چودھویں کی رات ۱
چھند بواہ کے مہورت
استری کا کیا کرن منتر
شنکر شکر پوجا ۱
جاتی پوجا استری
ان پڑھ استری
کی یاترا ۲
تیج مالا
بھوجن وردھی ۲
اور ورت
استریاں
کی تیج پوجا
پیتھ
شیو
ماہ جیٹھ
لوٹری دروز

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳۰ یوم	نومبر ۱۹۱۴ء	کارتک سمت ۱۹۷۱	ذوالحجہ ۱۳۳۲ھ	تتھی	گھڑی پل	نکشتر	گھڑی پل	راس	گھڑی پل	راس	گھڑی پل	اوسط	تیوہار و گردش سیارگان	روزنامچہ
اتوار	۱	۱۶	۱۲	چودش	۴۷ ۳۱	ریوتی	۲۹ ۲۸	میکھ	۲۹ ۲۸	۲۶ ۵۸	۶ ۳۵	۵ ۲۴		
سوموار	۲	۱۷	۱۳	پورنماشی	۵۲	شونی	۳۵ ۴۹	۰	۰	۲۶ ۵۴	۶ ۳۵	۵ ۲۴	تیوہار ٹکڑی	
منگلوار	۳	۱۸	۱۴	اگھرہنی	۰	بھرنی	۴۲ ۱۹	برکھ	۵۸ ۵۳	۲۶ ۵۰	۶ ۳۶	۵ ۲۳	مرگ چھوڑی	
بدھوار	۴	۱۹	۱۵	دوج	۶۰	کرتکا	۴۸ ۳۵	۰	۰	۲۶ ۴۶	۶ ۳۷	۵ ۲۳		
ویروار	۵	۲۰	۱۶	دوج	۲ ۵۵	روہنی	۵۴ ۶	۰	۰	۲۶ ۴۲	۶ ۳۸	۵ ۲۲		
شکروار	۶	۲۱	۱۷	تیج	۷ ۱۰	مرگشرا	۵۸ ۵۶	متھن	۳۶ ۳۵	۲۶ ۳۰	۶ ۳۹	۵ ۲۱	گنیش چوتھ	
سنیچروار	۷	۲۲	۱۸	چوتھ	۱۰ ۲۲	آردرا	۶۰ ۰	۰	۰	۲۶ ۳۴	۶ ۴۰	۵ ۲۰		
اتوار	۸	۲۳	۱۹	پنچمی	۱۲ ۲۹	پنرپس	۲ ۳۵	کرک	۴۹ ۲۳	۲۶ ۳۰	۶ ۴۱	۵ ۹		
سوموار	۹	۲۴	۲۰	چھٹ	۱۳ ۱۴	پتریس	۴ ۵۹	۰	۰	۲۶ ۳۶	۶ ۴۲	۵ ۱۸		
منگلوار	۱۰	۲۵	۲۱	ستمی	۱۲ ۴	۰	۶ ۳	۰	۰	۲۶ ۲۲	۶ ۴۲	۵ ۱۸		
بدھوار	۱۱	۲۶	۲۲	اشٹمی	۱۰ ۵۳	شلیکھا	۶ ۵۶	سنگھ	۶ ۵۶	۲۶ ۱۸	۶ ۴۳	۵ ۱۷		
ویروار	۱۲	۲۷	۲۳	نومی	۸ ۲	مگھ	۴ ۴۲	۰	۰	۲۶ ۱۴	۶ ۴۴	۵ ۱۶		
شکروار	۱۳	۲۸	۲۴	دسمی	۴ ۵۹	پوروا پھالگنی	۲ ۴۰	کنیا	۱۷ ۲۵	۲۶ ۱۰	۶ ۴۵	۵ ۱۵		
سنیچروار	۱۴	۲۹	۲۵	ایکادشی	۱۰ ۳۱	اتراپھالگنی	۵۴ ۱۴	ہست	۰	۲۶ ۶	۶ ۴۶	۵ ۱۴		
اتوار	۱۵	۳۰	۲۶	تریودشی	۴۸ ۳۲	چترا	۵۲ ۹	تلا	۲۴ ۸	۲۶ ۳۰	۶ ۴۷	۵ ۱۳		
سوموار	۱۶	گھر	۲۷	چودش	۴۲ ۳۶	سواتی	۴۰ ۵۹	۰	۰	۲۶ ۰	۶ ۴۸	۵ ۱۲		
منگلوار	۱۷	۲	۲۸	اماوس	۴۶ ۳۸	وشاکھا	۴۳ ۴۶	برچھک	۲۹ ۴۹	۲۵ ۵۶	۶ ۴۹	۵ ۱۱		
بدھوار	۱۸	۳	۲۹	اگھرشرشی	۳۰ ۴۹	انرادھا	۳۹ ۴۶	۰	۰	۲۵ ۵۲	۶ ۵۰	۵ ۱۰		
ویروار	۱۹	۴	۳۰	دوج	۲۵ ۲۴	جیشٹھا	۳۶ ۱۱	دھن	۳۶ ۱۱	۲۵ ۴۹	۶ ۵۱	۵ ۹		
شکروار	۲۰	۵	محرم	تیج	۲۰ ۳۳	مولا	۳۳ ۱۱	۰	۰	۲۵ ۴۵	۶ ۵۱	۵ ۸	ہجری ۱۳۳۲ھ شروع	
سنیچروار	۲۱	۶	۲	چوتھ	۱۶ ۳۰	پوروا اشاڑھا	۳۱ ۳	مکر	۴۵ ۴۶	۲۵ ۴۲	۶ ۵۲	۵ ۷		
اتوار	۲۲	۷	۳	پنچمی	۱۳ ۲۰	اتراشاڑھا	۲۹ ۴۴	۰	۰	۲۵ ۳۹	۶ ۵۳	۵ ۷		
سوموار	۲۳	۸	۴	چھٹ	۱۱ ۱۴	شرون	۲۹ ۳۳	۰	۰	۲۵ ۳۶	۶ ۵۴	۵ ۶		
منگلوار	۲۴	۹	۵	ستمی	۱۰ ۲۱	دھنشٹھا	۳۰ ۳۱	کنبھ	۰ ۷	۲۵ ۳۲	۶ ۵۴	۵ ۶		
بدھوار	۲۵	۱۰	۶	اشٹمی	۱۰ ۴۶	شلیکھا	۳۲ ۵۰	۰	۰	۲۵ ۳۰	۶ ۵۵	۵ ۵		
ویروار	۲۶	۱۱	۷	نومی	۱۲ ۳۱	پوروا بھادرپد	۳۶ ۲۲	مین	۲۰ ۲۹	۲۵ ۲۸	۶ ۵۵	۵ ۵		
شکروار	۲۷	۱۲	۸	دسمی	۱۵ ۳۳	اترا بھادرپد	۴۰ ۵۹	۰	۰	۲۵ ۳۶	۶ ۵۶	۵ ۴		
سنیچروار	۲۸	۱۳	۹	ایکادشی	۱۹ ۲۵	ریوتی	۴۶ ۳۵	میکھ	۴۶ ۳۳	۲۵ ۲۴	۶ ۵۶	۵ ۴	موکش ایکادشی	
اتوار	۲۹	۱۴	۱۰	دوادشی	۲۴ ۱۴	اشونی	۵۲ ۵۰	۰	۰	۲۵ ۲۲	۶ ۵۶	۵ ۲		
سوموار	۳۰	۱۵	۱۱	تریودشی	۳۹ ۳۴	بھرنی	۵۹ ۲۱	۰	۰	۲۵ ۲۰	۶ ۵۷	۵ ۳		

لالہ لاجپت رائے جی اور ان کے پتا لالہ رادھا کشن جی کی تصنیفات بھی بھارت لٹریچر کمپنی لاہور کی دوکان سے مل سکتی ہیں۔

شری کرشن ۸ر تحقیقات نذہب ۱۲ر پراچین آریہ تہذیب ۱۴ر بھارت جننی کے آخری لمحے ۱ر
فساد بہار ۱ء ہماری تعلیمی کشتی بھنور میں ۲ء سوامی جی کی خود نوشت سوانحعمری ۲ء روح و مناظر ۲ء
جلاوطنی کی داستان ۱ء وید الشوری گیان ہے ۲ء جیون چرتر سندری سوامی دیانند ۴ء سیدا جی ۴ء

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳۱ دسمبر	دسمبر ۱۹۱۴ء	نگھ سمت ۱۹۷۱	محرم ۱۳۳۳ ہجری	سمت بکرمی ۱۹۷۱ تتھ	گھڑی پل	نکشتر	گھڑی پل	چندرماں کی راس راس	گھڑی پل	دن مان گھڑی پل	سورج کا اودے	استا	روزانہ یادداشت
سنگلوار	۱	۱۶	۱۲	چودش	۳۴ ۵۲	کرتکا	۶۰	برکھ	۱۵ ۵۶	۲۵ ۱۸	۷ ۶	۵ ۴	
بدھوار	۲	۱۷	۱۳	پرنماشی	۴۴ ۷	کرتکا	۵ ۴۲	۰	۰	۲۵ ۱۶	۶ ۵۷	۵ ۲	
ویروار	۳	۱۸	۱۴	پوہ بدی	۴۷ ۱۷	روہنی	۱۱ ۳۱	متھن	۴۴ ۱	۲۵ ۱۴	۶ ۵۸	۵ ۲	
شکروار	۴	۱۹	۱۵	دوج	۴۹ ۲۵	مرگشرا	۱۶ ۳۲	۰	۰	۲۵ ۱۲	۶ ۵۸	۵ ۲	
سنیچروار	۵	۲۰	۱۶	تیج	۵۰ ۸	آردرا	۲۰ ۲۳	۰	۰	۲۵ ۱۰	۶ ۵۹	۵ ۱	
اتوار	۶	۲۱	۱۷	چوتھ	۴۹ ۲۵	پنربس	۳۳ ۵	کرک	۷ ۲۵	۲۵ ۶	۶ ۵۹	۵ ۱	گنیش چوتھ
دوموار	۷	۲۲	۱۸	پنچمی	۴۷ ۴۹	〃	۲۴ ۳۱	۰	۰	۲۵ ۴	۶ ۵۹	۵ ۱	
منگلوار	۸	۲۳	۱۹	چھٹ	۴۴ ۵۶	شیکھا	۳۴ ۴۳	سنگھ	۲۴ ۴۳	۲۵ ۲	۷	۵	
بدھوار	۹	۲۴	۲۰	ستمی	۴۱ ۶	〃	۲۳ ۴۵	۰	۰	۲۵	۷	۵	
ویروار	۱۰	۲۵	۲۱	اشٹمی	۳۶ ۲۵	پوروا بھادرپد	۲۱ ۵۱	کنیا	۳۶ ۹	۲۴ ۵۸	۷	۴ ۵۹	
شکروار	۱۱	۲۶	۲۲	نومی	۳۱ ۳۵	اترا بھادرپد	۱۹	۰	۰	۲۴ ۵۶	۷ ۲	۴ ۵۹	
سنیچروار	۱۲	۲۷	۲۳	دسمی	۲۵ ۳۶	ہست	۱۵ ۴۱	تلا	۴۳ ۲۲	۲۴ ۵۴	۷ ۲	۴ ۵۷	
اتوار	۱۳	۲۸	۲۴	ایکادشی	۱۹ ۴۴	چترا	۱۱ ۴۸	۰	۰	۲۴ ۵۲	۷ ۳	۴ ۵۷	انولا ایکادشی
سوموار	۱۴	۲۹	۲۵	دوادشی	۱۳ ۵۱	سواتی	۷ ۴۴	برچھک	۴۹ ۲۵	۲۴ ۵۰	۷ ۳	۴ ۵۶	
منگلوار	۱۵	پوہ ۵	۲۶	تریودشی	۸ ۷	وشاکھا	۳ ۲۴	۰	۰	۲۴ ۴۸	۷ ۴	۴ ۵۶	
بدھوار	۱۶	۲	۲۷	چودش		جیشٹھا	۵۵ ۴۳	دھن	۵۵ ۴۳	۲۴ ۴۶	۷ ۴	۴ ۵۶	
ویروار	۱۷	۳	۲۸	اماوس	۳-۵۶ ۵۸-۵	مولا	۵۲ ۳۴	۰	۰	۲۴ ۴۵	۷ ۵	۴ ۵۵	
شکروار	۱۸	۴	۲۹	دوج	۵۴ ۸	پوروا اشاڑھا	۵۰ ۱۸	۰	۰	۲۴ ۴۴	۷ ۵	۴ ۵۵	
سنیچروار	۱۹	۵	صفر	تیج	۵۱ ۵	اترا اشاڑھا	۴۸ ۴۴	مکر	۴ ۴۴	۲۴ ۴۳	۷ ۶	۴ ۵۴	
اتوار	۲۰	۶	۲	چوتھ	۴۹ ۷	شرون	۴۸ ۱۷	۰	۰	۲۴ ۴۲	۷ ۶	۴ ۵۴	
دوموار	۲۱	۷	۳	پنچمی	۴۸ ۲۱	دھنشٹا	۴۹ ۲	کنبھ	۱۸ ۳۵	۲۴ ۴۱	۷ ۷	۴ ۵۳	
منگلوار	۲۲	۸	۴	چھٹ	۴۸ ۵۴	شیکھا	۵۱ ۲	۰	۰	۲۴ ۴۰	۷ ۷	۴ ۵۳	
بدھوار	۲۳	۹	۵	ستمی	۵۰ ۴۸	پوروا بھادرپد	۵۴ ۱۷	مین	۳۸ ۲۹	۲۴ ۴۱	۷ ۶	۴ ۵۴	
ویروار	۲۴	۱۰	۶	اشٹمی	۵۳ ۴۷	اترا بھادرپد	۵۸ ۴۵	۰	۰	۲۴ ۴۲	۷ ۶	۴ ۵۴	
شکروار	۲۵	۱۱	۷	نومی	۵۷ ۵۶	ریوتی	۶۰	۰	۰	۲۴ ۴۳	۷ ۵	۴ ۵۵	تیوہار کرسمس
سنیچروار	۲۶	۱۲	۸	دسمی	۶۰	〃	۴ ۹	میکھ	۴ ۹	۲۴ ۴۵	۷ ۵	۴ ۵۵	
اتوار	۲۷	۱۳	۹	دسمی	۴ ۵۱	اشونی	۱۰ ۱۶	۰	۰	۲۴ ۴۷	۷ ۴	۴ ۵۶	
سوموار	۲۸	۱۴	۱۰	ایکادشی	۸ ۱۳	بھرنی	۱۶ ۴۷	برکھ	۳۳	۲۴ ۴۷	۷ ۴	۵ ۵۶	پنپروا ایکادشی
منگلوار	۲۹	۱۵	۱۱	دوادشی	۱۳ ۳۶	کرتکا	۲۳ ۱۵	۰	۰	۲۴ ۴۹	۷ ۴	۴ ۵۷	
بدھوار	۳۰	۱۶	۱۲	تریودشی	۱۸ ۳۴	روہنی	۱۹ ۱۷	۰	۰	۲۴ ۵۱	۷ ۳	۴ ۵۷	
ویروار	۳۱	۱۷	۱۳	چودش	۲۲ ۴۰	مرگشرا	۳۴ ۲۳	متھن	۱ ۵۰	۳۴ ۵۳	۷ ۳	۴ ۵۶	

بھاشیہ شوبرت لعل ورمن کی اردو کتب بھارت لیٹریچر کمپنی لمیٹڈ لاہور سے طلب کرو

شپد ایک مشہور پستک یہ ہیں آپ نشد ۱۲ رامائن ہر دو حصہ عہ - مہابھارت عہ گیان کلپدرم ۱۰ ارو چار کلپدرم ۴ ہماری تائیں ۴ سچی دیویاں ۴ سچی استریاں ۴ راجستھان کی بیر رانیاں ۴ قانون خیال ۵ رنگ خیال ۳ آئینہ خیال ۲ ہماری زندگی اور موت ۳ ستی برتانت ۷ خانہ داری کی فلاسفی ۴ علم خیال ۴ وغیرہ وغیرہ

امتحان انٹرنس

اگر آپ نے کسی یونیورسٹی کے انٹرنس امتحان میں شامل ہونا ہے تو ہمارے مضامین انگریزی حساب سوال نامہ کے سکالرشپ کے پرچہ جات منگوا کر دیکھیں۔ یہ پرچہ جات بلکل ہی مشکل ہیں اس امتحان میں پاس کر دیگا۔ ۱۹۱۲ء سے بیکر بیکر قیمت ان کی ۲ روپیہ ہے۔ منگوا کر دیکھیں۔ آرڈر کے ساتھ قیمت بھیجنا ضروری ہے۔ دیگر بھی کتابیں موجود ہیں۔ پتہ

ناجر آریہ بک ڈپو

سوامی ریڈ روڈ لاہور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مقدمہ

سمت ہائے رائج الوقت مع تعداد سال لغایت ۱۹۱۴ء

نمبر شمار	نام سمت	کب سے جاری ہوا	تعداد سال	نمبر شمار	نام سمت	کب سے جاری ہوا	تعداد سال
۱	سرشٹی سمت	سرشٹی یعنی دنیا کے آغاز سے	۱۹۷۲۹۴۹۰۱۶	۲۰	سپارٹا سمت	شہر سپارٹا کی بنیاد سے	۳۶۱۷
۲	ویدک سمت	دنیا کے آغاز سے	۱۹۷۲۹۴۹۰۱۶	۲۱	موسوی سمت	حضرت موسےٰ کے وقت سے	۳۴۸۶
۳	آریہ سمت			۲۲	داؤدی سمت	حضرت داؤد کے وقت سے۔	۲۹۴۸
۴	چینی سمت	چین کے پہلے بادشاہ سے	۹۶۰۰۲۴۱۳	۲۳	یونانی سمت	اولمپیا کے اکھاڑے سے	۲۶۸۹
۵	خطائی سمت	خطا کے پہلے آباد کنندہ سے	۸۸۸۴۰۲۸۶	۲۴	رومی سمت	شہر روم کی بنیاد سے	۲۶۶۶
۶	پارسی سمت	ایران کے پہلے بادشاہ سے	۱۸۹۸۸۳	۲۵	بابلوساری سمت	بابل کے پہلے بادشاہ سے	۲۶۶۰
۷	کالڈیا سمت	سورت اسلے اسی	۱۵۱۹۱۳	۲۶	بدھ سائی سمت	بدھ کے پچاسویں برس سے	۲۴۸۷
۸	مصری سمت	نبین بادشاہ سے	۲۷۵۶۷	۲۷	برمی سمت	بعد پیاجن راہن	۲۴۵۸
۹	قسطنطنیہ کا سمت	۰	۷۵۲۰	۲۸	سکندری سمت	سکندر اعظم سے	۲۲۶۷
۱۰	انطاکیہ سمت	۰	۷۴۰۶	۲۹	بکرمی سمت	راجہ بکرم کے جلوس سے	۱۹۷۱
۱۱	جولین سمت	۰	۶۶۲۷	۳۰	عیسوی سمت	حضرت عیسےٰ کی پیدائش سے چار برس بعد	۱۹۱۴
۱۲	عیسائی دنیا کا سمت	۰	۵۹۱۸	۳۱	محمدی سمت یا ہجری	حضرت محمد صاحب کے مکہ سے مدینہ جانے کے وقت سے	۱۳۳۲
۱۳	عبرانی سمت	آدم اور حوا کی پیدائش سے	۵۹۱۸	۳۲	بنگالی سمت	مروجہ جنوبی بنگال	۱۳۲۱
۱۴	یہودی سمت	۰	۵۶۷۴	۳۳	شالباہن سمت	راجہ شالباہن سے	۱۸۳۶
۱۵	کل یگی سمت	کلجگ کے شروع سے	۵۰۱۵	۳۴	یزدگردی سمت	پارسی سمت	۱۲۸۳
۱۶	نوح کا سمت	حضرت نوح کے وقت سے	۵۰۱۵	۳۵	شہور سمت	آغاز ۶ جون ۱۳۴۲ء مروجہ مہاراشٹر	۱۰۷۲
۱۷	یدشٹری سمت	راجہ یدشٹر یعنی کلجگ کے ۶۵۲ برس بعد	۴۳۶۲	۳۶	نانک شاہی سمت	گورو نانک صاحب کے وقت سے	۴۴۴
				۳۷	ولایتی یا عملی سمت	مروجہ ارلیہ ۹ ستمبر ۱۵۵۵ء	۱۵۹
۱۸	پرشرام سمت	مروجہ منگلور تا راس کماری	۴۰۸۸	۳۸	دیانندی سمت	شری سوامی دیانند جی سرسوتی کے سورگباش ہونے کے وقت سے یعنے متی کاتک بدی اماوس سمت ۱۹۷۰ بکرمی سے	۳۱
۱۹	ابراہیمی سمت	حضرت ابراہیم سے	۳۸۳۴				

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نکشتر اور راشی

جس طرح آکاش کے بارہ فرضی حصوں کے نام راشی ہے - اسی طرح اِس کو ستائیس حصوں میں تقسیم کرکے اِس کا نام نکشتر رکھا گیا ہے اور تاروں کے مجموعہ کا نام نکشتر ہے ایک راشی میں ۲ ۱/۴ نکشتر ہوتے ہیں اور چاند ایک نکشتر ہر روز کے حساب سے چلتا ہے - ہر نکشتر کے چار حصے ہوتے ہیں - جن کو چرن کہتے ہیں - اسی طرح ہر ایک راشی بھی ستاروں کا گروہ ہے - جن میں سورج ایک ماہ تک رہتا ہے - یہ تعداد میں بارہ ہیں - اور ان کے نام یہ ہیں - میش - ورش - متھن - کرک - سنگھ - کنیا - تلا - ورشچک - دھن - مکر - کمبھ - مین -

نمبر	نام نکشتر	نام راشی
۱	اشونی	میش
۲	بھرنی	میش
۳	کرتکا	میش
۴	روہنی	ورش
۵	مرگشرا	ورش
۶	آردرا	ورش
۷	پنربسو	متھن
۸	پشیہ	متھن
۹	اشلیشا	متھن
۱۰	مگھا	کرک
۱۱	پوربہ پھالگنی	کرک
۱۲	اتر پھالگنی	کرک
۱۳	ہست	سنگھ
۱۴	چترا	سنگھ
۱۵	سواتی	سنگھ
۱۶	وشاکھا	کنیا
۱۷	انورادھا	کنیا
۱۸	جیشٹھا	کنیا
۱۹	مول	تلا
۲۰	پوروا شاڑھ	تلا
۲۱	اتر شاڑھ	تلا
۲۲	شرون	ورشچک
۲۳	دھنشٹھا	ورشچک
۲۴	شت بھشک	ورشچک
۲۵	پوربہ بھادرپد	دھن
۲۶	اتر بھادرپد	دھن
۲۷	ریوتی	مین

کلپ یا سرشٹی سمت کا حساب

शतं ते, युतं हायनान्ते युगे त्रीणि चत्वारि चैव च :

سرشٹی کے قیام کے حساب سمجھنے کے لئے یہ جاننا کہ وہ سال دس ہزار سینکڑے یعنی دس لاکھ تک صفر دینے کے بعد ۲ و ۳ و ۴ نمبروار لگانے سے حاصل ہوتے ہیں - یعنی ۴۳۲۰۰۰۰۰۰ "

اِس سے صاف ظاہر ہے کہ موجودہ سرشٹی ایک کلپ یعنی چار ارب بتیس کروڑ سال تک قائم رہے گی - ایک کلپ کو ایک براہم دن بھی کہتے ہیں - ایک کلپ میں چودہ منونتر ہوتے ہیں - ایک منونتر اکھتر (۷۱) چترگی (ست یگ ترتیا دواپر - کلجگ) کا ہوتا ہے - اور ہر ایک کلپ کے شروع میں اور ہر ایک منونتر کے آخر میں ۱۷۲۸۰۰۰ برس کی ایک سندھی ہوتی ہے - اور ہر ایک یگ کے شروع میں سندھیا اور آخیر میں سندھیانش ہوتا ہے - جس کا مفصل شمار بابت سال گذشتہ و باقیماندہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے - جس قدر مدت ایک کلپ یا براہم دن کی ہوتی ہے اتنی ہی مدت ایک براہم راتری کی ہوتی ہے - جس کے ختم ہونے کے بعد پھر از سر نو سرشٹی نمودار ہوتی ہے - اِس مدت کلپ کو اِس وجہ سے کہ یہ شمار شروع دنیا سے جاری ہے - سرشٹی سمت اور ویدوں کا الہام بھی چار رشیوں پر شروع دنیا میں ہونے کی وجہ سے ویدک سمت اور بایں وجہ کہ آریہ دھرم بھی ویدوں کے ظہور یا شروع دنیا سے جاری ہے - آریہ سمت کہتے ہیں -

اگلے صفحہ پر اس کا صاف حساب درج ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام منونتر	تعداد سال	میزان سال
		گذشتہ سال	
		کلپ کے شروع کی سندھی	۱۷۲۸۰۰۰
	۱/۷ ست یگ	سندھیا = ۱۴۴۰۰۰ ، مول (اصلی یگ) = ۱۲۸۰۰۰۰ ، سندھیانش = ۱۴۴۰۰ ترتیا یگ ، میزان = ۱۲۹۶۰۰۰	
	۳/۷ دواپر یگ	سندھیا = ۷۲۰۰۰ ، مول = ۷۲۰۰۰۰۰ ، سندھیانش = ۷۲۰۰۰ کل یگ ، میزان = ۸۶۴۰۰۰۰	
		سندھیا = ۱۰۸۰۰ ، مول (اصلی یگ) = ۱۲۸۰۰۰۰ ، سندھیانش = ۱۰۸۰۰ ، میزان ۱۲۹۶۰۰۰	
		سندھیا = ۳۶۰۰۰ ، مول = ۳۶۰۰۰۰۰ ، سندھیانش = ۳۶۰۰۰ ، میزان = ۴۳۲۰۰۰۰	
		کل میزان ایک چترگی = ۴۳۲۰۰۰۰	
۱	سوایمبھو منو	ایک چترگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۱۸۴۴۸۰۰۰
۲	سوار وچش	ایک چترگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۱۸۴۴۸۰۰۰
۳	آدوتم	ایک چترگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۱۸۴۴۸۰۰۰
۴	تامس	ایک چترگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۱۸۴۴۸۰۰۰
۵	ریوت	ایک چترگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۱۸۴۴۸۰۰۰
۶	چاکشش	ایک چترگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی ۱۷۲۸۰۰۰ =	۱۸۴۴۸۰۰۰
۷	ویوسوت (ورتمان)	ایک چترگی ۴۳۲۰۰۰۰ - ۲۷ چترگی گذشتہ = ۱۱۶۶۴۰۰۰۰ ، ۲۸ ویں چترگی کے تین یگ ۷۲۸۰۰۰۰ + ۱۲۹۶۰۰۰ + ۸۶۴۰۰۰ = ۳۸۸۸۰۰۰	= ۱۳۵۳۰۱۵
		۲۸ واں کل یگ گذشتہ شالباہن سمت ۱۸۳۷ و بکرم سمت ۱۹۶۹ و سن ۱۹۱۲ء تک ۵۰۱۵	
		میزان کل سال گذشتہ	۱۹۷۲۹۴۹۰۱۵
		باقیماندہ سال	
	ویوسوت (باقی)	باقیماندہ ۲۸ واں کلی یگ = ۴۲۶۹۸۵ ، ۲۳ چترگی آئندہ = ۴۳۲۴۳۲۰۰۰۰ × ۴۳ = ۱۸۵۷۶۰۰۰۰ ، اس کی انت سندھی ۱۷۲۸۰۰۰	۱۸۷۹۱۴۹۸۵
۸	ساورنی	ایک چترگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی = ۱۷۲۸۰۰۰ =	۱۸۴۴۸۰۰۰
۹	دکش ساورنی	ایک چترگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی = ۱۷۲۸۰۰۰ =	۱۸۴۴۸۰۰۰
۱۰	برہم ساورنی	ایک چترگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی = ۱۷۲۸۰۰۰ =	۱۸۴۱۰۸۰۰۰
۱۱	دہرم ساورنی	ایک چترگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی = ۱۷۲۸۰۰۰ =	۱۸۴۴۸۰۰۰
۱۲	رودر ساورنی	ایک چترگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی = ۱۷۲۸۰۰۰ =	۱۸۴۴۸۰۰۰
۱۳	روچیہ	ایک چترگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی = ۱۷۲۸۰۰۰ =	۱۸۴۴۸۰۰۰
۱۴	بھوتیہ	ایک چترگی ۴۳۲۰۰۰۰ × ۷۱ = ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ + سندھی = ۱۷۲۸۰۰۰ =	۱۸۴۴۸۰۰۰
		میزان کل باقی آئندہ	۲۳۴۷۰۵۰۹۸۵

ایک کلپ یا براہم دن = میزان سال گذشتہ ۱۹۷۲۹۴۹۰۱۵ + سال آئندہ ۲۳۴۷۰۵۰۹۸۵ = ۴۳۲۰۰۰۰۰۰۰

ایک براہم دن رات = براہم دن + براہم رات = ۲ × ۴۳۲۰۰۰۰۰۰۰

ایک مہاکلپ = ایک براہم دن رات × ۳۰ دن × ۱۲ ماہ × ۱۰۰ سال = ۳۱۱۰۴۰۰۰۰۰۰۰۰ سال

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وایو وگیان

"یہ دلچسپ اور مفید مضمون شری پنڈت شری رام سوروپ دلیکر جی کے پوتر دلیپ کی سوچ بچار کا نتیجہ ہے پنڈت جی کی تعریف ہمارے جیسا کہ علم انسان کرے تو ان کے علم مشہور آچرن سرل سوبھاؤ کرم کانڈی وغیرہ کے عالم ہونے کی جتنک کرنا ہے پنڈت جی ایک عالم باعمل نہایت لائق کیرکٹر کے بوگیہ مہاتما پرش ہیں۔ آپ نے جس فراخدلی سے اپنا مضمون اس جنتری کے ناظرین کے روبرو رکھنے کے لئے بھیجا ہے اسکا دل سے شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ اور ناظرین سے انکا ہے کہ وہ اس کو بغور مطالعہ کریں اور اس سے فائدہ اٹھاویں۔ مضمون کی عبارت کو سرل و عام فہم اور بامحاورہ کیا گیا ہے مگر مضمون کا مقصد ہاتھ سے ہرگز نہیں جانے دیا"

اُدیش وید میں وایو کے متعلق کیا کیا علم ہے اور اس سے انسان کو کیا کیا فائدہ ہو سکتا ہے اس مختصر مضمون میں ذکر کیا جاویگا پہلے اس کے کہ ویدوں کے وشے میں کتنے مختلف مت ستانتر پرچلت ہیں ان کا ذکر کیا جاتا ہے

وید کے مختلف ٹیکا کار آجتک ایک ٹیکا کاروں نے وید کے آشے کو اپنی اپنی نظر سے دیکھا اور ظاہر کیا ہے جن پر پورے طور سے وچار کرنے کے لئے ایک علیحدہ کتاب کی ضرورت ہوگی مگر اس جگہ صرف ان کے نام ہی لکھے جاتے ہیں کیونکہ اس مضمون کے لئے اس جگہ زیادہ سامان ملنا ناممکن ہے

جب ہم وید کے ایک ٹیکا کاروں کی طرف دیکھتے ہیں تو ان کے کئی درگ نظر آتے ہیں پہلے ہم ان کے درگوں کا ذکر کرنا مناسب سمجھتے ہیں جو کہ نیچے لکھے جاتے ہیں:-

ادھیاتمک درگ وید کے ایک درشٹاؤں میں ادھیاتمک درشٹاؤں کا درگ بھی ذکر کے قابل ہے کیونکہ سارے وید کا خاص اپدیش اگر کوئی ہے تو یہی ہے کہ ادھیاتمک گیان کا پرکاش بھگت جیوں کے انتہ کرن میں کرنا۔ اس پوتر اپدیش کو دیکھکر ہزاروں ٹیکا کاروں نے پرچین کال میں ادھیاتم ودیا کا پرچار کیا تھا افسوس ہے کہ ان سب کے نام آج ہمارے پاس موجود نہیں ہیں اور جو ان کے سب گرنتھوں کا نتیجہ ہے تاہم کئی ٹیکا کاروں کے نام اور گرنتھ دستیاب ہیں۔ مثلاً منڈک۔ منڈوک۔ تیتری۔ جابالی۔ شونک۔ شوتاشوتر۔ سکندھ۔ شانڈلیہ۔ پنگل۔ ایتریہ۔ جیمنی۔ اردنی۔ اتھروا۔ کوشتک۔ تیتریہ۔ کٹھ۔ یاجیوک۔ کنو وغیرہ کئی رشیوں کے نام وید کے مرگ ہیں سنتے ہیں کہ جنہوں نے وید منتروں کا وچار کرکے ادھیاتم ودیا کا پرچار کیا تھا۔ ان ہی بزرگوں کے شبد وچار کا نتیجہ اپنشدوں میں حاصل کرتے ہیں۔ مستند اپنشد جتنے ہیں وہ سب وید منتروں کو لیکر ہی لکھے گئے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ جو اپنشد آجکل ملتے ہیں ان میں کئی زمانہ حال کے سمپردائیوں کے اپنشد ہیں ان کو چھوڑ کر براہمن اپنشدوں کے ارتھ بھاگ اور براہمن گرنتھوں کے کئی اوشیہ سب وید کے ادھیاتم بھاگ ہیں۔

رگوید کی ہزاروں شاکھائیں ہیں اسیطرح باقی ویدوں کی بھی ہیں ہر ایک شاکھا کے پرورتک ہر ایک رشی نے ایک ایک اپنشد بتایا تھا مگر افسوس کی بات ہے کہ وہ سمپورن شاکھا کرتا اسوقت موجود نہیں ہیں اس کے انبندھ۔ غرض اس طرح ان ٹیکا کاروں کا وچار ہے

کرم کانڈ درگ ادھیاتمک ٹیکا کاروں کیطرح کرم کانڈی ٹیکا کار بھی وید پر کئی ہوگئے ہیں۔ جنہوں نے وید منتروں کا وچار کرکے اور ان کی سنگتی لگا کر بھی انسان کے لئے نہایت ضروری یگیہ۔ یاگ اور دیگر کرموں کا پرچار کیا۔ اس کرم مارگ کے چلانے والے جیسی منی نے کئی ہوا ہو چکے ہیں ان کے بنائے ہوئے یگیہ وغیرہ پدھتیوں سے لوگوں کی بہت اچھی ہوتی اور ان میں آنند بڑھتا ہے اسی لئے ان کی پرمپرا بڑی مضبوط قائم ہو گئی تھی

نروکت درگ مذکورہ بالا دونوں درگوں کا سہایک نروکت کاروں کا درگ ہے اس درگ میں یاسک۔ کوشک۔ شاکٹائن شاکپورن وغیرہ کے نام شامل ہیں۔ وید منتروں کے ارتھوں پر وچار کرنا منتر کے پدوں کے پہلے پدوں کے ساتھ مطابقت کرنی۔ شبدوں کے مناسب ارتھوں کی تلاش کرنی اور ارتھ نشچت کرکے وید کی بزرگی لوگوں کے روبرو پیش کرنی یہ مبارک کام انہی کی محنت اور کوشش سے ہوتے تھے۔ ان کے ٹیکا گرنتھوں میں یاسک کا ہی ایک نروکت اسوقت ملتا ہے باقی سب گرنتھ عموماً گم ہو گئے ہیں۔ وید منتروں کے ارتھ لگانے میں اس کتاب سے بڑی مدد ملتی ہے۔ اس کو سب آریہ لوگ جانتے ہیں

انی ماسک درگ برہمن گرنتھوں کے وقت سے لیکر یاسک کے نروکت کے وقت تک۔ انی ماسک درگ پیدا ہو گیا تھا جس کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نزدیکت میں بھی آتا ہے۔ ان اتی ہاسک لوگوں کا کام یہ ہوتا تھا کہ وید کے روپک انکاروں کو لیکر ان کی ایک بڑی دلچسپ کہانی بنا
وید کا سیدھا سادہ اُپدیش جن کو روکھا معلوم ہوتا تھا۔ اُن عام لوگوں کے لئے یہ میٹھی کہانیاں مفید ہوتی تھیں۔ ان اتی ہاسک رشیوں
میں ویاس منی کا نام سب سے پہلے قابل ذکر ہے۔ ویاس اور ان کے شاگردوں نے عموماً ویدک استعاروں کو کہانیوں میں تبدیل کر
تھا۔ ویدک الفاظ کو جیسے کا ویسا ہی رکھکر ان کے اوپر کہانیوں کا لباس ایسا پہنایا تھا کہ ویدک نظر سے دیکھنے والوں کو انہی کہانیوں
میں وید منتروں کا آشے معلوم دیتا تھا۔ اور عام لوگوں کو کہانی کے ذریعہ وید منتروں کا آشے ذہن نشین ہوتا تھا۔ ان ہی گرنتھوں کو ادی پران
کہتے ہیں۔ سوریہ کے وید روپکوں کی کہانیاں جہاں ہیں وہ سوریہ پوران دایو کے روپکوں کی کہانیوں کو دایو پران کہتے ہیں اسی طرح
اور کئی دیوتاؤں کے نام سے پران بنائے تھے۔ جو آجتک پوران ملتے ہیں وہ سب زمانہ حال کے ہیں۔ ویاس کے لکھے مول پرانوں
آشرے پر اور کئی ودوانوں نے پران لکھے ہیں۔ اسی لئے ان سب پورانوں کا سارا بھاگ قبول کرنے کے لائق نہیں۔ ہاں جتنا
حصہ ویدک استعاروں کے ساتھ ملتا ہے اتنا ہی ویاس کا لکھا ماننا مناسب ہے۔

وگیانک ورگ

وید میں وگیان کا آشے بھی بہت ہے۔ اوھیاتم کا اپدیش کرتے کرتے وید منتر وگیان کی باتیں بھی ظاہر کرتے
ان وگیان کی باتوں کو لیکر تنتر گرنتھ کاروں نے وگیان ودیا کا پرچار بہت ہی کیا تھا۔ اب بھی جو تنتر گرنتھ
ملتے ہیں ان میں وگیان بہت ہے۔ مگر دکھ کی بات یہ ہے کہ ان کے وشے واسناؤں کو تیز کرنے والے کئی فحش طریقے ان میں ہماری
سے یہ گرنتھ بھی ترک کے قابل سمجھے گئے ہیں اگر کوئی عالم شخص ان تنتر گرنتھوں کی چھان بین کرکے
ان کا گندہ اور فحش حصہ نکال کر وگیان کا حصہ ظاہر کرے گا تو اس کا احسان لوگوں پر بہت ہوگا۔

ہندو کیمسٹری

کتاب جو ایک بنگالی سجن ایم رائے نے لکھی ہے اس سے بھی بات ظاہر ہوتی ہے۔ تنتر گرنتھوں میں کتنی باتیں وگیان کی
کی بھی اسکا بھی علم ہو سکتا ہے

اتنی تمہید کے بعد اب ہم اپنے اصلی مضمون کی طرف آتے ہیں اس مضمون میں ہمنے دایو دیوتا کے منتروں میں سے وگیان کی باتوں کو تلاش
ہے۔ اوھیاتمک وغیرہ دوسرے خیالات کا یہاں ذکر نہیں کیا جاویگا۔ دایو کا ہمارے ساتھ کیا تعلق ہے یا اس سے ہم کس طرح فائدہ اٹھا
ہیں۔ بس اس کا وچار ہمنے کرنا ہے ویدوں کا وچار اوھیاتمک۔ کرم کانڈی۔ نروکت۔ اتی ہاسک پوران۔ یا وگیانک تنتر ترک
نظروں سے ہو سکتا ہے چونکہ ان سب کا وچار کرنے سے مضمون بڑھ جانے کا خیال ہے اس لئے ہم صرف وگیان (تنتر ترک) نظر
ہی وچار کریں گے

यददो वात ते गृहे अमृतस्य निधिर्हितः ॥
ततो नो धेहि जीवसे ॥

ऋ—१० ?

"ہے دایو! تمہارے گھر میں جو امرت کا خزانہ رکھا ہے۔ اس سے ہمیں زندگی (درازی عمر) دو"

یعنی دایو میں امرت ہے جس سے انسان درازی عمر حاصل کر سکتا ہے۔ لوگ عموماً چاہتے ہیں کہ ان کی عمر بڑھے۔ کوئی یہ نہیں چاہتا کہ
عمر کم ہو۔ عمر کے بڑھانے کی خواہش سب کے دلمیں ہے۔ اس منتر میں کہا ہے کہ دایو کے پاس جو امرت ہے اس سے عمر بڑھتی ہے
جو چاہتا ہے اس کی عمر بڑھے اسکو مناسب ہے کہ وہ دایو کے امرت کا استعمال کرے

دایو میں امرت کونسا ہے

جو دایو ہمارے چاروں طرف ہے اس میں کئی چیزیں موجود ہیں جن میں امرت بھی ایک
پران دایو (یعنی آکسیجن) یہی دایو میں امرت ہے۔ صاف ہوا کے اندر یہ موجود ہوتی ہے۔ خراب
میں یہ امرت نہیں ہوتا۔ کمرے کے اندر تنگ گلیوں میں یا جہاں کھلی ہوا نہیں ہوتی۔ ایسی جگہوں میں ہوا خراب ہو جاتی ہے۔ اور لوگوں کو
نہیں دیتی۔ مگر پہاڑوں کی چوٹی پر ندی کے کناروں پر سمندر کے ساحل پر یا باغوں یا جنگلوں میں ہوا صاف رہتی ہے جو انسان اُن
کی ہوا میں رہتا ہے یا جاتا ہے۔ اس کو وہ امرت ملتا ہے اور اس امرت کے ملنے سے انسان لمبی عمر والا ہوتا ہے۔
منتر دیکھنے سے پتہ لگتا ہے کہ انسانوں کو اپنی صحت کی رکھشا کے لئے صاف ہوا میں رہنا چاہئے اور صاف ہوا میں اپنے کام کاج
چاہئیں۔ تنگ گلیوں میں رہنا موت کے منہ میں رہنا ہے کھلی ہوا میں رہنے سے عمر بڑھتی ہے۔

ہمارا دایو کے ساتھ تعلق

ہمارا دایو کے ساتھ کسطرح کا سنبندھ ہے؟ اب یہ دیکھنا ہے۔ جس میں پتہ لگیگا کہ انسان
ہوا کے ساتھ کیسا برتاؤ کرنا چاہئے

उत वात पितासि नः ॥ उत भ्रातोत नः सखा ॥
स नो जीवातवे कृधि ॥

ऋ—१०।१६२।३

"ہے دایو تو ہمارا پتا۔ ماتا۔ بھراتا۔ سکھا اور متر ہے۔ اس لئے ہماری عمر بڑھنے کے لئے (ہمیں مدد) دے"

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وایو سب انسانوں کا پتا۔ بھرتا اور سکھا ہے یہ اس منتر میں لکھا ہے۔ اب اس کے مطلب کیطرف خیال کیجئے۔ اپنا پتا بھرتا اور منتر جو ہوتا ہے اس کا بگاڑ کوئی نہیں کر سکتا اس کے خوش رکھنے کے لئے ہمیشہ سب تیار رہتے ہیں۔ اسیطرح ہوا کو کسی کو بگاڑنا نہیں چاہیئے۔ وایو ہمیشہ خوش رہیگا یعنی صاف رہیگا۔ اسیطرح کا سلوک سکھ کرنا واجب ہے۔ یہ پہلا گیان اس منتر سے ملتا ہے۔

وایو ہمارا پتا ہے۔ وایو ہمارا رکھشک ہے جو رکھشک ہوتا ہے وہی پتا ہوتا ہے۔ پران کے ذریعے وایو ہماری رکھشا کرتا ہے۔ وایو کے نہ ملنے سے ایک سیکنڈ بھی انسانوں کو یا پرانیوں کو زندہ رہنا ناممکن ہے ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وایو کی ضرورت ہماری ہستی کے لئے کسقدر ضروری ہے۔ جسطرح پتا کے بغیر بچہ نہیں رہ سکتا اسیطرح پران وایو کے بغیر نہیں رہ سکتے۔

وایو ہی ہمارا بھرتا (بھائی) ہے۔ پوشن (پرورش) کرنے والے کو بھائی کہتے ہیں۔ جو لوگ شہر کی تنگ گلیوں کو چھوڑ کر مہینے دو مہینے کی رخصت لیکر پہاڑوں پر جاکر کھلی ہوا کا سیون کرتے ہیں انکو معلوم ہے کہ شہروں کی نسبت پہاڑوں کی صاف ہوا سے جسم کیطرح تندرست اور مضبوط ہو جاتا ہے۔ جسم کو تندرست اور مضبوط اور طاقتور بنانے کا گن وایو میں ہے اس لئے اس کو بھرتا یعنی پرورش کرنے والا کہا ہے۔ صاف ہوا جسم کو تندرست رکھتی ہے جسم کی غلاظت دور کر کے اچھی صحت پیدا کرتی ہے۔ جس طرح دوست اپنے دوست کا بھلا کرتا ہے اسی طرح ہوا بھی ناک کے ذریعہ سے جسم کے اندر جاکر جسم کا بھلا کرتا ہے اس لئے اس کو جسم کا سکھدایا منتر کہا ہے

اس وچار کو دھیان میں رکھنے سے پتہ لگیگا کہ وایو انسانوں کا جیسا پتا ہے ویسا ہی بھائی اور منتر بھی ہے۔ جیتے اس کے بغیر روح انسانوں کی زندگی مشکل ہے۔ اس سے معلوم ہوگا کہ صاف ہوا میں رہنا اور اس میں ہی سب کاروبار کرنے کی نہایت ضرورت ہے کیا اس ویدک آدرش (معیار) کو سامنے رکھکر انسان اپنے رہنے کے گھر جاہیں۔ گلی۔ کوچے اور شہروں کو سدھاریں گے؟

وایو کے صاف کرنے کا طریقہ

आत्मा देवानां भुवनस्य गर्भो यथावशं चरति
देव एषः। घोषा इदस्य शृण्विरे न रूपं तस्मै
वाताय हविषा विधेम॥

ऋ—१०।१६८।४॥

"وایو اندریوں کا آتما (جیون) ہے بھی پرانیوں کا آدھار ہے۔ وہ وایو دیو اپنی مرضی سے پھرتا رہتا ہے۔ اس کے چلنے کی آواز ہم سنتے ہیں مگر اس کی شکل نہیں دیکھ سکتے۔ اس وایو کی (شدھی کے لئے) ہوئی (یگیہ) کرینگے"

اس منتر کے اندر کئی باتوں کا اپدیش کیا گیا ہے۔ جسطرح جسم میں جیو آتما ہے اسیطرح اندریوں کے لئے یہ وایو ہے۔ وایو سے ہی اندریوں میں کام کرنے کی طاقت ہے۔ اس لئے سب اندریوں کی تندرستی کے لئے صاف ہوا کی بڑی ضرورت ہے اس منتر میں وایو کو آتما کی تشبیہ دیکر اس کی بزرگی کا ذکر کیا ہے

اس کی شکل نظر نہیں آتی شاید کوئی کہے کہ ہوا ہے ہی نہیں مگر یہ کہنا غلط ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اسکے چلنے پھرنے کی آواز سنائی دیتی ہے اس لئے یہ یقین کرنا چاہیئے کہ وہ ضرور ہے۔

اسطرح سب کے لئے مفید جو ہوا ہے اس کی صفائی کے لئے اچھی اچھی اشیاء سے ہون کے ذریعے یگیہ یاگ کرنے کی ضرورت ہے یہی بات اس منتر میں کہی گئی ہے جو غور کرنے کے قابل ہے

وایو پران کے ذریعے ہمارے جسموں میں جاکر ہماری تندرستی بڑھاتی ہے۔ اگر یہ ہوا خود بیماریوں سے یکت ہوگی تو ہمارے اندر جاکر کئی قسم کی بیماریوں کو پیدا کرے گی اس لئے اس کے صاف رہنے کی از حد ضرورت ہے۔ یگیہ ہی ایک ذریعہ ہے جس کے ذریعے ہوا صاف رہ سکتی ہے۔ اس لئے یگیہ کرنا بہت ضروری ہے

وایو کے کام

وایو سے عمر بڑھتی ہے جسم مضبوط ہوتا ہے وغیرہ پہلے ذکر کئے گئے ہیں۔ ان کو پڑھکر حال پیدا ہوتا ہے کہ وایو ان سب کاموں کو کس طرح کر سکتا ہے۔ اس کا جواب اگلے منتر میں دیا جائیگا۔

वात आ वातु भेषजं॥ शंभु मयो भुनो॥ हृदे॥
प्राण आयूंषि तारिषत्॥

ऋ—१०।१८६।१॥

"وایو کے ذریعہ اوشدھ بہتا ہوا آتا ہے۔ وایو کلیان کرتا سکھ دینے والا اور ہردے کا سماہان کرنے والا ہے ایسے وایو سے جا۔ آیو۔ ویرگھ (بڑی) ہووے"

اس منتر میں (وایو کا ہماری صحت کے ساتھ کیا تعلق ہے) اچھی طرح ذکر ہے۔ اس منتر کا پہلا حصہ یہ ہے کہ وایو اوشدھیوں کو بہاتا ہوا آتا ہے وایو جس وقت بہتا ہے اسوقت اپنے ساتھ اچھی یا بری ہوا کو لاتا ہے وایو کے چلنے کے وقت اگر اس کے ساتھ زمین کے ذرات ہوں تو وہ انکو بھی ساتھ لے جاتا ہے جس کو آندھی کہتے ہیں جنہوں نے آندھی دیکھی ہوگی انہوں نے دیکھا ہوگا کہ وایو اپنے ساتھ دوسری چیزوں کو بھی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کی طرح لیجاتا ہے۔ جبوقت بدبودار اشیاء کے اوپر سے ہوا گزرتی ہے اسوقت ہوا بدبودار ہو جاتی ہے۔ یا جس وقت باغ کے خوشنما پھولوں سے گذرتی ہے اسوقت بڑی آنند دایک معلوم ہوتی ہے۔ اس سے یہ فیصلہ ہوا کہ وایو اپنے ساتھ کئی پدارتھوں کو لاتا ہے جبوقت وہ اوشدھیوں کے اوپر سے گذرتا ہے یا بگیچہ کے پھولوں پر سے عبور کرتا ہے اسوقت وہ بڑا اشدھی یکت ہوتا ہے۔ عمر کے بڑھانے والا ہوتا ہے۔ بس یہی ابدیش اس منتر میں ہے۔ تنگ گلی کوچہ کی بدبودار ہوا۔ واقعی عمر کو کم کرتی ہے۔ جو ہوا جنگل کی جڑی بوٹیوں کے اوپر سے گذر کر آتا ہے۔ اس کا سیون کرنا چاہیئے تاکہ عمر بڑھے۔ اگر شہروں کی گندی ہوا کو ہر روز سیون کیا جاوے تو جسم روگی ہو جاوے۔ لوگوں کو سوچنا چاہیئے کہ ہم کس قسم کی ہوا میں بود و باش کرتے۔ آیا ہمارے مکانوں کے اندر خوبصورت اوشدھی یکت ہوا آتی ہے یا بدبودار آتی ہے۔ گھر کے اندر کیا کی آمد و رفت کے لئے کھلی کھڑکیاں ہیں یا نہیں انکا وچار ہونا نہایت ضروری ہے۔ گھر کے ساتھ ایک باغیچہ ضرور ہونا چاہیئے جس سے پھولوں کی خوشبو لیتی ہوئی ہوا ہمارے مکان کے اندر آوے۔ اگر ایسا نہیں تو ہر ایک عورت مرد کو لازم ہے کہ وہ ہر روز دو چار گھنٹے جنگل یا کھلی جگہ میں جا کر گذاریں۔

اس منتر میں کہا ہے کہ وایو شنبھو (کلیان کرتا) ہے سکھ کرنے والا ہے۔ ہوسے کے اندر آنند پیدا کرنے والا ہے۔ یہ ذکر شدھ ہوا کہ جسم شدھ کرنا چاہیئے۔

جہاں گلی کوچوں میں ناک بند کر کے جانا پڑتا ہے جہاں روز روشن میں بھی اندھیرا رہتا ہے۔ وہاں کی ہوا کا یہ فکر نہیں ہے۔ ہاں اگر اس وایو کا یہ ذکر ہو سکتا ہے کہ جو وایو جان ہلاک کرنے والی بیماری پیدا کرنے والی۔ عمر کو برباد کرنے والی ہے۔ اس قسم کی نقصان دہ ہوا میں سے جوان بوڑھے لوگوں کو کسقدر دکھ ملتا ہوگا۔ اس کا وچار ہر ایک کو غور کرنا چاہیئے۔ گورو کل جن میں قائم کر کے وہاں بچوں کو بھیجنے سے کیوں فائدہ ہوگا اس کا جواب یہ ہے کہ جن کی ہوا اچھی صحت مند ہوتی ہے اس لئے نوجوانوں کے جسم وہاں ہی اچھے مضبوط اور توانا ہو سکتے ہیں۔

دو قسم کی ہوا

द्वाविमौ वातौ वात आ सिन्धोरा परावतः
दक्षं ते भद्रं आवातु परान्यो वातु यद्रपः ।
मं—१०।१३७।२॥

"یہاں دو ہوا کام کرتی ہیں ایک ہوا سمندر کے اوپر سے آتی ہے اور دوسری زمین پر سے چلتی ہے۔ ایک طاقت کو لاتی ہے اور دوسری بیماری کے بیجوں کو ہٹاتی ہے"

یہ منتر بڑا وچار کرنے کے لائق ہے۔ سب لوگ جانتے ہیں کہ ہوا کا رخ ہمیشہ بدلتا رہتا ہے۔ اگر ہوا کے رخ کے دو حصے کئے جاویں تو ان کے دو حصے ہو سکتے ہیں (۱) سمندر کے اوپر سے آنیوالی ہوا (۲) زمین کے اوپر سے آنیوالی ہوا۔ سمندر کے اوپر کی ہوا صاف تندرست عمر اور طاقت کی بڑھانیوالی ہوتی ہے۔ زمین پر کی ہوا جانوروں کے اجزاؤں سے پُر ہوتی ہے۔ پرماتما نے ایسا انتظام زمین پر رکھا ہے کہ ان دونوں ہواؤں کے ذریعے شہروں کی ہوا صاف ہوتی ہے سمندر کے اوپر آبادی کے نہ ہونے سے وہاں کی ہوا قدرتاً صاف ہوتی ہے اور طاقت دینے والی بھی ہوتی ہے۔ سمندر کا رقبہ زمین کے رقبہ سے دوگنا ہے سمندر کی ہوا دن میں کئی گھنٹے زمین پر چلتی ہے اور اس کی خراب ہوا کو دور کرتی ہے۔ جبوقت وایو کا رخ بدل جاتا ہے اس وقت زمین کی بدبودار ہوا سمندر کی طرف جاتی ہے اور وہاں جا کر صاف ہو جاتی ہے۔ اس طرح دو قسم کی ہوا زمین پر کام کرتی ہے ایک مل کے لینے والی اور دوسری خرابیوں کو دور کرنے والی۔

اگر جسم کی طرف بھی دیکھا جاوے تو یہی کام وہاں بھی چل رہا ہے۔ ناک کے ذریعے یہ ان اندر جاتی اور وہاں کا خون صاف اور تندرست ہو جاتا ہے۔ اور وہاں کی خراب ہوا سانس کے ذریعے باہر پھینکی جاتی ہے۔ ان سانسوں کے ذریعے طاقت بڑھتی ہے اور صحت حاصل ہوتی ہے۔ یہی بات زمین پر بھی نظر آتی ہے۔ یعنی جو ہوا سمندر سے پرتھوی پر آتی ہے وہ جان ہے اور جو پرتھوی پر سے سمندر میں جاتی ہے وہ اپاکی ہے۔ شہر اور نگروں کی سڑکیں اور گھروں کی بناوٹ اسطرح ہونی چاہیئے کہ ان ہواؤں کے بہاؤ کی رکاوٹ کم ہو اور نگر واسیوں کا صحت زیادہ ہو۔ اس وید کے آدیش کی طرف دھیان نہ دینے سے شہروں کی جسمانی تنزلی ہو گی اس میں کچھ شک نہیں۔

दूतो जनानां आ विवेश यः प्रजानां उत देवानां दूत आ विवेश यः ।
मं—१०।१३७।३॥

دیوتاؤں کا قاصد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہے وایو۔ اوشدھیوں کے اجزاؤں کو ہمارے پاس لے آؤ یا اور ہمارے روگ کے جیوں کو دور کرکے پھینکدو۔ ہے وایو تو ہی سمپورن اوشدھی روپ ہو تو دیوتوں کا دوست بن کر گھوم رہے ہو"
ہوا کے دو کاموں کا ذکر اس سے پہلے ہو چکا ہے (۱) طاقت بڑھانا (۲) نقص اور بیماریوں کے جرمز کو ہلاک کرنا یہ دو کام ہیں۔ یہی سب دوائیوں کا کام بھی ہے مگر یہ کام صرف اچھی اور صاف ہوا کے سیون سے ہی باسانی ہوجاتا ہے۔ جو شخص نیم پورک شدھ ہوا میں رہتے ہیں اور گندی ہوا سے الگ رہتے ہیں انکو دوائی کی ضرورت کم رہتی ہے۔ اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ ہوا میں سب دوائیوں کے اجزا شامل ہیں۔ اس لئے وایو کو دشو بھیشج یعنی سب دوائیوں کا مجموعہ (دواخانہ) کہا ہے۔ وایو روپی دوائی خانہ ہر جگہہ موجود رہتے ہوئے بھی اس کا مناسب طریقے سے استعمال نہ کرنا اور تندرست زندگی کے بدلے مریضانہ ایام بسر کرنا یہ کسی کو بھی واجب نہیں
اس لئے سب لوگوں کو چاہئے کہ وہ صاف ہوا کا ہمیشہ سیون کرکے تندرستی کو حاصل کریں
اس منتر میں ہوا دیوؤں کا دوت (ایلچی) ہے ایسا کہا ہے۔ دیو یعنی جو دیوان (عالم) ہوتے ہیں ان کا برتاؤ ملازم اپنے مالک کی حفاظت کرتا ہے اس طرح جو عالم وایو کے وگیان کو جانتے ہیں اور اس وگیان کے مطابق برتاؤ کرتے ہیں۔ ان کا سیوک بنکر وایو ان کی مدد کرتا ہے مگر جو لوگ اس وایو کے وگیان کو نہیں جانتے یا جان کر بھی اس کے مطابق عمل نہیں کرتے ہیں وایو ان کا دشمن جان ہوجاتا ہے اور انکو ہلاک کرتا ہے۔ یہ بات سبکو غور کرنی چاہئے
آخری نوید یہ ہے کہ چونکہ ہوا کا انسانی زندگی کے ساتھ ہمیشہ کا سمبندھ ہے یہ دیکھکر اور اس کے مطابق مناسب برتاؤ کرکے اس کو مفید بنا سکتے ہیں۔ بس اس کو اپنے روبرو رکھکر سب انسان اس وگیان کے عین مطابق عمل کرکے صحت درست کرکے بیماریوں کو دور ہٹا کر۔ جسم مضبوط اور توانا بنا کر عمر اور تندرستی اور خوشی کو بڑھا کر دھرم ارتھ کام اور موکش کی سدھی کرکے اس لوک اور پرلوک میں سکھی بن جائیں

"سو برس کی زندگی حاصل کرنے کی خواہش کرنی چاہئے" اکال مرتیو کو ہٹا کر دیرگ آیو والا بننا چاہئے ادم شم

موقع غنیمت ہے

موقع ملا ہے تم کو کچھ کام کرو کھانا
موقع نہ پھر ملیگا گر سنگ مرو گے
موقع جو کام کا ہے تم کھو لے نہ دینا
گر کھو دیا یہ موقع تو رنج و غم کرو گے
دنیا جسے کہا ہے وہ کارواں سرا ہے
چلنے کو قافلہ ہے تم آہ سو رہے ہو
جب وقت کوچ آیا اسوقت کیا کرو گے
واکر کے چشم عبرت مردی کا دم بھرو تم
گر مالدار ہو تم خیرات خوب کرنا
گر گھر میں تم بڑے ہو گھر کا نباہ کرنا
مردی کی شرط یہ ہے تم چھوڑ دو برائی
منے سو پیشتر کچھ اپنا سدھار کرنا
اور دنکو واسطے ہاں ہو وقف زندگانی
کرتے ہیں سب کی خدمت احسان نہیں جتاتے

مردی کی شرط یہ ہے تم نعم کرو کھانا
یہ وقت کام کا ہے تم کام کب کرو گے
جو کچھ ہے پہلی کرنی ہاں بھول کے نہ دینا
ورنہ سرد حسرت افسوس سے بھرو گے
ہر دم چلا چلی ہے کون اس جگہ رہا ہے
تیار سب ہیں بیٹھے تم وقت کھو رہے ہو
افسوس کیا جئے تم افسوس کیا مرو گے
انجام فرض اپنا دل کھول کر کرو تم
گر عہدہ دار ہو تم دم حکومت کا بھرنا
عزت اگر ہے حاصل نیچی نگاہ کرنا
مردی کی شرط یہ ہے سب کو دھلائی
اور فکر عاقبت کا تم بار بار کرنا
منظور گر ہے دل سے تم کو دوئی مٹانی
حسن ہے اسطرح سے نقش دوئی مٹاتے

موقع ہے یہ غنیمت اس کا خیال رکھنا
ملتا ہے زندگی میں بس ایکبار موقع
غفلت کا وقت کب ہے سونیکا وقت کب ہے
گرم سفر ہیں ساتھی دوون ہے زندگانی
چلنے کو قافلہ ہے تم آنکھ اپنی کھولو
آنکھوں سے دیکھتے ہو سب ہم سفر ہیں جاتے
موقع ہے یہ غنیمت اور وقت ہے غنیمت
کیا غرض ہے تمہارا آؤ تمہیں بتا دو
تن میں اگر ہے صحت بیماروں کی خبر لو
شیریں کلام بولو میٹھی زبان بولو
مانس جنم ہے دربھ موقع ہے یہ غنیمت
لے میرے دوستو ہم خود ہی کو چھوڑ دو
اشجار سبز گلشن خورشید و ماہ تاباں
موقع ملا ہے تجھکو کر تم کام تو بھی

نظر دنیں دوستو تم فکر مال رکھنا
تم ہاتھ سے نہ دینا لے دوستو موقع
یہ وقت کام کا ہے موقع تمہارا اب ہے
دوون کا عیش و عشرت دوون کی شادمانی
بیدار خواب سے ہو اٹھ بیٹھو منہ سے بولو
لے دوستو بنو تم اب نیند کے نہ ملتے
لازم ہے ہوشیاری چھوڑو بھی خواب غفلت
ہاں گوش ہوش کھولو سرخفی سناؤں
سمجھل اگر ہے قدرت بیچارونکی خبر لو
اور بولنے سے پہلے لفظوں کو اپنے تولو
اسوقت لے عزیزو حاصل تمہیں ہے فرصت
تم لوگے کیا دوئی سے چھوڑ دو دوئی کو
دریا ندی سمندر ابر و ہوا و باران
موقع ہے یہ غنیمت کر اپنا نام تو بھی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آریہ سنتان کیلئے ضروری معلومات کا خاکہ

ایشور۔ ایک ہے جو نراکار۔ اجر امر۔ سروویاپک
سروگیہ۔ نرادھار۔ نت۔ پوتر۔ سرشٹی
کرتا۔ سرو شکتیمان ہے۔
وید۔ رگ وید۔ یجر وید۔ سام وید۔ اتھروید
وید کی ودیا۔ پرا۔ اپرا
اپ وید۔ آیورویدا۔ دھنروید۔ گندھروید۔
ارتھ وید۔
ویدانگ (شاستر) سکشا۔ کلپ۔ ویاکرن۔ نرکت
جیوتش۔ چھند۔
اپانگ (درشن) میمانسا۔ ویشیشک۔ نیائے
یوگ۔ سانکھیہ۔ ویدانت۔
اپنشد۔ ایش۔ کین۔ کٹھ۔ پرشن۔ منڈک۔ مانڈوکیہ
تیتریہ۔ اتریہ۔ چھاندوگیہ۔ برہدارنیک
پران۔ برہم۔ پدم۔ وشنو۔ شو۔ شریمد بھاگوت
نارد۔ مارکنڈے۔ اگنی۔ بھوشیہ۔ برہم ویورت
لنگ۔ وراہ۔ سکندھ۔ وامن۔ کورم۔ متسیہ
گرڑ۔ برہمانڈ۔
برہمن گرنتھ۔ ایتریہ۔ شت پتھ۔ سام۔ گوپتھ
ویگ۔ ست۔ تریتا۔ دواپر۔ کلی
آشرم۔ برہمچریہ۔ گرہست۔ وان پرست۔ سنیاس
ورن۔ برہمن۔ کھشتریہ۔ ویش۔ شودر
اوستھا۔ جاگرت۔ سوپن۔ سوشپتی۔ تریہ
سرشٹی۔ جرج۔ انڈج۔ سویدج۔ اودبھج
دیوتا۔ وسو (اگنی۔ پرتھوی) وایو۔ استرکش۔ آدتیہ
(دیو۔ چندرما۔ نکھشتر)
رودر (پران۔ اپان۔ ویان۔ سمان۔ اودان
ناگ۔ کورم۔ کرکل۔ دیودت۔ دھنجیہ۔ جیوآتما)
آدتیہ (۱۲ مہینے) اندر۔ پرجاپتی
یگیہ۔ سندھیا۔ اگنی ہوتر۔ پتری یگیہ۔ بلی ویشو دیو
اتتھی۔
بھوت۔ اکاش۔ وایو۔ تیج۔ جل۔ پرتھوی
بھوت کے گن۔ شبد۔ سپرش۔ روپ۔ رس۔ گندھ
گیان اندریاں۔ کان۔ حس۔ آنکھ۔ زبان۔ ناک
کرم اندریاں۔ ہاتھ۔ پاؤں۔ جائے پیشاب
جائے پاخانہ۔

گن۔ رجوگن۔ تموگن۔ ستوگن
سمر۔ کھرج۔ رکھب۔ گندھار۔ مدھیم۔ پنچم۔ دھیوت
نکھاد
اپاسنا۔ نرگن۔ سگن
پوجا کے یوگیہ۔ ایشور۔ ماتا۔ پتا۔ آچاریہ۔ مہمان
راجہ
یوگ کے انگ۔ یم۔ نیم۔ آسن۔ پرانایام۔ پرتیاہار
دھارنا۔ دھیان۔ سمادھی
یم۔ اہنسا۔ ستیہ۔ استیہ۔ برہمچرج۔ اپری گرہ
نیم۔ شوچ۔ سنتوش۔ تپ۔ سوادھیائے۔ ایشور
پرنی دھان۔
موسم۔ ششر۔ بسنت۔ گرشم۔ برشا۔ سردی۔ ہیمنت
سورج کی چال۔ اتراین۔ دکھشنائن۔
چال کا وقت۔ ششر۔ بسنت۔ گرشم ان تینوں
موسموں میں سورج کی گتی اتر کی طرف
ہوتی ہے۔ برشا۔ سردی۔ ہیمنت ان میں
دکھشن کی طرف۔
سورج کی راشی۔ میکھ۔ برکھ۔ کرک۔ سنگھ۔ کنیا
تلا۔ دھن۔ مکر۔ کمبھ۔ متھن۔ مین۔ برچھک
سنسکار۔ گربھادان۔ پنسون۔ سیمنتونین۔ جات کرم
نام کرن۔ نشکرمن۔ ان پراشن۔ مندن۔ کرن بیدھ
یگیوپویت۔ سماورتن۔ وواہ۔ گرہست۔ وان پرست
سنیاس۔ مرتک۔
وواہ۔ برہم۔ دیو۔ آرش۔ پرجاپت۔ اسر۔ گندھرو
راکش۔ پشاچ۔
یگیہ۔ اگنی ہوتر۔ بلی ویشو دیو۔ درش پورن ماس۔
نو شیشٹی۔ سمو تسر۔ سرشٹی۔ پرجنیہ۔ ایشٹی
آگنی آنشی طنا۔ چاترماس۔ سوترامنی۔ جیوتشٹوم
اتی راتر۔ پتریشٹی۔ راج سویہ۔ اگنی شٹوم۔
واجپیئے۔ اشومیدھ۔
یگیہ کرتا۔ یجمان۔ رتوگ۔ آچاریہ۔ برہما۔ پروہت۔ ہوتا
ادھوریہ۔ اودگاتا۔ اگنی ہند۔ گرو۔ گرام
شرتا۔ اودگاتا۔
تاپ۔ ادھیاتمک۔ ادھی بھوتک۔ ادھی دیوک
کرم۔ سنچت۔ پرارب دھ۔ کریامان۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

والو شیتل مند سگندہت
خواہش - لوک بڑائی دھن راج استری پتر
دھرم - ویر رج کشما چوری تیاگ دم صفائی
خود ضبطگی عقلمندی زدیا - سچائی -
اکرودھ -
پران - پران - اپان اُدان ویان سمان
لوک تل اتل وتل ستل تلاتل رساتل
پاتال بھور لوک سورگ لوک بھور لوک
ہر لوک جن لوک پتو لوک ست لوک

ودیا - برہم گیان رسائن شرتی کتھا ویدک جیوتش
ویاکرن دھنر ودیا نیرنا ستگیت ناٹک
گھوڑے کی سواری سوک شاستر چوری چترائی
سپت رشی - وشسٹ اتری کشیپ وشوامتر
بھاردواج جمدگنی گوتم -
رس - کڑوا تیز کھٹا میٹھا پھیکا نمکین
پرتھوی جل ہوا اگنی اکاش اہنکار
مہاتتو پرکرتی

برج لعل عاجز

اپنے آپکو بدل ڈالو

سال بدلا ہے - رنگ بدلے ہیں رُت بدلی ہے - تم بھی اپنے کو بدل ڈالو صرف خیالات ہی کو بدل دینے سے آپ کا سب کا سب کچھ بدلا جائیگا -

تم خیال کرو کہ تمام حیوان بھی بھوگ کرتے ہیں اولاد پیدا کرتے ہیں - کھاتے ہیں - پیتے ہیں پھر اگر انسان ہو کر تم بھی شب و روز ان کی طرح اپنی زندگی برباد کئے جاؤ گے تو تم میں اشرف المخلوقات کی فضیلت ہی کیا ہوئی - پس ہر وقت تم خیال کرو کہ ہم انسان ہیں ہم عجیب و غریب علوم و فنون حاصل کرینگے ہم دنیا میں رہ کر وہ وہ کمالات حاصل کرینگے کہ دنیا میں ہمیشہ ہمارا نام زندہ رہیگا - چنانچہ ایسا ہی خیال مضبوط کئے جاؤ گے تو ایک دن بالضرور تم نہایت اونچے شان کے انسان بن جاؤ گے اور تمام حیوانی خیالات تمہارے طرح دل سے ڈھل جائیں گے -

تم خیال کرو کہ جب تم میٹھی نیند میں ہوتے ہو اس وقت کوئی بھی دنیاوی شے تمہاری راحت کا باعث نہیں ہوتی - مگر تم نہایت ہی اعلا سرور پاتے ہو - پس تم کو سوچنا چاہیئے - کہ دنیا کی نعمتوں میں اصلی لطف نہیں ہے - بلکہ تمہارے آپ میں ہے اور خیالات کے یکسو کرنے میں حقیقی راحت ہے - تم خیال کرو کہ رشوت حرامکاری شراب چوری جوا وغیرہ کے کام کرتے وقت تم کو عوام سے شرم اور خوف آتا ہے خود تمہارے اندر والا ایسے کام کرتے وقت کانپتا ہے پس ایسی بدکاریوں سے ہر وقت دور رہنا ہی تمہارا دھرم ہونا چاہیئے -

تم کو یاد کرنا چاہیئے - یوگ مسمریزم جادو وغیرہ ہر طرح کی طاقتیں خیال ہی کے مضبوط تصور سے حاصل ہوتی ہیں اس لئے تم بھی جیسا چاہو بن سکتے ہو - لیکن ہر وقت تمہیں یہ بھی پختہ خیال رکھنا چاہیئے - کہ جب تک بادل گرجتے رہتے ہیں وہ ہرگز نہیں برس سکتے - لہذا تم بھی فقط بزرگوں کی تعریفیں کرنے اور گیت گاتے رہنے سے "پدرم سلطان بود" کہنے سے خاندانی اور بڑے آدمی نہیں بن سکتے بلکہ ان کے خیالات کے مطابق اپنے خیالات اور آچرن بنالو تو ویسے ہی بن جاؤ گے -

نہایت اونچا نشانہ اپنے روبرو رکھو یعنے تمہارا عزم بلند ہونا چاہیئے مگر سیڑھی سیڑھی استقلال سے دنیا کا سفر طے کرو - بے پایان حوصلہ اور نہایت مضبوط اپنا خیال ایک کام کی تکمیل میں لگا دو - پھر دیکھ لینا کہ جس کام کو پورا کرنا چاہو گے آناً فاناً مکمل کرنا تمہارے بائیں ہاتھ کا کھیل ہوگا - خبردار آئندہ عمر بھر بھی ناپاک گندے ناشکتا سے بھرے اور کمزور کرنے والے خیالات کو اپنے نزدیک نہ آنے دو - بس یہی معمہ ہے - کہ جس سے تم اپنے آپ کو بدل سکتے ہو -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیا آریہ سماج کوئی پولیٹکل جماعت ہے

(مسٹر ای - اے - سایچ منٹ صاحب آئی - سی - ایس سپرنٹنڈنٹ مردم شماری ۱۹۱۱ء نیگسٹ پرانت کی رائے)
(مرسلہ مالک رام سبھا سد آریہ سماج پریاگ)

بہت دن ہوئے آریہ سماج پر یہ دوش لگایا گیا تھا کہ وہ ایک خالص پولیٹکل جماعت ہے جس کے اغراض و خیالات مشتبہ ہیں حال میں یہہ الزام بہ نسبت پہلے کے زیادہ اصرار کیساتھ پھر دوہرایا گیا ہے تین عنوان اس الزام کے معلوم ہوتے ہیں۔

اوّل یہ کہ کئی مشہور آریہ سماجی پولیٹشن ہیں اور اُن کی رائیں شک و شبہ سے پاک نہیں ہیں

دوم - یہ کہ آریہ سماج نہایت دور کے ساتھ گئو رکشا کی تحریک کا حامی ہے

سوئم - یہہ کہ آریہ سماج دوسرے مذاہب پر بہت ہی حملہ کرتا ہے۔

پہلی بات بے شک صحیح ہے - آریہ سماج کی جماعت میں کئی آدمی اچھی یا بُری شہرت کے ملکی معاملات میں حصہ لینے والے موجود ہیں ایک دفعہ تو ایک پوری سماج ہی پر پولیٹکل جماعت ہونے کا الزام لگایا تھا اور نیز یہہ کہ اُس کے اغراض مخفیانہ تھے (غالباً پٹیالہ سماج سے مراد ہے جو انکوری کریا سے بعد میں قطعی نردوش ثابت ہوا - مترجم) نیز کچھ شک نہیں ہے کہ اپدیشک لوگ جب دیہات کے شردھالوں کو دیانند کی فلاسفی کے ہاضمہ کے قابل نہیں پاتے تو وہ ایسا طریقہ اختیار کرتے ہیں جس کی بہت کم مماثلت ہو اور بجائے (دھرم اوپدیش کے) پولٹیکل معاملات کی جانب رجوع ہو جاتے ہیں اور کبھی کبھی کچھ جاسوس یہ خفیہ کام کرنے والے آریہ سماج کے جاسوسی کا لقب بھی لیتے ہیں حالانکہ دراصل وہ ایسے نہیں ہوتے یا زیادہ تر کسی خاص پولٹیکل آدمی کے جاسوس ہوتے ہیں جو کہ آریہ سماجی بھی ہوتا ہے - فی الحقیقت کوئی شک نہیں ہے کہ سماج کا سدھانت ریش ہت یا حب الوطنی کا پہلو لئے ہوئے ہے - جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے - آریوں کا سدھانت اور آریوں کی تعلیم ایک سوامنے پراچین بھارت کے مہما کو کاتی ہے اور ایسا کرنے سے اپنے شاستروں کے جاتیہ ابھیمان کو جگاتی ہے جن کو یہ اوبھو کرنے کے لئے طیار کیا ہے کہ اون کے دیش کا اتہاس محض ایک لگاتار ذلت کا افسانہ نہیں ہے - حب الوطنی اور پولٹیکس مترادف (الفاظ) نہیں ہیں لیکن قومی معاملات میں توجہ کی بیداری قومی ابھیمان کی بیداری کا قدرتی نتیجہ علاوہ ازیں انسان کے جس آدرش کے لئے آریہ سماج کا سدھانت اپیل کرتا ہے - وہی ہے جس کے لئے پولٹیکس بھی اپیل کرتا ہے۔

اس لئے تعجب نہیں اگر آریہ سماج میں پولیٹکل خیال کے بھی لوگ ہیں لیکن اس سے یہہ نتیجہ نکالنا ناممکن ہے کہ آریہ سماج بہ حیثیت مجموعی کوئی پولٹیکل جماعت ہے - سماج نے ابتدا ہی سے متفقہ طور پر یہ اعلان کر دیا ہے کہ پولٹیکس سے اوس کا سمبندھ نہیں ہے مختلف اوپ نیموں میں اس اصول کو رکھا ہے اپنے ممبروں کو پولٹیکل معاملات میں حصہ لینے سے منع کیا ہے اور جب جب ضرورت ہوئی اون (ممبروں) کے (پولٹیکل) کاموں سے تعلق سے علانیہ لفظوں میں انکار کیا۔

ابھی حال (۱۹۱۰ء) میں پنڈت منشی رام اور رام دیو نے ایک کتاب موسومہ "آریہ سماج اینڈ اِٹس ڈٹریکٹرس" شایع کی ہے جس میں سماج کی اس الزام سے بریت کی کوشش کی گئی ہے اور میرے خیال میں اوس میں کامیابی کے ساتھ سماج کے خلاف دلائل مندرجہ بالا کی چھان بین کی گئی ہے یہ سچ ہے کہ درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور جماعت اپنے ممبروں کے فعل سے .....
تاہم مجھے یہ بہت ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ
بہ حیثیت مجموعی آریہ سماج کے کاموں اور
اوس کے ممبروں کے ذاتی کاموں یا زیادہ
سے زیادہ اوس کی سبھاؤں کی ذاتی کاموں
(گو زیادہ تر سبھائیں اپنے مرکزی سبھا کے
موافق کام کرتی آتی ہیں) کے درمیان ایک حد
فاصل قرار دیا جاوے۔

۱۹۰۱ء میں مسٹر برن صاحب (صوبجات
متحدہ کی پچھلی مردم شماری کے سپرنٹنڈنٹ) نے
لکھا تھا کہ "یہ صحیح ہے کہ آریہ لوگ پولیٹیکل خیال
کے بھی ہیں لیکن یہ امر کہ چونکہ وہ آریہ ہیں۔
اس لئے ایسے ہیں ایک ایسا مسئلہ ہے۔ جو
بدرجہ غایت مشکوک ہے" اب دس برس کے
بعد بھی اس رائے میں تبدیلی کی ضرورت
نہیں معلوم ہوتی بجز اس کے کہ شاید کوئی
اس بات کو اس سے بھی زیادہ نا صاف لفظوں
میں ظاہر کرے اور یہ اضافہ کر دے کہ
آریتو (آریہ ازم) اپنے سوبھاؤ سے لوگوں
کو اوسی بات کی اپیل کرتا ہے جس کی کہ
پالیٹکس کرتا ہے اور ایسے آدمی ڈھالتا ہے جو
غالباً قومی معاملات میں کچھ دلچسپی لیں"۔ لیکن
اس قدر کہہ کر کچھ اور نہیں کہا جا سکتا بہر حال
آریہ سماج بہ حیثیت مجموعی کوئی پولیٹیکل جماعت
نہیں ہے اور نہ سب آریہ سماجی پولیٹیکل خیال
کے ہیں اور جو آریہ سماجی پولیٹیکل خیال کے
بھی ہیں وہ ایسی رائیں رکھنے کے لئے مجبور
نہیں ہیں یا وہ ضروری ایسی رائیں نہیں
رکھتے جو سرکار کی وفاداری کے خلاف رہنمائی
کرتا ہو[1] یہ ہے سپرنٹنڈنٹ صاحب مردم شماری
کی تحقیقات کا آخری فیصلہ جن سے بڑھ کر اس
معاملہ میں کوئی کیا کرید کرے گا اور جو ایک
یوروپین سوبلین اور گورنمنٹ کے (اگزیکٹو انتظامی
صیغہ) کے ایک ذمہ دار افسر ہیں)

دوم۔ گئو رکھشنی سے تعلق رکھنے کی وجہ
سے جو لوگ آریہ سماج کو پولیٹیکل جماعت ہونے
کا الزام لگاتے ہیں اوس کے متعلق سپرنٹنڈنٹ
صاحب کے طول طویل تحریر کا خلاصہ یہ ہے کہ
آریہ سماج کے بانی نے ہندوؤں کو ملانے اور
اُن کی ہمدردی حاصل کرنے کے لئے گئو رکھشا
کی حمایت کی ہے اور اکانومک یا اقتصادی
دلایل سے اس پر زور دیا ہے" سپرنٹنڈنٹ
صاحب کی یہ رائے آریہ سماج کے لئے کہاں
تک قابل تسلیم ہے یہ ایک علیحدہ سوال ہے
جس پر اس موقع پر بحث کرنے کی گنجایش نہیں
ہے بلکہ یہ دیکھنا ہے کہ اس پہلو کو لے کر
اصل معاملہ (یعنی آریہ سماج کے پولیٹیکل ہونے
کی بابت اون کی تحقیقات کا نچوڑ کیا ہے لکھتے
ہیں کہ "اگرچہ غیر ذمہ دار ہاتھوں میں پڑ کر
گئو رکشنی کی تحریک ایک پولیٹیکل ہتھیار بن
جاتی ہے اور اکثر اس طرح سے اس کا استعمال
کیا گیا ہے لیکن پھر بھی ہندوؤں کی غالب رائے
کے اعتبار سے وہ ایک نہایت صاف اور
سادہ مذہبی معاملہ ہے۔ بے شک کچھ آریہ
سماجی اس کو بطور پولیٹیکل ہتھیار کے استعمال
کرتے ہیں مگر سماج بہ ہیئت مجموعی ایسا
ہرگز نہیں کرتا اور نہ اوس (گئو رکشا)
کی حمایت کرنے والے سب آریہ سماجی
ایسا کرتے ہیں"

سوئم۔ اس سلسلہ میں تیسری بات یہ ہے کہ
عیسائیت پر حملہ کرنے میں آریہ سماج کہاں
تک برٹش گورنمنٹ پر حملہ کرتا ہے؟

سپرنٹنڈنٹ صاحب فرماتے ہیں کہ اس امر سے
انکار نہیں ہو سکتا۔ کہ آریہ سماج کا برتاؤ
دیگر مذاہب کے ساتھ قابل اعتراض ہے سوامی
دیانند نے اپنی کتابوں میں اون پر حملے کئے
ہیں اور بعدہ آریہ مصنفین نے اوس کی
پیروی کی ہے۔ نیز یہ کہ آریہ سماج کو
عیسائیت سے خوف ہے اور سوامی دیانند
کو بھی خوف تھا۔ چنانچہ برہمو سماج پر اونہوں
نے اسی لئے اعتراض کئے ہیں کہ اوس کا
رشتہ عیسائی مذہب سے ہے اور اس خیال

[1] اس پر سپرنٹنڈنٹ صاحب کا ایک فٹ نوٹ ہے کہ "۲۵ سال
پہلے عیسائی بھی آریہ سماج سے ڈرتے تھے" (حالانکہ نامہ
نگار کی رائے میں اب بھی ڈرتے ہیں بلکہ پہلے سے زیادہ)
اور کہتے ہیں کہ میں نے عیسائی مشنری کا ایک پرانا ٹریکٹ پڑھا
ہے جس میں اس قدر تو سخت حملے آریہ سماج پر نہیں کئے گئے
جتنا کہ آریہ سماج عیسائیت پر کرتا ہے۔ مگر حملے میں اوسی
ہی ڈھنگ کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سے بھی اون کو خوف تھا کہ بدیشی سمپر دائے کا کلاً یا جزاً پیرو ہوجانا اوس جاتیہ بھاؤ کے لئے مضر ہوگا جس کو وہ قایم کرنا چاہتے تھے لیکن اس سے زیادہ اور کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ بہر حال اس راے کے قایم کرنے کے لئے کوئی وجہ نہیں ہے کہ عیسائیت پر حملہ کرنے میں دیانند کی کچھ بھی منشا برٹش گورنمنٹ پر حملہ کرنے کی رہی ہو اور اگر وہ اور اوس کے پیرو عیسائیت پر حملہ کرتے ہیں۔ تو وے ہندو دھرم اور اسلام پر بھی کچھ اوس سے کم نہیں کرتے۔ سماج کے حملے چاہے کیسے ہی قابل اعتراض کیوں نہ ہوں لیکن یہ نہیں ظاہر ہوتا کہ اون کے کرنے میں سوائے دھرم پرچار کے منشا کے بجیشیت سماج کی کچھ اور غرض ہو گو یہہ ہے کہ کچھ اوس کے ممبر ایسا کرتے علاوہ اوس (دھرم پرچار) کے اور یا پولٹیکل غرض بھی رکھتے ہیں آخیر میں سپرنٹنڈنٹ صاحب اونہیں باتوں کو دوہرا کر جو اونہوں نے لکھ آئے ہیں۔ صاف الفاظ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ آریہ سماج اودیش پولٹیکل نہیں بلکہ دھارمک اور سوشل ہے"

زرین کلمات

۱ چرا خود را اسیر غم ز فکر بیش و کم داری
مشو بیدست و پا از مفلسی و بیکسی ہرگز
کہ گذارد ترا محتاج ایزد تا کہ دم داری
مگر نشنیدہ بیدل خدا داری چہ غم داری"

۲ دنیا کا مزا فقط زبانی نکلا
سامان سرور عیش فانی نکلا
چاہا تھا کہ ہاتھ دھوئیں دنیا سے دبیر
اتنا بھی نہ اس کنوئیں میں پانی نکلا

۳ ذرے ذرے میں ترا حسن سراپا دیکھا
تیری کثرت میں بھی وحدت کا تماشا دیکھا
ڈھونڈنے والے تجھے کوہ بیابان میں گئے
ہم نے تجھے دل میں ہی بیٹھا دیکھا

۴ شان دنیا میں تری ہم نے نرالی دیکھی
خلق ساری تیرے در پہ ہی سوالی دیکھی
اور دیکھا ہے جسے کبر و غا کا بندہ
اک فقط ذات تیری عیب سے خالی دیکھی

۵ دنیا دریا ہے اور ہوس طوفان ہے
مانند حباب ہستی انسان ہے
لنگر ہے جو دل تو ہر نفس باد مراد
سینہ کشتی ہے ناخدا اپنا جان ہے

۶ کیا قدر زمیں کو آسماں کے آگے
جھکتے ہیں قوی بھی ناتواں کے آگے
نرمی سے مطیع سنگدل ہوتے ہیں
دندان صدف بستہ ہیں زباں کے آگے

۷ کیوں زر کی ہوس میں در بدر پھرتا ہے
جانا ہے تجھے کہاں کدھر پھرتا ہے
اے مدری پیری میں ہوس دنیا کی
تھک جاتے ہیں جب پاؤں تو سر پھرتا ہے

۸ ساتھ جاتا نہیں کچھ جز عمل نیک انیس
اس پر انسان کو ہے خواہش دنیا کیا کیا

۹ لکھی کی ایک طرح پر بسر ہوئی نہ انیس
عروج مہر ہی دیکھا تو دوپہر دیکھا

۱۰ زمانہ ایسا بگڑا ہے کہ خود اپنا چلن بگڑا
زبان بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجئے دہن بگڑا

۱۱ دنیا دیکھو تو بگڑی کس قدر حالت ہماری ہے
روش بگڑی چلن بگڑا ہمارا پیرہن بگڑا
جنگل دیکھا ہے اور بستی دیکھی
ہر حال میں ہر ایک کی مستی دیکھی

۱۲ دنیا وہ جا کہ حق پرستی کی بجا ہے
ہم نے اے مہر خود پرستی دیکھی
دنیا میں برا ہے کوچ کا روگ سمجھ
قسمت سے ملا کرتے ہیں یہ لوگ سمجھ
ہے مجمع احباب غنیمت اے مہر
تو اس کو ندی ناؤ کا سنجوگ سمجھ

۱۳ جوانی کا ہے اور صحت بھی پائی ہوئی
دیدے ہو گیان سے بھی چمکائی ہوئی
جو سدا چاری پھلو کے دھیان میں لین
کہدو عاجز اس کی ہے تقدیر بن آئی ہوئی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایک خوش نصیب جوڑا

نصف رات گذر چکی ہے رات ایسی اندھیری ہے
ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھتا سب پرانی چپ چاپ
اپنے اپنے آرام میں بے خبر سوئے پڑے ہیں
چاروں طرف خموشی کا عالم ہے اس وقت شانتی
دیوی کا دنیا پر راج ہے پرندوں کے پھڑکنے
تک کی آواز بھی نہیں آتی پرند چرند کیڑے مکوڑے
سارے دن کی محنت کے بعد اس وقت عالم
فیہا کی سدھ سے بے سدھ ہو کر اپنے اپنے
شبستانوں میں پڑے نیند کے مزے لے رہے
ہیں - مگر انسان - پاپی انسان اس وقت بھی
پاپ کرنے کے لئے جاگ رہا ہے اس اشرف
مخلوقات کی سیہ کاریوں کو دیکھ دیکھ کر ستارے
شرم کے مارے آنکھیں جھپک رہے ہیں - شہر میں
اس وقت کسی بیمار کی ہائے ہائے کی صدا کان میں
آتی ہے پولیس مین کی لاٹھی کی کھٹ سے کتے
چونک کر بھونکنے لگ جاتے ہیں اور لوگوں
کی نیند حرام کر دیتے ہیں شہر کے باہر تو ایسا
گھٹا ٹوپ اندھیرا چھایا ہے کہ دو قدم بھی نظر
آرام نہیں دیتی - ہاں ایک پہاڑی پر ہلکی سی
روشنی کی کرن دکھلائی دیتی ہے چلو ذرا اس طرف
چل کر دیکھیں کہ یہاں کیا ہے ؟

پہاڑی کی چوٹی پر ایک بڑا خوبصورت بنگلہ
ہے جس کی سب سے اوپر کی چھت پر ایک دیوی
اور ایک مہاشے کرسیوں پر بیٹھے اپنے اپنے کام
میں محو ہیں ان کے سامنے ایک میز پر لیمپ جل
رہا ہے میز پر کچھ کتابیں اور لکھنے کا سامان پڑا
ہے - میز کے پاس ہی ایک قیمتی دوربین اور
ایک فوٹو کا کیمرہ بھی رکھا ہوا ہے -

اس مہاشے کا نام ودیا دھر اور دیوی کا
نام شریمتی پریم کلا ہے - مہاشے ودیا دھر ممالک
متوسط کے رہنے والے ہیں انہوں نے امریکہ اور یورپ
میں قریباً دس سال خرچ کر کے علم نجوم میں
اپنی مہارت حاصل کر لی ہے کئی ڈگریاں اور
تمغہ جات بھی اپنی علمیت کے باعث لے چکے ہیں
چنانچہ آپ رائل سوسائٹی کے ممبر بھی ہیں ان
کی دھرم پتنی پریم کلا بھی تین سال ولایت رہ کر کچھ
لکھ پڑھ آئی ہے یہ خوش نصیب جوڑا بڑا مضبوط
اور باعمل آریہ ہے - اس آدھی رات کے وقت
جبکہ چاروں طرف نیند - موہ اور پاپ اور
اندھکار کے نظارے موجود ہیں - یہ دونوں
علم نجوم کے تجربوں میں محو ہیں کبھی تو مہاشے
ودیا دھر دوربین کے ذریعے تاراگن کو دیکھتے
ہیں اور پریم کلا جھٹ دوربین میں ستاروں کے
پڑے عکس کا فوٹو لے لیتی ہے - کبھی تاراگن
کی راس وغیرہ کو نوٹ بکوں میں لکھتی جاتی ہے
اور کبھی مختلف کتابوں سے حوالہ جات لے کر
ان کے زاویوں خطوں وغیرہ سے ودیا دھر
جی کو مطلع کرتی ہے -

کام کرتے کرتے ایک بج گیا کام سے ہاتھ اٹھایا
گیا اور مہاشے ودیا دھر نے اپنی استری کو
کہا -

ودیا دھر - پیاری! آپ نے سورج کے داغوں
کی فوٹو جو پرسوں اتوار کے دن لی تھی وہ دو
دن تک تیار ہو جاوینگی کہ نہیں ؟

پریم کلا - پران پتی! کل شام کو میں نے وہ فوٹو
بالکل تیار کر لئے تھے آپ بے فکر رہیں -

ودیا دھر - اتنی جلدی !

پریم کلا - پیارے جی! ہاں - اصل میں میں نہیں
چاہتی کہ آپ کو ایک سیکنڈ کے لئے بھی کوئی چنتا
کرنے دوں اور میرا اس میں قصور یہی ہے - کہ میں
نے آپ کو کل نہیں بتلایا تھا سو آپ کرپا کر کے
مجھے معاف کریں -

ودیا دھر (مسکراہٹ سے معاف کر کے) دیکھو
آسمان بالکل صاف ہے تاراگن کی رونق کو دیکھ کر
دل خواہ مخواہ بھگوان کی بھگتی کی طرف کھنچا
جا رہا ہے -

پریم کلا - سوامن - منگل (ستارہ) کی شوبھا اور
ہماری زمین کے ساتھ اس کے نظارہ کو دیکھ کر
"چھترم دیوانا تدگاد نکم" منتر یاد آتا ہے
انیک زمینوں کے بنانے والے بھگوان ہمارے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پریم سوروپ پتا ہیں یہ وچار کر کے میری آنکھوں سے آنسو نکل پڑتے ہیں

ودیا دھر۔ اچھا پیاری اب اس وقت ایک بج گیا ہے آپ جا کر سو جاویں۔ میں نے ابھی ستاروں سیاروں کی چالوں کی ایک فہرست تیار کرنی ہے جو کہ جلدی ہی رائل سوسائیٹی کو بھیجنی ہے دو تین گھنٹے میں کام ختم کر کے میں بھی سو جاؤں گا۔

پریم کلا۔ پران ناتھ! اس فہرست کی کیا بات ہے آپ آرام کیجئے میں آپ ہی اس کو لکھ لوں گی دو تین دن سے آپ کی نیند خراب ہو چکی ہے سارا دن آپ پڑھائی کا اتنا کام کرتے ہیں آج تیسری رات ہے کہ آپ دوربین کے ذریعہ اتنی محنت کر رہے ہیں آپ میری پرارتھنا قبول کریں۔ آپ سو جاویں۔

ودیا دھر۔ آپ کو بھی تو سویرے ساڑھے چھ بجے اپنے گھر کے اسپتال میں محلہ کے مریضوں کو دیکھنے کے لئے جانا ہے۔

پریم کلا۔ میرے ہردے کے مالک۔ میں آپکی آرد ھنگی ہوں ویدک دھرم ہمیں سکشا دیتا ہے کہ پتنی اپنے پتی کے کام اور یگیہ میں حصہ لیوے کیا میرے لئے یہ ناقابل برداشت دکھ اور ادھرم نہ ہوگا۔ کہ آپ کی اس سخت محنت میں کوئی حصہ نہ لوں؟ اور آپ کی تکان کو جو ایک غیر معمولی کام کے بوجھ سے بڑھ گئی ہے ہلکا کرنے میں مدد نہ دوں؟ آپ کوئی فکر نہ کریں میں ساڑھے چھ بجے اسپتال میں ضرور پہونچ جاؤنگی آپ اب جا کر آرام کریں۔

ودیا دھر۔ اچھا جو آپ کی یہی مرضی ہے تو میں جاتا ہوں۔ نمستے

اتنا کہہ کر مہاشے ودیا دھر چلے گئے اور پریم کلا اپنے پتی کی محبت میں سرشار ہو کر دگنی طاقت حاصل کر کے فہرست تیار کرنے لگی۔ اس کام میں ساڑھے تین بج گئے۔ کام ختم ہو گیا۔ اتنے میں دیوی کو پاؤں کی چاپ سنائی دی۔ پریم کلا نے سر اٹھا کر دیکھا تو دیوی دروپتی آ رہی تھی یہ دیوی کچھ دنوں سے پریم کلا کے مکان پر ٹھہری ہوئی تھی۔ پریم کلا اس کو آتے دیکھ کر اٹھ کھڑی ہوئی اور نمستے کر کے بیٹھنے کے لئے پرارتھنا کی۔

دروپتی۔ بہن جی! آپ کے ساتھ ایک بات کرنی ہے۔

پریم کلا۔ بہت اچھا۔ لیکن اگر آپ مجھے دو منٹ کے لئے اجازت دیں تو پتی جی کے کام کو ختم کر کے سنبھال لوں۔

دروپتی جی نے کہا ہاں آپ اس کو پورن کر لیں

پریم کلا نے جھٹ پٹ ان کاغذوں کو سنبھال کر الماری میں بند کر کے دروپدی سے کہنے لگی کہ آپ آگیا کریں کہ کیا بات ہے؟

دروپدی۔ اول تو یہ بتلائیے کہ آپ اس وقت اور آنند کے وقت لکھنے کے بکھیڑے میں کیوں پڑی ہیں۔؟

پریم کلا۔ بہن جی۔ میں نے عرض کی کہ یہ پتی کا کام تھا یوں تو میں ان کے ساتھ ہر رات بجے تک اس نجوم کے کام میں شامل رہتی مگر سوامی جی دو دن سے تھکے ہوئے تھے اس لئے مجھے زیادہ دیر تک بیٹھنا پڑا۔

دروپدی۔ مگر عورتوں کا کام تو رسوئی اور بال بچوں کی پرورش کرنا ہے آپ بھی بابو بن بیٹھی ہیں کیا؟

پریم کلا۔ بہن جی وید کا حکم ہے کہ جس طرح پانی کے ساتھ پانی مل کر ایک ہو جاتا ہے ویسے ہی پتی اور پتنی کے دل مل کر ایک ہو جاویں ان کے سنکلپ و کلپ ایک ہو جاویں گھرست آشرم تب ہی سورگ دھام بن سکتا ہے جب پتنی اور پتی کی خواہشات ایک دوسرے سے پورا میل کھاتی ہوں۔ جہاں وچار میں فرق ہے وہاں مخالفت ہے اگر پتی غیر ملکوں میں جانے اور وہاں کے حالات اور رسم و رواج کو دیکھنے کا شوق ہو اور پتنی کو اپنے گاؤں کے گھر میں بیٹھکر صرف اور تکلا ہی سوجھتا ہو تو آپ خیال کر سکتی ہیں کہ ایسے گھر میں کتنی کھٹ پٹ اور کل رہیگی۔ آپ دیکھیں کہ میرے پتی جی علم نجوم کے استاد ہیں ان کے سنکلپ تارا گن کی تک ہیں۔ لیکن اگر میرے وچار کی اور روٹی تک ہی محدود رہیں تو کیا ہماری خواہشات کبھی ایک ہو سکتی ہیں جبکہ زمین اور آسمان کا فرق ہو۔ اس لئے پتی مجھے علم نجوم کا دان دینا ضروری سمجھا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دروپدی - آپ کو یاد ہوگا کہ میں اور آپ پندرہ برس کی عمر تک سہیلی رہیں - اور مجھے وہ دن بھی یاد ہے کہ جبکہ آپ اور میں اکٹھی بیٹھ کر آدھی رات تک چرخہ کاتا کرتی تھیں - اب مجھے دیکھکر بڑا تعجب ہوتا ہے کہ آپ نے دس بارہ سال میں اتنی ترقی کیسے کر لی ہے

پریم کلا - آپ کو یاد ہوگا - کہ میرا بیاہ چودہ برس کی عمر میں ہو گیا تھا - میرے پتی تو انٹرنس میں پڑھتے تھے مگر میں بالکل اَن پڑھ تھی - پتی جی کا ان دنوں میں بھی جیوتش ودیا اور پرماتما کی بھگتی میں بڑا دھیان تھا - مگر میں اِن باتوں کا خیال تک بھی نہ کر سکتی تھی اِس لیئے ہم میں دن بدن تفاوت ہوتا گیا - انٹرنس پاس کر کے پتی جی نے سوچا کہ ہماری زندگی تب ہی بآرام گذرے گی - اگر میں اپنی استری کو پڑھاؤں اس لیئے امتحان میں پاس ہوتے ہی مجھے چپکے سے ایک دور شہر میں گھر سے نکال کر لے گئے -

دروپدی ! (حیران ہو کر) این ! نکال کر لے گئے !!!

پریم کلا - ہاں - کیونکہ ہمارے گھر کے دوسرے نزدیکی رشتہ دار بھلا اس کام میں کیوں رضا مند ہوتے - پتی جی نے مجھے تعلیم دینی شروع کی اور ہم دونوں نے اِس تعلیم کے زمانہ میں بارہ برس تک برہم چرج رکھا -

دروپدی - برہم چرج رکھا ؟ بہن مجھے تو آپ کی بات پر یقین نہیں آتا اس کا کیا مطلب ہے ؟

پریم کلا بہن جی - اگر ہم برہم چرج کے برت کو نہ رکھتے تو اولاد پیدا ہو جاتی پھر دونوں کے لیئے پڑھنا پڑھانا مشکل ہو جاتا - ہم رات کو علیحدہ جگہوں پر سوتے تھے اور ہم دونوں نے اس پر مضبوط رہنے کا پکا ارادہ کر لیا تھا - ہم بیکار کبھی نہیں بیٹھتے تھے اور من کو کبھی خالی نہیں رہنے دیتے تھے - بلکہ ہر وقت کوئی گہرا وچار یا کوئی مشکل سبق پڑھتے تھے - پتی جی رات کو بات چیت بھی بہت کم کیا کرتے تھے - پرماتما کی موجودگی کو ہر جگہ پر محسوس کرنے کی کوشش کرتے تھے اور ویا یام وغیرہ کے بڑے پابند تھے ہم ہر وقت اس خیال میں رہتے تھے کہ ہم میں کوئی بُرا یا گندہ خیال بھی نہ پیدا ہو اگر کوئی ایسا ہوتا بھی تھا تو ہم اُسے اپنی ڈائری میں نوٹ کر لیتے اور اپنے آپ کو تنبیہ کرتے اور آئندہ ایسے خیالات سے دور رہنے کے لیئے پرماتما سے پرارتھنا کرتے تھے -

دروپدی - ہاں ایسے سادھنوں سے تو برہم چرج رہ سکتا ہے خصوصاً جب پتی اور پتنی دونوں مستقل ارادہ والے ہوں اچھا تو آپ نے تعلیم کس طرح حاصل کی ؟

پریم کلا پہلے دو برس تک تو پتی جی نے ملازمت کر کے مجھے اپنے پاس ہی رکھا اور ہر روز ۶ گھنٹہ پڑھاتے رہے ان کا جتنا وقت دفتر سے بچتا تھا اپنے نت کرموں کو چھوڑ کر باقی سارا میری تعلیم میں خرچ کرتے تھے - انہوں نے اسے اپنی زندگی کا سب سے بڑا کام سمجھ لیا تھا - اس لیئے دو سالوں میں ہی میری لیاقت مڈل تک کی ہو گئی اس کے بعد پتی جی کو ایک بڑی اچھی ملازمت مل گئی - انہوں نے مجھے مہادویالیہ آشرم میں داخل کرا دیا جہاں میں پانچ سال تک پڑھتی رہی پتی جی اس وقت آپ بھی علم نجوم کے متعلق کتب پڑھتے رہے دو سالوں کے بعد وہ تو بہت سی دولت جمع کر کے امریکہ کو چلے گئے اور مجھے یہاں سکول ہی میں چھوڑ گئے -

دروپتی - بہن بتا تو سہی اتنا دھن کہاں سے لیا - ؟

پریم کلا - صرف اتنا روپیہ تھا جو سفر کے لیئے ہی کافی ہو اور وہ کچھ تو اپنی کمائی سے اور کچھ دوستوں سے لیا - امریکہ میں جا کر وہ آپ روپیہ کمانے لگے - اور دو سال میں انہوں نے اتنا روپیہ جمع کر لیا کہ جس سے تین سال تک وہ وہاں کے کالج میں پڑھ سکیں ایک سال وہ پھر روپیہ کما کر انگلستان گئے اور وہاں پہنچ کر مجھے بھی منگوا لیا اور تین سال تک ایک لڑکیوں کے کالج میں پڑھوایا

دروپدی - بہن جی آپ نے واقعی بڑی ہمت کی - مگر مجھے ایک شک ہے کہ ولائتی لوگوں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے ساتھ کھانے سے آپ نے مہا پاپ تو نہیں کیا؟

پریم کلا۔ پاپ کیسا؟ کالج کے لوگ واقعی بہت گوشت کھاتے ہیں مگر کیا ہمارے دیش کے ہندو لوگ مانس نہیں کھاتے۔ بنگال میں تو عموماً استریاں بھی گوشت کھاتی ہیں اور وام مارگی جو بھارت ورش میں بہت سے پائے جاتے ہیں۔ مانس بھوجن کو مکتی کا ایک ذریعہ سمجھتے ہیں۔ کیا ولایت والے ان سے بھی گئے گذرے ہیں ہم دیکھتے ہیں کہ ایک ہی ہندو گھر میں ایک بھائی مانس کھاتا ہے اور دوسرا نہیں کھاتا مگر کیا مانس نہ کھانے والا ہندو کے ہاتھ چھوا ہوا نہیں کھاتا۔ یہ اندھا تعصب نہیں تو کیا ہے۔ ہندو چاہے کیسا ہی بدمعاش۔ شرابی کبابی اور پاپی کیوں نہ ہو اس کے ساتھ کھا لینے میں تو کوئی ہرج نہیں مگر ایک سداچار اور شدہ اخلاق والے انگریز کے ساتھ مل کر کھانا نفرت کے قابل ہے۔

دروپدی۔ مگر ولایت والے تو گئو مانس بھی کھاتے ہیں۔

پریم کلا۔ اہنسا تو ویسی ہی ہوتی ہے۔ جیسے گئو کو قتل کرتے وقت دکھ پہنچتا ہے ویسے بکرے کو بھی پہنچتا ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ ان میں سے زیادہ مفید کون سا ہے ایک پشو زیادہ مفید ہونے سے زیادہ پوجا کے لائق ہے دوسرا عام پشو ہے

بہن جی۔ میں سچ کہتی ہوں کہ ہمارا دیش سب دیشوں سے گرا ہوا ہے اور اس گراوٹ کا خاص سبب یہ ہے کہ یہاں کے لوگوں کے خیالات بہت تنگ ہیں یہاں بھیڑ چال بہت جاری ہے اور جو خیالات صدیوں سے لوگوں کے دلوں میں آتے رہے ہیں چاہے وہ کیسے ہی برے کیوں نہ ہوں ان سے الٹا چلنا بہت برا سمجھا جاتا ہے یہاں کے لوگوں نے اپنی عقل کو تو لاٹھی سے بھگا دیا ہے ان کے لئے تو پچاس آدمیوں کی برادری ہی وید شاستر۔ برادری ہی آتھوں پرمان برادری ہی ست دھرم کی کسوٹی برادری ہی لوک پرلوک ہے مجھے تو کبھی کبھی ایسی بھڑک آتی ہے۔ کہ پرماتما ایک ایسا اگنی کنڈ تیار کریں جس میں یہ ساری برادریاں جل بھن کر خاک ہو جاویں۔

دروپدی۔ بہن جی آپ کی کلام کا ایک ایک لفظ سچا ہے۔ مجھے بھی دو تین سالوں سے اپنی ترقی کے لئے اُمنگ پیدا ہو رہی ہے مگر میرے پتی جی برادری سے اتنا ڈرتے ہیں۔ کہ کوئی خاص کوشش نہیں کر سکتے کچھ سدھار کرنے کی کوشش انہوں نے ضرور کی۔ مگر ان کوششوں پر برادری کا پتھر ایسا پڑا کہ سب دھول میں مل گئیں۔ ایک دن سوامی جی نے مجھے ایک کالج کو دیکھنے کے لئے بھیجا تھا ایک دن آگرہ میں مجھے ایک جلسہ پر بھی لے گئے تھے اور وہاں میں نے کوئی پردہ نہیں کیا۔ ایک آپ سے اور عرض ہے۔ کہ آپ میرے سوامی جی کو مل کر ان کو اکساویں کہ وہ مجھے علم حاصل کرانے کی خاص کوشش کریں۔

پریم کلا۔ ضرور ضرور میں آپ کی آگیا کا پالن ضرور کروں گی۔

اتنے میں صبح ہو گئی پریم کلا اپنے نت کرموں سے فارغ ہو کر اپنے پتی جی کے کمرے میں ہنستے چہرے سے داخل ہوئی۔ ودیا دھر نے پاؤں کی آہٹ سن کر آنکھیں کھول دیں آنکھیں کھلتے ہی انہوں نے اپنے روبرو ایک کمل نینی ہنس مکھ دیوی کو کھڑے دیکھا جس نے مسکراتے ہوئے لبوں سے پریم سے بھرے کنیوں سے ہنستے کہی۔ ودیا دھر نے اپنی ادھ کھلی آنکھوں سے اس پھول سے بے لوث چہرے کو دیکھا اور جواب میں ہنستے کہی۔ پریم کلا گھر کے سب کام کاج کو درست کر کے اسپتال میں گئی وہاں سے ۸ بجے واپس آئی۔ اور اپنے پران پتی کو رات کے تیار کئے کاغذ دیئے ودیا دھر نے ان کو بغور دیکھا اور اپنی حسب منشا تیار پا کر اپنی دھرم پتنی کا خلوص دل سے شکریہ ادا کیا۔ پریم کلا کی ساری رات کی محنت کا اجر اس پریم بھرے شکریہ سے مل گیا۔ پرماتما اشیرباد کریں۔ کہ اس کہانی کے پڑھنے والے میں اسی قسم کا جذبہ پیدا ہو وہ اپنی استری کو یوگیہ بنانے اور خود یوگیہ ست کرنے کی کوشش کریں تاکہ ہندوستان سے بدمعاشی بدکاری مکاری پاپ دور ہو کر آنند۔ شانتی اور اشیرباد پراپت ہو۔ (ترجمہ جاری دنو جیون)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نئے گانے

(۱) طرز ہائے میاں پڑوں میں تورے پیاں

ٹیک - آئے شرنا - پڑے ہیں تورے چرنا
نبھاد شرن گہی کو
پربھو شرنا گتی میں تمہاری ہم آئے ہیں پاپی دکھیاری
اُبھارو دینا بندہو - اُتارو بھو سند ہو - آئے
دھڑکتیاں تڑپتیاں سردھنیاں ہیں چھتیاں

کرموں کے مارے ہم تو بھریں ہیں - پناہ ملتا نہیں ٹالے
تورے دوارے پہ آئے - چندر اور کہاں جائے
جیسا چاہے دکھ پاسے گھبرائے لو بچائے آئے

---

(۲) طرز دھیر دھرو موری بہن

ٹیک کیوں ناتھ کرو ہر دیری
لو بیگ خبر سدہ میری
جگ ساگر میں نیا - نہیں تم بن اور کھویا
ہے دین پہ بپت گھنیری
میں بکاری ہوں دکھیاری پڑوں دینا ناتھ
چندر شرن میں آیا سوامی پکڑ اُبھارو ہاتھ - کیوں

---

(۳) طرز ہم کو جانی جان لے جان لے

ٹیک اب تو پرانی مان لے مان لے
ہٹ کے ہٹیلے متوالے ہا
پربھو کو بھجو پرانی ہر دم پل چھن
مورکھ تیاگو جھوٹی کامنا - ہا ابتو
نشدن پل چھن ادم گن گائے کے
جیون سدھارو کرم دھرم کمائے کے
کرم دھرم میں من کو لگاؤ جی - ہاں
مایا دجگ جال ٹھگائی - چپل منا کو پرائی آشا
رہا -
کام کرودھ لوبھ موہ آدی کو بسار کے
تن کو بھی ایکاگر کر اندریوں کو مار کے
پرم تپا کا روپ چندر چت دھار لو - ابتو

---

(۴) غزل

ویدک دھرم پہ پیارو تم جان نثار کردو
تن من بھی دھرم پہ اپنا سارا نثار کردو
دُنیا خلعت پہ ساری تُلی ہوئی ہے
بس آج تم دھرم پہ دنیا نثار کردو
گر دھرم کے لئے کچھ تکلیف بھی نہیں ہو
اس دکھ وشیش پہ تو تن من نثار کردو
تہی آرزو رشی کی عالم میں نور پھیلے
اس آرزو پہ اپنے ارماں نثار کردو
آپس میں مت لڑو تم رشیوں کی آبرو پہ
یہ خانہ جنگیوں کا میداں نثار کردو
دنیا میں گر دھرم کا پرچار چاہتے ہو
تو زندگی کے سارے سامان نثار کردو

(۵) غزل

کسی بے کس کو اے بیداد گر مارا تو کیا مارا
جو خود ہی مر رہا ہو اُس کو گر مارا تو کیا مارا
بہت مشکل ہے جڑ سے کاٹنا اپنی برائی کا
تیرے یا کلہاڑی سے شجر مارا تو کیا مارا
جو دشمن پانچ کو جیتے وہی دنیا میں فاتح ہے
چڑھائی کر کے فوجوں سے نگر مارا تو کیا مارا
شکاری بہت سے یہاں پر شکارِ نفس ہوتے ہیں
بندوقوں کی پچھاڑوں سے ببر مارا تو کیا مارا
لگا کر غوطہ اندر میں خودی کو ناش کر ڈالو
لگا کر غوطہ دریا میں مگر مارا تو کیا مارا

لاونی (۶)

نہیں ملے ہری دھن تیاگے نہیں رام جی جان بجے
نارائن تو ملے اوس کو جو من میں کا ابھمان تجے
سُت دارا یا کٹمب تیاگے یا اپنا گھر بار تجے
نہیں ملے پربھو تو اپنی جگت کا سب بیوہار تجے
کند مول پھل پھول کھائے رہے اور اَن کا بھی آہار تجے
وستر کو تیاگے نگن ہو رہے کیا ایسی نار تجے
تو بھی ہری نہیں ملے یہ تیاگے چاہے اپنے پران تجے
جات کو اپنے تجے اور کل کی ساری چال تجے
بن میں نشدن پھرے اور اس دنیا کا جنجال تجے
دیہہ کو اپنی جلا دے شریر کی بھی کھال تجے
برہم گیان نہیں ہو تو بھی چاہے وہ اپنی سنتان تجے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نارائن تو ملے اُسے جو من میں کا ابھمان تجے
رہے رات دن کھڑا نہ سوئے پرتھوی کو ہی شین تجے
کشٹ اٹھائے ہے بے چین ہے اور سارا جو کچھ چین تجے
میٹھا ہو کر بولے سب سے کڑوے اپنے بین تجے
اتنا تیاگے اور دیہہ ابھمان بھی دن رین تجے
کسی طرح سے میں ملے ہیں ہری چاہے سکل جہان تجے
نارائن تو ملے اُسے جو من میں کا ابھمان تجے

(۷) ایک میٹھا گانا

وزن راجہ ہوں میں قوم کا)

سرشٹی کے آرنبھ میں دیا ایش نے دان
رگ یجو اور سام اتھر دیہ گیان کی کھان
ویدک ہمارا دھرم ہے۔ آریہ ہمرا نام
ایک برہم کو پوجنا یہی مکھیہ اک کام
سروویاپی ایک رس نراکار کرتار
جنم مرن سے رہتا ہے لیت نہیں وتار
اوناشی سروگیہ ہے سرشٹی پالن ہار
ہردے ماہیں لیت ہے نج من مکر سدھار

جو جن ویدک ریت سے کرے ایش کا دھیان
پورن ہوں سب کامنا من آنچے ست گیان
سنگ سدا سکھ دیت ہے کریئے سجن دیکھ
کبھو نہ کریئے دشٹ کا سنگ مین اور رہیکھ
بڑن بڑن کو دکھ ہے چھوٹن سے دکھ دور
تارے سب نیارے رہیں کرے چند اسوار
دھرم پرکھش ایسا بنا جیسی سرل کھجور
چڑھے تو میوہ چاکھ لے گرے تو چکنا چور
نشہ نہ نر کو چاہیئے نرپ بدھی ہر لیت
ایک نشہ کے کارنے سب جگ تا کی دیت

(۸) طرز جو پیا آئے نہ

ٹیک پربھو گن گائے نہ۔ پاپی شرن انکی جائے نہ
دکھ پائے۔ اٹھائے۔ گنوائے عمر۔ گن گائے نہ پاپی
تم کو لازم تھا کسنگت سے ہٹانا دل کا
اپنے معبود کے در پہ تھا بٹھانا دل کا
کھوٹے کرموں میں رہا تو اور بہانا دل کا
بنا دام غلام ہوا کب ہے دانا دل کا
مشکل ہے کہیں قابو میں آنا دل کا
دل ڈلائے نہ۔ چندر خود جائے نہ۔ پھر دکھ پائے نہ پاپی

چند ایک مفید اور کارآمد نسخہ جات

(۱) سگندھت دھوپ بتی

لوبان کپور سفید چندن کا چورا شورہ
۸ تولہ یک تولہ ۲ تولہ یک تولہ
دھوپ کی لکڑی لکڑی کا کوئلہ دار چینی
ایک چھٹانک ۲ تولہ یک تولہ
چھڑیلا ناگرموس پاندری
یک چھٹانک ایک تولہ ایک تولہ

ان سب کو اچھی طرح پیس کر کوٹ چھان کر جائفل کا تیل تھوڑا سا ملا کر بانس کی پتلی سینگ پر چڑھا کر سایہ میں خشک کرو اور کام میں لاؤ۔

خوشبودار منجن بنانے کی ترکیب

بادام کا چھلکا جلا ہوا سپاری جلی ہوئی
یک چھٹانک یک چھٹانک
کوڑیا مٹی ایک چھٹانک سونی مصطگی یک تولہ

دیسی کوئلہ پسا ہوا ایک تولہ

ان کو خوب پیس کر کسی عطر کی چند بوندوں سے معطر کر لو۔ اس کے لگانے سے دانت صاف اور ان میں کوئی روگ نہیں رہتا۔

ٹھنڈا سرمہ

۵ تولہ سرمہ کو لے کر تین دن پانی میں بھیگا رہنے دو پھر ایک تولہ کافور اور ایک تولہ الائچی کے دانے ملا کر نیم کے پتوں کے عرق میں گھوٹو اس کے خشک ہونے پر عرق سونف سے گھوٹو۔ خشک ہونے پر کام میں لاؤ یہ سرمہ آنکھوں کو ٹھنڈا رکھیگا اور بینائی کو تیز کرے گا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مہانسہ کی دوا

لودھ کوٹھ لال چندن مجیٹھ مالکنگنی ہلدی بڑ کی چھال جٹا سب ایک تولہ چرونجی ۴ تولہ ان سب کو کپڑ چھان کر گلاب عرق میں ملا کر منہ پر لیپ کرو بعد دو گھنٹہ کے مسور کی دال کو گھوٹ بکری کے دودھ میں پیسکر منہ پر اُبٹنا کر دو اس طرح متواتر کچھ دن کرنے سے چہرہ کے سب چھائیں مہانسے صاف ہو کر چہرہ گلاب کے پتوں کی طرح خوبصورت ہو جاوے گا

چندر کھی تیل

بادام کی گری ۲ تولہ عرق گلاب ۳ چھٹانک رس کپور ۳ رتی صندل ۱ تولہ اس کو اس طرح بناؤ کہ پہلے باداموں کو پانی میں بھگو کر اس کا چھلکا علیحدہ کر لو پھر عرق گلاب میں خوب پیسو باریک ہونے پر عرق گلاب میں گھول کر نالین میں چھان لو۔ اور رس کپور کو باریک پیسکر ملا دو پھر صندل ملا کر شیشی میں بھر دو۔ بس بن گیا اگر زیادہ خوشبودار کرنا ہو تو ایسنس آف لیونڈر ۲۰ بوند ملا دو۔ اس کو منہ پر ملنے سے مہانسہ چہرہ کا چھنا۔ سر درد وغیرہ دور ہو جاتی ہے بازار ولایتی پھولوں کا دودھ کہلاتا ہے۔

عرق کافور

رکٹی فائیڈ اسپرٹ ڈیڑھ پاؤ۔ کافور ایک چھٹانک ملا کر بوتل کا منہ کاگ سے بند کر دو۔ ۵ گھنٹہ میں عرق تیار ہو گیا ہیضہ کے لئے نہایت اکسیر ہے۔

منہ کی بدبو دور کرنا

تج کافور بیج کوٹ ناگ کیسر کمل کی جڑ ہموزن لے کر کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر مٹر کے دانے برابر گولی بنا کر منہ میں رکھ کر اس کا رس چوسیں۔

کپڑے پر نشان ڈالنے والی سیاہی

کاسٹک ایک حصہ دس گنا پانی میں گھول کر گیرو اور کاجل بقدر ضرورت ملاؤ۔ اس سے کپڑے پر لکھا ہوا پختہ ہوتا ہے۔
اس کا نام مارکنگ انک ہے ولایت سے سینکڑوں روپیہ کی آ کر فروخت ہوتی ہے۔

فوراً دہی جمانا

جس طرح دہی جمانے کے لئے دودھ برتنوں میں ڈالتے ہیں اُسی طرح دودھ ڈال کر ٹارٹارک ایسڈ تھوڑا سا ڈال دو۔ فوراً چند ہی منٹ میں دہی جم جاوے گا۔

دودھ کا سفوف بنانا

دودھ تازہ ایک سیر پکا کر سخت گاڑھا کر لیں۔ پھر قدرے سوڈا بائی کارب ڈال کر حسب ضرورت کھانڈ ملا کر ذرا اور آنچ دے لیں۔ پھر دھوپ میں خشک کر لیں یہ دودھ کا سفوف ہے ایک تولہ سفوف پاؤ بھر گرم پانی میں ڈالنے سے خالص دودھ بن جاتا ہے۔

دال کا مزیدار مصالح

ہینگ کا پھول	آم کی کچریاں خشک	سونٹھ
۳ ماشہ	۲ تولہ	۲ تولہ
دھنیا	زیرہ سفید بھنا ہوا	الائچی بڑی
۲ تولہ	۲ تولہ	½ تولہ
زیرہ سیاہ	کالی مرچ	لونگ
½ تولہ	½ تولہ	½ تولہ
مرچ سرخ		
۲ تولہ		
ست لیموں	نمک سینھا	نمک سیاہ
۷ ماشہ	۲ تولہ	۲ تولہ

سب کو کوٹ چھان کر تیار کر لو یوں ہی کھاؤ تو چورن پانی ملا لو تو چٹنی دال میں ڈالو تو مصالح ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نقد دھرم

لکھا سوامی رام تیرتھ جی

ہمارے وید میں لکھا ہے کہ جے (فتح) ست ہی کی ہوتی ہے - جھوٹ کی کبھی نہیں ہوتی سانچ کو آنچ نہیں دروغ کو فروغ نہیں جہاں کہیں دنیا میں دولت و اقبال ہے دھرم ہی اس کا اصلی سبب ہے ہندو کہتے ہیں کہ لکشمی وشنو کی استری ہے اور وہ پتی برتا ہے جہاں وشنو جی (یعنی ست یا راستی) ہونگے - وہیں لکشمی ہوگی - اس کو اور کسی شخص کا لحاظ نہیں اقبال جنس جغرافیہ نہیں - یعنی کسی مقام پر محدود نہیں - جو لوگ یورپ اور امریکہ وغیرہ کی ترقی کو وہاں کی سرد آب و ہوا سے منسوب کرتے ہیں یا جو بعض اور ملکوں کی پستی کو وہاں کے حدود اربعہ سے تعلق دیتے ہیں غلطی کرتے ہیں ابھی دو ہزار سال نہیں ہوئے انگلینڈ کے باشندے روما وغیرہ میں بردے اور غلام بنے بکتے تھے آج انگلینڈ اتنے بڑے ملکوں کا راج کر رہا ہے کیا انگلینڈ اپنے پرانے حدود اربعہ سے بھاگ کر کہیں آگے نکل گیا ہے؟ پانسو سال پہلے امریکہ زمین کے اسی موقعہ پر تھا - جہاں آج ہے - لیکن اس عرصہ میں باشندوں کی حالت میں تفاوت کا اندازہ لگائیے - روما - یونان مصر اور ہمارا ہند آج وہیں تو ہیں - جہاں ان دنوں تھے بلکہ تمام دنیا میں ان کے علم و فضل کی دھاک تھی خوشحالی ملکوں اور انسانوں کا لحاظ نہیں کرتی - جو لوگ ست پر چلتے ہیں صرف انہیں کی جے ہوتی ہے اور جب تک ست دھرم پر چلتے ہیں - ان کی جے رہتی ہے -

پیارے معاف کرنا! رام آپ کا ہے - اور آپ رام کے ہیں - تم ہمارے ہو - ہم تمہارے ہیں پورے پریم کے ساتھ سامنے آؤ - جو کچھ ہم کہیں گے - لیکن خوشامد نہیں کریں گے - محبت اس بات کی مقتضی ہے کہ آدمی خوشامد نہ کرے - رام جاپان میں رہا امریکہ میں رہا - یورپ کے جس ملک دیکھے - پر جہاں فتح پائی راستی کی پائی امریکہ جو ترقی کر رہا ہے دھرم پر چلنے سے کر رہا ہے دھرم پر کسی کا اجارہ نہیں ہر جگہ عمل میں آسکتا ہے - دھرم دو قسم کا ہے - ایک نقد دوسرا اودھار یہ ایک مثال سے واضح ہوگا ایک آدمی نے کچھ مال زمین میں دفن کر رکھا تھا - اس کے لڑکے کو معلوم ہو گیا لڑکے نے زمین کھود کر روپیہ نکال لیا اور صرف کر ڈالا لیکن تول کر اتنے ہی وزن کے پتھر وہاں رکھ چھوڑے - چند روز بعد جب باپ نے زمین کھودی اور روپیہ ندارد تو رونے لگا ہائے میری دولت کہاں گئی - لڑکے نے کہا بابا جان! روتے کیوں ہو - آپ نے اس کو برتاؤ میں تو لانا ہی نہ تھا اور رکھ چھوڑنے کے لئے دیکھ لو اتنے ہی وزن کے پتھر وہاں موجود ہیں - ؎

مصرعہ برائے نہادن چہ سنگ و چہ زر

مذہبی لڑائیاں اور رونے جو ہوتے ہیں - وہ نقد دھرم پر نہیں ہوتے اودھار دھرم پر ہوتے ہیں نقد دھرم وہ ہے - جو بعد از مرگ سے نہیں بلکہ موجودہ زندگی سے سروکار رکھتا ہے اودھار دھرم اعتباری ہوتا ہے - نقد دھرم یقینی اودھار دھرم کہنے کے لئے نقد دھرم کرنے کے لئے وہ حصہ دھرم کا جو نقد ہے اس پر تمام ہی مذاہب کا اتفاق ہے ست بولنا علم پڑھنا اور اس پر عمل کرنا خود غرضی سے پاک ہونا - پرائے مال کو یا پرائی عورت کو دیکھ کر حرام دل نہ ہونا دنیا کے لالچ اور دھمکیوں کے جادو میں آکر حقیقت اصلی (ذات مطلق) کو نہ بھولنا مضبوط دل اور مستقل مزاج ہونا وغیرہ اس نقد دھرم پر کہیں دو رائیں نہیں ہو سکتیں اودھار کے دعوے مدعی پیشہ لوگوں کو سونپ کر خود فرض موجودہ (نقد دھرم) پر چلنے والے ہی عروج اور ترقی پاتے ہیں - اس بات کا عملی یقین اور ملکوں میں جانے سے ہوا -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہندوستان اور امریکہ میں کیا فرق ہے؟

یہاں دن ہے تو وہاں رات ہے وہاں دن ہے تو یہاں رات ہے جن دنوں ہندوستان کا ستارہ بلا تھا - امریکہ کو کوئی جانتا بھی نہ تھا آج امریکہ عروج پر ہے تو ہندوستان کی پوچھ نہیں - ہندوستان میں بازار وغیرہ میں رستہ چلتے بائیں رخ چلتے ہیں - وہاں دائیں رخ (داہنے طرف) پوجا اور تعظیم کے وقت یہاں جوتا اُتارتے ہیں وہاں ٹوپی - یہاں گھروں میں راج مردوں کا ہے وہاں عورتوں کا - اس ملک میں یہ شکایت ہے کہ بیوہ ہی بیوہ ہیں - اس ملک میں کنواری ہی کنواری عورتیں زیادہ ہیں ہم کہتے ہیں کتاب میز پر ہے وہ کہتے ہیں "کتاب پر میز ہے" (دی بک آن دی ٹیبل) ہندوستان میں گدھا اور اُلو بیوقوفی کی علامت ہیں اُس ملک میں گدھا اور اُلو نیکی اور عقلمندی کی نشانی ہیں - اس ملک میں جو کتاب لکھی جاتی ہے اگر نصف کے قریب پچھلے بزرگوں کے حوالوں سے نہ بھری ہو تو اس کی قدر نہیں - اس ملک میں کتاب کی کل باتیں نئی نہ ہوں تو اس کی قدر نہیں - یہاں کوئی کارآمد بات معلوم ہو جائے - تو اُسے چھپا کر رکھتے ہیں - وہاں مطبع میں چھپا دیتے ہیں - یہاں مذہب پرستی بے انداز ہے وہاں نقد و برہم بہت ہے - ہمارے ہاں اس بات میں بڑائی ہے کہ اوروں سے نہ ملیں اپنے ہی ہاتھ سے پکا کر کھائیں - اور سب سے الگ رہیں - وہاں پر جتنا اوروں سے ملیں اُتنی ہی قدر ہے یہاں پر غیر ملکوں کی زبان پڑھنا کچھ معیوب سا سمجھا جاتا ہے وہاں جس قدر غیر ملکوں کی زبان سے واقفیت حاصل کرو اُتنی ہی زیادہ عزت ہوتی ہے جب رام جاپان کو جا رہا تھا تو جہاز پر امریکہ کا ایک عمر رسیدہ پروفیسر دوست بن گیا - وہ روسی زبان پڑھ رہا تھا - دریافت سے معلوم ہوا کہ گیارہ زبانیں پہلے بھی جانتا ہے - اس سے پوچھا گیا کہ اس عمر میں یہ نئی زبان کیوں سیکھتے ہو؟ جواب دیا کہ میں جیالوجی (علم طبقات الارض) کا پروفیسر ہوں - روسی زبان میں جیالوجی کی ایک نادر کتاب لکھی گئی ہے - اگر اس کا ترجمہ کر سکوں گا تو میرے اہل ملک کو فائدہ کثیر پہنچیگا - اس لئے روسی زبان پڑھتا ہوں - رام نے کہا اب تم موت کے قریب ہو - اب کیا پڑھتے ہو اب خدا کی خدمت کرو اس میں کیا دھرا ہے؟ جواب دیا کہ بندوں کی خدمت میں خدا کی خدمت ہے -

نیز اگر بفرض محال یہ کام کرتے دوزخ میں جاؤں کچھ پرواہ نہیں مجھے جہنم کے دُکھ ملتے ہیں تو ہزار جان سے قبول ہیں - بشرطیکہ بھائیوں کو سُکھ لابھ مل جائے اس زندگی میں لذت فقد متگزاری کا حق میں موت کے اُس پار کے ڈر سے چھوڑ سکتا - یہی نقد دہرم ہے - بھگوت گیتا میں بڑی خوش اسلوبی سے ارشاد ہے کہ

कर्मण्येवाधिकारस्ते मा फलेषु कदाचन

یعنی کام تو کرتے جاؤ - لیکن پھل (نتیجہ) پر آنکھ مت رکھو -

لارڈ میکالے کی دعا تھی کہ میں مروں تو کتب خانہ میں دل
مروں تو کوچۂ یار ہی میں مروں
مریں تو فرض ادا کرتے مریں مسلّح مریں -
میدان کارزار میں مریں - ہمت آنند اور اُتساہ کے ساتھ جان دیں -

ایک شخص باغ لگاتا تھا کسی نے پوچھا بڈھے میاں! کیا کرتے ہو تم - کیا اس کا پھل کھاؤ گے ایک پاؤں تو گویا تمہارا پہلے ہی قبر میں ہے - کیا تم کو وہ فقیر کی بات یاد نہیں ہے - ؎

گھر بناؤں خاک اس وحشت کدہ میں ناصحا
آئے جب مزدور مجھ کو گور کن یاد آگیا

باغبان نے جواب دیا اوروں نے بویا تھا - ہم نے کھایا - ہم بوئیں گے اور کھائیں گے اسی طرح دنیا کا کام پڑا چلتا ہے - جتنے بزرگ ہو گئے ہیں کیا اُن حضرات نے اُن درختوں کا پھل خود کھایا تھا - جو وہ بو گئے؟ ہرگز نہیں ان بزرگوں نے تو فقط اپنے جسموں کو گویا کھاد (کھاد) بنا دیا - پھل کہاں کہاں جن درختوں کا پھل صدیوں میں لوگ آج کھا رہے ہیں وہ اُن رشیوں کی خاک سے پیدا ہوئے ہیں - یہی اصول مذہب کی اصل جان ہے - یہی اصول اس پروفیسر کے عمل میں پایا گیا جو روسی زبان پڑھتا تھا -

جس وقت رام جاپان سے امریکہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جہاز میں کوئی ڈیڑھ سو لڑکے جاپانی تھے جن میں بعض امیروں کے گھرانے کے بھی تھے پر اُن میں شائد ہی کوئی ایسا تھا جو اپنے گھر سے روپیہ لے چلا ہو۔ اکثر تو ایسے تھے کہ جہاز کا کرایہ بھی انہوں نے گھر سے ادا نہ کیا تھا۔ کوئی اُن میں سے امیر مسافروں کے بوٹ صاف کرنے پر کوئی جہاز کی چھت کے تختے دھونے پر۔ بعض کسی ایسے ہی اور رذیل کام پر نوکر ہو گئے تھے۔ اور یوں جہاز کا خرچ ادا کر رہے تھے۔ دریافت کرنے سے ان کا یہ خیال پایا گیا کہ اپنی قوم کا روپیہ غیر ملکوں میں جا کر کیوں خرچ کریں۔ جہاز کا کرایہ بھی محنت کے ذریعے ادا کرتے ہیں۔ امریکہ میں جا کر ان میں سے بعض طالب علم تو امیروں کے گھروں میں دن بھر محنت مزدوری کرتے تھے اور رات کو نائٹ سکولوں میں جا کر پڑھتے تھے۔ اور بعض ریل کی سڑک پر یا بازاروں میں روڑی کوٹنے پر یا اور کسی کام پر لگ گئے یہ لوگ گرمیوں میں مزدوری کرتے تھے۔ اور جاڑوں میں کالج کی تعلیم پاتے تھے ع ہر چہ علم چوں شمع باید گداخت۔ اسی طور پر سات آٹھ سال بسر اوقات کر کے اپنے دماغ کو امریکہ کے علم و ہنر سے اور اپنی جیبوں کو امریکہ کے روپیہ سے بھر کر یہ جاپانی اپنے ملک میں واپس آتے ہیں ہر جہاز میں بیسیوں اور کئی دفعہ سینکڑوں جاپانی امریکہ وغیرہ کو جاتے رہتے ہیں۔ ہزارہا بلکہ لکھوکھا جاپانی ہر سال جہازوں میں جرمنی اور امریکہ کو جا کر وہاں سے علم لے کر واپس آتے ہیں۔ اس کا نتیجہ آپ دیکھ ہی رہے ہیں۔ پچاس سال ہوئے جاپان ہندوستان سے بھی پست تھا۔ آج یورپ سے بھی بڑھ گیا۔ تمہارا ہاتھ خوب گوڑ چٹا ہے۔ اور اس کا خون بالکل صاف ہے۔ اگر کلائی پر پٹی باندھ دو گے تو خون ہاتھ کا ہاتھ ہی میں رہے گا۔ باقی جسم میں نہیں جائے گا۔ لیکن گندہ ہو جائے گا اور ہاتھ سوکھ جائے گا۔ پس جن ملکوں نے یہ کہا کہ ہم خوب ہیں۔ ہم ہی اچھے ہیں۔ ہم ہی بڑے ہیں۔ ہم لیچھوں یا کافروں سے کیوں سروکار رکھیں۔ اور اپنے آپ کو الگ تھلگ کر لیا۔ انہوں نے اپنے آپ پر گویا پٹی باندھ کر [illegible]

نرالا کھڑا سو گندا ہو ؎

آب دریا بہے تو بہتر
انساں رواں رہے تو بہتر

اگر غور سے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ جن ملکوں نے ترقی کی ہے چلتے ہی رہنے سے کی ہے۔ امریکہ کے لوگوں کی کیفیت اس بارہ میں دیکھئے! اوسطاً ۴۵ ہزار امریکن فی روز پیرس میں رہتے ہیں۔ گروہوں کے گروہ آتے ہیں۔ اور جاتے ہیں کوئی ذرا سی ایجاد و اختراع فرانس میں دیکھی تو جھٹ اپنے ملک میں پہنچا دی بیمانے فرنس اور ہنر سیکھنے میں بھی کوئی فرق گذاشت نہیں ہر موسم میں کوئی اسی ہزار امریکن مصر میں آتے ہیں مینارؤں کو دیکھنے ہیں ۴۰ فی صدی امریکن ساری دنیا میں گھوم چکے ہیں۔ اس طرح سے یہ لوگ جہاں علم ہوتا ہے وہاں سے لا کر اپنے ملک میں پہنچا دیتے ہیں۔ جرمنی والوں کی بھی یہی کیفیت ہے امریکہ سے آتے وقت رام جرمن جہاز پر سوار تھا۔ قریباً تین سو درجہ اول کے مسافر ہوں گے۔ اُن میں پروفیسر ڈیوک بیرن سوداگر لوگ شامل تھے دن کے وقت عموماً جہاز کی بالا ترین چھت پر جا کر رام بیٹھتا تھا۔ تنہائی میں پڑھتا لکھتا تھا یا دھیان بچار میں لگ جاتا تھا۔ لیکن جرمن لوگ جہاز کی اوپر کی چھت پر آن کر رام کو نیچے لاتے تھے اور رام کے لیکچر کرتے تھے۔ رام کو غیر ملک کا سمجھ کر کافر یا ملیچھ کا سلوک تو نہ تھا۔ یہ خیال تھا۔ کہ جتنا بھی علم اس غیر ملک والے سے مل سکتا ہے لے لیں۔ اضلاع متحدہ امریکہ میں سب سے پہلا شہر جو رام نے دیکھا میاٹل واشنگٹن ہے وہاں یونیورسٹی نے رام کو ہندو فلسفہ پر لیکچر دینے کے لئے مدعو کیا۔ لیکچر کے بعد ایک جوان پروفیسر سے ملاقات ہوئی۔ جو ابھی ابھی جرمنی سے واپس آیا تھا۔ رام نے پوچھا کہ جرمنی کیوں گئے تھے؟ اس نے کہا کہ علم نباتات اور علم کیمیا میں اپنی یونیورسٹی کا جرمن یونیورسٹیوں سے مقابلہ کرنے گیا تھا اور عام طور پر اس کا نتیجہ یہ سنایا۔ کہ دس سال کا عرصہ ہوا جرمنی ہم سے بڑھ کر تھی۔ لیکن آج ہم اس سے کم نہیں۔ پیر شو بیا موتو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جانشانی کے ساتھ غیروں سے سیکھ سیکھ کر ان لوگوں نے ودّیا کو پایا ہے۔ اور بڑھایا ہے۔ یہ خیال صحیح نہیں۔ کہ امریکہ کے لوگ ڈالر (روپیہ) کے غلام ہیں۔ بلکہ ودّیا کے پیچھے ڈالر خود آتا ہے جو لوگ امریکہ والوں کو یہ الزام لگاتے ہیں کہ ان کا دھرم نقد دھرم نہیں بلکہ نقدی دھرم ہے۔ وہ یا تو امریکہ کی حقیقی حالت سے واقف نہیں یا بالکل بے انصاف ہیں اور مصداق اس مقولہ کے ہیں یہ ابھی بچے ہیں کون دانت کھٹے کرتے۔ شیکاگو فورنیا میں ایک عورت نے اٹھارہ کروڑ روپیہ دے کر ایک یونیورسٹی قایم کی۔ اسی طرح علم کے بڑھانے اور پھیلانے کے لئے ہر سال کروڑوں کا دان دیا جاتا ہے ہندوستان کی برہم ودّیا کی وہاں یہ قدر ہے۔ کہ جیسا ویدانت امریکہ میں ہے ویسا عملی ویدانت ہندوستان میں آج کل نہیں ہے مگر ان لوگوں نے ہمارے ویدانت کو پچا لیا ہے اور اپنے جسم و جان میں داخل کر لیا ہے لیکن ہندو نہیں بن گئے ویسے ہی ہم ان کے علوم و فنون کو پچا کر بھی اپنی قومیت قایم رکھ سکتے ہیں۔ درخت باہر سے کھاد لیتا ہے لیکن خود کھاد نہیں ہو جاتا۔ باہر کی مٹی پانی ہوا روشنی کو کھاتا ہے۔ اور ہضم کرتا ہے لیکن مٹی پانی ہوا وغیرہ نہیں ہو جاتا۔ جاپانیوں نے امریکہ اور یورپ کے علوم و فنون پچا لئے۔ لیکن جاپانی بنے رہے۔ دیوتاؤں نے اپنے بچے کو راکشسوں کے ہاں بھیجکر ان کی جان بخش ودّیا سیکھ لی۔ لیکن اس سے راکشس نہیں ہو گئے۔ اسی طرح تم یورپ و امریکہ جاکر ان کے علم سیکھنے سے غیر ہندو یا غیر ہندوستانی نہیں ہو سکتے جو لوگ علم کو جغرافیہ کی حد بندی میں ڈالتے ہیں یہ وہ یہ ہمارا علم ہے۔ وہ غیر لوگوں کا علم ہے غیر لوگوں کا علم ہمارے ہاں آنے میں گناہ ہوگا اور ہائے! ہمارا علم اور لوگ کیوں لے جائیں یہ اس خیال والے لوگ اپنے علم کو جہالت مطلق میں بدلتے ہیں۔ اس کمرہ میں روز روشن ہے یہ روشنی نہایت دل پسند اور سہانی ہے۔ اگر ہم کہیں یہ ہماری روشنی ہے ہماری ہے۔ ہائے! کہیں باہر کی روشنی سے مل اپوتر دتا پاک نہ ہو جائے! اور یہ خیال اپنی روشنی کی حفاظت کرتے ہوئے ہم چکیں گرا دیں پردے ڈال دیں دروازے بھیڑ دیں کھڑکیاں لگا دیں روشندان بند کر دیں تو روشنی ایک دم کافور ہو جائے گی۔ نہیں مشک سیاہ ہو جائے گی یعنی اندھیرا ہی اندھیرا پھیل جائے گا ہائے! ہم لوگوں نے ہندوستان میں یہ غلط پولیسی کی چال کیوں اختیار کی! ؎

حب وطن از ملک سلیمان خوشتر
خار وطن از سنبل و ریحان خوشتر

کہہ کر خود تو خار ہو جانا اور ملک کو خارستان کر دینا حب وطن نہیں ہے۔

عموماً ایک ہی قسم کے درخت جب اکٹھے گنجان جھنڈوں میں اگتے ہیں تو سب کمزور رہتے ہیں ان میں سے کسی کو ذرا الگ بو دو تو بہت مضبوط اور تناور ہو جاتا ہے۔ یہی حال قوموں کا ہے کشمیر کی بابت کہتے ہیں۔ ؎

اگر فردوس بر روئے زمین است
ہمین است و ہمین است و ہمین است

لیکن وہ کشمیری جو اپنے فردوس (Happy Valley) کو چھوڑنا گناہ سمجھتے ہیں کمزوری ناداری اور جہل میں ضرب المثل ہو رہے ہیں اور وہ بہادر کشمیری پنڈت جو اس پہاڑی فردوس سے باہر نکلے گویا سچ مچ فردوس میں آ گئے۔ اونہوں نے جہاں گئے باقی ہندوستانیوں کو ہر بات میں مات کر دیا ان میں سے سب اعلےٰ اعلےٰ عہدوں پر ممتاز ہیں۔ جب تک جاپانی جاپان میں بند رہے کمزور تھے اور پست تھے۔ جب غیر ملکوں میں جانے لگے ہوا لگی مضبوط ہو گئے۔ یورپ کے غریب نادار اور عموماً ادنےٰ لوگ جہازوں پر سوار ہو کر امریکہ جا بسے اب وہ لوگ دنیا کی سب سے قوی طاقت ہیں چند ہندوستانی بھی باہر گئے جب تک اپنے ملک میں تھے کچھ پوچھ نہ تھی اور ملکوں میں گئے تو ان چڑھی بڑھی قوموں میں بھی درجہ اوّل میں شمار ہوئے ناموری حاصل کی۔ ؎

پانی نہ بہے تو اس میں بو آئے
خنجر نہ چلے تو مورچہ کھائے
گردش سے بڑھا مہر و ماہ کو پایا
گردش سے فلک نے اوج پایا

جیسے درخت سب رکاوٹوں کو کاٹ کر اپنی جڑیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اُدھر بھیجدیتا ہے جدھر پانی ہو اسی طرح امریکہ جرمنی جاپان و انگلینڈ کے لوگ سمندروں کو چیر کر پہاڑوں کو کاٹ کر روپیہ خرچ کر کے ہر طرح کی تکلیفیں جھیل کر وہاں وہاں پہنچے جہاں سے تھوڑا بہت خواہ کسی قسم کا بھی علم میسر ہو سکا - یہ ایک باعث ہے اُن ملکوں کی ترقی کا اب اور سنئے -

جان نثاری

ایک جاپانی جہاز میں چند ہندوستانی لڑکے سوار تھے - جہاز میں جو اس درجہ کے مسافروں کو کھانے کو علاوہ خاص وجہ سے انہوں نے نہیں لیا ایک غریب جاپانی لڑکے نے دیکھا کہ یہ ہندوستانی بھوکے ہیں - سب کے لئے دودھ پھل وغیرہ خرید کر لایا اور سامنے رکھدیا ہندوستانیوں نے پہلے تو حسب عادت انکار کیا - بعد کو کھا لیا جب جہاز سے اترنے لگے تو شکریہ کے ساتھ قیمت ان چیزوں کی دینے لگے جاپانی نے نہیں لی - لیکن رو کر التجا کرنے لگا کہ جب ہندوستان میں جاؤ گے تو کہیں یہ خیال نہ پھیلا دینا کہ جاپانی لوگ ایسے نالائق ہیں کہ ان کے جہازوں پر ادنےٰ درجہ میں مسافروں کے لئے کھانے پینے کا خاطر خواہ انتظام نہیں ہے - ذرا خیال کیجئے گا - ایک غریب مسافر لڑکا جس کا جہاز کے ساتھ کوئی تعلق نہیں وہ اپنے بچے کے پیسے قربان کر رہا ہے کہ کہیں کوئی اُس کے ملک کے جہازوں کو بھی برا نہ کہدے - یہ لڑکا اپنے تئیں علیحدہ ہستی نہیں مانتا - سارے ملک کی ہستی کو اپنی ہستی عملاً جان رہا ہے کیا محبت ہے جان نثاری ہے ! یہ ہے عملی وحدت نقد دھرم اس عملی توحید کے بغیر کوئی صورت فلاح و بہبودی کی نہیں ہے ؎

مرنا بھلا ہے اُس کا جو اپنے لئے جیئے
جیتا ہے وہ جو مر چکا انسان کے لئے

آپ کو یاد ہوگا کہ جاپان میں جب ضرورت پڑی کہ روسیوں کی تاخت کو روکنے کے لئے کچھ جہاز سمندر میں غرق کئے جاویں میکاڈو نے کہا کہ میں رعیت میں سے کسی کو مجبور نہیں کرتا لیکن جن کو ایسے جہازوں کے ساتھ غرق ہونا منظور ہے خود کو والنٹیر کریں اور عرضیاں پیش کریں ہزاروں عرضیاں ضرورت سے زیادہ ایک دم آگئیں اب ان میں انتخاب کی دشواری تھی تس پر جاپانی جوانوں نے بدنوں سے خون نکال خون کی لکھی ہوئی درخواستیں حاضر کیں کہ جلدی منظور ہوں آخر خون کی عرضیوں کو ترجیح دی گئی جب جہازوں کے ساتھ یہ لوگ غرقاب ہو رہے تھے تو اُن میں دو ایک کپتان اگر چاہتے تو اپنی جان بچا بھی سکتے تھے کسی نے کہا کپتان صاحب آپ کام تو کر چکے - اب جان بچا کر چلے آؤ ! تو موت کی ہنسی اڑاتے ہوئے کپتان صاحب نے حقارت سے جواب دیا کیا میں نے واپس جانے کے لئے یہاں آنے کی عرضی دی تھی -

مردانگی کا درجہ وہ نہیں ہے کہ واپس لوٹا جائے گا ؎ شیر سیدھا تیرتا ہے وقت رفتن آب میں ؟ یہ ہے نقد دھرم عملی ویدانت (वेदान्त शास्त्रमुक्ति वेद यहाँ पावन)

مجھکو کاٹے کہاں ہے وہ تلوار
داغ دے مجھکو ہے کہاں وہ نار
غرق مجھکو کرے کہاں وہ پانی ؟
باد میں تاب کب سو کھانے کی
موت کو موت آ نہ جائے گی
قصد میرا جو کر کے آئے گی

علمی تحقیقات کے لئے زندہ انسان کی جراحت کی ضرورت پڑی امریکہ میں نوجوان اپنی چھاتیاں کھول کر کھڑے ہو گئے کہ لو چیرو ہمیں کاٹو ! اُف اُف کر کے ہماری جان جائے ہماری دوی سیکشن (جراحت زندہ) ہزار بار مبارک ہے اگر اس سے علم کو ترقی ہو اور دوسروں کا بھلا ہو - اب اسکے ہم پریم کہیں کہ بہادری ! یہ ہے نقد دھرم عملی توحید ! -

اضلاع متحدہ امریکہ کے پریسیڈنٹ ابراہیم لنکن کا تذکرہ ہے کہ ایک مرتبہ اپنے مکان سے دربار کو آ رہا تھا - راستہ میں کیا دیکھتا ہے کہ ایک سؤر دلدل میں پھنسا ہوا نیم جان ہو رہا ہے بہت ہی زور کر رہا ہے لیکن نکلتا نہیں درد سے کراہ رہا ہے پریسیڈنٹ سے دیکھا نہ گیا - سواری سے اتر کر باہر نکالا اور اس کی جان بچائی - تمام لباس پر کیچڑ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے چھینٹے پڑ گئے لیکن پرواہ نہ کی - اور اسی
حالت سے دربار میں آیا لوگوں نے پوچھا -
اور جب وہ قصہ معلوم ہوا تو سب نے بڑی
تعریف کرتے ہوئے کہا کہ آپ بڑے خدا
ترس اور رحیم دل ہیں - پریزیڈنٹ نے کہا
کہ بس بس زیادہ مت بولو میں نے رحم
وہم کچھ نہیں کیا مرض متعدی کی طرح اس
سؤر کے درد نے مجھ میں اپنا اثر پیدا کیا
پس میں تو فقط اپنا درد دور کرنے کے لئے
اس سؤر کو نکالنے گیا تھا واہ کیسی محبت عالمگیر
ہے! کیسی وحدت ہمدردی ہے ع خون رگ
مجنوں سے نکالا فصد لیلی کی جو لی - کیا توحید عملی
ہے - ؎

پتی کو پھول کی لگا صدمہ نسیم کا
شبنم کے قطرے آنکھ سے اُنکے ٹپک پڑے

(زندہ مذہب (نقد دھرم) کی روح یہ ہے - کہ تم
سارے ملک کے خود (آتما) کو اپنا خود (آتما)
دیکھو یہ مذہب کی جان جن ملکوں میں عملاً ہے وہ
ترقی کر رہے ہیں - جن قوموں میں یہ نہیں وہ
گر رہی ہیں - اپنے ملک کی بابت اب ایک بات
بڑے درد سے کہنی پڑے گی - ان دنوں
ہانگ کانگ میں سکھوں کی فوج ہے - اس کے
پہلے پٹھانوں کی فوج تھی ہانگ کانگ میں سکھوں کو
شائد ایک پونڈ فی کس مشاہرہ ملتا ہے اور عام
فوجی سپاہی کو اس سے بھی کم شائد دس روپیہ
(دو تہائی پونڈ) ماہوار مشاہرہ ملتا ہے ہانگ کانگ
میں پٹھانوں کو گوروں کے برابر فی کس تین تین
پونڈ (ہمیں ٹھیک یاد نہیں) ملتا تھا - جنگ
چین کے موقعہ پر جب سکھ لوگ وہاں گئے تو
پٹھانوں کی یہ تنخواہ چند سے بھی زیادہ تنخواہ انہیں
ناگوار گزری برٹش پارلیمنٹ کے ہاں عرضیاں
دیگئیں کہ پٹھانوں کو جو تین تین پونڈ ملتا ہے
کیوں نہیں ہمیں آج کل کی دو تہائی پونڈ کے
بجائے ایک پورا پونڈ ماہوار ہی دیا جاتا - اور
انہیں ان کی جگہ بھرتی کر لیا جاتا؟ ان درخواستوں
کے خانگی اور بیرونی گورنمنٹ کے ہاں پھرنے گھومنے
کے بعد پٹھانوں سے پوچھا گیا - کہ کیا تم لوگوں
کو بجائے تین پونڈ کے ایک پونڈ مشاہرہ لینا
منظور ہے؟ ایک پٹھان نے بھی قبول نہ کیا
پس کل کی کل فوج پٹھانوں کی موقوف کی گئی

سب پٹھان بے روزگار ہو گئے - بھولے سکھوں
نے اتنا نہ دیکھا کہ آخر یہ پٹھان بھی ہمارے ہی
ملک کے ہیں - درد نہ آیا کہ ان کا رزق مارا گیا
رحم نہ آیا کہ بھائیوں کا گلا کٹ گیا - ہائے!
رشک اور ملکی پھوٹ! یہ بھوکوں مرتے پٹھان
تلاش روزگار میں افریقہ کو گئے - اور سومالی لینڈ
کے ملا کے ساتھ ہو کر انہیں سکھوں سے لڑے
اس لڑائی میں بغیر لڑے آب و ہوا کی سختی وغیرہ
ہی سے سکھوں کا وہ حال ہوا - کہ الٰہی توبہ -
لقوے ہو گئے گردنیں مڑ گئیں - بدن سوکھ
گئے تپ وغیرہ نے نڈھال کر دیا - سچ کہا ہے
جو اوروں کی موت کی تدبیر کرتا ہے وہ اپنی ہی
تدابیر سے مرتا ہے کردنی خویش آمدنی پیش -
چاہ کن را چاہ درپیش جو آدمی خندق کھودتا
ہے وہ خود گرے گا -

جاپان میں ایک ہندوستانی لڑکا تعلیم پاتا
تھا - علم جرّ ثقیل کی ایک کتاب لائبریری
سے عاریتاً لے گیا - باقی عبارت یا اس کے مطلب
کو تو اپنی کاپی پر اتارا - لیکن مشینوں (کلوں)
کے نقشوں یا تصویروں کی نقل نہ کر سکا اب یہ
نہ سوچا کہ اور لوگ بھی اس کتاب سے فائدہ
اٹھانے والے ہیں - یہ خیال نہ کیا کہ اس حرکت
سے میرا ملک بدنام ہوگا - جھٹ کتاب سے
وہ اوراق جن پر تصویریں تھیں پھاڑ لئے اور
کتاب واپس کر دی کتاب ضخیم تھی بھید نہ کھلا
لیکن چھپے کیسے! سچ بھی کبھی چھپتا ہے ایک
روز ایک جاپانی طالب علم اس کے کمرے میں
آیا - میز پر وہ پھٹے ہوئے اوراق پڑے تھے
دیکھ کر اس نے افسر کو اطلاع دی اور وہاں قانون
ہو گیا - کہ اب کسی ہندوستانی لڑکے کو کوئی
کتاب نہ دی جائے ڈوب مرنے کا مقام ہے
ایک تو آپ نے اس جاپانی لڑکے کی بات سنی
ہے جو جہاز پر ہندوستانی لوگوں کے لئے کھانا
لایا تھا - اور ایک اس ہندوستانی کی کیفیت دیکھئے
جاپانی اپنے بچ کا سب کچھ دینے کو حاضر ہے
کہ ملک پر دھبہ نہ آجائے اور ہندوستانی بچ
کا بھلا چاہتا ہے سارا ملک پڑا بدنام ہو
ہاتھ یہ نہیں کہتا کہ میں اکیلا یا علیحدہ ہوں -
میرا خون اور ہے - اور سارے جسم کا خون
اور ہے اس غیر بینی (بھید بھاؤ) سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہ خیال پیدا ہوگا کہ ہائے! کماؤں تو میں اور پلے سارا جسم! اس خود غرضی کو پورا کرنے کی ہاتھ کے واسطے صرف ایک ہی صورت ہوسکیگی وہ یہ کہ جو روٹی کمائی ہے بجائے سارے جسم کے لئے منہ میں ڈالنے کے ہاتھ اسے اپنی ہتھیلی پر باندھ لے یا ناخنوں میں گھسیڑ لے پر کیا یہ خود غرضی کی پالیسی کار آمد ہوگی؟ البتہ ایک صورت اور بھی ہے۔ کہ شہد کی مکھی یا بھڑ سے ہاتھ اپنی انگلیاں ڈسوالے اس طرح سارے جسم کو چھوڑ کر خود اکیلا ہاتھ بہت موٹا ہو جائے گا۔ لیکن یہ فربہ پن تو سوجن ہے بیماری ہے اسی طرح جو لوگ قوم کا بھلا اپنا بھلا نہیں سمجھتے اپنے خود (آتما) کو قوم کے خود (آتما) سے جدا مانتے ہیں۔ ایسے خود غرضیوں کو سوائے سوجن بیماری کے اور کچھ ہاتھ نہیں آتا ہاتھ وہی طاقتور اور مضبوط ہوگا جو کان ناک آنکھ پیر وغیرہ سارے جسم کے آتما کو اپنی آتما مان کر عمل کرتا ہے اور آدمی وہی پھلے پھولے گا۔ جو ساری قوم کی جان کو اپنی جان مانتا ہے۔

ایک باعث اُس ملک کے زبردست ہونے کا یہ بھی ہے کہ وہاں برہم چریہ ہے طاقت انسانی کو زائل نہیں ہونے دیتے عموماً بیس برس تک تو لڑکے لڑکی کو خیال بھی نہیں آتا۔ کہ بیاہ کیا چیز ہے اس کا ایک سبب بغور دیکھنے سے یہ معلوم ہوا کہ لڑکے لڑکیاں بچپن سے اکٹھے کھیلتے کودتے ایک چھت کے نیچے لکھتے پڑھتے اور ساتھ ساتھ رہتے تھے اور پھر پہلو بہ پہلو کالجوں میں تعلیم پاتے ہیں بدیں وجہ آپس میں بھائی بہین کا سا رشتہ بنا رہتا ہے اور دل عفت اور پاکیزگی سے بھرے رہتے ہیں وہاں لڑکیاں بلحاظ جسم لڑکوں کے برابر مضبوط ہوتی ہیں اس لئے جوانی میں ان کی اولاد بھی طاقتور ہوتی ہے۔ مرد اگر مضبوط ہے اور عورت کمزور تو اس کا اثر نصفا نصف اولاد پر ہوگا ایک مرتبہ جھیل لیک جنیوا کے کنارے رام رہتا تھا۔ ایک تیرہ سال کی لڑکی جھیل میں تیرتے تیرتے تین میل تک چلی گئی کشتی پیچھے پیچھے تھی مبادا ڈوبنے لگے تو مدد کی جاوے۔ مگر کہیں مدد کی ضرورت نہ پڑی جب لڑکیوں کا یہ حال ہے تو بعد میں ان کی اولاد کیوں قوی نہ ہوگی اور

جب بدن میں صحت ہے تو دلوں میں کیوں صحت (پاکیزگی) نہ ہوگی اور ان کے برہمچریہ کی یہ بھی ایک وجہ ہے۔ کمزوری سے پاپ ہوتا ہے بدہضمی سے ناپاکی ہوتی ہے معدہ صحت میں نہ ہو تو خواہ مخواہ کی چنتا اور فکر دامنگیر پڑے ہوتے ہیں جب صحت درست نہیں ہے تو بات بات میں کرودھ پڑا آتا ہے۔ وید میں لکھا ہے کہ کمزور اس آتما کو نہیں جان سکتا (नायमात्मा बलहीनेन) کمزور کی دال ایشور کے گھر میں بھی نہیں گلتی جس کے اندر روحانی اور جسمانی بل نہیں ہے وہ برہمچریہ کو کب قائم رکھ سکتا ہے؟ اور یہ بھی ظاہر ہے۔ کہ برہمچریہ سے عاری جسمانی اور روحانی طاقت سے عاری ہو جاتا ہے۔

وہاں کالجوں میں کیا کیفیت ہے۔ بی۔ اے ایم۔ اے اور ڈاکٹر آف فلاسفی کی ڈگری تک جسمانی تعلیم ساتھ ساتھ دی جاتی ہے جنگی تعلیم۔ زراعت اور لوہار بڑھئی معمار کا کام برابر سکھلایا جاتا ہے آدمی کے اندر تین بڑے محکمے ہیں۔ ایک کرم اندریہ۔ دوسرا گیان اندریہ اور تیسرا انتہ کرن ان کو انگریزی میں ملنے والے تین لفظوں سے تعبیر کر سکتے ہیں۔ ہینڈ۔ ہیڈ اور ہارٹ۔ گیان اندریوں (حواس خمسہ) سے باہر کا علم اندر جاتا ہے اور باہر کی اشیاء اندر اثر کرتی ہیں۔ کرم اندریوں (مثل ہاتھ پیر) سے اندر کی طاقت باہر اثر کرتی ہے کرم اندریہ اور گیان اندریہ اگر متناسب نشو و نما اور ترقی پاویں تو بہتر ہے اگر باہر سے علم کو ٹھونسے جاویں اور اندر کے علم و طاقت کو باہر نہ نکالتے رہیں تو حالت ویسی ہی ہو جاتی ہے۔ کہ آدمی کھاتا تو ہے۔ لیکن اس کے بدن سے کچھ اخراج نہ ہو سکے۔ اس کا نتیجہ ہوگا۔ عقلی بدہضمی اور روحانی قبض یہ تعلیم نہیں ہے بیماری ہے امریکہ میں عموماً یونیورسٹی کی تعلیم کا یہ مقصد اور غرض ہے کہ ملک کی چیزیں کام میں لائی جاویں۔ یعنی زمین معدنیات نباتات اور اجناس وغیرہ کا استعمال اور زیادہ قیمتی بنانا معلوم ہو جائے۔ جتنے فنون سکھلائے جاتے ہیں براہ راست کار آمد اور مفید مطلب۔ کوئی لڑکا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بے فایدہ کیمسٹری نہیں پڑھے گا اگر اس نے علم کیمیا کو استعمال میں لانے کا ہنر مثل کیمیکل انجینئرنگ وغیرہ بھی ساتھ نہ سیکھنا ہو۔

ایک مذہبی کالج میں رام کا لیکچر ہوا لیکچر کے بعد کالج کے لوگوں نے اپنی جنگی قواعد دکھلائی اور کالج کے جنگی نعروں وغیرہ سے لیکچرر کی سلامی کی رام نے پوچھا یہ کیا؟ مذہبی تو کالج اور جنگی تعلیم پرنسپل صاحب نے جواب دیا مذہب کے معنی ہیں جسم و جسمانیت کو عیسےٰ کی طرح صلیب پر چڑھا دینا خودی کو مٹا دینا جان کو ملک کی خاطر ہتھیلی پر اٹھائے پھرنا۔ اور یہ جان نثاری اور سچی بہادری کی روح جنگی تعلیم سے آتی ہے اب نرم دلی صفا قلبی کی تعلیم کی کیفیت دیکھئے۔

ایک یونیورسٹی میں رام گیا جو طالب علموں اور استادوں کی کمائی سے چل رہی ہے۔ طالب علم وہاں فیس وغیرہ کچھ نہیں دیتے علاوہ اور تعلیم کے پروفیسروں کے زیر اہتمام کالج کی زمین پر یا مشینوں (کلوں) پر کام کرتے ہیں۔ پروفیسر ایجاد و اختراع کرتے ہیں اور کرنا سکھاتے ہیں زمین کے انوکھے ڈھنگ کی اور نرالی پیداوار اور نئی کاریگری کی آمدنی سے سب اخراجات ادا ہوتے ہیں رام کی موجودگی میں ایک کمرے میں طالب علموں کی آپس میں تکرار ہو پڑی پریزیڈنٹ کے پاس مقدمہ گیا پریزیڈنٹ نے اس کمرہ میں سب کام بند کرا دیا۔ پیانو بجانا شروع کرا دیا ۱۵ منٹ میں مقدمہ فیصل ہو گیا۔ یعنی خود بخود صلح ہو گئی۔ واہ! جن کے اندر شانت رس بھرا ہے۔ باہر کی موسیقی ان کے اندر کی صلح اور امن کو اکسانے کے لئے کافی بہانہ ہو جاتی ہے اور کیسا انتظام ہے ہوا میں ستوگن بھر دیا۔ دلوں کی کھٹ پٹ آپ ہی رفع ہو گئی۔

شکاگو یونیورسٹی کے ایک انڈر گریجوایٹ نے رام کے چند (فلسفہ پر) لیکچروں کے نوٹ لئے اور تھوڑے دنوں میں اپنی طرف سے الفاظ و تقریظ کے بعد ان کی ایک کتاب بنا کر یونیورسٹی میں پیش کی اس طالب علم کو ایک جماعت کی ترقی فی منظور دی گئی۔ یہ

نہیں دیکھا کہ آیا اس نے مل اور ہیملٹن کی کتابوں سے اپنے دماغ کو لیٹریگ بنایا ہے کہ نہیں۔ بے شک اصلی تعلیم کا معیار یہ ہے کہ ہم اندر سے کس قدر علم باہر نکال سکتے ہیں۔ یہ نہیں کہ باہر سے اندر کس قدر ڈال چکے ہیں۔

رام ایک دفعہ کوہستان شاستا کے جنگلوں میں رہتا تھا۔ کچھ آدمی ملنے آئے ان کے ساتھ ایک بارہ برس کی لڑکی بھی تھی۔ سب رام کے اوپدیش کو بغور سنتے رہے۔ لیکن تھوڑی دیر کے لئے لڑکی الگ جا کر بیٹھ گئی جب واپس آئی تو ایک کاغذ پیش کیا۔ یہ کیا تھا؟ رام کا کل اپدیش جسے وہ انگریزی نظم میں پڑھ لائی بعد میں یہ پوسٹری وہاں کے اخباروں میں چھپ بھی گئی۔ بچوں کی یہ ذہانت اور لیاقت ان کو آزاد رکھنے کا نتیجہ ہے

انسان خواہ بچہ ہو خواہ بزرگ حیوان ناطق کہلاتا ہے ان دو اجزا میں نطق تو سوار ہے اور حیوانیت گویا سواری کا گھوڑا جب ہم بچوں کے نطق کو پریم سے سمجھا کر ان سے کام نہیں لیتے۔ بلکہ زجر و توبیخ جھڑک ملامت سے ان پر حکومت کرتے ہیں تو یہ گویا حیوانیت کے گھوڑے کو لاٹھی کے زور سوار (نطق) کے رانوں سے تلے سے نکال لے جانا۔ ایسی حالت میں بچے کے اندر والے کو غصہ کیوں نہ آئے۔ بچوں کو ڈانٹنا صرف حیوانیت سے کام لینا ہے۔ اور ان میں اس جزو کی ہتک کرنا ہے۔ جس کی بدولت انسان اشرف کہلاتا ہے۔ جبر یہ ملامت کرنا ان کے اندر بیٹھے بزرگ کی توہین ہے۔ بلا سمجھائے یا وجہ بتلائے بچے پر حکم نہی نافذ کرنا کہ ایسا مت کرو۔ ویسا مت کرو۔ اسے وہ کام کرنے کی تحریک بالواسطہ کرنا ہے جس وقت خدا نے حضرت آدم سے فرمایا کہ فلاں درخت کا پھل مت کھانا تو اسی روک کے باعث حضرت آدم کے دل میں یہ خیال بد پیدا ہوا اس باغ جنت میں ہزاروں درخت تھے لیکن جب قید لگائی گئی کہ یہ نہ کھانا تو خواہ مخواہ اس کے کھانے کی خواہش ہوئی۔ بہت ہی ضروری اشتہاروں کا اخباروں میں یہ عنوان ہوتا ہے یہ اس کو مت پڑھنا کسی شخص نے ایک فقیر سے منتر چاہا۔ مہاتما نے منتر دیا کر کہا کہ تین مالا جپنے سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

منتر سدھ ہو جائے گا مگر شرط یہ ہے کہ خبردار! مالا جپتے کہیں بندر کا خیال نہ آنے پائے تھوڑے تجربہ کے بعد وہ بچارا فقیر سے آکر کہنے لگا پیرومرشد بندر میرے تو کہیں خیال میں بھی نہ تھا لیکن آپ کے خبردار کرنے سے اب تو بوزنہ مجھے چھوڑتا ہی نہیں یہ اثر معکوس والی اُستادی کا ڈھنگ اور ہیں نہیں بچوں کی تعلیم وہاں کنڈر گارٹن (گلزار نونہال) کے طریق پر ہوتی ہے اُستاد بچوں کے ساتھ کھیلتے کودتے گاتے ناچتے پڑھاتے چلے جاتے ہیں۔ اور بچے دل لگی کے طور پر کمال حاصل کرتے جاتے ہیں۔ مثلاً لڑکوں کو جہاز کا سبق دینا ہے ایک ایک لکڑی کا جہاز بنا ہوا ہر لڑکے کی کرسی کے آگے رکھا ہوا ہے اور بانس کی پھانکیں وغیرہ پاس دھری ہیں جن سے نیا جہاز بن سکے بچوں کے ساتھ ملے ہوئے اُستاد یا اُستانیاں کہتے ہیں "ہم تو جہاز بنائیں گے" بچے بھی دیکھا دیکھی کہنے لگتے ہیں "ہم بھی جہاز بنادیں گے" ایلو سب بیٹھ گئے ایک لڑکے نے جہاز بنا دیا۔ "دوسرا بھی کامیاب ہو گیا پھر تیسرے نے بنا لیا۔ جس کو ذرا دیر لگی۔ اور بچوں نے یا اُستانی نے مدد دے دی پھر بچوں نے بڑے شوق سے اُستانی سے خود سوال کرنے شروع کئے "اس حصے کا کیا نام ہے؟ وہ حصہ کیا کہلاتا ہے؟ یہ کیا ہے؟ وہ کیا ہے؟ اُستانی مستول وغیرہ سب کا نام بتلاتی جاتی ہے۔ اور بچے جہاز کے متعلق سب باتیں گویا خود ہی سیکھ گئے۔ ہمارے یہاں لڑکے پڑھتے ہیں کیل کیل معنے جہاز کی پیندی سر میں کیل ٹھوک گئی۔ مگر لڑکے کو خبر بھی نہ ہوئی کہ کیل کیا چیز ہے اور جہاز کیا ہوتا ہے وہاں شے (پدارتھ) سے واقفیت پہلے کرائی جاتی ہے نام (پد) پیچھے بتلایا جاتا ہے۔ یہاں (پد) نام پہلے یاد کراتے ہیں (پدارتھ) (شے) کا خواہ ساری عمر پتہ نہ لگے وہاں بچے سوال کرتے رہتے ہیں۔ جیسا کہ بچوں کا سب جگہ دستور ہے، اور اُستاد کا کام ہے اُن کو پورے پورے جواب دیتے جانا یہاں اتنے بڑے استادوں کو شرم نہیں آتی تھی بچوں کو سوال پوچھ پوچھ کر حیران کرتے ہیں پڑھنا وہ کیا ہے جس میں لذت روحانی نہ ہو یہاں اُستاد کو دیکھ کر بچوں کی مدرسے دہشت سے بھاگ جاتی ہے۔ وہاں

بچوں کی محبت جو اُستادوں سے ہے ماں باپ سے نہیں جو خوشی سکول میں ہے گھر میں نہیں سکولوں میں فیس وہاں نہیں لی جاتی۔ اور کتابیں سب کو مفت دی جاتی ہیں۔

دُکانوں کی وہاں کیا حالت ہے۔ شکاگو میں رام ایک دُکان پر مدعو ہوا۔ جس کے فرش کا رقبہ ایک تہائی غازی پور سے کم نہ ہوگا۔ اور دُکان کے نیچے اوپر پچیس منزلیں تھیں۔ جس منزل پر جانا چاہو۔ بالا کش کمرے (ایلیوٹیر) جھٹ لے جائیں گے ہر منزل میں نئی قسم کا مال بھرا ہوا تھا۔ کروڑوں کے گاہک روز آتے ہیں لیکن دوکان والوں کا سلوک سب کے ساتھ یکساں ہے چاہے لاکھ کا خریدار ہو چاہے پانچ پیسہ کا قیمت ایک ہی ہوگی ہر چیز کے اوپر لکھی ہے اس سے کوڑی کم نہیں۔ کوڑی زیادہ نہیں۔ اور خندہ پیشانی سب کے ساتھ یہاں تک کہ جو کچھ بھی نہ خریدے اور دس چیزوں کی قیمت پوچھ پوچھ کر چلا جائے اُسے بھی دروازے تک چھوڑنے آتے ہیں اور حسب دستور سلام کرتے ہیں۔ اس بڑے شاپ پر ہی نہیں معمولی دُکانوں پر بھی یہی سلوک ہے۔

امریکہ جاپان انگلینڈ۔ جرمنی میں پولیس از حد شائستہ اور رعایا کی خدمتگار ہے۔ پرجا رکشک ہے۔ پرجا بھکشک نہیں بعض ناظرین شاید دل میں کہہ رہے ہوں گے۔ کہ بس اب بند کرو۔ امریکن لوگوں کی بہت ثنا خوانی کرلی ان کے گیت کہاں تک گائے جاؤ گے کیا ہمیں امریکی بنایا چاہتے ہو اس وہم والوں کو رام کہتا ہے کہ ہندوستانی امریکن نہیں اہر اسر اہر دُور ہو خیال جس کے دل میں بھی آیا ہو دفع ہو یہ امید جس نے کبھی کی ہو رام کا ایسا خیال ہرگز نہیں نہ ہوا ہوگا البتہ بعض باتیں اُن ملکوں سے لینا ہم لوگوں کے لئے ضروری ہے۔ اگر ہم نیستی کے چنگل سے بچنا چاہتے ہیں اگر ہمیں ہندو بنے رہنا منظور ہے تو ہمیں ان کے علوم و فنون لینے ہونگے خواہ کس قیمت پر ملیں جب رام امریکہ میں رہا تو سر پر پگڑی ہندوستانی تھی۔ لیکن بازاروں میں برف ہونے کے باعث پاؤں میں جوتا اُسی ملک کا تھا۔ لوگوں نے کہا کہ کیوں جوتا بھی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہندوستانی نہیں رکھتے - رام نے جواب دیا کہ سر
تو ہندوستانی رکھوں گا - لیکن پاؤں تمہارے
لے لوں گا - رام کی نیت تو یہ ہے - کہ آپ
ہندوستانی بنے رہ کر امریکہ والوں سے بڑھ
جاؤ اور یہ اُن قوموں سے گریز کرتے ہوئے
نہیں ہو سکتا آج برق اور دخان ریل تار وغیرہ
اور مکان وغیرہ (فاصلہ اور وقت) گویا
ہڑپ گئے ہیں - دُنیا ایک چھوٹا سا ٹاپو بن
گئی ہے سمندر سدراہ ہونے کی بجائے شاہراہ
ہو گیا ہے جن کو کبھی علیحدہ ملک گنتے تھے وہ
شہر ہو گئے ہیں اور اگلے شہر گویا گلیاں
ہو رہی ہیں آج اگر ہم اپنے تئیں الگ تھلگ
رکھنا چاہیں اور دیگر قوموں سے جُدا مان کر
اپنی ہی ڈھائی چاول کی کھچڑی پکائیں آج
بیسویں صدی میں اگر ہم بیسویں صدی قبل از
مسیح کے رسم و رواج برتیں - آج ہم اگر
مغربی فنون کا مقابلہ کرنا نہ سیکھیں - آج اگر
ہم اودھار دھرموں کی لڑائی جھگڑے چھوڑ
کر نقد دھرم کو نہ برتیں تو ہم اس طرح سے
اُڑتے ہیں جیسے برق اور دُخان سے فاصلہ
اور وقت اپنی حالت کو پہچانو ؎

کنچن ہووے کیچ میں کچھ میں امرت ہووے
وِدیا ناری نیچ میں تینوں کیجے سوئے

جب ہندوستان میں اقبال تھا تو اپنے کو کوئیں
کا مینڈک نہیں بنا رکھا تھا جب پشکر میں یگیہ
ہوا تو حبشی چینی ایرانی قوموں کے لوگوں کو
دعوت دی گئی - راجسو یگیہ کے پہلے بھیم ارجن
نکل سہدیو پانڈو دور دور کے غیر ملکوں میں
گئے خود رام چندر مریادا پرشوتم اوتار نے سمندر
پار جانے کی مریادا باندھی ؎

دوش از مسجد سوئے میخانہ آمد پیر ما
چیست یارانِ طریقت بعد ازیں تدبیر ما

اُن دنوں تو ہندوستان کو غیر ملک کا محتاج
بھی نہ تھا - لیکن آج اور ملکوں کے فنون سیکھنے
کی وہ ضرورت ہے کہ ان بغیر جان جاتی ہے -
پس آج ہندوستان اگر جینا چاہے تو امریکہ یورپ
جاپان وغیرہ باہر کی دُنیا سے اپنے تئیں خود چھیک
نہ لے (خارج نہ کر دے) باہر کی ہوا لگنے
سے جان میں جان آ جائے گی ہندو باہر جائینگے
تو پیچھے ہندو بن جائیں گے باہر جانے سے اپنے
شاستر کی قدر معلوم ہو گی اور شاستر عمل میں
آنے لگے گا تم اپنے تئیں تارک الدنیا بنا نہیں
سکتے - جتنا اجنبی لوگوں سے گریز کیا اتنا اُن
کے غلام بن کر رہنا پڑا -

قوت خیال

پرانوں میں سنا کرتے تھے
اور پڑھا کرتے تھے کہ
فلاں رشی کے بریا سراپ سے فلاں کس کی
حالت بدل گئی یوگ باشسٹھ میں مثلاً پتھر
میں سرشٹی (دنیا) دکھانے کا ذکر آتا ہے
لیکن امریکہ میں اس قسم کے معاملے آنکھوں کے
سامنے مشاہدہ سے گزرے یونیورسٹی کے مکانوں
اور ہسپتالوں میں اس قسم کے تجربے کئے جاتے
ہیں ہزاروں بیمار صرف قوت خیال سے راضی کئے
جاتے ہیں - پروفیسر کی تحریک سے میز کا گھوڑی
نظر آنا - یا جیمز صاحب کا ڈاکٹر بال ہو جانا
(شخصیت کا بدل جانا) پرانے جیمز پن کا اڑ جانا
اپنی آنکھوں دیکھا

توحید

سنسکرت میں ویدانت (توحید)
کے ازحد مستانہ نسخے ہیں زنانہ
کی ابھدوت گیتا - اشٹاوکر گیتا شنکر آچاریہ
کے استوتر یا بعض حصے یوگ باشسٹھ کے
فارسی میں سب سے بڑھ کر توحید کا کلام
شمس تبریز کا ہے اس سے اُتر کر مثنوی
شریف شیخ عطار مغربی وغیرہ - لیکن امریکہ میں
والٹ وہٹمن کے اوراق گیاہ ہی توحید کی
مستی اور آزادی لاتے ہیں جو ابھدوت گیتا
اشٹاوکر ترانہائے شنکر شمس تبریز اور بلھا شاہ
کا کلام - بلکہ اُن سے بھی کہیں بڑھ کر ؎

ڈٹا کر کھڑا ہوں خوف سے خالی جہان میں
تسکین دل بھری ہے میرے دل میں جان میں
سونگھیں زمان مکان ہیں میرے پیر مثل سگ
ہو سکتا میں نہیں ہوں نام و نشان میں

حبشی غلاموں کو آزادی دینے کے لئے امریکہ کے
خانہ جنگی کے دنوں میں وہٹمن ہر لڑائی میں سب
سے آگے موجود تھا - دونوں طرف زخمیوں کو
مرہم پٹی کرنا پیاسوں کو پانی پلانا سسکتی جانوں
کو اپنے تبسم سے جان میں جان لانا اور اسی
موقعہ کی اپنی تازہ تصنیف و نغمہ اوراق گیاہ
کو رات دن گاتے پھرنا اس کا دل لگی کا کام تھا
اس ہنگامہ اور شورشوں میں معرکہ کے کارزار

Adhik Dayanand Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

میں بلا کے جنگ و جدل میں ڈھٹن ایسا بشاش اور جمع خاطر پھرتا تھا۔ جیسے شیو شنکر بھوت پریت کے گھمسان میں یا جیسے کرشن بھگوان کورو چھیتر کے میدان میں مبارک تھے ان لگاتار لڑائیوں کے نیم بسمل جو ایسے مسیحا کے درشن کرتے جان بحق ہوئے۔ ؎

شب ہو ہوا ہو دھوپ ہو طوفان ہو چھیڑ چھاڑ
جنگل کے بیٹر کب انہیں لاتے ہیں دھیان میں
گردش سے روزگار کی ہل جائے جس کا دل
انسان ہو کے کم ہے درختوں سے شان میں

اس درجہ کا برہم تشٹھ (عارف باعمل) امریکہ میں ہنری تھورو بھی ہوا ہے۔ سچے برہمچاری یا سنیاسی کی زندگی تنہا جنگلوں میں بسر کرتا تھا۔ البتہ شستی پرست سادھو نہ تھا۔ امریکہ کا سب سے بڑا مصنف ایمرسن اس تھورو کی بابت لکھتا ہے کہ شہد کے بھڑ اس کی چارپائی پر اس کے ساتھ سوتے ہیں۔ لیکن اس نڈر پریم کے پتلے کو نہیں ڈسے جنگل کے سانپ اس کے ہاتھوں اور ٹانگوں کو چمٹ جاتے ہیں لیکن وہ کنگن اور پازیب کی طرح ان کی پرواہ نہیں کرتا کیسا دیال بھوشن ہے! راستہ چلتے چلتے ایمرسن نے پوچھا کہ یہاں کے پرانے باشندوں کے گھر کہاں ملتے ہیں؟ تو حسب دستور جھٹ جواب دیا "جہاں چاہو" اور اتنے میں جھک کر اسی جگہ سے مطلوبہ تیر اٹھا کر دے دیا۔ درشٹی سرشٹی یا (مسئلہ دید پدید) کی کیا عملی مشق ہے۔

خود ایمرسن جس کی تصنیفات نے نئی دنیا میں نئی روح پھونک دی بھگوت گیتا اور اپنشدوں کا نہ صرف عالم بلکہ بہت بڑا عامل تھا اس نے اپنے مضامین میں اپنشد اور گیتا کے اکثر جگہ حوالے دیئے ہیں اور اس کے بچ کے دوستوں کی زبانی معلوم ہوا کہ اس کے خیالات پر بالخصوص کل گیتا اور اپنشدوں کا اثر تھا۔ مہاتما تھورو اپنے والڈن میں لکھتا ہے "علی الصباح میں اپنے دل و دماغ کو بھگوت گیتا کے پوتر گنگا جل میں اشنان کراتا ہوں یہ وہ معظم اور عالمگیر فلسفہ ہے کہ اس کو تحریر میں آئے دیوتاؤں کے سالوں کے سال بیت گئے۔ لیکن اس کے برابر کی تصنیف نہیں نکلی۔ اس کے مقابلہ میں ہماری موجودہ دنیا مع اپنے علم ادب کے حقیر اور ناچیز معلوم دیتی ہے۔ اس کی بزرگی ہمارے قیاس و گمان سے اس قدر برتر ہے کہ مجھے کئی دفعہ خیال آتا ہے کہ شاید یہ فلسفہ کسی اور ہی یگ میں لکھا گیا ہوگا" ایک اور موقعہ پر مصر کے عالیشان میناروں کا ذکر کرتے تھورو لکھتا ہے کہ پچھلی دنیا کی تمام یادگاروں میں بھگوت گیتا سے عجیب ترین کچھ نہیں" یہی بھگوت گیتا اور اپنشدوں کی تعلیم عمل میں آئی ہوئی عملی ویدانت یا نقد دھرم ہو جاتی ہے اسی کو رگوں پٹھوں میں لا کر وہ لوگ ترقی پا رہے ہیں۔

آپ کے ہاں یہ قیمتی نوٹ (ہنڈی) موجود ہے پر کاغذ کے نوٹ سے خواہ کتنا ہی قیمتی ہو بھوک نہیں اترتی پیاس نہیں بجھتی بدن کا جاڑا دور نہیں ہوتا۔ اس ہنڈی کو بھنا کر نقد دھرم میں بدلنا پڑے گا۔ آج وہ لوگ اس نوٹ کی قیمت دے سکیں گے۔ آج وہ ہنڈی کھری ہو سکتی ہے۔ کرو کھری

جب سیتا جی اجودھیا سے بن باس کو سدھاریں تو ان کے پیچھے رونق دور گئی۔ ماتم پھیل گیا رعیت بے چین ہو گئی راجا کا شریر چھوٹ گیا رانیوں کو رونا پیٹنا پڑ گیا تخت چودہ برس تک گویا خالی رہا اور جب سیتا جی کو سمندر پار سے لانے کے لئے رام کھڑا ہو گیا۔ تو پرندے (گرڑ جٹایو) بھی مدد کو تیار ہو گئے جنگل کے حیوان (بندر۔ ریچھ وغیرہ) لڑنے مرنے کے لئے خدمت میں حاضر ہو گئے۔ کہتے ہیں اپنی چھوٹی حیثیت کے مطابق گلہریاں بھی منہ میں ریت کے دانے بھر بھر کر پل باندھنے کے لئے سمندر میں ڈالنے لگ گئیں۔ ہوا اور پانی بھی موافق بن گئے پتھر بھی جب سمندر میں ڈالے تو سیتا کی خاطر اپنی عادت کو بھول گئے اور بجائے ڈوبنے کے تیرنے لگے ؎

کنم مہد سر فدائے پائے سیتا
چہ کیتا سر چہ دہ تا سر چہ سی تا

سیتا سے مراد ادھیاتم رامائن میں ہے برہم ودیا ہم کہیں گے یہ عملی برہم ودیا (نقد دھرم) کو الوداع کہنے سے ہندوستان میں سب طرح کی تباہی وارد ہوئی۔ کیا کیا مصیبت نہیں آئی۔ کس کس دکھ اور بیماری نے ہمیں تختۂ مشق نہیں بنایا ہائے سیتا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سمندر پار چلی گئی - عملی برہم ودیا کو سمندر پار سے لانے کے لئے کھڑے تو ہو جاؤ اور دیکھو تمام کائنات کی طاقتیں آپس میں شرطیں باندھ کر تمہاری خدمت بجا لانے کو دست بستہ حاضر کھڑی ہیں سب کے سب دیوتا اور ملائک سر تسلیم خم پڑے ہیں - قدرت کے قانون قیمیں

کھا کھا کر تمہاری مدد کو کمربستہ تیار کھڑے ہیں - اپنی خدائی میں جاگو اور پھر دیکھو ہوتا ہے کہ نہیں -

سارے جہان سے اچھا ہندوستان ہمارا
ہم بلبلیں ہیں اس کی وہ بوستان ہمارا

اوم - اوم - اوم

رام

مفید اور کار آمد معلومات اور ہدایات

ترکاریاں اور ساگ بونے کا وقت

نام ترکاری	بونے کا وقت	تیاری کا وقت
سرسوں	نومبر	فروری
گھوٹیاں	اپریل	اکتوبر
مونگ پھلی	مارچ	"
تربوز	فروری	مئی
پیٹھا	جون	اکتوبر
شلجم	اکتوبر	جنوری
کریلا	گرما	برسات
کدو	برسات گرما	برسات سرما
توری	گرما	برسات
بینگن	اپریل - ستمبر	ستمبر اپریل
سیم	گرما برسات	برسات گرما
کانفلی پھل	گرما	برسات
بھنڈی	جون	برسات
چقندر	ستمبر	جنوری
تربوز	فروری	جون
کھیرا	مئی	برسات
گاجر	بعد برسات	سرما
آلو	اکتوبر	فروری
میتھی	بعد برسات	سرما
دھنیا	سرما	گرما
ادرک	گرما	سرما
ہلدی	برسات	سرما
پیاز	سرما	گرما
مرچ	گرما	برسات
گوبھی	برسات	سرما

نام ترکاری	بونے کا وقت	تیاری کا وقت
مٹر	کاتک	پھاگن
اجوائن	سرما	گرما
گیندا	سرما	
نرگس	برسات	
گولر	گرما	
نارنگی	بعد برسات	
انار	برسات	بہہ کام
امرود	بعد برسات	
آڑو	گرما	
ناشپاتی	برسات	
الوچہ	گرما	

نام پھول درخت	موسم
چمبا	سرما
گیندا	سرما
نرگس	برسات
گولر	گرما
نارنگی	بعد برسات
انار	برسات
امرود	بعد برسات
آڑو	گرما
ناشپاتی	برسات
الوچہ	گرما
انجیر	گرما
خرمانی	"

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام پھول درخت	موسم	
شہتوت	برسات	
سوسن	گرما	
سیب	سرما	
نیموں	برسات	
انجیر	گرما	
بھی	گرما	
کیلا	گرما	
کیوڑہ	بعد برسات	

کس کس مہینہ میں کیا کیا لگانا

جنوری۔ ماگھ ہر قسم کی قلم لگانا تقسیم گل داؤدی گلاب بدلنا چھٹائی وغیرہ خربوزہ تربوز ککڑی بینگن بونا۔

فروری۔ پھاگن تخم مہر طلا و ٹیکم کا بونا

مارچ۔ چیت۔ سستی و خربوزہ بونا چھٹائی بھنڈی کدو کاشی پھل ہاتھی چک بونا۔ بیرو لال پتا آبپاشی۔ ترئی مونگ پھلی۔ گھوئیاں کریلا مرچ سیم بونا۔

اپریل۔ بیساکھ۔ رتالو کھیرا شکرقند رس بھری ادرک بونا۔

مئی۔ جیٹھ ارارروٹ پیٹھا زمین قند بونا

جون۔ اساڑھ آم کا تخم بونا ہلدی ٹنڈا کدو سیم شکر قند کاشی پھل ہونا۔

جولائی۔ ساون پیوند باندھنا آڑو آلوچہ نارنگی وغیرہ کا تخم پھولوں کا بونا گوبھی ٹماٹر بونا۔

اگست۔ بھادوں امرود انار شریفہ انناس بونا چشمہ باندھنا گاجر شلجم بونا گلاب بدلنا قلم لگانا کروٹم۔ دہندی گورکھ دھندا وغیرہ۔

ستمبر۔ کنوار کیوڑہ لگانا۔ چھٹائی ناریل و گلاب کی۔ پھول سرمائی بونا مولی کرم کلا پیاز مصالحے بونا۔

اکتوبر۔ کاتک آم تیج اسٹابری چکوترہ آلوچہ آڑو۔ کھرنی سفری بادام شیر بیضہ وغیرہ بونا مٹر مرچ بالکا سینکری وغیرہ بونا۔

نومبر۔ اگھن آلو کو مٹی دینا رتالو و ہاتھی چک اکھاڑنا پودینہ پیپر منٹ بونا جڑ خالی کرنا آم آلوچہ آڑو انگور قلم گلاب گل مینا لگانا۔

درختوں کا چھانا۔

دسمبر۔ پوس مصالحہ وغیرہ بونا چھانٹنا مہندی آڑو انگور انجیر وغیرہ کا خالی جڑ کو دابنا قلم لگانا درمنا کی۔

جانوروں کے ایام حمل

ہاتھی ۲۰ ماہ اونٹ ۱۲ ماہ گدھا ۱۲ ماہ گھوڑی ۱۱ ماہ گینڈا ۹ ماہ گاؤ ۹ ماہ ہرن ۸ ماہ بھیڑ بکری ۵ ماہ سور ۴ ماہ گھوڑی ۲۸ دن خرگوش ایک ماہ چوہا ۲۸ دن بندر ۷ ماہ ریچھ ۶ ماہ شیر ۱۰۸ دن کتا ۶۳ دن بھیڑیا لومڑی بلی ۵۶ دن۔

جانوروں کی عمریں

ہویل مچھلی ۴۰۰ سال اونٹ ۴۰ سال کتا ۱۲ سال بلی ۱۰ سال ہاتھی ۲۰۰ سال مکڑی ایک سال سارس ۲۴ سال مینڈک ۲۰ سال ہرن ۲۰ سال گدھا ۲۵ سال بیل ۲۰ سال ریچھ ۲۰ سال گھوڑا ۲۵ سال۔ بکری ۱۰ سال شیر ۶۰ سال سور ۲۰ سال۔ بندر ۱۶ سال کچھوا ۱۰۰ سال کچھو ایک سال سانپ ۷ سال

انڈا دینے کا وقت

راج ہنس ۳۰ دن مرغی ۲۱ دن بطخ ۳۰ دن مور ۲۸ دن فیل مرغ ۲۸ دن کبوتر ۲۱ دن طوطا ۴۰ دن۔

بچوں کے دانت نکلنے کا وقت

بیچ کے دو دانت سب سے پہلے ۵ - ۸ دن مہینے میں پھر ان کے پاس والے ساتوین سے دسویں تک پھر ڈاڑھیں بارہویں سے چودھویں تک پھر تیز نوکدار ۱۶ سے بیسویں مہینہ تک۔ پھر دوسری داڑھیں بیسویں سے تیسویں مہینے تک۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اچھا اور برا

دتون کے واسطے لکڑی عمدہ آک کی جڑ
ببول نیم کیر پیپل بانسہ آنولہ سیہورا کرنج
بڑہ مہوہ موسلی۔
دتوں کرنا منع ہے بدہضمی والے کو قے دمہ
بخار لقوہ زیادہ تشنگی منھ لکچانا امراض قلب
امراض سر کان کی بیماری گلا ہونٹھ زبان
ہچکی نشہ کھانسی کی بیماری والے کو۔ دتوں ایک
بالشت لمبی اور انگلی کے برابر موٹی ہو چھال
میں کیڑا یا کوئی بیماری نہ ہو گرہ دار نہو۔ گرم
پانی سے کلی کرنا یا گرم روٹی دانت سے کاٹنا۔
زیادہ برف کھانا پینا یا گرم چیز کھا کر ٹھنڈی
چیز کھانا پینا یہ دانتوں کو جلد خراب کرتا ہے۔
پانی پینا منع ہے رات کے وقت امرود کھیرا گنا
خربوزہ یا اور کوئی پھل کھا کر ورزش یا جماع
کے بعد۔ دھوپ میں سے آکر فوراً پسینہ کی
حالت میں پیخانے سے آکر قے کرنے کے
بعد دودھ پی کر یا پہلے پینے سے۔

زیادہ پانی پینا منع ہے پانڈو روگ اسہال پیچش
بواسیر آنکھ دکھنا پھوڑا جذام زکام بخار
والے کو

ٹھنڈا پانی مفید تشنگی خماری غشی قے تکان
رکت بہت زہر گرمی درد خون فساد نشہ کی
حالت میں۔

گرم پانی مفید امراض مثانہ بدہضمی بخار قولنج
پیٹ دمہ پسلی روگ۔ کف بات روگ۔

مٹھا اس کا پینا بہت مفید ہے اور آب حیات
کی تاثیر رکھتا ہے کھانے کے بعد پینا لازم
ہے اس کا ہمیشہ استعمال کرنا ان بیماریوں کو
کھوتا ہے۔ بواسیر سوزاک بھگندر۔ جریان
گولہ اتیسار شول تلی جذام ورم تشنگی کرم
لار بہنا مسموم پیچش پانڈو روگ سید روگ
دق سوء المزاج معدہ

کھانے کے بعد منع ورزش جماع سونا دوڑنا
تیرنا سوار ہونا دھوپ آگ۔
بارہ ماسہ۔ چیت میں گڑ کھانا منع بیساکھ میں تیل
اساڑھ میں بیل ساون میں دودھ بھادوں میں
مٹھا و مولی۔ کنوار کریلا کاتک دہی اگہن میں
زیرہ پوس میں دھنیا ماگھ مصری پھاگن میں
چنا کھانا منع ہے۔

متضاد خوراکیں ایک ہی وقت میں ذیل کی
چیزیں کھانا منع ہے۔
دودھ کے ساتھ خربوزہ کٹھی چیز مولی انجیر
لیموں مٹر کلتھی کنگنی۔ شہد کے ساتھ گھی
کنول گٹہ گڑ تیل۔
بھکلادہ کے ساتھ گرم غذا پان
مولی کے ساتھ مرد کی دال
پڑھل کے ساتھ اڑد گڑ دودھ دہی گھی
کیلے کے ساتھ دہی مٹھا تاڑی
کلوہ کے ساتھ پیلی شہد مرچ گڑ
مولی دہی ایک ساتھ کھانے سے قولنج ہو
جانے کا اندیشہ ہے دودھ ترشی سے درد
معدہ دودھ گنا رس پینے سے جذام۔ لہسن
شہد اور خربوزہ سے احتراق خون کمیلا اور
دودھ سے ہیضہ شہد گھی سے فالج ہو جانے کا
خوف رہتا ہے۔

تیل ملنا مفید۔ بڈھے کو بالک کمزور۔ دبلا
خشکی والا جس کے منی کم پیدا ہو اس کو بات
کی بیماری والے کو آنکھ دکھنے والے کو انڈے
کو خارش والے کو۔

تیل ملنا منع سوء الہضم وجوع البقر والے کو
موٹا بہت کمزور اسہال پیٹ کی بیماری والے
کو مسموم گلے کی بیماری غشی قے کف پیاس
خمار استفراغ ہلاس جلاب وحقنہ والے کو تیل
نہ ملنا چاہیئے۔

قے کرنا لازم کف نیا بخار اسہال دق جذام
جریان اپچی گانٹھ فیلپاؤں جنون کھانسی دمہ
امراض قلب بسرپا بچہ کا دودھ کا مرض
مسموم بد دہی خراب چیز کھایا ہوا ایسی بیماری
والے کو قے کرانا مفید۔

قے کرنا منع حاملہ عورت خشکی والا بھوکا۔
دایم المریض بالک بڈھا دبلا بہت موٹا۔
زخمی کمزور طحال والا اندھا پیٹ میں جس
کے کیڑے ہوں بات رکت کا مریض۔ حقنہ والا
گلا بیٹھا ہو جس کا موتر گھات یا پیٹ کی بیماری
والا۔ باد گولہ۔

دست کرانا مفید۔ باد گولہ بواسیر چیچک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جھائیں کمل باؤ دق پیٹ کی بیماری زہر کھایا ہوا تے لانے والا طحال بدردہی ہلیمک وجع معدہ امراض رحم امراض جگر پھوڑا کیڑے پیٹ میں ہوتر گھاٹ جذام جریان اپچی فیلپایہ جنوں مرگی گانٹھ کھانسی دمہ سرپ سدہ امراض قلب والے کو اند ہے کو۔

دست کرانا منع ہے۔ نیا بخار سوء الہضم رکت پت زخم مقعد جس پر عمل جراحی کیا ہو سخت معدہ والا نیومونیا کا مریض اور جو زیادہ چکنائی رکھتا ہو

زخم والے کو دینا مفید۔ جو گیہوں ساٹھی مسور مونگ مولی بتھوا چولائی کریلا پلول۔ سیندھا نمک انار آنولہ گھی چانول تیل ٹھنڈا کیا ہوا پانی۔

زخم والے کو دینا منع قابض چیزیں زیادہ ٹھنڈی چیزیں۔ نیا غلہ تل دودھ اڑد سرکہ نمک کڑوی چیز کھٹائی۔

چند ضروری باتیں

سوتے وقت پاؤں کو کبھی سرد یا تر مت رکھو۔

کسی ٹھنڈی چیز پر پشت کے بل کبھی مت لیٹو

بغیر ناشتہ کے ہرگز سفر کو مت نکلو۔

سر کو ٹھنڈا اور پاؤں کو گرم رکھنا چاہیئے۔

دوپہر کا کھانا کھا کر لیٹنا اور شام کا کھا کر ٹہلنا چاہیئے۔

بیمار کے کمرہ میں دودھ ہرگز نہ رکھنا چاہیئے۔

ہاتھ پیر کے ناخن کاٹنا بال کاڑہنا و چھٹوانا نہایت مفید ہے۔

ایک ساتھ گرمی سے سردی میں نہ آنا چاہیئے

وردش کے بعد جسم کو کچھ دیر تک ہوا نہ لگنے دو

آگ سے زیادہ سیکنا ضعیف کرتا ہے۔

گرم ہوا سے سرد ہوا میں جانا پڑے تو منہ بالکل بند رکھیں

ٹھنڈی ہوا اور تیز دھوپ سے ہمیشہ بچنا چاہیئے

یہ کام بہت مضر ہیں انسے ہمیشہ پرہیز کرو

اندھیرے میں لکھنا پڑہنا زیادہ چمکدار یا سرخ چیز کی طرف دیکھنا لیٹ کر یا سواری میں بیٹھ کر پڑہنا بارش میں ننگے سر پھرنا ثقیل باسی یا پسینہ آور غذا کھانا کچے پھل کھانا کھٹائی مرچ تیل کا استعمال ناک کے بال نوچنا۔ اوندھا سونا بہت زیادہ یا بہت کم سونا اچانک اندھیرے یا روشنی میں آنا تکان کے وقت پڑہنا دہول دھوپ یا دھوئیں میں جانا آگ کے سامنے جانا فصد جلاب سیٹکی سورج کی طرف دیکھنا کسی چیز کو ٹکٹکی لگا کر دیکھنا۔ تماکو کا استعمال زیادہ کھانا یا فاقہ کرنا باریک حروف پڑہنا لمپ کو سامنے رکھکر یا کتاب کو دھوپ میں رکھکر پڑہنا زیادہ رونا خراب عینک لگانا بہت گرم کمرہ میں پڑہنا لکھتے وقت آگے کو جھکے رہنا بستر سے اٹھتے ہی پڑہنے لگنا۔ کتاب کو آنکھوں کے نزدیک رکھنا زیادہ دیر تک پڑہنا۔

یہ کام بہت مفید ہیں انکا استعمال رکھو

سبز و سیاہ رنگ دیکھنا چاند و مرغوب چیزیں و پھول دیکھنا۔ صبح ہوا کھانا پاؤں دھونا منہ دھونا دتون کرنا غذا زود ہضم پانی میں غوطہ لگا کر آنکھ کھولنا کھانا کھا کر آنکھوں پر گیلا کپڑا پھیرنا ورزش کرنا صبح ناشتہ کرنا علی الصباح باسی پانی پینا۔ ناک سے پانی پینا سر پر تیل ملنا اور پاؤں پر ہڑ کھانا۔ کھانا خوب چبا کر کھانا دست صاف آنا۔

مختلف غذاؤں کے ہضم ہونیکی مدت

قسم خوراک	گھنٹے	منٹ
اُبلے ہوئے چاول	۱	
سیب شیریں خام	۱½	
سیب تلخ	۲	
اُبلے ہوئے جو	۲	
مکھن	۳	۳۰
روٹی پختہ تازہ	۳	۳۰
آلو اُبلے ہوئے	۳	۳۰
غلہ نارسیدہ اُبلا ہوا	۳	۴۵
کچا گرم کلا	۲	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قسم خوراک	گھنٹے	منٹ	قسم خوراک	گھنٹے	منٹ
ساگو دانہ اُبلا ہوا	۱	۴۵	اُبلے ہوئے جو کا شوربا	۱	۳۰
اُبلا ہوا دودھ	۲		اُبلا ہوا ٹیپو کا	۲	
اسپم کیک پختہ	۲	۳۰	اُبلے ہوئے چقندر	۲	۳۰
اُبلے ہوئے مٹر	۲	۳۰	گاجر اُبلی ہوئی	۳	۱۵
کٹرڈ پختہ	۲	۵۰	پرانا پنیر	۳	۳۰
اُبلے ہوئے بیم کا شوربا	۳		شلجم اُبلے ہوئے	۳	۳۰
روٹی پکی ہوئی	۳	۱۵	بیم و چقندر اُبلے ہوئے	۳	۴۵
دودھ	۴	۱۵			

پتی کی تصویر سے پتنی کا خطاب

اے شبیہ پران پتی کہو کہ کہاں وہ عالی جناب ہے
کہ تو جس کا عکس ہے ہو بہو کہ جس اصل کا تو جواب ہے
تیری چشم مست تو ہے وہی لیک نگہ پریم کیا
میری جان مجھ سے تو سچ بتا کہ تو آب ہے کہ سراب ہے
وہی پیارے پیارے ہیں لب تیرے مگر آہ کیسی یہ خاموشی
کہ بلا بلا کے ہوں میں تھکی نہ سوال ہے نہ جواب ہے
یہ وہی ہے موٹا سا قد تیرا وہی ہاں وہی رُخ پُر ضیا
نہیں اس میں لیک و نرنگ و لو گو شگفتہ مثل گلاب ہے
کروں بند آنکھیں میں کس طرح میری بیکسی پہ نگاہ کر
یہ خیال رہتا ہے ہر گھڑی یہ قیام گاہِ جناب ہے
غم جانگداز ہے کہ رہا کہ ہے روز وصل قریب ہی!
مگر آہ کہتی ہیں حسرتیں کہ ابھی تو عہد شباب ہے
مجھے چھوڑ دو یہ محال ہے تو ہمیں آئی ٹھیریئے گا ذرا
میں ہوں ایک آریہ استری کہاں پر خیال جناب ہے
جو بگڑ گئی ہوں کچھ عادتیں تو یہیں اڑا دیئے دعوتیں
میرے خون میں نشہ ہے پریم کا میرا سینہ مثل کباب ہے
بھلا یہ بھی کوئی ہے دل لگی کہ لگا کے اس طرح پھیر لی
کہاں وہ نگاہِ پریم اور کہاں یہ نگاہِ عتاب ہے
تو شبیہ پران پتی نہیں کہ میں وہ کنیز نہیں تیری
نہیں مجھ سے تو جو ہے بولتی تجھے مجھ سے کیا حجاب ہے
میں سمجھ گئی کہ تو نقل ہے وہ تھی اصل چیز کچھ اور ہی
تجھے پیاس آب سراب ہے یہ خیال عالم خواب ہے
نہیں نقش میں اور رہے کچھ لکھا بجز ایک کلمۂ یاس کے
یہ عجیب نسخہ پریم جی میری زندگی کی کتاب ہے

(چرنجی لال پریم)

مانو آریہ بھاشیہ

حال ہی میں چھپا ہے۔ یہ پرماتما پستک ویدک دھرم ورودھیوں کے ہاتھوں سے جسقدر رکاوٹوں کے کارن غیر معتبر اور ناکارگر ہو رہی تھی۔ اس کا حال عوام پر ظاہر ہی ہے۔ پنڈت آریہ منی جی نے ان تمام دقتوں کو دور کر دیا ہے۔ اجنتک کی تمام منوسمرتیوں سے اچھی طرح تحقیق کر کے اصلی منوسمرتی کو بھاشیہ سہت پرکاشت کیا ہے۔ جو بھومکا منصل پہلے دی ہے وہ ساری محنت اور تحقیقات کی گواہ ہے اس کے ہوتے ہوئے کوئی رولا نہیں رہیگا۔ قیمت فی جلد ۴ ہے

بالمیک رامائن آریہ بھاشیہ یہی اسکی بالمیکی رامائن کو ظاہر کرتا ہے بھومکا اس کی بھی قابل دید ہے قیمت حصہ اول للعہ روپیہ حصہ دوم ۳ روپیہ اس کے برابر کوئی رامائن مستند و سکھشا دایک اور ہر استری پرش کے لئے مفید نہیں ہوگی۔

کتاب چشمۂ زندگی کی فہرست مضامین پر غور کرو پھر سوچو کہ واقعی کتاب کے مطابق ہے یا نہیں؟ ملک کی تعلیم یافتہ جماعت نے متفقہ طور پر اس کے مضامین کو از حد مفید قرار دیا ہے۔ ۳۵۰ صفحہ کی مجلد با تصویر رنگین ۸ عدد کی کتاب قیمت عہ محصول ۲ر

آدیتہ رسائن ایسی دوائی اعلیٰ قسم کے فولاد اور خالص قسم کے جوہر سلاجیت کا مرکب ہے۔ طاقت کی مستند ہے کل دوا ہمت افزا مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔ وہ بیرے اور سرخ کی کمی اور خرابی جو بعض نقائص جسم انسان کے اندر پیدا ہوتے ہیں ان سب کے لئے یہ ایک مجرب مرکب ہے۔ دل جگر دماغ گردہ شانہ۔ پھیپھڑا جسم کی کمزوری کو رفع کرتی ہے طاقت دیتی۔ خون پیدا کرتی ہے اور منی کو شدھ کرتی۔ قیمت ایک ڈبہ کی دوائی عہ محصول ۲ر دو ہفتہ کی بعد محصول عہ ایک ماہ کی دوائی معہ محصول

آلۂ وستی جنتر
قبض انسانی صحت کی سخت دشمن ہے
لیکن
یہ آلہ قبض اور اس سے پیدا شدہ امراض تپ دق بخار۔ زکام۔ سر درد۔ کھانسی دمہ بواسیر۔ طحال۔ مزاجی جگر۔ یرقان وزہ کے مستقل دفعیہ کے لئے تریاق! تریاق!! تریاق!!!
ہے۔ اس کے ذریعہ گزشتہ ۲ سال میں ۵۰ ہزار ۸ دو عورت مستفید ہو چکے ہیں۔ مفصل واقفیت کے لئے کتاب شودھن ردی بھی منگوا کر ایک انصد مفید سوسائی سے آشنائی بڑھاؤ۔ مکمل سامان اعلیٰ قسم دیرپا قیمت پانچ روپیہ۔ محصول ڈاک وغیرہ ۱۲ر
مفت! مفت!! مفت!!!
مستند بے ضرر قبض کشا گولیاں ۱۲ دہ ۲ آنہ کی ٹکٹ آنے ذریعہ مفت (۱۲) گولی کی قیمت ۸ر محصول ڈاک ۴ر روپیہ کی گولیاں ۱۲ محصول صاف
پتہ۔ مہتہ سیتارام دت کویرجن۔ آدیتہ اوشدھالیہ صدر بازار راولپنڈی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نقشہ راگنیوں کے گانے کا مع وقت و موسم

نمبر شمار	نام راگ	موسم	وقت گانے کا	نام راگنی	وقت گانے کا
۱	بھیروں	گرمی و سردی کے درمیان	گھڑی رات باقی رہنے سے صبح	بھیروی	صبح
				بیواری	دوپہر
				مدھ مادھو	صبح
				سندھوی	آخر روز
		اکتوبر		بنگال	"
۲	مالکوس	ستمبر	آخر رات	ٹوڈی	صبح
		جنوری		گواری	تیسرا پہر
		فروری		گنگی	صبح
				کنبھاوتی	نصف رات کے بعد
۳	سری راگ	سردی	پہر دن	گلپ	پچھلی رات
		نومبر	باقی رہنے سے	دھناسری	آخر روز
		دسمبر	۷ بجے	اساوری	صبح
			شام	بارو	آخر روز
			تک	بسنت	دوپہر
۴	میگھ	برسات	آدھی	مالسری	بعد دوپہر
		جولائی	رات	بھوپالی	پہلی رات
		اگست	صبح تک	گوجری	رات
				دیسکار	آخری رات
۵	ہنڈول	فسل	پہر دن	ملدر	آدھی رات
		چیت	چڑھے	کلنگ	"
		بساکھ	سے	رام	صبح
		مارچ	دوپہر	للت	"
		اپریل	تک	پٹ منجری	نصف رات
				بلاول	پہلا دن
۶	دیپک	گرمی	دوپہر	دیو ساکھ	"
		مارچ		نٹ	آخر روز
		جون	ایک	کامنڑہ	پہلی رات
			پہر دن	کاموڈ	دوپہر
			باقی	دیس	"
				کدارا	آدھی رات

تعویذ

ہات سر دن کے روانی ناخن
تاکہ ہم تم
انسان کے جسم سے کس جگہ
ہم کون سر سیدا ہوتا ہے۔ ساتوں سر کس جانور کی آواز
ہم لکھتے ہیں۔

۵	ہاتھ	ہاتھ	ہاتھ	ہاتھ	ہاتھ	ہاتھ
۴	ناخن	ناخن	ناخن	ناخن	ناخن	ناخن
۳	آنکھ	آنکھ	آنکھ	آنکھ	آنکھ	آنکھ
۲	کان	کان	کان	کان	کان	کان
۱	منہ	منہ	منہ	منہ	منہ	منہ
۶	گلا	گلا	گلا	گلا	گلا	گلا
۷	ناف	ناف	ناف	ناف	ناف	ناف
۸	پاؤں	پاؤں	پاؤں	پاؤں	پاؤں	پاؤں

غزل

۱ جو اصلی شکل تیری دیکھ پاتے اپنی آنکھوں سے
۲ تو بھارت ورش تجھ کو ہم لگاتے اپنی آنکھوں سے
۳ بجز غم کے شعلے گر آنسو جلاتے اپنی آنکھوں سے
۴ تو رنج قوم میں دریا بہاتے اپنی آنکھوں سے
۵ نہیں دیکھی ہے عزت ہند کی چشم مخالف نے
۶ جو ہو سکتا تو ہم اس کو دکھاتے اپنی آنکھوں سے
۷ گئو بدھرا اناتھوں کی مصیبت سے دکھی ہم ہیں
۸ جو بچ سکتا یہ نظارہ بچاتے اپنی آنکھوں سے
۹ جو اپنے جانشینوں کی بہا بتر دیکھتے حالت
۱۰ رشی بھی خون کے قطرے گراتے اپنی آنکھوں سے
۱۱ نظر آتے انہیں کتنے پڑوسی بھوکے مرتے ہیں
۱۲ اگر اہل دول پر وہ اٹھاتے اپنی آنکھوں سے
۱۳ نہیں ہم دیکھ سکتے کلیش پرانی ماتر کا متسرا
۱۴ جو چھپ سکتا تو یہ نقشہ چھپاتے اپنی آنکھوں سے
۱۵ جنہیں تو کام درشٹی دیکھنے کی پڑ گئی عادت
۱۶ وہ پاپی دیویوں کو ہیں ستاتے اپنی آنکھوں سے
۱۷ نگاہ بد جو ڈالا کرتے ہیں عورات کے اوپر
۱۸ وہ دانستہ ہیں شہوت کو بلاتے اپنی آنکھوں سے
۱۹ نہیں کیوں پھول پڑتا دیدہ ناپاک میں ان کے
۲۰ جو ابلاؤں سے من کو ہیں دکھاتے اپنی آنکھوں سے
۲۱ مدد بھی چھوڑ دیتے عادت اس سے خوش ہو کر
۲۲ جو گورکل کو فنا ہیں دیکھ جاتے اپنی آنکھوں سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سلطنت انگلشیہ کے معزز عہدہ داران کی

فہرست جو تخت و تاج پر برسر حکومت ہیں

شہنشاہ حضور ملک معظم جارج پنجم شہنشاہ ہندوستان

حضور ملک معظم مال بارڈ محل میں ۳ جون ۱۸۶۵ء میں پیدا ہوئے۔ ۶ جولائی ۱۹۱۳ء میں آپ کی شادی حضور ملکہ معظمہ وکٹوریہ میری سے ہوئی۔ جو ۲۶ مئی ۱۸۶۷ء میں تولد ہوئیں۔ ۶ مئی ۱۹۱۰ء کو تخت پر جلوہ افروز ہوئیں۔ ۲۲ جون ۱۹۱۱ء کو رسم تاج پوشی کی ویسٹ منسٹر ایبی میں واقع ہوئی۔ اور دہلی پایہ تخت ہندوستان میں ۱۲ دسمبر ۱۹۱۱ء کو تخت نشینی کا اعلان ہوا۔

سیکرٹری آف سٹیٹ ہند ۔ موسٹ آنریبل مارکیوئس آف کریو ۔ ۷۵۰۰۰ روپیہ سالانہ تنخواہ

مستقل انڈر سیکرٹری } سر ٹی ڈبلیو ہولڈرنس کے۔ سی۔ ایس۔ آئی ۳۰۰۰ روپیہ تنخواہ سالانہ۔

پارلیمنٹری انڈر سیکرٹری ۔ آنریبل۔ ای۔ این نائیٹنگ۔ ایم۔ پی۔ ۲۲۵۰۰ روپیہ سالانہ

کونسل ۔ وائس پریزیڈنٹ جنرل۔ سر چیس۔ سی ایچ جن۔ جی۔ سی۔ بی۔ ۱۸۰۰۰ ہزار سالانہ

ممبر ۔ سر ولیم لی وارنر۔ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی و لفٹننٹ کرنل۔ سر ڈبلیو کے بارکے سی۔ ایس آئی سر فیلس۔ سچیٹر سر ہنٹ شکسپیر۔ بارنس۔ سر تھیوڈر۔ ماریس۔ (ہر ایک اٹھارہ ہزار) سر جے۔ جے۔ ڈی۔ لا۔ ٹچ۔ سر کرشن گوبند گپتا۔ سر جیمس ٹامسن۔ سر ٹامسن ریلے۔ سر سٹینگ ڈبلیو ایجرلی۔ علی عباس بیگ۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ لارنس کرسی (ہر ایک ۱۵۰۰۰ ہزار سالانہ)

آریہ سماج کے تمام مشہور مصنفوں کی اور دیگر اخلاقی کتب ہمیشہ پتہ ذیل سے طلب کرو۔

مینجر بھارت لٹریچر کمپنی لمیٹڈ لاہور

خضاب لاجواب

یہ مثل بے نظیر ہمارا خضاب ہے ۔ گویا جہاں میں آپ اپنا جواب ہے

خوبان عالم شباب کیخدمت میں التماس ہے کہ آجکل عموماً نہایت کم سنی کے زمانہ میں بالوں کے سفید ہو جانیکی عام طور سے شکایت پیدا ہو گئی ہے چونکہ عین جوانی میں بال قبل از وقت سفید ہو جانیکی وجہ سے صورت پیری کی نظر آتی ہے۔ لہذا ہم نے اشد ضرورت کو محسوس کر کے نہایت ہی عرق ریزی اور جانفشانی سے یہ خضاب ترکیب شباب تیار کیا ہے جو قسم روغن کے ہے ایکمرتبہ استعمال کرنے سے اسکی قدر معلوم ہو جائیگی بالکل منٹ میں بفضل حکیم حقیقی بال اپنی اصلی صورت پر سیاہ ہو کر عمدہ چمکدار و ملائم ہو جاتے ہیں جلد پرواز قطعی نہیں آنے پاتا اس کا بیشمار تجربہ ہو چکا ہے ہندوستان اور بیرہا و غیرہ کے اکثر شہروں میں اس کی خوبیاں ضرب المثل کیطرح مشہور ہیں زیادہ تعریف کرنی اپنی منہ آپ میاں مٹھو بننا ہے ۔ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید

اسکی قیمت بھی حسب دستور عام کیطرح نہایت ادنیٰ رکھی ہے تاکہ ہر طبقہ کے اصحاب اس سے مستفیض ہو سکیں اور اس پر یہ طرہ کہ اگر یہ خضاب ہماری تحریر کے مطابق مفید ثابت نہ ہو تو جسقدر استعمال میں آ گیا ہو اسکی قیمت وضع کر کے باقی قیمت واپس دیدی جائیگی یہ چیز ترکیب استعمال ہر ایک شیشی کے ملیگا قیمت فی کس عہ ایکروپیہ درجن کے خریدار کو خاص رعایت دیجاویگی جو بذریعہ خط و کتابت یا زبانی تصفیہ ہو سکتا ہے ۔

المشتہر

حکیم محمد حسین مالک کارخانہ خضاب لاجواب وغیرہ راجہ بازار راولپنڈی

سیوک آئرن ورکس گوجرانوالہ

لوہے کے کام کا بھاری کارخانہ

سودیشی کی حمایت داخل فخر ہے

ولایت آرڈر بھیجنے اور لمبی انتظار کی ضرورت نہیں ہے ہمیں سیوا کے بھاو نے مجبور کیا ہے کہ غیر ملک کا سہارا لینے سے آپ کو خلاصی دلوا دیں۔ چنانچہ ہمارا کارخانہ عرصہ چند سال سے ملک کی دیانت دارانہ بہترین خدمت کر رہا ہے جس نے ایکدفعہ آزمایا ہمیشہ کے لئے گراہک بن گیا۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ آئرن سیف۔ الماری۔ صندوق۔ کیش بکس اعلیٰ کاریگروں سے خاص نگرانی میں طیار کرائے جاتے ہیں اور لوہا عمدہ لگایا جاتا ہے۔ زیادہ تعریف وہ بھی اپنی زبانی نہیں دیتی آزمائیں اور داد دیویں۔ فہرست طلب کرنے پر مفت بھیجی جاتی ہیں۔ ایجنٹوں کی ہر جگہ اور ہر وقت ضرورت ہے۔ کمیشن کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت یا زبانی ۔

المشتہر

میسرز گوپالداس اینڈ سنز مالکان کارخانہ سیوا آئرن ورکس گوجرانوالہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اِس آواز کو سُنو

جو نیکی تجھے کرنا ہے کر جلد اُسے تو پرہیز بُرائی سے تجھے چاہیئے بد خو
دن جاتے ہیں گذرے صفتِ آبِ لبِ جو یہ بات ہے سچ اس میں نہیں فرق سرِ مو
غافل تجھے گھڑیال یہ ہے دیتا مُنادی
اِک گھنٹہ تیری عمر ہے اب اور گھٹا دی

سب کہتے ہیں تجھکو کہ تو بڑھتا ہے شب و روز اور رتبۂ معراج پہ چڑھتا ہے شب و روز
تو کلمۂ برنائی بھی پڑھتا ہے شب و روز اتھمان میں ہاں تیری وڑھتا ہے شب و روز
غافل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے مُنادی
اِک گھنٹہ تیری عمر ہے اب اور گھٹا دی

پابندیٔ اوقات کو تو نے نہیں جانا سندھیا کا ہون کا جو سمے تھا وہ نہ مانا
اُف اُف تیرے سونے کا نہیں کوئی ٹھکانا گھر والوں کو دشوار ہے بستر سے اُٹھانا
غافل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے مُنادی
اِک گھنٹہ تیری عمر ہے اب اور گھٹا دی

کی قدر کبھی وقت کی تو نے نہ ذرا بھی بھایا ہے طوائف کا تجھے رقص و صدا بھی
شطرنج میں پہروں ہی تو مصروف رہا بھی آواز کو ٹن ٹن کی نہ کانوں سے سُنا بھی
غافل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے مُنادی
اِک گھنٹہ تیری عمر ہے اب اور گھٹا دی

بکرم نہ رہے اور نہ یدشٹر سے رہے ہیں خسرو نہ رہے اور نہ اکبر سے رہے ہیں
دارا نہ رہے اور نہ سکندر رہے ہیں سیوا جی نہ پرتاب دلاور سے رہے ہیں
غافل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے مُنادی
اِک گھنٹہ تیری عمر ہے اب اور گھٹا دی

اِک ایک گھڑی تیرے لئے بیش بہا ہے اُپکار کی خاطر تجھے یہ موقع ملا ہے
لیکن تو عجب مستِ مئے حرص و ہوا ہے شاید کہ امر اپنے کو تو سمجھا ہوا ہے
غافل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے مُنادی
اِک گھنٹہ تیری عمر ہے اب اور گھٹا دی

بھولے سے بھی تو نے نہ لیا نام خدا کا دم بھر کو بھی تجھ کو نہ ہوا خوف فنا کا
گو آتا رہا تجھ پہ بھی پیغام قضا کا سمجھا نہیں مطلب تو مگر بانگ درا کا
غافل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے مُنادی
اِک گھنٹہ تیری عمر ہے اب اور گھٹا دی

کس خواب میں نادان تو مدہوش پڑا ہے پژمردہ و افسردہ ویسے جوش پڑا ہے
سُنتا ہی نہیں گویا کہ بے ہوش پڑا ہے اِک مُردہ بدن ہے جو کفن پوش پڑا ہے
غافل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے مُنادی
اِک گھنٹہ تیری عمر ہے اب اور گھٹا دی

مدت سے تجھے ناچ لگانے کی ہے عادت دس بجے ہی دفتر میں بھی جانے کی ہے عادت
بے جا دیجا مال کمانے کی ہے عادت پر یہ بھی کبھی دھیان میں لانے کی ہے عادت
غافل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے مُنادی
اِک گھنٹہ تیری عمر ہے اب اور گھٹا دی

ست دھرم کے اتہاس میں نام اپنا لکھا جا ہو جو کہ اٹل اور امٹ کام دکھا جا
بگڑے ہوئے بھارت کے مقدر کو بنا جا ایسا نہ ہو دنیا سے تو مایوس چلا جا
غافل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے مُنادی
گردوں نے گھڑی عمر کی اک اور گھٹا دی

ایسا بہت عیش و طرب میں ہے مگر تن سموت کی خبر ہے نہ ہے معلوم تجھے سن
بھولا ہے تو یہ بھی ہے لگا ماہ مگر پھاگن ہے کون سا دن یہ بھی نہیں یاد ہے کون
غافل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے مُنادی
اِک گھنٹہ تری عمر ہے اب اور گھٹا دی

بازیچۂ اطفال میں بچپن ہے گنوایا اسکولوں میں سنتہ کا بھی ٹائم نہ لگایا
افسوس جوان ہوتے ہی دشیوں نے دبایا پیری میں بھی تجھ کو نہ کسی نے یہ بتایا
غافل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے مُنادی
اِک گھنٹہ تیری عمر ہے اب اور گھٹا دی

از کاشی ناتھ فدا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ویدک دھرم اور مذاہب عالم (۱)

منش ایک سروشکتی مان - سروگیہ - اُتم پربھو کو چھوڑ کتنے ہی انسانوں یا مادی اشیاء کو اپنا معبود بنا دیں انہیں نہ ستیہ گیان کی پراپتی ہو سکتی ہے نہ آنند اور سکھ کی - کیونکہ یہ کیول حقیقی پرماتما سے ہی مخصوص ہے ہاں اِس طرح دکھ تاپ اور اشانتی کا ادھک ہونا لازمی ہے +

ایک بچے کا غریب اور مفلس باپ مرجاوے اس کے چچا تاؤ دیگر رشتہ دار بڑے بڑے امیر ہوں لاکھوں ہی ہوں اس کی حفاظت اور پرورش میں کتنا ہی خرچ ہو کہ اپنی اُسے وہ پریم اور دلی اطمینان محسوس نہیں کرا سکتے - جس کا غریب باپ کی گود میں بیٹھ کر وہ انوبھو کرتا تھا +

ایک سورج کا پرکاش جانے دو - ایک چراغ لیمپ - بجلی کی اور گیس کی روشنیاں استعمال کرو - نہ وہ روشنی نصیب ہوگی نہ دن کی طرح چیزوں کا روپ اصلی نظر آئے گا - طاقت اور صحت کا قدرتی سادھن دیہ ہے - برہمچریہ سے اُس کی حفاظت ہوتی ہے - اسے بال بواہ یا ویشیا گمن میں ضایع کئے ہوئے کتنے ہی بھٹکتے پھرتے ہیں - آیورویدک - یونانی - دیسی - انگریزی ہر طرح کا علاج کراتے - رسایں ٹانک اور کشتے سب کچھ استعمال کرتے ہیں - مگر کمزوری اور بیماری خوف ناک صورت میں ترقی کئے جاتی ہے - اسی طرح نوع اِنسان کی سلامتی بہبودی اور ترقی کی منزل مقصود کے لئے جو صحیح قدرتی راستہ ہے اُسے بھول کر انسان کتنی مصنوعی پگڈنڈیاں کس قدر راستے بلکہ شاہراہ اور سڑکیں بنا دیں - منزل مقصود پر پہنچنا محال ہے ہاں ادھر اُدھر بھٹکنا اور ڈانواں ڈول واشانت پھرنا ہی اُن کی پرارب دھ ہوتا ہے + موجودہ حالت زبان حال سے اِس کا اظہار کر رہی ہے - مکمل بے بدل اور صحیح ایشوری گیان وید تمام انسانی ضروریات کے لئے ستیہ گیان کا سرچشمہ کارخانہ دنیا کے نظم ونسق کا صحیح ضابطہ - یا موکھش روپی منزل مقصود تک پہونچانے کا سیدھا مارگ ہے - اُسے بھول کر کس قدر مذہب جاری ہو رہے ہیں - کیا کیا امیدیں پیروؤں کو ملتی ہیں - فرضی سورگ یا بیکنٹھ کا دل خوش کن سندیسا خیالی بہشت کی دل رُبا اور مرغوب ترغیبیں - شفاعت یا ایمان یا شخصی کفارہ سے سب گناہوں سے خلاصی ہونے کے سبز باغ عجیب ولولے دلوں میں پیدا کر رہے ہیں - کتنے رہنما - گورو - ہادی - رسول - حضرت - پیغمبر اور کتنے ہی پنتھ مارگ بتانے کو ہیں - لیکن نتیجہ میں گمراہی دکھائی دیتی ہے - اپنے مشترکہ اور کیول ماتر حقیقی دھرم کو چھوڑ کر نوع انسان بالکل منقسم ہو چکی ہے - خاص خاص تعداد سے ایک ایک مذہبی نام منسوب کر کے اُنہیں بہت ہی تنگ خیال بنایا گیا ہے - ہندو مسلمان - عیسائی - بودھ پارسی - یہودی سب مذہبوں سے اس طرح کے تعلقات رکھتے ہیں - کہ یہ مذہبی تفریق اِن کے لئے ایک گونہ قدرتی اور دایمی جدائی ہو رہی ہے - اور بمصداق عادت طبیعت ثانی ہے - انہیں اپنے اصلی قدرتی تعلقات اجنبی اور غیر مانوس معلوم ہوتے ہیں +

لیکن غور کرنے والے اور باریک بین اصحاب کو معلوم ہوگا کہ یہ تفریق محض مصنوعی - فرضی - یا وہمی اور عارضی ہے - اور کہ انسانوں کی اِس کوتہ اندیشی نے انسانیت اور ترقی کو تالہ لگا دیا ہے - فی الحقیقت قدرتی دھرم اور ایشوری نیم نہ کبھی بدلا اور نہ بدلے گا - آنکھ میں دھند ہونے سے دنیا دھندلی - آنکھ پر سبز عینک ہونے سے دُنیا سبز دکھائی دیتی ہے - حالانکہ حقیقت اس کی ہرگز نہیں بدلتی - بعینہ ہماری عقلوں کے اختلاف اور دلوں میں فرق پڑنے سے ہمیں دھرم اور ایشوری گیان اور ہی روپ میں دکھائی دے تو جداباتہ ہے ورنہ حقیقت میں اس میں تبدیلی نہیں ہوتی - پروفیسر میکس مولر اسی پر اچھی طرح وچار کر کے اعلان کرتے ہیں کہ آغاز عالم سے آج تک کوئی مذہب ایسا جاری نہیں ہوا - جو بالکل نیا ہو - انسانوں کی حالت مختلف ہے - طاقت صحت والے - دولت حشمت والے - اچھی صورت اور سیرت والے ہیں تو کمزور اور بیمار - غریب اور کنگال بدصورت اور بدبخت بھی - بعضوں کو یہاں تک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رذیل دیکھا جاتا ہے کہ جسم گل رہے ہیں۔ تیل اور گرد سے بھرے ہوئے چیتھڑے ان کے بدن کو ڈھانپ رہے ہیں۔ خون بہ رہا ہے۔ گوشت کے لوتھڑے ننگے دکھائی دے رہے ہیں۔ سڑک کے کنارے بڑی دھوپ میں لیٹے ہوئے وہ درد اور عبرت ناک آواز سے ہر آنے جانے والے کو روٹی کا ٹکڑا پھینکنے کو پکار رہے ہیں۔ لیکن باوجود ان گنت جسمانی اختلافات کے روح سب کے اندر یکساں اور جسمانی اعضا ایک جیسے ہیں۔ پانی۔ دریا۔ تالاب۔ کنویں۔ برتن۔ بدرو وغیرہ میں مختلف حالتوں میں ہے۔ بعض جگہ ملاوٹیں ایسی ہیں کہ وہ گل سڑ رہا ہے اور عفونت کے مارے ناک میں دم آ رہا ہے۔ لیکن غور کرنے والے ہر ایک پانی کی اصلی ذات کو بادلوں سے آیا ہوا اور یکساں سمجھتے ہیں +

اسی طرح باوجودیکہ انسانی ملاوٹوں نے قدرتی اصولوں کی صورت بدلائی ہے۔ بعض حالتوں میں مذہب نہایت ہی قابل نفرت عمل ظاہر کر رہے ہیں اور بھولے بھالے مقلدوں کا ستیاناش کر رہے ہیں۔ تو بھی کہنا بالکل درست ہے کہ حقیقی دھرم اور سچا مذہب منش ماتر کا اب بھی ایک ہی ہے اور وہی ہے۔ جو ایک ارب۔ ستانوے کروڑ۔ انتیس لاکھ۔ پچاس ہزار سولہ سال پہلے تھا۔

وہی ایشور ہے۔ وہی اس کے قوانین۔ وہی روح اور وہی سزا اور وہی جزا۔ رہے اختلاف مذہبی۔ سو کس قدر بھی بڑے معلوم ہوں ان کی تہ تک پہنچیں تو معاملہ برعکس ہوتا ہے۔ مثال کے لئے ویدین اسلام کی تعلیم پر ذرا فراخدلی سے غور فرمائیے۔

اگرچہ ویدک دھرم سے اسلام کو عموماً مختلف اور متضاد سمجھا جاتا ہے۔ لیکن پوری چھان بین کرنے پر دونوں کی مشابہت و مطابقت کا یقینی ثبوت ملتا ہے +

۱۔ حضرت آدمؑ کا مذہب

انجیل کا قصہ آدم کے متعلق قرآن میں نقل کیا گیا ہے اور مسلمان اعتقاد رکھتے ہیں کہ سب سے پہلے حضرت آدمؑ کی پیدائش ہوئی۔ یا یہ کہ حضرت آدمؑ تمام اہل اسلام کے سب سے بڑے بزرگ ہیں لیکن اُن کا مذہب دریافت کیا جاوے تو مسلمان اطمینان بخش جواب نہیں دے سکتے۔ اسلام کی بنیاد حضرت محمدؐ صاحب یا کلمہ پر ایمان لانا ہے۔ لیکن حضرت آدم کا نہ زمانہ وہ تھا کہ نہ رسول کا وجود تھا نہ کلمے کا نہ قرآن شریف کا۔ اسلام تو کیا عیسائیت سے بھی اُس ہستی کا سروکار نہ تھا۔ کیونکہ توریت زبور۔ انجیل۔ عیسےٰ مسیح یا بپتسمے کے رواج کے زمانہ سے پہلے کا وہ واقعہ ہے۔ اگر ان سب متوں سے پہلے زمانہ پر وچار کر کے کوئی مسلمان بھی جواب دینے لگے تو اُسے مجبوراً یہی ماننا پڑے گا کہ بھارت کے قریباً پانچ ہزار سال کے زمانے سے پہلے ویدک دھرم ہی دنیا کا ایک ماتر مذہب تھا اور اس لئے حضرت آدمؑ اس سے شتثنیٰ نہیں ہو سکتے۔ ایک ایشور ان کا معبود۔ اور اُسی کا گیان ان کا ہادی تھا +

۲۔ ابتدا میں بہت سے منش پیدا ہوئے

اعتراض ہو سکتا ہے کہ ابتدا میں ایک ہی حضرت آدمؑ کا پیدا ہونا ویدک گیان سے مختلف امر ہے لیکن حقیقت کو باہر سے ثابت کرنے کی بجائے ہم خود لفظ آدمؑ میں ہی ایک بڑے راز کی طرح پاتے ہیں۔ عربی زبان کا اس لفظ پر کچھ اثر نہیں پڑ سکتا۔ جس وقت کا یہ لفظ ہے تب یہ وجود میں بھی نہ آئی تھی جس انجیل سے یہ قصہ لیا وہ مانتی ہے کہ روئے زمین پر ایک ہی زبان تھی۔ تب بنی اسرائیل نے اپنی یادگار کے لئے بابل کا اونچا برج بنایا جس پر خدا کو رشک آیا اور اُس نے سب کی زبانوں میں اختلاف ڈالا۔ کہ ایک دوسرے کی نہ سمجھ سکے اور پراگندہ ہو گئے۔ آدم کا لفظ اس تفریق موجودہ سے بھی پہلے کا ہے۔ پس اس کا پتہ لینے کے لئے روئے زمین کی پہلی ایک ہی زبان کا کھوج لگانا مسلمان عیسائیوں کا کرتوب ہے آ اور دم دو لفظوں سے اسے مرکب جتانا بھی بازاری اختراع ہے۔ کیونکہ اردو۔ فارسی جیسی زبانیں تو عربی سے بہت ہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پیچھے کی ہیں - ہاں علم زبان کی تاریخ عربی سے پہلے یونانی لاطینی کو ثابت کرتی ہے - ان زبانوں سے بھی پہلے عبرانی ہے - جس میں اصلی انجیل و زبور ہیں - لیکن کیا یہ اور کیا اس سے پہلی زبانیں آدم کی نسبت صحیح تشریح پیش نہیں کر سکتیں - حتے کہ ہم سنسکرت تک جسے مغربی مشرقی محققین بالاتفاق اُمّ الزبان یعنی زبانوں کی جنم داتا مانتے ہیں پہنچتے ہیں - وہاں بھی طور پر اس لفظ کی اصلیت आदि آدم کی صورت میں ملتی ہے دونوں لفظ ہو بہو ایک ہیں - تحریر میں اردو فارسی وغیرہ میں ایک ہی شکل ہے اور معنے اس کے آد یعنی آغاز میں پیدا شدہ ہیں گویا بالکل واقع کے مطابق اور حضرت آدم کو اسم بامسمّٰی بناتے ہیں - لیکن معنے کے لحاظ سے ایک ہی شخص کا پیدا ہونا ضروری نہیں رہجاتا - کیونکہ یہ صفاتی نام ایک یا زیادہ پر ایک جیسا حاوی ہوتا ہے - ہاں باقی سارا بیان حضرت آدمؑ کے متعلق پڑھا جاوے تو تعداد کا زیادہ ہونا بالکل ہی صاف ظاہر ہوتا ہے - قرآن کی سورۃ البقر آیت ۳۷ تا ۳۹ سے حسب ذیل امور اس دعوے کے حق میں ملتے ہیں -

(۱) فرشتوں اور شیطان کا ذکر ہے - لیکن علیحدہ طرح کی ان کی پیدائش کا کہیں ذکر نہیں جس سے آدم کی طرح وہ بھی منش معلوم ہوتے ہیں -

(۲) آدم کی طرح دوسروں سے بھی نام پوچھے گئے اور ان سے سجدہ کرایا گیا وغیرہ - یہ سب امور انسانوں سے مخصوص ہیں +

(۳) شیطان کی نسبت فتوے پاس ہوا کہ وہ بھی کافروں میں سے ایک تھا - پس وہ شیطان بھی منش ہی تھا

(۴) خدا جب جنّت سے نکالتا ہے تو کہتا ہے "اُترو" بعضے تمہارے میں بعض کے دشمن ہیں - اور تمہارا ٹھکانا زمین پر ہے - یہ بھی بہتوں سے ہی خطاب ہے +

اگلے بیان میں اس کا زبردست ثبوت آئے گا +

الہام کا آغاز عالم میں ہونا

قرآن سورۃ البقر آیت ۳۲ میں لکھا ہے کہ خدا نے آدم کو سارے نام سکھائے - لیکن وہ سارے نام کیا کیا تھے اس کا جواب کوئی مسلمان بھائی نہیں دے سکتا - اس سارے ذکر سے خدا ایک زبان سے بولنے والے محدود انسان کے مانند معلوم ہوتا ہے - جو خلاف واقع ہے - نہ توریت وغیرہ میں ذکر ہے - نہ قرآن میں - ہاں جس ابتدائی زمانے کا یہ ذکر ہے اُس کی ضروریات تقاضا کرتی تھیں - اور یہی اس آیت کا اور ناموں کا مطلب ممکن ہو سکتا ہے کہ ابتدائی منشوں کو خدا نے دنیا کی مخلوقات کا علم بتایا - چونکہ کسی چیز کی نسبت سمجھاتے وقت سب سے پہلے اس کا نام یا تعریف جتائی جاتی ہے - اس لئے پہلے پہل سارے نام بتائے جانے کا ذکر غیر موزون نہیں - آریہ سماج آغاز عالم میں چاروں ویدوں کا گیان ہونا مانتا ہے پہلے ہی رگ وید کا نام آتا ہے جس میں چیزوں کے نام اور اُن کی ایسی تعریفات ہیں جو اُس نام سے ہی ظاہر ہوتی ہیں - مغربی مؤرخ اور عام موجودہ مشرقی لوگ سب کہتے ہیں کہ رگ وید دنیا کی لائبریری میں سب سے قدیم پستک ہے - یہ اس ہی خیال کی ایک خاص صورت ہے کہ ایشوری گیان کا سب سے پہلا ضروری انگ اِس میں ہے - اس کے بعد آیت ۳۹ میں ذکر ہے کہ "پس سیکھ لیں آدمؑ نے پروردگار سے کچھ باتیں" - اِن باتوں کی تفصیل بھی مسلمان عیسائی صاحبان نہیں دے سکتے - ہاں آریہ سماج کی پوزیشن کہ ایسے ناموں کے علاوہ ان کے متعلق کرم آتمی کی ہدایت ملنا ضروری تھا - صاف ثابت ہوتی ہے - یہ بیانات یا تو ..... بالکل مہمل رہتے ہیں اور کچھ بے بنیاد یا اُن کی تشریح معقول نکلتی ہے تو ویدک دھرمیوں کے مطابق ہوتی ہے - مسلمانوں کے فخر قوم سر سید احمد خان اپنے پرچہ تہذیب الاخلاق میں واضح کرتے ہیں کہ علم آدم الاسماء کلہا" - یعنی سکھائے آدم کو تمام نام اس آیت میں آدمؑ کے لفظ سے وہ ذات خاص مراد نہیں - جس کو عوام الناس اور مسجد کے ملا بابا آدمؑ کہتے ہیں بلکہ اس سے نوع انسانی مراد ہے" اسی طرح وہ اِن کل ناموں سے دنیا کے متعلق علم مراد لیتے ہیں - بعضے اور فرقے بھی یہ رائے دیتے ہیں - جس سے ثابت ہوتا ہے کہ اندرونی طور پر عموماً اسلام میں ہمارے موافق سنسکار چلے آتے ہیں -

اہل سنت یا جماعت کا ایک بڑا فرقہ ماتریدیہ ہے - ان کے اعتقادات میں علم حاصل ہونے کے تین ذریعے ہیں - اوّل حواس خمسہ یعنے پانچ گیان اندریاں - دوسرے عقل یعنی بدھی - تیسرے خبر - یہ ساری پوزیشن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آریہ سماج کی ہے۔ فرق صرف تیسرے ذریعے میں ہے وہ بھی معمولی سی کمزوری کے سبب وہ کہتے ہیں خبر
قسم کی ہے۔ اول خبر متواتر جو معتبر وسائل سے جن میں کذب کو دخل نہیں ہو سکتا۔ سلسلہ بہ سلسلہ ملتی
آئی۔ دوسرے خبر رسول اللہ۔ وہ موخر الذکر کو مقدم پر ترجیح دیتے ہیں۔ لیکن اگر وہ یہ بچاریں کہ خبر متواتر
کا سلسلہ انسانوں کی پشتوں سے گذر کر ابتدائی زمانہ پر پہنچے تو آغاز سلسلہ ایشور کی ذات تک ہی پہنچیگا۔
پس جو خبر متواتر کذب سے پاک ہے اور بالکل صحیح ہے۔ ساتھ ہی جس کا سلسلہ ایشوری گیان سے شروع
ہوتا ہے اُس پر ترجیح کا ہونا کسی بھی خبر کو ناممکن ہے۔ جس قدر علوم خبر متواتر کے ذریعہ حضرت محمد صاحب
سے پہلے دنیا میں معلوم تھے۔ اگر ان کے علاوہ ان سے زیادہ یا ان سے زیادہ ضروری علوم رسول کی حضرت
پہنچتے تو بے شک خبر رسول کچھ ترجیح پاتی۔ لیکن جب حالت یہ ہے کہ قرآن کا کل بیان انجیل وغیرہ میں
پہلے موجود تھا۔ کوئی سچائی نئی دریافت نہ ہوئی۔ ہاں پہلے سے حاصل شدہ سدھانتوں میں سے محض قرآن
ایک چھوٹا سا حصہ قرآن میں آیا تو اس کو ترجیح دینا محض مردم پرستی یا تعصب وطرف داری سے پیدا شدہ
کمزوری کا نتیجہ ہے۔ اگر قرآن میں یا خبر رسول میں کوئی غلطی یا نقص ثابت نہ ہو تو بھی وہ خبر متواتر کے مطابق ہونے
سے قابل تسلیم ہو سکتی ہے نہ یہ کہ اُس سے افضل ہو۔ قطع نظر اس کمزوری کے خبر متواتر کا اعتقاد ایشوری
گیان وید کے اعتقاد کی ایک خاص صورت ہے۔ یہی سلسلہ بہ سلسلہ انسانوں تک پہنچتے آئے اور یہاں
تک کہ اب تک بھی انہیں شرتی کہتے آئے..... یعنی جو پشت بہ پشت سننے میں آتے گئے ایک فرقہ بھشیمہ
بھی ایسا ہی اعتقاد رکھتا ہے۔ اس کا معتقد ابو ہاشم کہتا ہے +

"خدا پر کوئی چیز دنیا میں بندوں کے لئے واجب نہیں۔ جب تک اُن کو شرع اور عقل کے ساتھ تکلیف نہ
فرماوے اور جب ان کو اتنی سمجھ دیدیوے کہ وہ واجب کے کرنے کو اور قبائح سے بچنے کو جاننے لگیں تب...
یہ بعینہ آریہ سماج کی یہ بات ہے کہ جیسے آنکھ اور آنکھ کے لئے سورج دو باتیں ہیں دنیا کے شروع
میں ایشور کا عطیہ ہیں۔ اُسی طرح بدھی اور اس کو پرکاش دینے والا وید روپی سورج آوشیک ہے۔
اس فرقہ کی دلیل واقعی زبردست ہے کہ جب تک یہ دو امور نہ ہوں۔ تب تک انسانوں پر ایشور کی
طرف سے انصافاً کوئی ذمہ واری نہیں ہو سکتی۔ اس کا دوسرے الفاظ میں مطلب یہ ہے کہ چونکہ آغاز عالم
سے ایشور انسانوں پر حکومت کرتا۔ اور انہیں ان کے افعال کا ذمہ دار بنا کر سزا جزا دیتا ہے۔ اس لئے
لازمی ہے کہ اُس نے اپنی شرع اور اس کو سمجھنے والی عقل آغاز عالم سے ہی انسانوں کو دی ہو۔ اور بھی
مختلف فرقے اس طرح کے اعتقاد رکھتے ہیں۔ لیکن اس امر کا سب سے زبردست قایل فرقہ حدثیہ ہے
جو فضل حدثی کا شاگرد نظام کا پیرو ہے۔ آریہ سماج مانتا ہے کہ بہت سے جوان آدمی ابتدا میں پیدا
ہوئے اور انہیں ایشور نے روحانی اور جسمانی تمام طرح کی ضروریات یعنی علم اور دوسرے پدارتھ دیئے
وہی یہ لوگ کہتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے اس جہاں کے علاوہ ایک اور جہان (نروشیٹ) کے بنا کیا مراد
ہے۔ ایڈیٹر) میں ابتداً حیوانات کو عاقل اور بالغ پیدا کیا تھا اور بہت کچھ نعمت عطا کی تھی اور علم بھی بخشے
تھے وغیرہ +

صاحبان! کوئی بھی غور کرے نتیجہ کرے گا کہ یہ علوم رگ یجر سام اور اتھرو کے بنا ہو نہیں سکتے۔

تین چیزوں کا انادی ہونا

قرآن شریف کا یہ بیان کہ "خدا نے آدم کو ایک خاص درخت کا پھل کھانے سے منع کیا۔ مگر
شیطان کے بہکانے سے اُس نے وہ پھل کھا لیا اور جنت سے نکالا گیا" کچھ بھدا سا معلوم ہوتا ہے نیکی
بدی کی تمیز کا درخت ہو۔ اور خدا اس سے منع کرے۔ ناممکن۔ پھر خدا منع کرے اور شیطان آدم سے وہ کام
کرا سکے۔ ناممکن۔ نیکی بدی کی تمیز انسان کو ہو جاوے تو وہ جنت سے نکالا جاوے۔ ناممکن۔ گویا دوسرے
معنے میں بہشت محض بے تمیز اور عقل سے محروم لوگوں کا مسکن ہے۔ ایسا کبھی صحیح نہ ہوگا۔ صدہا اعتراض
پر ہو سکتے ہیں لیکن اسکی تہ میں ایک ویدک سدھانت تھا جسکو عام فہم کہانی کے طور پر بیان کرنے کی کوشش میں کچھ رنگ آمیزی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوئی۔ اور مذاہب سے نقل در نقل ہوتے ہوتے بڑے لمبے زمانوں کے آج اس حالت میں یہ بیان ہمارے سامنے آتا ہے +

द्वा सुपर्णा सयुजा सखाया समानं वृक्षं परिषस्वजाते

तयोरन्यः पिप्पलं स्वाद्वत्त्यनश्नन्नन्यो अभि चाकशीति ॥ ऋ० १-१६४-२०

مختصر مطلب یہ کہ ایک پرکرتی روپی برکھش پر جیو آتما اور پرم آتما روپی دو پکھشی ہیں۔ جو انادی ہونے سے ایک جیسے ست چت ہونے سے سکھا یعنی متر ہیں وغیرہ۔ ایک جیو اس برکھش کے پھلوں کو کھاتا ہے مگر پرم آتما ان کو نہیں بھوگتا۔ ہاں وہ ساکھشی ہے۔ اس سے تینوں چیزوں کا انادی ہونا اُن کے گنوں کے باہمی بھید اور تعلقات کا گیان۔ ایشور کو تمام کرموں کا موبھاوک طور پر ساکھشات ہونا جیووں کے کرموں کا پھل دینا وغیرہ بہت سے سدھانت نکلتے ہیں اور خاص اُپدیش ملتا ہے کہ پرکرتی روپی برکھش کے مادی اشیاء روپی پھلوں میں لین ہونے والے پُرش آنند اور سُکھ روپی جنت یا سورگ سے محروم رہتے ہیں۔ برہم کو خدا۔ جیو کو آدم۔ پرکرتی کو برکھش کے نام دے کر اور اُپدیش کو کہانی کی صورت میں ادا کرتے ہوئے بات ہی اور ہو گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی اگر انجیل اور قرآن کے رو سے یہ معلوم ہو۔ کہ آدم کا پتلا بنا اور خدا نے اس میں اپنی روح پھونکی۔ اس کے متعلق اگر موجودہ ان تاویلوں کا سہارا لیا جاوے کہ اپنی روح سے مراد یہ نہیں کہ خود خدا یا اُسکے جُزو نے آدم میں حلول کیا بلکہ روح جو خدا کے قبضے میں اور اس کی اپنی ملکیت ہے وہ مراد ہے تو معاملہ بالکل ہی صاف ہو جاتا ہے ایسا نہ مانا جاوے تو کوئی جواب اس سوال کا ہو نہیں سکتا۔ کہ بغیر علت کے دنیا روپی معلول کیسے بنا نہ کوئی مثال ایسی ملتی ہے کہ نیستی سے ہستی ہو۔ نظام عالم میں مشاہدہ تجربہ اور دلیل سے جو کچھ حل ہوا ہے۔ کہ صورت کی تبدیلی کا اصول ہر کہیں کام کر رہا ہے۔ بچہ ماں کے گربھ سے باہر نکلتا ہے تو کہہ دیتے ہیں کہ وہ پیدا ہوا۔ موجود تو وہ پہلے ہی گربھ میں تھا۔ لیکن ظاہر نہ ہونے سے وہ تب پیدا شدہ مانا جاتا تھا۔ اکثر مسلمان فرقے اب تک اس پوزیشن پر قایل ہیں لیکن اہل سنت کی دلیل خاص نوٹ کے قابل ہے۔ وہ ویدک دھرمیوں کی طرح الز اور پرمانو آدی مرکب اور مفرد (ناقابل تقسیم) ذرات کے قایل ہیں۔ مگر مانتے ہیں کہ مرکب ہوں یا مفرد ان کی دو حالتیں ہوتی ہیں۔ متحرک اور ساکن چونکہ حرکت اور سکون عارض ہیں اس لئے یہ جسم اور جوہر جن کو حرکت اور سکون عارض ہیں۔ حادث ہیں۔ ورنہ حرکت اور سکون کو قدیم ماننا پڑے گا۔ دوسرے معنوں میں یہ کہ اگر حرکت اور سکون قدیم ہوں تو یہ پرمانو وغیرہ بے شک قدیم ہیں۔ ان بھائیوں کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ ویدک دھرم کا سدھانت ہی یہ ہے کہ مادہ ساکن تھا اور اس کی ہستی غیر محسوس حالت میں تھی۔ ایشوری شکتی سے وہ حرکت میں آیا۔ گویا حرکت چیتن کے آشرے قدیم ہے اور سکون اُسے کے اس طرح یہ معمولی سا وسوسہ دور ہو کر کوئی اختلاف نہیں رہتا۔ قطع نظر اس کے اہل سنت کی دلیل بداہۃً کمزور ہے۔ کون مان سکتا ہے کہ چونکہ ایشور ایک کال میں سرشٹی رچتا ہے اور دوسرے میں نہیں۔ اس لئے وہ بھی قدیم نہیں ایک امر قابل غور ہے ..... کہ جب وہ مفرد اجزاء لا تجزیٰ (ناقابل تقسیم) کے قایل ہیں تو انہیں انادی ماننے سے کیوں جھجکتے ہیں۔ پیدا شدہ چیز مرکب ہوتی ہے۔ لیکن مفرد و ناقابل تقسیم تو پیدا شدہ ماننا غلطی ہے۔ اسی طرح جس کے آگے ٹکڑے ہو نہیں سکتے وہ ناش کیسے ہوگا +

اس بھولی سے بیچ کو نظر انداز کیا جاوے تو وہ خود مادہ اور روح کی قدامت کے قایل ہیں +

اسلام کا ایک بڑا بھاری فرقہ معتزلہ جس کے آگے بیس بڑے فرقے ہیں علاوہ چھوٹے چھوٹے فرقوں کے وہ سب بہ استثنا کے کبھی ابو الہذیل اور ابو الحسین بصری کے صاف کہتے ہیں کہ معدوم بھی ایک شے ہے۔ اور عالم واقع میں ثابت ہے۔ مگر اسی قدر ہے کہ اس کو وجود نہیں ملا ہے۔ اگر وجود مل جائے تو موجود ہو جائے وہ دلیل دیتے ہیں کہ ممکن اپنے وجود کے قبل یا واجب ہوگا یا ممتنع اور ان دونوں صورتوں میں وجود کے وقت انقلاب لازم آئے گا۔ پس یہ غلط ہے تو یہی رہا۔ کہ ممکن اپنے وجود سے پیشتر بھی ممکن ہوگا اور امکان ایک ایسی صفت ہے جس کے لئے موصوف کا ہونا ضرور ہے تو دیکھنا چاہیئے کہ وہ ثابت ہے یا موجود۔ اگر موجود ہوگا تو پھر وجود اس کو حاصل ہونا تحصیل حاصل ہے۔ اس لئے یہ باطل ہے تو باقی یہ رہا کہ وہ ثابت ہوگا۔ یہی مدعا ہے۔ یعنی ممکن اپنے عدم کے وقت میں ثابت ہے اور موجود نہیں۔ منشا اس قول کا یہ ہے کہ وجود ماہیت کا فرق جانتے ہیں کبھی ماہیت ہوتی ہے اور اس کو وجود عارض نہیں ہوتا۔ یہی مرتبہ تقرر کا ہے۔ اسی کو معدوم ثابت کہتے ہیں۔ مگر موجود نہیں کہہ سکتے۔ تاوقتیکہ وجود ملے +

اس بحث پر حاشیہ چڑھانے کی ضرورت نہیں۔ میرے خیال میں کوئی مسلمان بھائی ان دلائل سے انکار

Adv. Dr. Punia, Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کر سکتا - ہاں ایک بڑے حصہ میں کھلم کھلا یہ اعتقاد دیکھتے ہوئے کون کہہ سکتا ہے کہ مادہ یا روح کی قدامت میں ہمارا یا اسلام کا اختلاف ہے +

خدا کی ذات صفات اور اُس کا دیدار

(۱) سروویاپکتا

خدا کی نسبت دین اسلام میں بہت طرح کے مختلف اور متضاد بیانات ہیں - لیکن اگر ان اختلافات کو نظر انداز کر کے اسلام کی کوئی ایسی پوزیشن اس پہلو میں قایم کی جاوے - جس پر گنجایش اعتراض کی نہ ہو - تو وہ ویدک دھرم کے مطابق ٹھہرتی ہے - مثلاً عام طور پر مشہور ہے کہ ساتویں آسمان پر مسلمان خدا کو مانتے ہیں - معراج کا معجزہ انہی آسمانوں پر ہے - فرشتے وغیرہ مختلف فرائض بجا لانے کو بھی آسمانوں سے آتے ہیں - بعض بعض بیان عجیب تمسخر آمیز ہیں - مثلاً فرقہ غمامیہ مانتا ہے کہ خدا آسمان پر ہی رہتا ہے - صرف موسم بہار میں پردہ ابر کے اندر ہو کر سیر گلزار - باغ بہار کے لئے زمین کی طرف نزول کرتا ہے اور دنیا کا طواف کرتا ہے - پھر آسمان پر چڑھ جاتا ہے - پھل پھول میوہ - غلہ اور سبزہ یہ سب اثر بہار اُسی کی وجہ سے ہوتا ہے " لیکن کئی جگہوں میں اُس کے ہر جگہ موجود ہونے کا بھی اقبال ہے - کیونکہ اہل سنت یا جماعت یہ مانتے ہیں کہ پروردگار عالم نہ جسم ہے - نہ جوہر - نہ عرض نہ مرکب - نہ محدود - نہ کسی خاص مکان میں - تو اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ غیر محدود اور سروویاپک ہوتا ہے - یہی ساتویں آسمان پر ہوتا تو اوپر کے سب عارضات اس پر عاید ہوتے - اسی طرح فرقہ جہمیہ کے بانی کا ذکر ہے کہ جب لوگوں نے اُس سے خدا کا وصف اور حال دریافت کیا تو اپنے مکان میں گھس گیا - اور بہت عرصہ کے بعد نکل کر کہا - کہ اللہ ہر چیز کے ساتھ ہے اور ہر چیز میں ہے اور اُس سے کوئی چیز خالی نہیں " اس سے صاف ظاہر ہے کہ بعد ایکانت سیون اور پورا غور کرنے کے وہ ویدک سدھانت کے انوکول ہی فتوے دے سکا +

سر سید احمد خان جب تہذیب الاخلاق میں لکھتے ہیں کہ آسمان مراد بلندی اور نجارات سے ہے - اور چونکہ یہ بعد غیر متناہی ایک کے بعد دیگرے ہے اس لئے اس کا نام سبع سموات ہے یعنی سات آسمان - اس سے ظاہر ہے کہ سر سید صاحب آسمانوں کے اُس وجود سے ہی منکر ہیں جو قرآن یا احادیث میں مختلف دھاتوں والے بڑی بڑی دوری پر آسمانوں کا قایم کیا گیا ہے - اور یہ امر آج علم کے رو سے ہر ایک پر واضح ہے کہ آسمانوں کا وجود جو اسلام نے بیان کیا فرضی اور وہمی ہے - جب آسمان ہی نہیں تو ان پر خدا کا وجود یا عرش یا معراج کا ہونا کہاں قایم رہا - سر سید صاحب کا یہ بیان بھی خدا کو ہر جا حاضر و ناظر ہی ظاہر کرتا ہے +

اسی طرح دوسرے اوصاف میں بھی مسلمان بھائی منقسم ہیں - وہ ضعیف الاعتقادی سے ہر ایک شخص کے کہنے کو خاص حالتوں میں مان جاتے رہے ہیں - لیکن جب ان میں سے کسی نے وچار اور عقل کا زور لگایا - تو شرع کے فتوے سے لاچار ہو کر چپ ہو رہا - یا ضمیر کی آواز پر چل کر آزاد راستے ظاہر کرنے لگا - جس کا نتیجہ ایک نیا فرقہ ہوتا گیا - یا کم سے کم نشچت فیصلہ دینے سے رہ رکا رہا - مولوی محمد نجم الغنی خان صاحب سارے پوری خدا کے بیان پر حاشیہ چڑھاتے ہیں - کہ قرآن اور احادیث میں جو اللہ تعالےٰ کے حق میں منہ اور ہاتھ اور قدم اور ساق اور لب اور انگلی اور فوقیت اور استوا علی العرش اور نزول اور آنا وغیرہ الفاظ وارد ہیں تو دو معنے ہیں ایک یہ کہ ان الفاظ سے ظاہری معنے مراد ہیں اور کیفیت اور تفصیل ان کی اللہ کو ہی معلوم ہے - دوسرے تاویلی معنے مثلاً استوا سے استیلا قدم سے بعض مخلوقات الٰہی کا قدیم ہونا نزول سے - اللہ کی رحمت کا نزول وغیرہ +

مولوی صاحب گویا مختلف بیانات اپنے مذہب کے دیکھ کر شش و پنج میں ہیں - خود یقینی رائے نہیں دے سکتے - اسی طرح تاویل الاحادیث میں شاہ ولی اللہ صاحب نے لکھا ہے کہ صفات تشبیہ باری تعالےٰ شکل ہاتھ پاؤں وغیرہ میں صراط مستقیم یہی ہے - کہ ان کے ظاہر پر چھوڑا جاوے اور ان کی کیفیت وجود سے بحث و تفتیش نہ کی جاوے اور مجملاً یہ اعتقاد رکھے کہ جو کچھ اللہ تعالےٰ نے ان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

الفاظ سے ارادہ کیا ہے - وہی حق ہے وغیرہ وغیرہ ان جملہ امور سے اسلام کی تعلیم متذبذب معلوم ہوتی ہے
تے اس علمائے اسلام کا اس بارے میں بھی اختلاف ہے اور گو مگو کا معاملہ چنانچہ ماتریدیہ علماء کہتے ہیں کہ دیدار الٰہی
کے دو طریق خیال میں آتے ہیں - ایک یہ کہ ایسی اچھی طرح پر تیکش ہو کہ عقل کے ذریعہ اتنا یقین نہیں ہو
سکتا - گویا یہی نظر سے دیکھتا ہے - مگر اس میں بغیر دوری رنگ و شکل و مقابلہ کے دیدار ہوتا ہے - دوسرا یہ کہ
اللہ تعالےٰ کوئی خاص صورت پکڑ کر مسلمانوں کو درشن دیوے یہ آنکھوں سے رنگ اور شکل وغیرہ کے ساتھ
دیکھتا ہے - جیسا کہ خواب میں رویت واقع ہوتی ہے ..... یہی دو طریق معلوم ہیں اور ان پر ہمارا یقین ہے
اگر اللہ اور رسول کا کچھ اور مطلب ہے تو ہمارا اُس پر بھی ایمان ہے - اگرچہ ہم واقف نہیں کہ وہ خاص
کیا بات ہے "

اِس سے بڑھ کر غیر مقرر اور تمسخر آمیز کیا بیان ہوگا اللہ کے دیدار سے آتما سے دیکھنے پر بھی ایمان
ہے - اگر کہو مادی آنکھوں سے مُراد ہے تو وہ بھی مانتے ہیں - اگر اور کچھ کہو تو وہ بھی تسلیم - غرضیکہ جو
کچھ کوئی کہے ستیہ ہے - مہاراج والا معاملہ ہے - لیکن ایسا بودا ایمان محض اِس لئے ہے کہ تعلیم پر سپر
ور دھ اور متضاد بیانات والی ہے اور جُرأت کسی کے خلاف کہنے کی ہے نہیں - لکھو تو فتوے کفر کا
ملتا ہے ورنہ اصلی بات کو سمجھتے تو علمائے اہل سنت والجماعت ضرور ہیں - چنانچہ اس طرح کا ڈھلمل
یقین ظاہر کرنے کے بعد وہ خود کہتے ہیں کہ حق بات تو یہ ہے - کہ درشن کے لئے جو شرطیں جگہ کی فریقین
کے بالمقابل ہونے کی یا آنکھ کی - مادی جسم کی - فاصلہ یا بینی کی ہیں - یہ سب محض تمام اقسام حواس
میں حاوی ہیں - اندریوں کے ذریعہ محسوس کرنے کی عادت ہونے سے لوگوں نے ان باتوں کو لازمی جان
لیا ہے ورنہ دیکھنے اور دکھائی دینے والے دو فریقوں کے علاوہ اور کوئی لازمی شرط نہیں - چونکہ حق تعالےٰ
اندریوں کے بندھن میں نہیں آتا اور نہ اس کے اور روح کے درمیان فاصلہ وغیرہ ہے - اِس لئے خدا
کے دیدار کے لئے کوئی دوسری شرط لازمی نہیں - یہ شرائط اجسام متلون کے لئے ہیں - نہ اُس ذات
کے لئے جو مادہ سے بالکل مجرّد ہو" - یہ بیان بالکل ویدک سدھانت ہے یہ اللہ الیشور کو لا تدرکہ الابصار
یعنی آنکھوں سے نہ دکھائی دینے والا کہتے ہیں - اور جہاں الیشور کے ادراک کا ذکر آیا ہے - وہاں
ادراک کے معنے حقیقت کے جان لینے کے ہیں - ویدک دھرم کی تعلیم بھی یہی ہے کہ الیشور کا
درشن اُس کے یتھارتھ سروپ کا جاننا ہے +

مردم پرستی کے خلاف جدّ و جہد

اِس میں کلام نہیں کہ دین اِسلام کی بنیاد میں مردم پرستی کا غلط اصول کام کر رہا ہے کسی
رفیا رسر یا ہیرو کی قدر کرنا انسانیت کے لحاظ سے نہایت ضروری ہے - لیکن حد اعتدال سے
بڑھ کر الیشور اور اُس کے قوانین کو بھول کر عقل وغیرہ کو کسی شخصیت کے پیچھے لگا دینا انسانوں کی
گراوٹ کا یقینی ذریعہ ہے - محمدؐ صاحب کا کلمہ خدا کے ساتھ شامل ہونا ایمان کا جزو ہوا - محمدؐ صاحب
جو کچھ کہ دیویں - اُسے من وعن خدا کا تسلیم کر لینا غلطی تھا - محمدؐ صاحب کو قرض کی ضرورت ہوئی تو
انہوں نے آیت پڑھ کر خدا کا نام اُس سے منسوب کر دیا - کہ جو خدا کو قرض دے گا اُسے اتنے گنا ملیگا
محمد صاحب نے اونٹنی رکھی اور اُس کے مُفت چرانے کی تجویز ہوئی تو آیت نازل ہوئی کہ خدا کی
اونٹنی کو کوئی نہ ہانکے - محمد صاحب کی جس استری پر درشٹی ہوئی اُس کے حلال ہونے کی آیت پہونچی
تھے کہ تبنےٰ کی عورت تک کے لئے لوگوں نے آیت تسلیم کر لی - ایک استری سے کچھ خدشہ ہوا تو
اُس کو دھمکانے کے لئے اللہ کا کلام سُنا دیا کہ اللہ رسول کو زیادہ خوبصورت اور فرمانبردار عورتیں
دے دیگا - اسی طرح جہاں اوروں کی زندگی میں بلا لحاظ نازک رشتہ کے بھی سب استریاں اپنے لئے
حلال کرائیں - وہاں اپنی استریوں کے لئے موت کے بعد بھی ممانعت کی آیت سنا دی +

آج ایک اخبار نویس ایڈیٹر مالک اخبار کا ہو کر بھی اپنے شخصی ذکر کا ٹوٹا ڈھل دے - پبلک کا بشواس
اُڑنے لگتا - اور اعتراض ہوتا ہے - مگر محض ذاتی مفاد اور پھر گئے گذرے جذبات کی سیری کا

Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ذریعہ خدائی الہام تک کو بنایا گیا۔

اس کے بعد یہ دیکھ کر کہ محمد صاحب کامیابی سے طوق غلامی پہنا سکے اور بھی بیسیوں نہیں۔ بلکہ پچاسوں اور سینکڑوں لوگوں نے یہی طریق اختیار کیا اور خدا سے ہم کلامی یا فرشتوں کی معرفت خدا سے حکم ملنے کی آڑ میں مختلف وقتوں میں اپنی شخصیت قایم کرنے کی چیشٹا کی۔ اور عجیب وغریب تماشے ہوتے رہے مگر باوجود اس کے غور کرنے پر صاف واضح ہوتا ہے کہ زمانوں میں اندھا دھند مردم پرستی کے خلاف بھاو بھی برابر کام کرتے رہے ہیں اور عموماً اس کش مکش میں اس سپرٹ کا اظہار ہوتا رہا ہے۔ جو سچے دھرم کی جگیاسا رکھنے والوں میں ہوتی ہے۔ چنانچہ ذیل کے اشارات سے یہ امر واضح ہو سکتا ہے۔

(۱) فرقہ ماتریدیہ کا درباره الہام یہ اعتقاد ہے کہ کلام الٰہی ایک معنے ہے جو اس کی ذات کے ساتھ قایم ہے اور اسے کلام نفسی کہتے ہیں اور جو کلام اس کلام نفسی پر دلالت کرتا ہے اسے کلام لفظی کہتے ہیں۔ اور کلام نفسی غیر مخلوق ہے اور اس کی صفت ہے"

اس میں ایشوری گیان کو ایشور کے ساتھ بطور صفت یا گن کے ماننا آریہ سماج کے بیان کے مطابق ہے۔ اور بجائے کسی شخصی الہام کے غیر مخلوق یا نیتہ ماننا بھی ہماری پوری تائید ہے اگرچہ غلطی یا درستی ہے وہ قرآن کو اسی گیان کا ظاہر کنندہ لفظی اور مخلوق گیان مانتے ہیں جو ہمارے مطابق نہیں۔ لیکن اصولی اور بنیادی خیال اس فرقے کا مردم پرستی کے خلاف ہی تھا چنانچہ (۲) وہ مانتے ہیں کہ بدر اللہ تعالےٰ پر جایز نہیں۔ اس لئے محال ہے کہ ظاہر ہووے اللہ پر وہ چیز کہ پہلے سے اس پر ظاہر نہ تھی جس طرح کہ آدمی میں تبدیل رائے ہوتی ہے۔ کیونکہ اس سے اللہ تعالےٰ کا جہل ثابت ہوتا ہے"

کیا یہ ہماری وہی دلیل نہیں۔ کہ ایشوری گیان مکمل ہے بدل ہوتا ہے اور قرآن کے ذریعہ اگر انجیل توریت وغیرہ کے خلاف خدا کچھ کہتا ہے یا ان میں ترمیم تنسیخ کرتا ہے تو یہ خدا کی کمزوری اور اس کے جہل کا ثبوت ہوگا +

(۴) خود قرآن میں یہ آیت ہے وما محمد الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل افان مات او قتل انقلبتم علی اعقابکم (معنے) محمد تو ایک رسول ہے ہو چکے پہلے اس سے بہت رسول۔ کیا اگر وہ مر گیا یا مارا گیا تو تم پھر جاؤ گے الٹے پاؤں موت اور قتل میں +

اسی کا سہارا لے کر کعبیہ فرقہ زور دیتا ہے کہ رسول رہے یا نہ رہے دین اللہ کا ہے اس پر قایم رہو

(۴) ایک بڑا فرقہ اسماعیلیہ میں لوگوں کو کئی ایک دعوتیں ملتی ہیں۔ یعنی درجہ بدرجہ مذہب کے راز سکھائے جاتے ہیں۔ پہلے موٹی باتوں سے چل کر خدا کی عظمت جتاتے ہوئے اور محمد صاحب سے گن گاتے ہوئے جب آخری نویں دعوت دیتے ہیں تو معاملہ بالکل ہی صاف کر جاتے ہیں۔ کہتے ہیں۔ رسول یا نبی کا کام یہ ہے کہ جو بات اس کے دل میں آتی ہے اور اسے بہتر معلوم ہوتی ہے اور وہ لوگوں کو بتا دیا کرتا ہے اور اس کا نام کلام الٰہی رکھ لیتا ہے کہ لوگوں کے دلوں میں یہ قول اثر کر جائے اور اسے مان لیں تاکہ سیاست عام میں انتظام رہے۔ اور جبکہ نبی کی حقیقت یہ ٹھہری تو اس کے تمام اقوال پر عمل کرنا کیا ضرور اسی قدر پر عمل کرنا چاہیئے۔ جو اپنی مصلحت اور حاجت کے مناسب ہو" کس قدر زور سے قرآن کے خلاف یہ رائے ہے۔ یہی آریوں کی رائے قرآن اور شخصی الہاموں کی نسبت ہے۔ کہ جو کچھ ان میں ٹھیک اور سچا ہو اسی پر ایمان وعمل ہو۔ باقی چھوڑنے کے قابل ہے +

(۵) سر سید احمد خان صاحب کا قول معجزہ یا کرامت (جسے خرق عادت کہتے ہیں) کے خلاف ہے وہ اسے پرانے خیالات مانتے ہیں الہام یا وحی کو وہ خیالات فطری کا جوش مانتے ہیں اور جبرئیل کو نبی کی قوت جو فطرت کے موافق فوارے کی طرح اچھل کر اوسے پر گرتی ہے +

اس سے بھی قرآن شریف وغیرہ میں انسانوں کے دلی خیالات واضح ہوتے ہیں اور ان سے اسلام کے سمجھدار حصے میں شخصی غلامی کے خلاف زوردار بھاؤ معلوم ہوتا ہے۔ لیکن اس سے بڑھ کر وہ سلوک قابل غور ہے جو عام مسلمانوں کی طرف سے بعد کے نبیوں یا مہدی یا خدا ہونے کے دعوے داروں سے ہوئے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوگا کہ عام ضعیف الاعتقادوں کو جو معجزے سوجھتے ہیں ان کی حقیقت کچھ اور ہی ہوتی ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۶) ایک یک چشم ہاشم نامی نے دعوے کیا کہ اللہ کی روح ابو مسلم میں منتقل ہوئی - اور اُس سے میرے اندر آئی ہے - اُس کا یہ بیان تمام علاقے میں پھیل گیا - وہ پردے میں رہتا تھا - اپنے لئے اُس نے سونے کا منہ بنایا - لوگوں نے دیدار کی خواہش کی - تو اُس نے وعدہ کیا - مگر خطرہ جتایا کہ جل جاؤ گے - اپنے سامنے میں اُس نے ایک آتشی شیشہ لگایا سورج کی دھوپ اُس پر پڑی اور بعضے معتقد اس کے اندر جل گئے تو وہ خدا ہی مانا گیا اور ہر مصیبت میں لوگ اُسے پکارا کرتے - اُس کے بعد اس کے بیٹے حکم نے مخشب جو ماوراء النہر میں شہر سے چھ میل کے فاصلہ پر پہاڑ کے دامن کے کنویں میں ایک مصنوعی چاند پارے اور اور چیزوں کا بنا کر رکھا - شام کو چاند اُسی کنویں سے نکلتا اور پندرہ میل تک روشنی پہونچاتا دو ماہ ایسا ہی عمل رہا وہ بھی خدا تسلیم کیا گیا - آخر مہدی محمد بن منصور خلیفہ بغداد اور خراسان ماوراء النہر کے سوداگروں نے اُسے شکست دی - تب وہ قلعے میں محصور ہو گیا - کچھ دنوں بعد ایک عورت نے قلعہ پر چڑھ کر دہائی دی کہ قلعے میں میرے سوائے کوئی نہیں - محاصرہ کرنے والے قلعے پر چڑھ گئے اور اُسے خالی پایا - جب عورت سے پوچھا گیا تو اُس نے بیان دیا کہ اس نے محاصرہ سے تنگ آکر بہت سی آگ جلائی تھی - معتقدوں کو بہت شراب پلا کر بے ہوش کیا - مار کر آگ میں جلایا اور راکھ سب کی اُڑا دی - پھر آپ تیزاب کو ایک برتن میں بھر اُس میں بیٹھ گیا - اور تیزاب کی تاثیر سے خود بھی پانی میں مل گیا +

اِس راز کے باوجود جن لوگوں نے اُس کا ساتھ نہ دیا تھا - افسوس کرتے تھے - کہ کاشکے ہم بھی اُس کے ساتھ آسمان پر چڑھ جاتے +

(۷) عبید اللہ نامی ایک شخص ۳۰۰ھ ہجری کے قریب مہدی ہونے کا دعویدار ہوا - سبب دلیل کہ حدیث میں آتا ہے خدا تعالےٰ ۳۰۰ھ ہجری کے قریب مغرب سے آفتاب طلوع کرے گا - کہتا تھا آفتاب سے مراد مہدی اور مغرب سے ملک مغرب ہے + سو دونوں باتیں مجھ میں ہیں اور سنہ بھی وہی ہے +

ہندوستان میں سید محمود جونپوری علانیہ مہدی بننے لگے - فرقہ اثنا عشریہ نے حسن عسکری کے فرزند محمد مہدی کو مانا - مگر اس کی یہ کہکر تردید ہوئی کہ مہدی کے لئے لازمی ہے کہ محمد نام کے ساتھ باپ کا نام بھی وہی یعنی عبد اللہ ہو +

ایک شخص حسین بن احمد بن عبد اللہ قداح مقام سلمیہ علاقہ حمص میں گیا - ایک یہودن کے حسن و جلال کا ذکر سُن کر اس کے ساتھ نکاح کے درپے ہوا - اور اس کے بیوہ ہونے کے سبب کامیاب ہوا - پہلے شوہر سے جو لوہار تھا اُس کا ایک بیٹا بھی تھا - جسے حسین نے بوجہ خود لاولد رہنے کے سب راز دعوت کے سکھائے اور اُس کے حق میں ٹال کی وصیت کی - اُس نے ترقی پکڑ کر اپنا نام عبید اللہ مہدی مشہور کیا - اِس کے بعد اس کا بیٹا ہوا - ان سب کی کارستانی بڑی ہوشیاری اور پھرتی کی تھی - لوگوں کو ساتھ ملانا اور شاہوں سے لڑنا - مقہر - افریقہ وغیرہ پر حکومت قائم کر لینا - کبھی کہیں سے بھاگ جانا - پھر موقع پر ملک والوں کو قابو کر لینا وغیرہ وغیرہ طویل بیانات ہیں - لیکن قابل نوٹ صرف یہ بات ہے کہ مسلمانوں نے بڑے بڑے فتوے اِس کے خلاف دیئے - قاضی ابوبکر باقلانی کے الفاظ ہیں کہ عبید اللہ جس نے مہدی اپنا لقب رکھا ہے - نہایت شریر خبیث اور مکار تھا - دین اسلام کی بربادی کرتا تھا - علماء کو قتل کراتا تھا - تاکہ اس کی مخالفت میں وعظ نہ کریں - وغیرہ وغیرہ

(۸) میر محمد حسین ساکن مشہد نے عربی کی لیاقت سے کابل میں رسائی حاصل کی - وہیں بیاہ کرایا - پھر شاہی خوشبوخانہ کا داروغہ ہو گیا - اور مختلف طرح سے کئی ضعیف الاعتقادوں کو اپنا معتقد کرتا گیا - بادشاہ کی وفات کے بعد سب عطریات لاہور میں فروخت کر کے روپیہ خود دبا بیٹھا - اور ایک شاگرد کے ساتھ صلاح کی - کہ ہم تم ایک نیا مذہب نئے قواعد اور نئی زبان میں ایجاد کر کے الہام اور نزول وحی کا دعوے کریں - تاکہ اولیاء انبیا کی شان پائی جاوے وغیرہ وغیرہ - اس نے عجیب و غریب اور نئی زبان میں کتاب لکھی - مختلف طرح سے اپنی بزرگی قایم کی - کئی طریق نئے نکالے - اپنی زیارت کا اُس نے یہ طریق نکالا کہ آپ موخلفائے کے درمیان کھڑا ہوتا اور مُرید بارہ گرد مربع شکل کے چار قطاروں میں کھڑے ہوتے اِس کے بعد ایک قطار اس کے ترتیب کئے اسی نے بنائے تھے - پڑھتی - اور پھر سمت بدل جاتی - ایسا کہ ساتھ کی دوسری قطار سامنے آجاتی اس طرح سب قطاریں باری باری عمل کر چکتیں تو پہلے زمین کی طرف پھر آسمان کو اور چھ طرفوں کو دیکھتا اس نے لوگوں کے دلوں میں اپنی شردھا بٹھانے کو خوب گور منتر یاد کئے تھے - بعض وقت بڑے لوگوں کے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ساتھ بڑی بے پروائی سے پیش آتا۔ اور چڑھاوا لینے سے انکار کرتا۔ فرخ سیر بادشاہ سے بھی جب وہ ملاقات کو آیا۔ بے پرواہ رہا اور اس کا نذرانہ قبول نہ کیا۔ ہاں قرآن اس کو دیدیا اور اس کی تحریر کی محنت کے عوض مبلغ ستر روپے لے لئے ؛

لیکن عام طور پر اس کے دوشوں کا چرچا ہوا۔ محمد شاہ کے عہد میں محمد امین خان وزیر اس کی تادیب کی طرف متوجہ ہوا۔ مگر اس کی گرفتاری کا حکم دے ہی بیٹھا تھا مرض قولنج میں مبتلا ہو گیا۔ لوگوں میں مشہور ہو گیا کہ نمود (جو اس نے اپنا نام رکھا تھا) کی بددعا لگ گئی۔ نمود خود مسجد میں جا بیٹھا۔ وزیر کے بیٹے نے ڈر کر پانچ ہزار روپیہ اس کو بھیجا اور معافی مانگ کر باپ کی صحت کے واسطے تعویذ کی درخواست کی۔ نمود نے روپیہ نامنظور کیا اور آیت لکھدی۔ لیکن قاصد کو کہدیا کہ نیر سے جانے تک وہ زندہ نہ رہے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ نمود کی کرامت کا شہرہ ہو گیا۔ مگر وہ دو تین سال بعد مر گیا۔ تب اس کے لالچی اور کوتہ اندیش بیٹے نے خلفا کی جایداد ضبط کرنی چاہی جو نمود نے اُن کو دی تھی۔ دوجی بار (وہ شاگرد جس کے صلاح و مشورہ سے نمود نے مذہب کا اڈہ نیر رچا تھا) بھی اُس کے لالچ سے نہ بچا تب اُس نے لوگوں میں سارا بھانڈہ پھوڑ دیا کہ حقیقت میں نمود کا مذہب نہ آپا گھنڈ تھا۔ ہم نے باہم مشورہ کر کے ایک چال چلی تھی۔ اُس نے بہت سے مسودے پیش کئے جو انہوں نے مل کر مرتب کئے اور ان میں کمی بیشی اور کاٹ چھانٹ کی تھی۔ تب لوگوں نے سمجھا کہ دھوکا لگا اور بہت منحرف ہو گئے۔ اس خیال سے کہ اگر یہ مذہب خدا کی طرف سے ہوتا تو یہ کمی بیشی نہ ہوتی ؛

(۹) ابھی تھوڑا زمانہ ہوا کہ میرزا رضا ساکن شیراز کے بیٹے علی محمد نے بھی یہی طریقہ اختیار کیا۔ سنہ ۱۲۶۰ ہجری میں اُس نے اعلان کیا۔ کہ قرآن میں جس مہدی کی پیشینگوئی ہے۔ وہ میں ہی ہوں۔ اُس نے کہا۔ حضرت محمد اور حضرت علی دونوں نے مجھ سے بیعت کی ہے۔ اس لئے میرے نام میں دونوں لفظ ہیں۔ اُس کے مریدوں نے اس کا نام باب رکھ دیا۔ جس کے معنے ہیں دروازہ کہ جس طرح مکان میں بغیر دروازہ کے نہیں جا سکتے۔ اسی طرح بہشت میں دخل باب کے ذریعے سے ہوگا اُس کے فرقے کا نام بابی ہوا۔ اُس نے مشہور کیا کہ چونکہ کل روے زمین پر مذاہب کا میرے وجود سے متحد ہونا ضروری ہے۔ اس لئے میں مکہ سے شمشیر بکف چڑھائی کر کے کل زمین پر قبضہ کروں گا۔ جب تک کل مذاہب میرے ماتحت نہ ہوں۔ تب تک شرع سب ملتوی۔ کوئی خلاف شرع چلے تو مواخذہ خدا ہرگز نہ کرے گا۔ اس نے بہن تک سے نکاح حلال کر دیا۔ علانیہ طور پر بدمعاشیاں ہونے لگیں۔ عورتیں بے پردہ مجلسوں میں شراب پلاتیں۔ سمجھدار لوگ برخلاف ہونے لگے تو انہیں یہ کہہ کر پھانس لیا۔ کہ جب کل جہان کا میں مالک ہوں گا تو تمہارے حقوق سب سے مقدم ہونگے اس سے جب مہدی ہونے کا معجزہ مانگا گیا تو جواب دیا میری تحریر و تقریر سے بڑھکر اور کیا معجزہ چاہتے ہو۔ ایک ہی دن میں بیس ہزار شعر مناجات کے تصنیف کرتا ہوں اور لکھتا ہوں۔ جب شعروں کو پڑھا گیا تو ان میں اعراب تک درست نہ تھے۔ اعتراض ہوا تو آپ فرماتے ہیں کہ "علم نحو ایک گناہ کا مرتکب ہونے کی وجہ سے اب تک غضب الٰہی میں گرفتار تھا۔ اب میں نے خدا کے حضور اُس کی شفاعت کی۔ جس سے اُس کی خطا معاف ہوئی اور حکم ہو گیا کہ نحوی غلطیوں کا کوئی مضایقہ نہیں اور آیندہ سے اگر کوئی غلطی کرے تو کچھ ہرج نہیں"۔

اس نے اپنا ہی قرآن بنایا اور قرۃ العین نام ایک خوبصورت عورت کو اپنی منادی کے لئے ساتھ ملایا جس کے حسن و جمال اور کلام نے لوگوں کو فریفتہ کر کے گمراہ کیا۔ فارس کے حاکم نظام الدولہ نے اپنے آپ کو اُس کا مرید ظاہر کر کے بڑی چالاکی سے مباحثہ منظور کرا لیا۔ جب اُس نے اپنا کلام جس میں اعراب تک غلط تھے پیش کیا تو اُس کا بھید کھل گیا۔ نظام الدولہ نے اس کو قتل کرنے کی تجویز کی۔ مگر وہ زور سے توبہ کردم توبہ کردم پکارنے لگا۔ اُس کا منہ کالا کیا۔ شہر میں اُس کو گشت کرا کے مسجد ابو تراب میں اُس سے توبہ کرائی گئی اور پھر اُسے قید کیا گیا۔ مگر خاص سفارشوں سے رہائی پا کر دلش مدرسہ گیا۔ اس نے خفیہ خفیہ کام جاری رکھا۔ تب اُسے پھر پکڑ کر قلعہ چہریق میں قید کیا گیا۔ سنہ ۱۲۶۶ھ میں اُس کا مباحثہ حاکمان وقت نے کرایا اور اُس کا معلوم ہونے پر فتوے ملا۔ کہ یہ پاگل ہے کہ اس لیاقت پر یہ دعوے کرتا ہے۔ اس لئے قتل کی بجائے اُسے مار پٹائی کر کے پھر قلعہ چہریق میں بھیجا گیا۔ اس کے معاونین اور قرۃ العین نے ایجیٹیشن جاری رکھی۔ تب اُسے قلعہ سے بلایا گیا۔ حشمت الدولہ نے ایک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اگر تمہارا دعوےٰ وحی اُترنے کا سچا ہے تو اس بلوری چراغدان کے حق میں دُعا کرو کہ کوئی آیت نازل ہو۔ اُس نے فوراً آیت نور کا ٹکڑا کچھ آیت ملک سے ملا کر گھڑ دیا۔ حشمت الدولہ نے وہ الفاظ لکھ لئے اور کہا کیا یہ آیت وحی آسمانی ہے اِس نے کہا ہاں! تب نواب نے کہا۔ کہ خدائی وحی دل سے کبھی فراموش نہیں ہوتی۔ اگر یہ واقعی وحی ہے تو ذرا دوبارہ پڑھو۔ جب اُس نے دوبارہ پڑھی تو بہت فرق تھا۔ حکم ملا۔ کہ عوام کے سامنے اسے قتل کیا جاوے۔ اندیشہ تھا کہ خفیہ قتل ہونے سے لوگ کہیں گے وہ خود ہی مخفی ہو گئے یا آسمان پر چڑھ گئے۔ اِس لئے تبریز میں عوام کے سامنے اسے نشان سے باندھا گیا۔ عیسائی فوجی آدمی باڑہ مارنے کا حکم پاکر گولیاں باد ہوائی چلانے لگے۔ وہ اس کے مریدوں کے فقیوں اور فسادوں سے واقف تھے۔ گولیوں سے اُس کا کچھ نہ بگڑا تو پکار کے سپاہیوں کو کہنے لگا کہ دیکھی میری کرامات۔ اتنی بوچھاڑ ہے مگر میرے کوئی نہیں لگتی۔ ایک گولی اُس رسّی کو جس سے وہ بندھا تھا لگی تو رسّی ٹوٹ گئی اور وہ کھل کر دوڑا دوڑا ایک سپاہی کی کوٹھڑی میں جا چھپا۔ صدہا مرد و عورت اُس کے حق میں ہو گئے۔ کوئی اُس پر گولی نہ چلاتا۔ مگر حکام کی تاکید سے سپاہیوں نے پھر اُسے پکڑ لیا اُسے کئی گھونسے مارے اور آخر گولی سے اُس کا کام تمام ہوا۔ اُس کی لاش بُری طرح شہر میں گھسیٹی اور باہر ڈلوائی گئی +

(۱۰) اِس سے بھی بعد کے زمانے میں محمد احمد مہدی سوڈانی نے یہی دعوےٰ کیا اس کے کارنامے طویل ہیں۔ بہت سی زبردست فتوحات اس نے حاصل کیں۔ حتےٰ کہ سرکار برطانیہ سے بھی اِس کی لڑائی ہوئی۔ جنرل گارڈن لارڈ ویلسلی بھی اس سے شکستیں کھاتے رہے۔ اس نے جب خرطوم کو فتح کیا تو انگریزوں کو از حد تکلیفیں دیں۔ انگریز عورتوں کو مختلف قیمتوں پر بہ اعتبار حسن و عمر کے فروخت کر کے ٹکے وصول کئے وغیرہ اور شوہروں کو اُن کے سامنے قتل کیا۔ ماہ مارچ ۱۸۸۵ء میں اس کا مسلمان مخالف مولوی حسن علی نہایت تزک و احتشام سے العبید میں داخل ہوا۔ گھوڑے پر سوار ننگی تلوار ہاتھ میں لئے کہتا جاتا تھا۔ کہ محمد صاحب نے مہدی کے قتل اور کافروں کے نکالنے کے لئے یہ تلوار دی ہے۔ اُس نے مہدی کے سرداروں کو قتل کیا۔ مہدی مختلف طریقوں سے لڑائی کے لئے فوج جمع کرتا تھا کہ مرض چیچک میں مبتلا ہو کر مر گیا +

اس کے بھتیجے عبداللہ صاحب مہدی بنے اور انگریزوں سے لڑتے رہے حتےٰ کہ مصر میں حکومت انگلشیہ قایم ہو گئی +

(۱۱) میرزا غلام احمد قادیانی کا حال تو اہل ملک پر روشن ہی ہے ضعیف الاعتقاد بھولے لوگوں کے لئے کیا کیا طرق اختیار کر کے انہیں پھانستے رہے لوگوں کی عقلی کمزوریوں اور مذہبی کمزور خیالات کا ناجائز فایدہ اُٹھا کر آپ محمد صاحب سے ذکر کیئے گئے قیامت کے قریب آنے والے مسیح ہونے کا دعوے کرتے رہے آپ کے بھائی صاحب بھنگیوں کے لال گورو بن کر ٹکے کما رہے ہیں +

محمد صاحب کی کامیابی ہر ایک مفت خور چالاک آدمی کے منہ میں پانی بھر لاتی ہے۔ لیکن سچی خدا پرستی کے قدیمی ویدک سنسکار مسلمانوں میں اپنا جلوہ دکھلائے ہی آتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مذکورہ بالا اور اور بیسیوں مہدیوں کو جن کا بیان طویل ہے ناگفتہ بہ تقدیر پیش آئی۔

روز قیامت۔ بہشت دوزخ اور اعمال نامے

خدا کو مالک یوم الدین یعنی مالک دن انصاف کا یا قیامت کے دن کا مالک کہا ہے۔ اِن الفاظ پر ظاہری معنے کے لحاظ سے اعتراضوں کی بوچھاڑ ہو سکتی ہے۔ لیکن حقیقت میں قیامت نام رکھا ہے پرلے کا مطلب پر نیت پرلے کا رہنا ہی بنیاد اِس خیال کی تھی کہ قیامت کے بعد دائمی جنت یا دوزخ ملے گا۔ موکھش کا زمانہ گو محدود ہے لیکن اربھا سال کا عرصہ بہت ہی لمبا ہے اِس لئے ہندوؤں میں اُسے دائمی کہا گیا۔ اسی طرح مسلمانوں میں ہمیشہ کا بہشت دوزخ مشہور ہوا۔ پرماتما کو ویدک دھرم سرشٹی کا مالک مانتا ہے۔ سرشٹی کی انتیہ شٹی اور پرلے سب میں وہی سچا مالک ہے۔ لیکن اسلام پر اعتراض ہوتا ہے کہ اُسے مالک دن قیامت کا کہا گیا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مگر اس میں فی الحقیقت ہماری مطابقت ہے۔ قرآن سورہ فاتحہ میں اُسے رب العالمین کہا گیا۔ یعنی وہ مالک ہے سب جہانوں کا (یعنی جو پیدا ہوئے) اور ساتھ ہی اُسے مالک دن قیامت کا کہا۔ یعنی پرلے کے زمانے کا۔ اس سے کوئی فرق نہیں رہا۔ بہشت اور دوزخ ہندوؤں کے سورگ اور نرگ سے مُراد ہے۔ جس کے ارتھ ہم سکھ اور دکھ کے کرتے ہیں۔ جہالت اور موٹی عقل کے سبب باریک باتوں کی جگہ کہانیاں لیتی ہیں جب کرموں کے پھل کے بدلے جسکو سکھ اور دکھ ملتا ہے اُس کی تعبیر سورگ اور نرک ہوئی تو اس کی تقلید میں بہشت دوزخ کی حکایت چلی جیسی روح ویسے فرشتے انسان اندریوں کے غلام دنیاوی عیش و آرام کے طالب ہوگئے تو انہیں اُمید بھی حور و غلمان دودھ اور شہد کی نہروں خوبصورت لونڈیوں اور زیوروں شراب وغیرہ کی ملی خوف دلایا گیا تو آگ میں جلنے کا۔ حقیقت اِن سب کی ویدک سدھانت ہے۔ ... مسلمان بھائی بعض بہشت کو نیک آدمی اور دوزخ کو بد آدمی ظاہر کرتے ہیں۔ لیکن سر سید احمد خان صاحب کہتے ہیں۔ جنت دوزخ صرف خوشی اور غمی کا نام ہے۔ باقی حوریں اور نہریں اور میوہ جات جو قرآن اور نبی اسلام نے بیان فرمائی ہیں وہ محض رغبت و خوف دلانے کو اس خوشی و غم کی ان چیزوں کے ساتھ تفسیر یا تشریح کر دی ہے ورنہ کچھ نہیں +

اعمال کی سزا جزا میں ویدک سدھانت یہ ہے کہ کوئی چھوٹے سے چھوٹا گناہ بھی بغیر سزا کے معاف نہیں ہو سکتا۔ بعض وقت خفیف سے خفیف گناہ کی خفیف سی سزا کا عادی ہونا انسان محسوس نہیں کرتا لیکن وہ ہوتی ضرور ہے یہ نیائے کا تقاضا ہے اور رحم کی صفت کا آشکار کرنے والا۔ لیکن مسلمانوں میں عام طور پر مشہور ہے کہ قیامت کے دن اعمال ناموں کے مطابق بہشت اور دوزخ ملیگا خدا نیکوں کو داہنی طرف سے اور بدوں کو بائیں طرف سے ان کے اعمالنامے پکڑائے گا۔ جو منکر اور نکیر نے مرتب کئے ہیں یہ مذاق کا مضمون بنتا ہے۔ لیکن ان کی بنیاد ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ چترگپت دو دیوتا آدمی کے اندر اُس کے اعمال لکھتے رہتے ہیں۔ مرنے کے وقت دھرم راج ان کے مطابق فیصلہ کرتے ہیں۔ دونوں کی بنیاد میں ایک سچا سدھانت تھا۔ وہ یہ کہ آدمی جو کچھ کرتا دیکھتا سُنتا وچارتا ہے وہ سنسکار کی صورت میں نفس ہو جاتا ہے۔ کوئی اپنے فعل چھپا نہیں سکتا۔ یہ خیال انسانوں کو پاپ سے روکنے کا پکا ذریعہ ہے۔ مگر موٹی تفسیروں میں صورت ہی بدل گئی اور اعمال ناموں کو موجودہ کتابوں کی طرح فرض کرتے ہوئے جہاں ضعیف الاعتقاد دستبردار ہے کہہ کر چپ رہے۔ وہاں جب عقل نے زور دیا۔ شکوک پیدا ہوئے تدارک تب ہی ہو سکتا تھا کہ مکمل ایشوری گیان کا سہارا لیتے ورنہ یہی نتیجہ ہو سکتا تھا اور یہی ہوا کہ وہ وچار کرنا ہی چھوڑ بیٹھیں۔ چنانچہ فرقہ ماتریدیہ کا اعتقاد قابل غور ہے۔ عملوں کا تولا جانا حق ہے تاکہ بندوں کو نیکی بدی کی مقدار معلوم ہو ورنہ خدا کو تو معلوم ہی ہے اس پر اعتراض اُٹھا کہ اعمال کس طرح تُل سکتے ہیں وہ کوئی شے تو ہیں نہیں۔ اس لئے آگے کہا اعمال کا وزن نہیں ہوگا۔ بلکہ اعمال ناموں کا ہوگا یعنی جن کاغذوں میں عمل لکھے ہوں گے وہ وزن ہو کر ان کی کمیت معلوم ہو جائے گی۔" اس پر اعتراض اُٹھا کہ وہ کاغذ اب کہاں ہیں۔ دکھائی کیوں نہیں دیتے اگر کہیں کھلا کھلا لکھا ہو تو کاغذ بہت لگ سکتے ہیں۔ اس طرح تھوڑے سے بُرے کرم کرنیوالا بیچارہ مفت مارا جا سکتا ہے اور اسی طرح معمولی اچھا کرم کرنے والا بہشت میں جا سکتا ہے وغیرہ اس سب کا تدارک اِن الفاظ میں ہوا۔ مُعترض کو لازم ہے۔ کہ ایمان تو ترازو کے ہونے اور اعمال کے تُلنے پر لائے۔ مگر دریافت حقیقت اور ادراک کیفیت کی جانب متوجہ نہ ہو کہ کہاں قائم ہوگی اور اعمال کیونکر وزن کئے جائیں گے یا اعمال نامے وزن کئے جائیں گے تو اُن میں اوراق کی کمی بیشی اور لمبے چوڑے اور ہلکے بھاری اور خط کے موٹا و باریک اور سیاہی کی جسمیت اور عبارت کے طول و قصر کی کیا کیفیت ہے۔ ان سب باتوں کی تفتیش سے خاموش رہے۔ یہ بالکل رد لے کی بات ہے مگر باوجود اس کے مسلمانوں میں ویدک سدھانت کے انوکول فیصلہ ملتا ہے جب مُعتزلہ فرقے کی طرف سے قطعی فیصلہ ملتا ہے کہ قرآن میں جو وزن اور میزان کا ذکر ہے اس کا یہ مطلب ہے کہ پورا پورا انصاف کیا جائیگا۔ ذرا فرق نہ ہوگا اس سے یہاں دراصل ترازو مُراد نہیں کیونکہ اعمال اعراض ہیں ان کا تُل سکنا ممکن نہیں۔ کیونکہ ہلکا بھاری ہونا جواہر کی شان سے ہے اور خدائے تعالےٰ اِن سب کا عالم بھی ہے تو پھر تولنے سے کیا فایدہ؟"

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اسی طرح تمام امور کی مطابقت سدھ ہوتی ہے مختلف علمائے اسلام نے حج روزہ - زکوٰۃ - نماز وغیرہ کی جو تشریحات کی ہیں - معجزات کی جو تاویلیں دیکھیے ہیں آرہی ہیں وہ تمام یقین دلاتی ہیں کہ جب کبھی اہل اسلام میں عقل اور غور و فکر کو کام میں لایا جاتا ہے وہ ویدک سدھانتوں کے ہی قائل ہوتے ہیں -

بعض وقت کسی اصول کو عام فہم بنانے کے واسطے ایک کہانی کی شکل دیجاتی ہے - مختلف زبانوں میں مختلف لوگوں کے طرز بیان کی رنگت اس پر چڑھتی ہوئی آخر حقیقت کو بالکل بھلا دیتی ہیں - اس کی کئی مثالیں اوپر آچکی ہیں - یہاں بھی اشارہ ایک سنسکرت کے شلوک کا دینا ہوں - جس کے معنے ہیں - دھرم پر چلنا گویا تیز آب دار تلوار پر چلنا ہے - وہ لوگ ہی پرش اس پر سے کامیابی سے گذر سکتے ہیں " مطلب صرف ان تخلیقات کا اشارہ بتانا تھا جو سچائی پر چلنے والوں کو فی زمانہ نصیب ہوتی ہیں - نیز یہ واضح کرنا کہ خاص اعلےٰ پایہ کے پرش ہی ان کشٹوں کو سہار کر اپنا کرتویہ پالتے ہیں - اس آشا کو اور طرح ظاہر کرتے ہوئے آج اسلام آخر کار یہ بیان پیش کرتا ہے کہ پل صراط سے گذرنا ہوگا جو از حد تیز اور بال سے بھی باریک ہے - نیک ایماندار لوگ آسانی سے گذر جائینگے بعضوں کا ایمان اتنا زبردست ہوگا کہ انہیں معلوم ہی نہ ہوگا کہ کوئی پل تھا - لیکن بد لوگ اس پل سے کٹ کر دوزخ میں گر جائینگے - مطلب یہ کہ دھرم سے گر جانے والے انسان اکثر ٹھوکر کھاتے رہتے ہیں - اخبار شمشیر قلم مطبوعہ ۱۱ اگست ۱۹۴۱ء میں یہ نوٹ چھپ چکا ہے " حضرت آدم سے پہلے بھی دنیا آباد تھی " اس کا نتیجہ ایک تو اس سبب سے لگتا ہے کہ درختوں اور پہاڑوں کی عمریں ایسی ہیں کہ معلوم ہوتا ہے کہ ان کی پیدائش حضرت آدمؑ سے پہلے کی ہے اگر ہماری یاد غلطی نہیں کرتی تو ہم نے احادیث کی ایک کتاب میں دیکھا ہے کہ رسول اللہؐ سے ایک شخص نے دریافت کیا آدم سے پہلے کون تھا - آپ نے فرمایا آدم پھر عرض کی گئی کہ اس آدم سے پہلے کون تھا آپ نے فرمایا آدم - اسی طرح چھ سات بار اس شخص نے دریافت کیا آپ نے آدم ہی فرمایا اس سے پایا جاتا ہے کہ دنیا لاکھوں برس کی ہے یہ مسئلہ حل ہوگیا - اس میں زیادہ بحث کی ضرورت نہیں -

پیارے ناظرین - اس نوٹ اور باقی سب امور کو غور سے ملاحظہ فرمائیں تو آپکو یقین ہوگا کہ مسلمان بھائیوں کا ویدک دھرم پر اعتراض کرنا یا اس سے جدا رہنا دور اندیشی پر مبنی نہیں - کاش کہ ہمارے مسلمان بھائیوں میں اپنے اصلی مکمل انیشوری دھرم کے لئے احساس پیدا ہو (لکھشمن)

دنیا کے پہاڑوں کی اونچائی

نام	سلسلہ	اونچائی فٹ
ایورسٹ	ہمالیہ	۲۹۰۰۲
لوڈون اسٹن	"	۲۸۸۶۵
کنچن چنگا	"	۲۸۱۵۶
دھولگری	"	۲۶۸۲۶
ٹگرا	پیمبرس	۲۵۸۶۰
ٹنگری خان	کھیان شان	۲۴۰۰۰
چمال ہری	ہمالیہ	۲۳۹۴۴
اکون کے گوآ	اینڈس	۲۲۸۶۸
سہاما	بولیویا	۲۲۳۴۹
المپا	اینڈس	۲۱۴۱۰
چمبو رازو	"	۲۰۴۹۴
رو نیزوری	یوگنڈا	۲۰۰۰۰
کلما	جرمن	۱۹۶۰۰
کوہ نوگان	روکی	۱۹۵۳۹
کوہ البرز	کاکیس	۱۸۵۲۶
ڈی میونڈ	"	۱۸۴۶۴
جارلس لوئیس	نیوگنی	۱۸۰۰۰
پویوکٹے پٹی	میکسکو	۱۷۵۴۰
سانگی	ایکویڈر	۱۷۱۲۴
اکاسٹن ٹاؤ	کاکیس	۱۷۰۶۶
ارارات	آرمینیا	۱۶۹۱۶
مرزبک	کاکیس	۱۶۵۴۶
کوہ بلینک	ایلپس	۱۵۷۸۱

دنیا کے بڑے بڑے دریا

نمبر	نام دریا	دہانہ	لمبائی میل
۱	ایمیزن	اٹلانٹک	۴۰۰۰
۲	نیل	میڈی ٹیرینین	۳۶۰۰
۳	مسیسپی	خلیج میکسکو	۳۱۶۰
۴	مسوری	مسیسپی دریا	۳۰۰۰
۵	کونگو	اٹلانٹک	۲۰۰۰
۶	لینا	آرکٹک	۳۰۰۰

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر	نام دریا	دہانہ	لمبائی میل
۷	ناٹگر	خلیج گنی	۳۰۰۰
۸	وانگا	کیسپین سمندر	۲۴۰۰
۹	میگنزی	بیفورٹ	۲۳۰۰
۱۰	لاپلاٹا	جنوبی اٹلانٹک	۲۳۰۰
۱۱	یوکن	بحیرہ بیرنگ	۲۰۰۰
۱۲	سینٹ لارنس	خلیج سینٹ لارنس	۱۸۰۰
۱۳	سان فرانسسکو	اٹلانٹک	۱۸۰۰
۱۴	ڈینیوب	بحیرہ اسود	۱۷۲۵
۱۵	سندھ	بحیرہ عرب	۱۷۰۰
۱۶	برہم پتر	خلیج بنگالہ	۱۶۸۰
۱۷	گنگا	"	۱۵۰۰
۱۸	سیکونگ	بحیرہ چین	۱۵۰۰
۱۹	اوہیو	مسسپی دریا	۱۲۸
۲۰	نیپیر	بحیرہ اسود	۱۲۰۰
۲۱	ایراوتی	خلیج بنگالہ	۱۱۰۰
۲۲	نیلین	ہڈسن	۱۰۰۰

براعظم ایشیا کی سلطنتیں

نمبر	نام	طرز حکومت	رقبہ مربع میل	آبادی	دارالخلافہ	آبادی دارالخلافہ
۱	افغان	شخصی	۲۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰۰	کابل	۱۵۰۰۰۰
۲	بھوٹان	"	۷۰۰۰۰	۲۵۰۰۰۰	پوناگا	"
۳	چین	جمہوری	۴۳۰۰۰۰۰	۴۳۰۰۰۰۰۰	پیکنگ	۱۰۰۰۰۰۰
۴	ہندوستان	شہنشاہی برٹش	۱۹۰۰۰۰۰	۳۱۵۰۰۰۰۰۰	دہلی	۲۴۰۰۰۰
۵	جاپان	شہنشاہی	۲۳۶۰۰۰	۷۰۰۰۰۰۰۰	ٹوکیو	۲۵۰۰۰۰۰
۶	نیپال	شخصی	۵۴۰۰۰	۴۰۰۰۰۰۰	کھٹمنڈو	۷۵۰۰۰
۷	روس	"	۸۱۰۰۰	۵۰۰۰۰۰	مسقط	۲۵۰۰۰
۸	پرشیا	"	۶۳۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰	طہران	۳۰۰۰۰۰
۹	ایشیائی روس	شہنشاہی	۶۹۰۰۰۰	۳۱۰۰۰۰۰		
۱۰	سیام		۲۰۰۰۰	۷۰۰۰۰۰۰	بنگاکاک	۴۰۰۰۰۰
۱۱	ایشیائی روم	شخصی	۶۹۲۰۰۰	۷۵۰۰۰۰۰		۰

ایک پیسہ کا کارڈ لکھنے پر بھارت لٹریچر کمپنی لمیٹڈ لاہور کی فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے۔

بھارت کے مذاہب کے اعداد ۱۹۱۱ء

نمبر	مذہب	سرکاری علاقہ میں	ریاستوں میں
۱	ہندو	۶۳۶۲۱۴۵۴	۵۳۹۶۵۴۶۶
۲	مسلمان	۵۷۴۲۳۸۶۶	۹۱۹۹۵۴۶
۳	بدھ	۱۰۶۴۴۴۰۹	۷۷۰۴۰
۴			
۵	عیسائی	۲۴۹۲۲۰۷	۱۳۸۳۹۱۹
۶	سکھ	۲۱۷۱۹۰۸	۸۴۲۵۵۸
۷	جین	۴۵۸۵۷۸	۷۸۹۶۰۴
۸	پارسی	۳۶۱۵۵	۱۴۹۴۵
۹	یہودی	۱۸۵۲۴	۲۴۵۶
۱۰	متفرق	۲۳۴۷	۳۴۷۶۱
۱۱	بلا مذہب		۱۶۰۸۵۵۶

بھارت کے بڑے بڑے شہروں کی آبادی

نمبر	نام	۱۹۱۹ء	۱۹۱۱ء
۱	کلکتہ	۱۱۰۶۷۳۸	۱۲۱۶۵۱۴
۲	بمبئی شہر و جزائر	۹۵۹۵۳۷	۹۷۲۹۳۰
۳	مدراس	۵۰۹۳۴۶	۵۱۷۳۳۵
۴	حیدرآباد (د)	۴۴۸۴۶۶	۴۹۹۸۴۰
۵	رنگون	۲۴۸۴۳۰	۲۹۲۳۱۶
۶	لکھنؤ	۲۶۴۰۴۹	۲۶۰۶۲۱
۷	دہلی	۲۰۸۵۷۵	۲۳۲۸۹۵
۸	لاہور	۲۰۲۹۶۴	۲۲۸۳۱۸
۹	احمد آباد	۱۸۵۸۸۹	۲۱۵۴۴۸
۱۰	بنارس	۲۰۹۳۳۱	۲۰۴۲۲۲
۱۱	بنگلور	۱۵۹۰۴۶	۱۸۹۳۹۳
۱۲	آگرہ	۱۸۸۰۲۲	۱۸۲۴۱۹
۱۳	کان پور	۱۹۷۱۷۰	۱۷۴۰۳۱
۱۴	الہ آباد	۱۷۲۰۳۲	۱۶۶۴۶۳
۱۵	کراچی	۱۱۶۶۶۳	۱۵۹۲۷۰
۱۶	پونہ	۱۵۳۳۳	۱۵۷۶۶۶
۱۷	امرتسر	۱۷۲۴۲۹	۱۵۲۸۶۶
۱۸	لکھنؤ	۱۸۳۸۱۶	۱۳۸۴۵۶

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر	نام	سنہ ۱۹۱۰ء	سنہ ۱۹۱۱ء
۱۹	جے پور	۱۶۰۱۶۷	۱۳۴۴۹۱
۲۰	پٹنہ	۱۳۴۷۸۰	۱۳۶۴۷۰
۲۱	مدورا	۱۰۹۷۶۰	۱۳۰۲۶۹۹
۲۲	بریلی	۱۳۱۲۰۸	۱۲۷۴۷۶
۲۳	سری نگر	۱۲۲۶۱۸	۱۲۶۳۵۸
۲۴	ترچناپلی	۱۰۴۷۲۱	۱۲۲۰۳۴
۲۵	میرٹھ	۱۱۸۱۲۹	۱۱۰۵۴۷۱
۲۶	سورت	۱۱۹۳۰۶	۱۱۴۱۱۶
۲۷	ڈھاکہ	۸۹۷۳۳	۱۰۸۱۸۸
۲۸	ناگپور	۱۲۷۷۳۴	۱۰۱۳۶۴
۲۹	جبلپور	۹۰۵۳۲	۱۰۰۶۶۰
۳۰	بڑودہ	۱۰۳۷۹۸	۹۹۳۴۵
۳۱	ملتان	۸۷۳۰۴	۹۹۲۴۳
۳۲	پشاور	۹۵۱۴۷	۹۷۹۳۵
۳۳	راولپنڈی	۸۷۶۸۸	۸۶۴۸۳
۳۴	اجمیر	۷۳۸۳۹	۸۶۲۲۲
۳۵	مراد آباد	۷۵۱۲۸	۸۱۱۶۸
۳۶	دنبالہ	۷۸۶۳۸	۸۰۱۳۱
۳۷	کالی کٹ	۷۶۹۸۱	۷۸۴۱۷
۳۸	بھاگلپور	۷۵۷۶۰	۷۴۳۴۹
۳۹	رام پور	۷۸۷۵۸	۷۴۳۱۶
۴۰	شاہجہان پور	۷۶۴۵۸	۷۱۷۷۸
۴۱	میسور	۶۹۳۷۸	۷۱۳۰۶
۴۲	علی گڑھ	۷۰۴۳۴	۶۴۸۲۵
۴۳	شولاپور	۷۷۰۲۳	۵۶۲۰۴
۴۴	بھوپال	۷۰۰۸۵	۵۴۶۵۵
۴۵	فیض آباد		

صوبجات متحدہ کی آبادی باعتبار مذہب

مرسلہ سالگرام سبھا سمد آریہ سماج پریاگ

نام	سنہ ۱۹۰۱ء میں	سنہ ۱۹۱۱ء میں
ہندو	۴۱۲۵۰۲۵۵	۴۰۷۰۵۳۵۳
آریہ	۶۵۵۷۲	۱۳۱۶۳۸
برہمو	۳۷	۴۱
جین	۸۴۵۸۲	۷۵۷۳۵
سکھ	۱۵۳۳۳	۱۵۱۸۶
بودھ	۷۸۸	۷۸۰
مسلمان	۶۹۷۲۷۲۲	۶۹۰۴۷۳۱
عیسائی	۱۰۲۹۵۵	۱۷۹۶۹۴
پارسی	۵۷۹	۸۷۲
یہودی	۵۴	۵۰

یہہ امر قابل نوٹ ہے۔ کہ آریہ برہمو جین اور سکھوں کو اگر نہ بھی شامل کیا جائے تو صرف ہندوؤں کی آبادی کل صوبہ کے آبادی میں ۸۵ فیصدی ہے۔ اور مسلمان صرف ۱۴ فیصدی یعنی ۱/۶ سے بھی کم۔

سنہ ۱۹۱۱ء

ہندوؤں کی تفصیل بہ اعتبار فرقہ

ویشنو	۱۷۷۹۰۸۱۲	کبیر پنتھی	۴۹۶۰۵
نانک پنتھی	۶۶۷۷۵	ریداسی	۷۲۵۸۹
باقی داد پنتھی	رام ناتھی	رامانندی	پلیہہ آچاری
آپا پنتھی	ست نامی	پرنامی	پرم ہنسی وغیرہ
دیگر ویشنو	۷۳۵۱		
شیوی	۱۳۱۹۱۹۸		
شاکت	۲۸۹۵۴۸		
سمارت	۳۲۲۰۵۶		
سناتن دھرم	۸۸۶۱		
ویدانت	۱۴۸۶		
ویدک	۲۱۳۳		
نامعلوم	۲۴۶		
رادھا سوامی	۳۴۵۵		
کابیر پنتھی	۴۴۱۶۵		
لال گوڑو	۴۰۰۲۹		
دیگر متفرق	۱۰۴۴۹		

سنہ عیسوی کی خوبی

ہر سال کی جنتری ہر بیسویں برس پھر کام دے سکتی ہے۔ فروری مارچ اور نومبر کے مہینے ایک ہی دن سے شروع ہوتے ہیں

ہر ایک برس کا پہلا اور آخری دن ہمیشہ ایک ہی ہوا کرتا ہے۔ یعنے یکم جنوری اور ۳۱ دسمبر ایک ہی دن ہوں گے۔

Domain, Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مرسلہ سالگرام سبھا سدھ آریہ سماج پریاگ

۱۹۱۱ء کے مردم شماری

کے رو سے صوبجات متحدہ میں

آریوں کی آبادی کا ضلع وار نقشہ بقید مرد و عورت بہ تفصیل قوم وار

نتیجہ

زیادہ آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑے ۴ ضلعوں کے نتیجہ جو ذیل ہے

اول	بلند شہر	یعنی سب سے زیادہ	۱۷۳۷۱
دوم	علی گڈھ	نمبر ۱ سے کچھ کم	۱۵۸۷۴
سوم	بجنور	نمبر ۲ "	۱۲۳۹۴
چہارم	میرٹھ	نمبر ۳ "	۱۱۷۹۷

کمی کے لحاظ سے چار ضلعوں کی ترتیب حسب ذیل ہے

نمبر ۱ یعنی سب سے کم	ریاست ٹہری گڑھوال میں	(۳)
نمبر ۲ یعنی نمبر ۱ سے کچھ زیادہ	پرتاب گڈھ	(۷۳)
نمبر ۳ نمبر ۲ "	جالون	(۱۱۰۰)
نمبر ۴ نمبر ۳ "	سرکاری ضلع گڑھوال میں	(۱۱۹)

زیادہ تعداد کے لحاظ سے چار بڑی ذاتوں کی ترتیب

۱	راجپوت	۳۲۶۵۹
۲	ویش	۲۱۵۶۳
۳	برہمن	۱۷۹۷۰
۴	کائستھ	۱۱۹۴۲

باقی سب دس ہزار سے کم ہیں

مختلف مردم شماریوں میں آریوں کی آبادی صوبجات متحدہ میں ضلع وار بحساب فی دس ہزار

مرسلہ سالگرام سبھا سدھ آریہ سماج پریاگ

نمبر شمار	نام ضلع	۱۸۹۱ء	۱۹۰۱ء	۱۹۱۱ء	کل مرد	کل عورت	جملہ
۱	ڈیرہ دون	۴۷	۷۶	۵۶	۶۸۶	۴۵۸	۱۱۴۴
۲	نینی تال	۴	۷	۳۶	۶۵۰	۵۰۹	۱۱۵۹
۳	الموڑہ	۰	۴	۴	۹۱	۹۵	۱۸۶
۴	گڑھوال	۰	۲	۲	۶۳	۵۶	۱۱۹
۵	سہارنپور	۳	۲۲	۶۹	۴۰۴۲	۲۷۹۹	۶۸۴۱
۶	بریلی	۵	۱۱	۳۵	۲۱۰۲	۱۷۳۰	۳۸۳۲
۷	بجنور	۲۶	۷۴	۱۵۴	۶۸۸۵	۵۵۰۹	۱۲۳۹۴
۸	پیلی بھیت	۸	۱۴	۳۰	۷۷۴	۶۹۱	۱۴۶۵
۹	کھیری	۱	۲	۷	۴۰۰	۲۷۶	۶۷۶
۱۰	مظفر نگر	۱۳	۳۶	۷۷	۳۵۵۱	۲۹۷۳	۶۲۲۴
۱۱	میرٹھ	۲۰	۳۳	۷۸	۶۶۸۳	۵۱۱۴	۱۱۷۹۷
۱۲	بلند شہر	۴۷	۱۰۸	۱۵۶	۹۴۷۹	۷۸۹۲	۱۷۳۷۱
۱۳	علی گڈھ	۱۰	۸۰	۱۳۶	۸۵۵۹	۷۳۱۵	۱۵۸۷۴
۱۴	متھرا	۳	۱۳	۳۵	۸۰۱۲۸۰	۱۰۳۳۰	۲۳۱۳

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	نام ضلع	۱۸۹۱ء	۱۹۰۱ء	۱۹۱۱ء	مرد	عورت	منجملہ	کیفیت
۱۵	آگرہ	۱۰	۴۲	۲۷	۱۶۲۳	۱۱۶۵	۲۷۸۸	(۱) ڈیرہ دون کے ضلع
۱۶	فرخ آباد	۱۰	۲۳	۴۵	۲۲۴۰	۱۷۶۸	۴۰۱۶	میں بمقابلہ دوسری
۱۷	مین پوری	۴	۱۵	۶۲	۲۷۷۰	۲۱۵۳	۴۹۲۳	مردم شماری کے تیسری
۱۸	اٹاوہ	۲	۱۱	۵۹	۲۵۶۳	۱۹۱۱	۴۴۷۴	میں نمایاں کمی ہے۔
۱۹	ایٹہ	۱۱	۳۶	۵۲	۲۴۸۲	۲۰۵۴	۴۵۳۶	ایسا ہی شاہجہان پور
۲۰	بدایوں	۱۳	۲۸	۵۳	۳۱۴۶	۲۴۸۵	۵۶۳۱	کا حال ہے۔
۲۱	مراد آباد	۱۱	۲۴	۵۵	۳۸۵۵	۳۱۳۰	۶۹۸۵	(۲) بمقابلہ سنہ ۱۹۰۱ء کے
۲۲	شاہجہان پور	۷	۱۸	۱۴	۷۵۰	۵۵۱	۱۳۰۱	سنہ ۱۹۱۱ء میں سب سے
۲۳	بجنور	۵	۸	۲۲	۱۴۲۹	۱۱۲۲	۲۵۵۱	زیادہ بیشی ضلع جون پور
۲۴	فتح پور	۰	۳	۷	۲۳۱	۲۱۱	۴۴۲	میں ہوئی اور گنا بعد اس
۲۵	الہ آباد	۰	۷	۴	۳۶۸	۲۲۴	۵۹۲	کے اٹاوہ اور پھر تمنی تال
۲۶	لکھنؤ	۷	۵	۱۳	۶۰۶	۴۰۷	۱۰۱۳	کا نمبر ہے جہاں دگنا
۲۷	اوناو	۱	۲	۷	۳۶۹	۳۰۰	۶۶۹	سے کچھ زیادہ بیشی ہوئی
۲۸	رائے بریلی	۰	۱	۲	۱۰۷	۶۲	۱۶۹	(۳) اب اس وقت سب
۲۹	سیتاپور	۱	۱	۵	۴۰۱	۱۹۴	۵۹۵	سے زیادہ اوسط ضلع
۳۰	ہردوئی	۰	۶	۱۱	۷۰۴	۵۵۶	۱۲۶۰	بلند شہر بھر بجنور اور
۳۱	فیض آباد	۰	۲	۳	۱۹۸	۱۴۹	۳۴۷	اوس کے بعد علی گڈھ
۳۲	سلطان پور	۰	۰	۲	۱۰۳	۹۹	۲۰۲	میں ہے
۳۳	پرتاب گڈھ	۲	۱	۱	۴۸	۲۵	۷۳	یہ تو ہوئی ضلع و آبادی
۳۴	بارہ بنکی	۰	۰	۴	۱۱۴	۷۸	۱۹۲	پر فی دس ہزار کا حساب
۳۵	باندہ	۱	۱	۵	۱۹۲	۱۶۵	۳۵۷	اگر فیصدی کا حساب
۳۶	ہمیر پور	۱	۱	۶	۱۵۱	۱۱۵	۲۶۶	لگایا جائے۔ تو اضلاع
۳۷	جھانسی	۲	۱	۳	۱۴۴	۹۴	۲۳۸	تمبر ۴۴ تا ۴۸ میں
۳۸	جالون	۰	۳	۳	۶۸	۴۲	۱۱۰	قریباً ۴۳۰ فیصدی کے
۳۹	مرزاپور	۱	۳	۵	۲۶۵	۲۵۷	۵۲۲	بیشی ہوئی اور سب سے
۴۰	گورکھپور	۰	۱	۳	۶۲۰	۴۷۱	۱۰۹۱	کم لیتی صرف ۴۹ فیصدی
۴۱	بستی	۰	۰	۲	۱۸۲	۱۰۵	۲۸۶	بیشی اضلاع ۴۰ تا ۴۴
۴۲	گونڈہ	۰	۱	۱	۷۳	۵۶	۱۲۹	۴۴ میں ہوئی
۴۳	بہرائچ	۰	۱	۱	۷۹	۴۳	۱۲۲	
۴۴	بنارس	۰	۲	۷	۳۷۴	۲۶۳	۶۳۷	
۴۵	جون پور	۰	۰	۱۶	۹۴۶	۸۵۷	۱۸۰۳	
۴۶	غازی پور	۱	۱	۲	۹۲	۶۳	۱۵۵	
۴۷	بلیا	۰	۰	۲	۸۴	۶۵	۱۴۹	
۴۸	اعظم گڈھ	۰	۱	۸	۵۷۳	۵۶۲	۱۱۳۵	
۴۹	ریاست بیجی گڈھوال	۰	۱	۱	۲	۱	۳	
۵۰	ریاست رام پور	۰	۵	۹	۲۶۲	۲۱۹	۴۸۱	
	میزان جملہ				۷۳۴۶۶	۵۸۱۷۲	۱۳۶۳۸	

معزز ناظرین
اگر آپ جملہ عوارض چشم سے نجات پانا چاہتے ہیں۔ یا آنکھوں کی تندرستی کا تمام عمر کے لئے بیمہ کرانا چاہتے ہیں تو رامی سرمہ قصد قرحاب ڈاکٹر جگدیش چندر گوش لبارے ٹری دکھیا خانہ کا استعمال کریں۔
مفصل حالات رسالہ چشم سے معلوم ہو سکتے ہیں جو جنتری کے ساتھ مفت ارسال ہوتا ہے قیمت رامی سرمہ ڈبیہ عہ پیسہ
مسلمان ضروری نوٹ
ا۔ ریاست آنے پر خادم
منیجر رامی سرمہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نتیجہ میزان پر				
(الف) سرکاری اضلاع یعنی ۱ لغایت ۴۸	۵	۱۴	۲۸	بمقابلہ دوسری کے مردم شماری میں فریب گنے بیشی ہوئی تھی۔ مگر بمقابلہ دوسرے کے تیسری میں دوچند بمقابلہ دوسری کے تیسری میں کچھ بیشی نہیں ہوئی۔ بمقابلہ دوسری مردم شماری کے تیسری میں دوچند بیشی ہوئی۔
(ب) ریاست گڑھوال میں	۰	۱	۱	
(ج) " رام پور میں	۰	۵	۹	
اسکے مقابلہ میں ہندوؤنکی تعداد فی دس ہزار				
(الف)	۸۶۱۰	۸۵۳۲	۸۵۰۴	افسوس کی بات ہے۔ کہ بمقابلہ دوسری مردم شماری کے تیسری مردم شماری میں ہر جگہ تنزلی ہوئی۔
(ب)	۹۹۳۵	۹۹۴۱	۹۹۳۹	
(ج)	۵۶۲۱	۵۴۶۰	۵۳۴۹	
مسلمانونکی تعداد فی دس ہزار				
(الف)	۱۳۵۳	۱۴۱۰	۱۴۱۱	دوسری اور تیسری مردم شماری میں فرق برابر اوسط رہا۔
(ب)	۵۹	۵۷	۵۸	
(ج)	۴۳۷۴	۴۵۲۳	۴۶۰۵	رام پور اسلامی ریاست ہے۔ ہر مردم شماری بمقابلہ پچھلی کے نمایاں بیشی رہی۔
	-	-	-	
عیسائیونکی تعداد فی دس ہزار				
(الف)	۱۲	۲۱	۳۸	ہر مردم شماری میں بیشی ظاہر ہے
(ب)	۱	۰	۲	"
(ج)	۰	۹	۳۳	"

سب سے زیادہ بیشی آریوں میں ہوئی

رشی واکیہ

(۱) جنم دینے والے سے وید پڑھانے والا زیادہ عزت کے قابل ہے۔ کیونکہ وید پڑھانے اس سے لوک اور پرلوک میں بہت پھل پراپت ہوتا ہے۔

(۲) جس شخص سے ودیا تھی نے وید پڑھا ہے۔ اس کو اس دھرم شاستر میں گورو کہا ہے۔

(۳) جو براہمن وید پڑھتا اور دھرم سکھاتا ہے شاستر کے مطابق پتا کے سمان ہے۔ اگرچہ عمر میں چھوٹا ہو۔

(۴) جو دھرم کے مطابق ودیا نہیں رکھتا۔ اس کو بالک کہتے ہیں۔ مورکھ کو بالک اور وید پڑھانے والے کو پتا کہتے ہیں۔

(۵) عمر یا بال کے پکنے روپیہ یا طاقت یا رشتہ کے کارن بڑائی نہیں ہوتی۔ رشیوں کا قول ہے۔ جو انسان نے وید کو انگ سمت پڑھا ہے وہی بڑا ہے۔

(۶) جو کلیش کہ پتا اور ماتا پتر کے جنم کے سہتے ہیں اس کا بدلہ سو جنم میں بھی نہیں دیا جا سکتا۔

(۷) ماتا کی عزت کرنے سے بھو لوک پتا کی عزت کرنے سے مدھیہ لوک اور آچاریہ کی عزت کرنے سے برہم لوک پراپت ہوتا ہے۔ ان تینوں کی عزت کرنے سے سب کرم سپھل ہو جاتے ہیں اور انکی عزت نہ کرنے سے سب نشپھل ہوتے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۹۱۱ء کی مردم شماری کے رو سے صوبجات متحدہ میں ضلع وار آدم یونکی مردم شماری کا نقشہ ضلع کی آبادی فی دس ہزار کے حساب سے

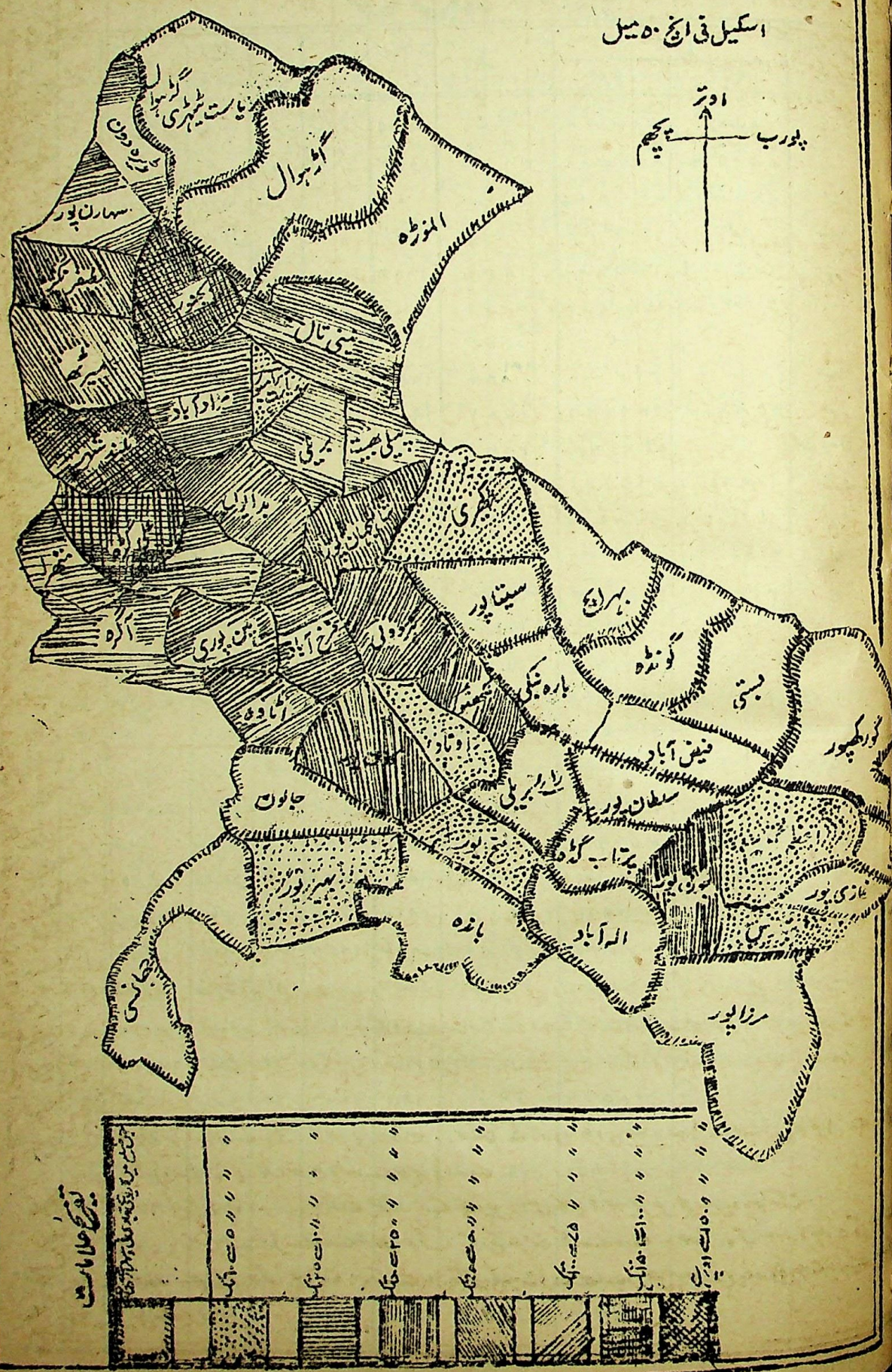

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھارت ورش کی ریاستوں کا نقشہ

نمبر	نام	ذاتی ریاست	سلامی توپ	پیدائش	کب حکومت لی	رقبہ	آبادی ۱۹۰۱	آبادی ۱۹۱۱	زیادہ آبادی مذہب
۱	اجے گڑھ	مہاراجہ	۱۱ توپ	[illegible]	۱۸۵۹	۷۷۱	۷۸۲۳۶	نامعلوم	ہندو
۲	الور	″	۱۵	۱۸۸۲	۱۸۹۲	۳۱۴۱	۸۲۸۴۸۷	۷۹۱۹۶۰	″
۳	بہاولپور	نواب	۱۷	۰	۰	۱۵۰۰۰۰	۷۲۰۸۷۷	۷۸۰۳۹۴	مسلمان
۴	بانسدہ	مہاراول	۹	۰	۱۹۱۱	۲۱۴	۴۰۳۸۲	نامعلوم	ہندو
۵	بانس واڑہ	″	۱۵	۱۸۶۸	۱۹۰۵	۱۹۴۶	۱۶۵۳۵۰	۱۶۵۴۹۶	ہندو
۶	بڑودہ	گیکواڑ	۲۱	۱۸۶۳	۱۸۷۵	۸۰۹۹	۱۹۵۲۶۹۲	۲۰۳۲۷۹۸	″
۷	بروانی	رانا	۱۱	۱۸۵۸	۱۸۹۴	۱۱۶۸	۰	۰	۰
۸	بنارس	مہاراجہ	۱۳	۱۸۸۵	۱۸۸۹	۸۸۷	۳۶۲۰۰۰	—	ہندو
۹	بھرت پور	″	۱۷	۱۸۸۹	۱۹۰۰	۱۹۸۲	۶۲۶۶۶۵	۵۵۸۸۱۳	″
۱۰	بھاؤ نگر	ٹھاکر صاحب	۱۱	۱۸۷۵	۱۸۹۶	۲۸۶۰	۴۱۲۶۶۴	۰	ہندو مسلمان
۱۱	بھوپال	بیگم	۲۱	۱۸۵۸	۱۹۰۱	۶۹۹۷	۶۶۵۹۶۱	۱۰۴۹۷۰۶	ہندو
۱۲	بیکانیر	مہاراجہ	۱۷	۱۸۳۰	۱۸۸۰	۲۳۳۱۱	۵۰۴۶۲۷	۷۰۱۰۳۵	″
۱۳	بوندی	مہاراؤ راجہ	۱۷	۱۸۶۹	۱۸۸۹	۳۲۶۰	۱۷۱۲۲۷	۲۱۸۷۳۰	″
۱۴	چمبہ	راجہ	۱۱	۱۸۶۹	۱۹۰۴	۳۳۱۶	۱۲۷۸۳۴	۱۲۴۳۵۱	″
۱۵	چرکھاری	مہاراجہ	۱۱	۱۸۳۷	۱۹۰۸	۷۰۳	۱۲۳۹۵۴	—	″
۱۶	چھتر پور	راجہ	۱۱	۱۸۶۶	۱۸۶۷	۱۱۱۵	۱۵۶۱۲۹	—	″
۱۷	کوچین	راجہ	۱۹	—	—	۱۲۶۲	۸۱۲۰۲۵	۹۱۸۶۳۹	ہندو عیسائی
۱۸	دتیا	مہاراجہ	۱۵	۱۸۸۶	۱۹۰۷	۹۱۲	۱۷۳۷۵۶	۰	ہندو
۱۹	دھرم پور	مہارانا	۹	۱۸۶۳	۱۸۹۱	۷۰۴	۱۰۰۴۳۰	—	″
۲۰	دھرد ھار	راجہ	۱۵	۱۸۸۶	۱۸۹۸	۱۷۳۹	۱۴۲۷۱۵		ہندو
۲۱	دھولپور	مہاراج رانا	۱۵	۱۸۹۳	۱۹۱۱	۱۱۵۵	۲۷۰۹۶۳	۲۶۳۵۷۶	″
۲۲	ڈونگر پور	مہاراول	۱۵	۱۸۸۷	۱۸۹۸	۱۴۴۷	۱۰۰۱۰۳	۱۵۹۱۹۲	″
۲۳	فرید کوٹ	راجہ	۱۱	۱۸۹۶	۱۹۰۶	۶۴۲	۱۲۴۹۱۲	۱۳۳۷۴	سکھ۔ ہندو
۲۴	گڑھوال	راجہ	۱۱	۱۸۷۴	۱۸۸۷	۴۱۸۰	۲۶۸۵۸۵	۲۹۹۸۵۳	ہندو
۲۵	گونڈل	ٹھاکر صاحب	۱۱	۱۸۶۵	۱۸۶۹	۱۰۲۴	۱۶۲۸۵۹		ہندو مسلمان
۲۶	گوالیار	مہاراجہ	۲۱	۱۸۷۶	۱۸۸۶	۲۹۰۴۷	۲۹۳۳۰۰۱	۳۹۲۶۳۹	ہندو
۲۷	حیدرآباد	نظام	۲۱	—	۱۹۱۱	۸۲۶۹۸	۱۱۱۴۱۴۲	۱۳۳۷۴۷۶	ہندو مسلمان
۲۸	ایٹہ	مہاراجہ	۱۵	۱۸۷۸	۱۹۱۱	۱۹۰۰	۱۶۸۵۵۷		ہندو
۲۹	جے پور	″	۲۱	۱۸۶۲	۱۸۸۰	۱۵۵۷۹	۲۶۵۸۶۶۶	۲۶۴۴۰۷۲	″
۳۰	جیسلمیر	مہاراول	۱۵	۱۸۸۶	۱۸۹۱	۱۶۰۱۲	۷۳۷۳۱	۸۸۲۷۸	″
۳۱	جھالاوار	راج رانا	۱۱	۱۸۷۴	۱۸۹۹	۸۱۰	۹۰۱۰۷۵	۹۶۲۱۵	ہندو مسلمان
۳۲	جیند	راجہ	۱۱	۵۸۷۹	۱۸۸۷	۱۲۵۹	۲۸۲۰۰۳	۲۷۱۷۲۸	″
۳۳	جودھ پور	مہاراجہ	۱۷	۱۸۹۸	۱۹۱۱	۳۴۹۶۳	۱۹۳۵۶۵	۲۰۵۰۱۳۱	ہندو
۳۴	جوناگڑھ	نواب	۱۱	۱۹۰۰	۱۹۱۱	۳۲۸۴	۳۹۵۴۳	۰	ہندو مسلمان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر	نام	والئے ریاست	سلامی	پیدائش	کب حکومت ملی	رقبہ	آبادی ۱۹۰۱	آبادی ۱۹۱۱	زیادہ آبادی کس کی
۳۵	قلات	خان	۱۹	۱۸۶۴	۱۸۹۳	۷۳۰۲۵	۰	۰	
۳۶	کپورتھلہ	راجہ	۱۱	۱۸۷۲	۱۸۷۷	۶۳۰	۳۱۴۳۵۱	۲۶۸۲۴۴	ہندو۔مسلمان
۳۷	کرولی	مہاراجہ	۱۷	۱۸۶۴	۱۸۸۶	۱۲۴۲	۱۵۰۶۷۸۶	۱۴۶۵۵۸	ہندو
۳۸	کشمیر	مہاراجہ	۲۱	۱۸۵۰	۱۸۸۵	۸۰۹۰۰	۲۹۰۵۵۷۸	۳۱۵۸۱۲۶	مسلمان
۳۹	خیرپور	میر	۱۵	۱۸۶۰	۱۹۰۹	۶۱۰۹	۱۹۹۳۱۳	۲۲۳۸۲۲	"
۴۰	کشن گڑھ	مہاراجہ	۱۵	۱۸۸۴	۱۹۰۰	۸۵۸	۹۰۹۷۰	۵۷۰۹۳	ہندو
۴۱	کوہاپور	"	۲۱	۱۸۵۴	۱۸۸۴	۲۸۵۵	۹۱۰۰۱۱	۸۳۳۱۵۱	"
۴۲	کوٹہ	"	۱۷	۱۸۷۳	۱۸۸۹	۵۶۸۴	۵۴۴۸۷۹	۶۳۹۵۴۲	"
۴۳	کچھ	راؤ	۱۷	۱۸۶۶	۱۸۷۶	۶۵۰۰	۴۸۸۰۲۱	۵۱۲۴۷۹	"
۴۴	منڈی	راجہ	۱۱		۱۹۱۲	۱۲۰۰	۱۷۴۰۴۵	۱۸۱۱۱۰	"
۴۵	منی پور	راجہ	۱۱	۱۸۸۵	۱۸۹۱	۸۴۵۶	۲۸۴۴۶۵	۳۴۷۰۵۲	"
۴۶	موروی	ٹھاکر صاحب	۱۱	۱۸۵۸	۱۸۷۰	۸۲۲	۸۷۴۸۶	۰	"
۴۷	میسور	مہاراجہ	۲۱	۱۸۸۴	۱۸۹۵	۲۹۴۴۴	۵۵۳۹۳۹۹	۵۸۰۶۱۹۳	"
۴۸	نابھہ	راجہ	۱۵	۰	۰	۹۹۸	۲۹۷۹۴۹	۲۴۸۸۹۲	ہندو۔سکھ
۴۹	نواں نگر	جام	۱۱	۱۸۷۲	۱۹۰۷	۳۷۹۱	۳۲۶۷۷۹	۰	ہندو۔مسلمان
۵۰	پالن پور	دیوان	۱۳	۱۸۵۲	۱۸۷۷	۳۱۷۷	۲۲۲۶۲۷	۵۱۵۲۱۶	۰
۵۱	پنا	مہاراجہ	۱۱	۱۸۹۳	۱۹۰۲	۲۴۹۲	۱۹۲۹۸۶	۰	ہندو
۵۲	پرتاب گڑھ	مہاراول	۱۵	۱۸۵۹	۱۸۹۰	۸۸۶	۵۲۰۲۵	۶۲۷۰۴	"
۵۳	پٹیالہ	مہاراجہ	۱۷	۱۸۹۱	۱۹۰۰	۵۴۱۲	۱۵۰۶۹۹۲	۱۴۰۷۶۵۹	ہندو۔سکھ
۵۴	رام پور	نواب	۱۳	۱۸۷۵	۱۸۸۹	۸۹۳	۵۳۳۲۱۲	۵۳۱۸۹۸	ہندو۔مسلمان
۵۵	رتلام	راجہ	۱۱	۱۸۸۰	۱۸۹۳	۹۰۲	۸۳۷۷۳	۰	ہندو
۵۶	ریوان	مہاراجہ	۱۷	۱۸۷۶	۱۸۸۰	۱۲۶۷۶	۱۳۲۵۳۰۷	۰	"
۵۷	سکم	"	۱۵	۱۸۶۰	۱۸۷۴	۱۲۱۸	۵۹۰۱۴	۸۸۱۶۹	بھوٹان۔ہندو
۵۸	سرمور	راجہ	۱۱	۱۸۸۸	۱۹۱۱	۱۱۹۸	۱۳۵۶۸۷	۱۳۸۵۶۴	ہندو
۵۹	سروہی	مہاراجہ	۱۵	۱۸۵۷	۱۸۷۵	۱۹۶۴	۱۵۴۵۴۴	۱۸۹۱۷۳	"
۶۰	اودے پور	مہاراجہ	۲۱	۱۸۴۹	۱۸۸۴	۱۲۷۵۳	۱۰۱۸۸۰۵	۱۲۷۶۴۷۲	"
۶۱	ٹانک	نواب	۱۸	۱۸۴۹	۱۸۶۷	۲۵۵۳	۲۷۳۲۰۱	۳۰۳۱۸۱	ہندو
۶۲	ٹراونکور	مہاراجہ	۲۱	۰	۰	۷۱۲۹	۲۹۵۲۱۵۷	۳۴۳۰۳۵۴	ہندو۔عیسائی

انسان۔ اپنے ہی افعال سے ترقی و تنزل کرتا ہے۔ جس طرح کنواں یا سرنگ کھودنے والا جیسے جیسے اپنے پاؤں کے نیچے کی مٹی نکال کر باہر کو ڈالتا جاتا ہے سویسے ویسے وہ نیچے کو از خود چلا جاتا ہے۔ اور جس طرح دیوار بنانے والا معمار جیسے جیسے دیوار کو بلند کرتا ہے ویسے ہی وہ آپ بھی بلندی پر پہونچتا جاتا ہے۔ یہاں سمجھنے کے قابل فقط اتنی بات ہے کہ نہر کھودنے والے کو کسی نے دھکا دے کر غار میں نہیں گرایا۔ اور نہ دیوار اٹھانے والے کو کسی نے ہاتھوں سے اٹھا کر اوپر بٹھا دیا ہے۔ بلکہ اُن دونوں نے کام ہی ایسے شروع کئے تھے۔ جن کے ذریعہ سے ایک از خود نیچے چلا گیا۔ اور دوسرا آپ ہی آپ بلندی پر پہونچ گیا۔ ماحصل اس کا یہ ہے کہ انسان کے دشمن نہ تو کہیں باہر سے آتے اور نہ مددگار مسلح کہیں دور سے لاتے ہیں۔ جیسے جیسے انسان کا دل نیک اور بد کی طرف مائل ہوتا جاتا ہے۔ ویسے ویسے اس کے سب منشاء دلی آپ ہی آپ پورے ہوتے جاتے ہیں۔ اور بلا کوشش کے ہی سب انسان اس کے عدو و معاون ہو جاتے ہیں۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

برطانیہ اعظم کے بڑے بڑے شہروں کی آبادی ۱۹۱۱ء

نام	آبادی	نام	آبادی	نام	آبادی
لنڈن (انگلینڈ)	۴۵۲۲۹۶۱	جوہانسبرگ	۲۳۷۲۲۰	پٹنہ	۱۳۶۴۷۰
لنڈن (کلاں)	۷۲۵۲۶۴۳	دہلی	۲۳۲۸۵۹	ونی پیگ	۱۳۵۴۳۰
کلکتہ	۱۲۱۷۵۱۴	پورٹسمتھ	۲۳۱۱۶۵	بلیک برن	۱۳۳۰۶۴
بمبئی	۹۷۲۹۳۰	سنگاپور	۲۲۸۵۰۰	مدورا	۱۳۲۶۶۹
گلاسگو (سکاٹلینڈ)	۷۸۴۳۵۵	لاہور	۲۲۸۳۱۸	برکن ہیڈ	۱۳۰۸۳۲
لورپول	۷۴۶۵۶۶	لی کیسٹر	۲۲۷۲۴۲	بریلی	۱۲۷۴۷۶
مانچسٹر	۷۱۴۴۲۷	وکٹوریہ	۲۱۹۷۷۵	سری نگر	۱۲۶۳۵۸
قاہرہ (مصر)	۶۵۴۴۷۶	احمد آباد	۲۱۵۴۴۸	لے ٹن	۱۲۴۷۲۶
سڈنی	۶۳۷۱۰۲	بنارس	۲۴۲۲۲	ڈربے	۱۲۳۴۳۲
مل بورن	۵۹۱۵۳۰	سنگاپور	۱۸۹۲۹۳	ترچناپلی	۱۲۲۰۳۷
برمنگھم	۲۵۲۹۶۰	آگرہ	۱۸۲۴۱۹	ناروچ	۱۲۱۴۹۳
مدراس	۵۱۷۳۳۵	کارڈف	۱۸۲۲۸۰	سوتھمپٹن	۱۱۹۰۳۹
حیدرآباد	۴۹۹۸۴۰	بولٹن	۱۸۰۸۸۵	پرسٹن	۱۱۷۱۱۳
بانٹریل (کنیڈا)	۴۲۶۱۹۷	کانپور	۱۷۴۰۳۱	میرٹھ	۱۱۵۴۷۱
شفیلڈ	۴۵۴۶۵۳	کراٹن (انگلینڈ)	۱۶۵۵۵۹	سوان سی	۱۱۴۶۷۱
لیڈز	۴۴۵۵۶۸	الہ آباد	۱۶۶۴۶۳	سورت	۱۱۴۱۱۶
ڈبلن (آئرلینڈ)	۴۰۳۰۳۰	ڈنڈی	۱۶۵۰۰۲	پلے موتھ	۱۱۲۰۴۲
بلفاسٹ (آئرلینڈ)	۳۸۵۴۹۲	ایرڈین	۱۶۳۰۸۴	سٹاک پورٹ	۱۰۸۶۹۳
ٹارنٹو (کنیڈا)	۳۷۶۲۴۰	کراچی	۱۵۹۲۷۰	ڈھاکہ	۱۰۸۱۸۸
بریسٹل	۳۵۷۰۵۹	کولمبو	۱۵۸۲۲۸	ہڈرسفلیڈ	۱۰۷۸۲۵
اسکندریہ (مصر)	۳۳۲۲۴۶	پونا	۱۵۷۶۶۶	کاونڈی	۱۰۶۳۷۷
اڈنبرگ	۳۲۰۳۱۵	ویسٹن	۱۵۴۲۶۷	مڈل برو	۱۰۴۷۸۷
رنگون	۱۹۳۳۱۶	امرتسر	۱۵۲۸۶۶	آک لینڈ	۱۰۲۶۷۶
برانڈفورڈ	۲۸۸۵۰۵	سنڈرلینڈ	۱۵۱۱۶۲	ہالیفیکس	۱۰۱۵۵۶
ہل	۲۷۸۰۲۴	ادلڈھم	۱۴۷۴۹۵	ناگ پور	۱۰۱۳۶۴
نیوکیسل	۲۶۶۶۷۱	مانٹریل	۱۳۸۴۵۶	جبل پور	۱۰۰۶۶۰
لکھنؤ	۲۶۰۶۲۱	ٹوٹن ہم	۱۳۷۴۳۷	وینکوور (کنیڈا)	۱۰۰۳۳۳
نٹنگھم	۲۵۹۹۴۲	جے پور	۱۳۶۴۹۱		

تمام آریہ سماجک پستک پتہ ذیل سے طلب کرو:

بالو آریہ بھاشیہ ہے میمانسا نمبر ۲ سے ۶ ویدانت سے ۶

بالمیک رامائن نمبر ۱ سے ۶ وشیشک بھاشیہ ۶ سانکھیہ ۶

نمبر ۲ سے ۶ نیائے ۶ آپ تشد آریہ بھاشیہ نمبر ۱ سے ۶

میمانسا نمبر ۱ سے ۶ یوگ ۶ نمبر ۲ سے ۶

مینیجر بھارت لٹریچر کمپنی لمیٹڈ لاہور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جنتری برآورد تنخواہ ایک روز سے ہر مہینے کا ایک روپے سے پچاس روپے تک

تنخواہ	۲۸ یوم			۲۹ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
عہ	۰	۰	۰	۰	۰	۷	۰	۰	۶	۰	۰	۶
عا	۰	۱	۲	۰	۱	۰	۰	۱	۰	۰	۱	۱
عب	۰	۱	۹	۰	۱	۸	۰	۱	۷	۰	۱	۶
عج	۰	۲	۴	۰	۲	۲	۰	۲	۱	۰	۲	۰
عد	۰	۲	۱۰	۰	۲	۹	۰	۲	۸	۰	۲	۷
عہ	۰	۳	۵		۳	۴	۰	۳	۴	۰	۳	۱
عو	۰	۴	۰	۰	۳	۱۰	۰	۳	۸	۰	۳	۷
عز	۰	۴	۷	۰	۴	۵	۰	۴	۳	۰	۳	۲
عح	۰	۵	۲	۰	۵	۶	۰	۴	۹	۰	۴	۷
عط	۰	۵	۹	۰	۵	۴	۰	۵	۶	۰	۵	۱
عی	۰	۶	۱	۰	۶	۰	۰	۵	۱۰	۰	۵	۸
عیا	۰	۶	۱۰	۰	۶	۷	۰	۶	۴	۰	۶	۲
عیب	۰	۷	۵	۰	۷	۳	۰	۷	۱۱	۰	۶	۹
عیج	۰	۸	۰	۰	۷	۹	۰	۷	۵	۰	۷	۳
عید	۰	۸	۷	۰	۸	۳	۰	۸	۰	۰	۷	۹
عیہ	۰	۹	۱	۰	۸	۹	۰	۸	۶	۰	۸	۳
عیو	۰	۹	۸	۰	۹	۴	۰	۹	۰	۰	۸	۹
عیز	۰	۱۰	۳	۰	۹	۱۱	۰	۹	۷	۰	۹	۳
عیح	۰	۱۰	۳	۰	۹	۱۱	۰	۹	۷	۰	۹	۳
عیط	۰	۱۱	۶	۰	۱۱	۰	۰	۱۰	۸	۰	۱۰	۳
عیی	۰	۱۲	۰	۰	۱۱	۷	۰	۱۱	۳	۰	۱۰	۱۰
عیا	۰	۱۲	۷	۰	۱۲	۲	۰	۱۱	۹	۰	۱۱	۳
عیب	۰	۱۳	۲	۰	۱۲	۴	۰	۱۲	۳	۰	۱۱	۹
عیج	۰	۱۳	۸	۰	۱۳	۲	۰	۱۳	۹	۰	۱۲	۳
عید	۰	۱۴	۳	۰	۱۳	۹	۰	۱۳	۴	۰	۱۲	۹
عیہ	۰	۱۴	۷		۱۴	۴	۰	۱۳	۱۰	۰	۱۳	۰
عیو	۰	۱۵	۵	۰	۱۴	۱۱	۰	۱۴	۴	۰	۱۳	۱۱
عیز	۱	۰	۰	۰	۱۵	۵	۰	۱۴	۱۱	۰	۱۴	۱۵
عیح	۱	۱	۲	۱	۰	۰	۰	۱۵	۵	۰	۱۴	۱۱
عیط	۱	۲	۶	۱	۰	۶	۱	۰	۰	۱	۱۵	۶
عیی	۱	۱	۹	۱	۱	۱	۱	۰	۱	۱	۰	۰
عیا	۱	۲	۲	۱	۱	۷	۱	۱	۰	۱	۰	۶
عیب	۱	۲	۱۰	۱	۲	۴	۱	۱	۷	۱	۱	۰

تنخواہ	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
عیج	۱	۳	۵	۱	۲	۹	۱	۲	۲	۱	۱	۰
عید	۱	۴	۰	۱	۳	۳	۱	۳	۸	۱	۲	۳
عیہ	۱	۴	۶	۱	۳	۱۰	۱	۳	۲	۱	۲	۰
عیو	۱	۵	۲	۱	۴	۵	۱	۳	۹	۱	۳	۱
عیز	۱	۵	۹	۱	۵	۰	۱	۴	۳	۱	۳	۷
عیح	۱	۶	۳	۱	۵	۶	۱	۴	۱۰	۱	۴	۲
عیط	۱	۶	۱۰	۱	۶	۰	۱	۵	۴	۱	۴	۷
عیی	۱	۷	۵	۱	۶	۷	۱	۵	۱۰	۱	۵	۲
عیا	۱	۸	۰	۱	۷	۲	۱	۶	۵	۱	۵	۸
عیب	۱	۸	۶	۱	۷	۹	۱	۶	۱۱	۱	۶	۲
عیج	۱	۹	۱	۱	۸	۲	۱	۷	۲	۱	۶	۷
عید	۱	۹	۸	۱	۸	۹	۱	۷	۹	۱	۷	۹
عیہ	۱	۱۰	۳	۱	۹	۴	۱	۸	۰	۱	۸	۲
عیو	۱	۱۰	۳	۱	۹	۱۱	۱	۸	۶	۱	۸	۹
عیز	۱	۱۱	۶	۱	۱۰	۰	۱	۹	۰	۱	۸	۹
عیح	۱	۱۲	۰	۱	۱۰	۷	۱	۹	۳	۱	۹	۳
عیط	۱	۱۲	۷	۱	۱۱	۲	۱	۹	۷	۱	۹	۳
عیی	۱	۱۳	۲	۱	۱۲	۴	۱	۱۰	۳	۱	۱۰	۹
عیا	۱	۱۳	۸	۱	۱۳	۲	۱	۱۰	۹	۱	۱۲	۳
عیب	۱	۱۴	۳	۱	۱۳	۹	۱	۱۳	۴	۱	۱۲	۹
عیج	۱	۱۴	۷		۱۴	۴	۱	۱۳	۱۰	۱	۱۳	۰
عید	۱	۱۵	۵	۱	۱۴	۱۱	۱	۱۴	۴	۱	۱۳	۱۱
عیہ	۲	۰	۰	۱	۱۵	۵	۱	۱۴	۱۱	۱	۱۴	۱۵
عیو	۲	۱	۲	۲	۰	۰	۲	۱۵	۵	۲	۱۴	۱۱
عیز	۲	۲	۶	۲	۰	۶	۲	۰	۰	۲	۱۵	۶
عیح	۲	۱	۹	۲	۱	۱	۲	۱	۱	۲	۰	۰
عیط	۲	۲	۲	۲	۱	۷	۲	۱	۱	۲	۰	۶
عیی	۲	۲	۱۰	۲	۲	۴	۲	۱	۷	۲	۱	۰

روزانہ بلاناغہ جس وقت فرصت ملا کرے۔

ایسے کتب کی سیر کرنی چاہیئے۔ جس سے عقل وغیرہ کی ترقی ہو۔ اور دولت بھی بڑھے۔ دولت کی نئی نئی تدابیر خیال میں آئیں۔ نگہ بے ایمانی سے دور رہیں۔ ایمان داری کے خیالات بڑھیں۔ اور احکام الٰہی کی پوری تعمیل ہو۔ اِس قسم کی کتابوں کے دیکھنے سے جملہ مشکلات آسان ہو جاتی ہیں

یگ وغیرہ عمدہ کاموں کے ذریعہ سے عام لوگوں کو اپنے گھر میں بلا کر اُن کی خاطرداری کرو۔ ضعیف و مسن ماں باپ خواہ گھر میں ہوں یا جنگل میں ریاضت کرتے ہوں۔ اُن کی دل اور گفتگو اور جسم کے ذریعہ سے توفیق کے موافق خدمت کرنا چاہیئے۔ جس سے وہ سب لوگ ہمیشہ آپ سے خوش رہیں۔

جس طرح اور بہت سارے کام گرہست کے ہیں۔ ایسے ہی اولاد کا پیدا کرنا بھی ایک بہت بڑا کام ہے کس طرح پر اولاد کا پیدا کرنا اور اُس کی پرورش کرنا مناسب ہے۔ اِس امر پر گرہستیوں کو کامل توجہ کرنی چاہیئے کیونکہ نوع انسانی کی تہذیب و تمدن کا دارومدار اسی بات پر ہے۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایک تاریخ سے دوسری تک دنوں تک کا شمار

جدول جس میں ایک مہینہ کے کسی روز سے کسی اور مہینے کے اسی روز تک کا عرصہ عام سالوں میں معلوم ہو سکتا ہے

از	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
جنوری	۳۶۵	۳	۵۹	۹۰	۱۲۰	۱۵۱	۱۸۱	۲۱۲	۲۴۳	۲۷۳	۳۰۴	۳۳۴
فروری	۳۳۴	۳۶۵	۲۸	۵۹	۸۹	۱۲۰	۱۵۱	۱۸۱	۲۱۲	۲۴۳	۳۷۳	۳۰۳
مارچ	۳۰۶	۳۳۵	۳۶۵	۳۱	۶۱	۹۲	۱۲۲	۱۹۳	۱۸۴	۲۱۴	۲۴۵	۲۷۵
اپریل	۲۷۵	۳۰۶	۳۳۴	۳۶۵	۳۰	۶۱	۹۱	۱۲۲	۱۵۳	۱۸۳	۲۱۴	۲۴۴
مئی	۲۴۵	۲۷۳	۳۰۴	۳۳۵	۳۶۵	۳۱	۶۱	۹۲	۱۲۳	۱۵۳	۱۸۴	۲۱۴
جون	۲۱۴	۲۴۵	۲۷۶	۳۰۴	۳۳۴	۳۶۵	۳۰	۶۱	۹۱	۱۲۲	۱۵۳	۱۸۳
جولائی	۱۸۴	۲۱۵	۲۴۳	۲۷۴	۳۰۴	۳۳۵	۳۶۵	۳۱	۶۲	۹۲	۱۲۳	۱۵۳
اگست	۱۵۳	۱۸۴	۲۱۲	۲۴۳	۲۷۳	۳۰۴	۳۳۴	۳۶۵	۳۱	۶۲	۹۲	۱۲۲
ستمبر	۱۲۲	۱۵۳	۱۸۱	۲۱۲	۲۴۲	۲۷۳	۳۰۳	۳۳۴	۳۶۵	۳۰	۶۱	۹۱
اکتوبر	۹۲	۱۲۳	۱۵۱	۱۸۲	۲۱۲	۲۴۳	۲۷۳	۳۰۴	۳۳۵	۳۶۵	۳۱	۶۱
نومبر	۶۱	۹۲	۱۲۰	۱۵۱	۱۸۱	۲۱۲	۲۴۲	۲۷۳	۳۰۴	۳۳۴	۳۶۵	۳۰
دسمبر	۳۱	۶۲	۹۰	۱۲۴	۱۵۱	۱۸۲	۲۱۲	۲۴۳	۲۷۴	۳۰۴	۳۳۵	۳۶۵

انگریزی اور دیسی وزن

انگریزی	دیسی من	دیسی سیر	دیسی چھٹانک	انگریزی	دیسی من	دیسی سیر	دیسی چھٹانک
۱ پونڈ	۰		۷	۱۹ پونڈ	۰	۹	۴
۲ ″	۰		۱۵	۲۰ ″	۰	۹	۱۱
۳ ″	۰	۱	۷	۲۱ ″	۰	۱۰	۳
۴ ″	۰	۱	۱۵	۲۲ ″	۰	۱۰	۱۱
۵ ″	۰	۲	۶	۲۳ ″	۰	۱۱	۳
۶ ″	۰	۲	۱۴	۲۴ ″	۰	۱۲	۱۱
۷ ″	۰	۳	۶	۲۵ ″	۰	۱۳	۲
۸ ″	۰	۳	۱۴	۲۶ ″	۰	۱۳	۱۰
۹ ″	۰	۴	۶	۲۷ ″	۰	۱۳	۲
۱۰ ″	۰	۴	۱۴	۱ کوارٹر	۰	۱۳	۱۰
۱۱ ″	۰	۵	۵	۲ ″	۰	۲۷	۴
۱۲ ″	۰	۵	۱۳	۳ ″	۱	۰	۱۴
۱۳ ″	۰	۶	۵	۱ ہنڈریڈ ویٹ	۱	۱۴	۸
۱۴ ″	۰	۶	۱۳	۲ ″	۲	۲۹	۱
۱۵ ″	۰	۷	۴	۳ ″	۴	۳	۱۰
۱۶ ″	۰	۷	۱۲	۴ ″	۵	۱۸	۲
۱۷ ″	۰	۸	۴	۵ ″	۶	۳۲	۱۱
۱۸ ″		۸	۱۲	۶ ″	۸	۷	۴

انگریزی	دیسی من	دیسی سیر	دیسی چھٹانک	انگریزی	دیسی من	دیسی سیر	دیسی چھٹانک
۷ ہنڈریڈ ویٹ	۹	۲۱	۱۳	۲۰ ٹن	۵۴۵	۱۸	۲
۸ ″	۱۰	۳۶	۵	۳۰ ″	۸۱۸	۷	۴
۹ ″	۱۲	۱۰	۱۴	۴۰ ″	۱۰۹۰	۳۶	۵
۱۰ ″	۱۳	۲۵	۷	۵۰ ″	۱۳۶۳	۲۵	۷
۱۱ ″	۱۴	۳۹	۱۵	۷۵ ″	۲۰۴۵	۱۸	۲
۱۲ ″	۱۶	۱۴	۸	۱۰۰ ″	۲۷۲۷	۱۰	۱۴
۱۳ ″	۱۷	۲۹	۱				
۱۴ ″	۱۹	۳	۹				
۱۵ ″	۲۰	۱۸	۲				
۱۶ ″	۲۱	۳۲	۱۰				
۱۷ ″	۲۳	۷	۳				
۱۸ ″	۲۴	۲۱	۱۲				
۱۹ ″	۲۵	۳۶	۵				
۱ ٹن	۲۷	۱۰	۱۴				
۲ ″	۵۴	۲۱	۱۳۱				
۳ ″	۸۱	۳۲	۱۱				
۴ ″	۱۰۹	۳	۱۰				
۵ ″	۱۳۶	۱۸	۸				
۱۰ ″	۲۷۲	۲۹	۱				
۱۵ ″	۴۰۹	۳	۱۰				

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پایۂ تخت دہلی سے ریلوے اسٹیشنوں کا فاصلہ اور کرایہ

نارتھ ویسٹرن ریلوے پنجاب

فاصلہ میل	نام اسٹیشن	درجہ اول			درجہ دوم			درجہ ڈیوڑھا			درجہ سوم		
		پائی	آنہ	روپیہ	پائی	آنہ	روپیہ	پائی	آنہ	روپیہ	پائی	آنہ	روپیہ
۴	شاہدرہ	۰	۶	۰	۰	۳	۰	۳	۱	۰	۹	۰	۰
۱۳	غازی آباد	۶	۳	۱	۹	۹	۰	۹	۳	۰	۹	۲	۰
۲۳	مرادنگر	۶	۲	۲	۳	۱	۱	۹	۶	۰	۳	۴	۰
۲۹	بیگم آباد	۶	۱۱	۲	۹	۵	۱	۶	۸	۰	۶	۵	۰
۴۱	میرٹھ شہر	۶	۱۳	۳	۹	۱۴	۱	۰	۱۲	۰	۹	۷	۰
۴۴	" چھاؤنی	۰	۲	۴	۰	۱	۲	۹	۱۲	۰	۳	۸	۰
۵۱	سردھنہ	۶	۱۲	۴	۳	۶	۴	۰	۱۵	۰	۶	۹	۰
۵۶	سکھوتی ٹانڈہ	۰	۴	۵	۰	۱۰	۲	۳	۰	۱	۶	۱۰	۰
۶۸	منصور پور	۰	۶	۶	۰	۳	۳	۹	۳	۱	۰	۱۲	۰
۷۶	مظفر نگر	۰	۲	۷	۰	۹	۳	۳	۶	۱	۳	۱۴	۰
۹۰	دیوبند	۰	۷	۸	۶	۳	۴	۳	۱۰	۱	۰	۱	۱
۱۰۱	ناگل	۶	۷	۹	۹	۱	۴	۶	۱۳	۱	۰	۳	۱
۱۱۲	سہارنپور	۹	۸	۱۰	۰	۴	۵	۹	۰	۲	۰	۵	۱
۱۲۰	سرساوہ	۰	۴	۱۱	۹	۱۰	۵	۰	۳	۲	۶	۶	۱
۱۲۷	کلانور	۶	۱۴	۱۱	۳	۱۵	۵	۰	۵	۲	۹	۷	۱
۱۳۰	جگادھری	۰	۳	۱۲	۶	۱	۶	۰	۶	۲	۶	۸	۱
۱۴۱	مصطفےٰ آباد	۶	۳	۱۳	۹	۹	۶	۳	۹	۲	۶	۱۰	۱
۱۴۷	برارہ	۰	۱۲	۱۲	۰	۱۴	۶	۰	۱۱	۲	۶	۱۱	۱
۱۵۴	کیسری	۰	۷	۱۴	۶	۳	۷	۰	۱۳	۲	۰	۱۳	۱
۱۶۲	انبالہ چھاؤنی	۰	۳	۱۵	۶	۹	۷	۳	۱۵	۲	۶	۱۴	۱
۲۷۲	شملہ	۰	۱۱	۴۹	۰	۶	۲۱	۰	۰	۰		۱۵	۶
۱۶۷	انبالہ شہر	۶	۱۰	۱۵	۳	۱۳	۷	۹	۰	۳	۳	۱۵	۱
۱۷۳	ستھر	۶	۳	۱۳	۹	۱	۸	۶	۲	۳	۶	۰	۲
۱۷۹	راجپورہ	۶	۱۲	۱۶	۳	۶	۸	۳	۴	۳	۶	۱	۲
۱۹۵	پٹیالہ	۶	۴	۱۸	۳	۲	۹	۰	۹	۳	۶	۴	۲
۲۲۸	ڈھری	۰	۱۳	۱۶	۰	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳	[illegible]	۷	۳
۲۸۷	ٹھنڈہ	۶	۱۴	۲۶	۳	۷	۱۳	۹	۳	[illegible]	۹	[illegible]	۳
۱۸۵	سرائے بنجارہ	۶	۵	۱۷	۹	۱۰	۸	۰	۶	۳	۹	۲	۲
۱۹۵	سرہند	۶	۴	۱۸	۳	۲	۹	۰	۹	۳	۶	۴	۲
۲۰۶	کھنہ	۰	۵	۱۹	۶	۱۰	۹	۰	۱۲	۳	۹	۶	۲
۲۱۳	چاؤڈہ	۶	۱۵	۱۹	۹	۱۵	۹	۳	۱۴	۳	۰	۸	۲
۲۱۹	دوراہا	۶	۸	۲۰	۳	۴	۱۰	۰	۰	۷	۰	۹	۲

فاصلہ میل	نام اسٹیشن	درجہ اول			درجہ دوم			درجہ ڈیوڑھا			درجہ سوم		
		پائی	آنہ	روپیہ	پائی	آنہ	روپیہ	پائی	آنہ	روپیہ	پائی	آنہ	روپیہ
۲۲۳	سانہ وال	۶	۱۴	۲۰	۳	۷	۱۰	۰	۱	۴	۹	۹	۲
۲۳۳	لدھیانہ	۶	۳	۱۸	۰	۲	۹	۰	۹	۳	۶	۷	۲
۲۴۱	پھلور	۰	۱۵	۱۸	۰	۸	۹	۰	۱۱	۳	۰	۹	۲
۲۴۹	گورایہ	۰	۱۱	۱۹	۰	۱۴	۹	۰	۱۳	۳	۰	۱۰	۲
۲۵۶	پھگواڑہ	۰	۴	۲۰	۰	۲	۱۰	۰	۱۵	۳	۰	۱۲	۲
۲۶۵	جالندھر چھاؤنی	۰	۱۳	۲۱	۰	۱۰	۱۰	۰	۲	۴	۰	۱۳	۲
۲۷۷	کرتارپور جالندھر	۰	۷	۲۲	۰	۳	۱۱	۰	۶	۴	۰	۰	۳
۲۸۰	ہمبیرہ	۰	۱۱	۲۲	۰	۶	۱۱	۰	۷	۴	۶	۰	۳
۲۸۸	ڈھلوان	۰	۶	۲۳	۰	۱۱	۱۱	۰	۹	۴	۰	۲	۳
۲۹۰	بیاس	۰	۱۰	۲۳	۰	۲۳	۱۳	۰	۱۰	۴	۰	۲	۳
۲۹۸	بوٹاری	۰	۵	۲۴	۶	۲	۱۲	۰	۱۲	۴	۰	۴	۳
۳۰۵	جنڈیالہ	۰	۱۵	۲۴	۰	۸	۱۲	۰	۱۴	۴	۰	۵	۳
۳۱۷	امرتسر	۰	۱	۲۶	۰	۱	۱۳	۰	۱	۵	۰	۷	۳
۳۴۵	پٹی	۰	۱۱	۲۸	۰	۶	۱۴	۰	۱۰	۵	۰	۱۲	۳
۳۷۳	قصور	۰	۵	۳۱	۶	۱۱	۱۵	۰	۲	۶	۰	۳	۴
۳۸۳	پٹھانکوٹ	۰	۶	۳۳	۰	۱۳	۱۶	۰	۰	۶	۰	۴	۴
۳۲۵	خاصہ	۰	۱۵	۲۶	۶	۱۶	۱۳	۰	۴	۵	۰	۹	۳
۳۳۳	اٹاری	۰	۹	۲۷	۰	۱۳	۱۳	۰	۶	۵	۰	۱۰	۳
۳۳۹	جلو	۰	۲	۲۸	۰	۱	۱۴	۰	۸	۵	۰	۱۱	۳
۳۴۶	لاہور چھاؤنی	۰	۲	۲۸	۰	۱	۱۴	۰	۸	۵	۳	۸	۳
۳۴۹	لاہور	۶	۱۳	۲۷	۹	۱۴	۱۳	۹	۶	۵	۹	۷	۳
۳۵۴	شاہدرہ	۰	۴	۲۸	۰	۲	۱۴	۰	۸	۵	۹	۸	۳
۳۶۶	مریدکے	۰	۰	۲۹	۰	۸	۱۴	۰	۱۱	۵	۰	۱۱	۳
۳۷۸	کاموکے	۰	۱۲	۲۹	۰	۱۴	۱۴	۰	۱۴	۵	۳	۱۴	۳
۳۸۳	ایمن آباد	۰	۱	۳۰	۶	۰	۱۵	۳	۱۵	۵	۰	۱۴	۳
۳۹۱	گوجرانوالہ	۰	۹	۳۰	۶	۴	۱۵	۳	۱	۶	۶	۱۵	۳
۴۰۱	گکھڑ	۰	۳	۳۱	۶	۹	۱۵	۹	۳	۶	۶	۱	۴
۴۱۱	وزیرآباد	۰	۱۳	۳۱	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳	۴
۴۳۸	سیالکوٹ	۰	۸	۳۳	۰	۱۲	۱۶	۰	۱۳	۶	۶	۸	۴
۴۶۳	جمول	۰	۱	۳۵	۶	۸	۱۷	۳	۳	۷	۰	۱۳	۴
۴۱۰	سانگلہ ہل	۰	۱۲	۳۱	۰	۱۴	۱۵	۰	۶	۶	۳	۳	۴
۴۳۸	لائل پور	۰	۸	۳۳	۰	۱۲	۱۶	۰	۱۳	۶	۶	۸	۴

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فاصلہ میل	نام اسٹیشن	درجہ اول پائی	درجہ اول آنہ	درجہ اول روپیہ	درجہ دوم پائی	درجہ دوم آنہ	درجہ دوم روپیہ	درمیانہ پائی	درمیانہ آنہ	درمیانہ روپیہ	سوم پائی	سوم آنہ	سوم روپیہ
۵۷۴	ملتان صدر	۰	۰	۴۲	۰	۰	۲۱	۰	۱۵	۸	۰	۲	۶
۴۱۵	کٹھالہ	۰	۱	۳۲	۶	۰	۱۶	۳	۷	۶	۰	۴	۴
۴۲۰	گجرات	۰	۶	۳۲	۰	۳	۱۶	۶	۸	۶	۰	۶	۴
۴۳۱	لالہ موسیٰ	۰	۱	۳۳	۶	۸	۱۶	۳	۱۱	۶	۰	۷	۴
۴۴۱	کڑیالہ	۰	۱۱	۳۳	۶	۳	۱۶	۹	۱۳	۶	۰	۹	۴
۴۵۲	جہلم	۰	۶	۳۴	۰	۳	۱۷	۰	۰	۷	۰	۱۱	۴
۴۶۳	دینا	۰	۰	۳۵	۰	۸	۱۷	۳	۳	۷	۰	۱۳	۴
۴۷۸	ترقی	۰	۰	۳۶	۰	۰	۱۸	۰	۷	۷	۰	۰	۵
۴۸۴	سوہاوہ	۰	۶	۳۶	۰	۳	۱۸	۶	۸	۷	۰	۱	۵
۴۹۵	گوجرخاں	۰	۱	۳۷	۶	۸	۱۸	۳	۱۱	۷	۰	۳	۵
۵۰۴	مندرہ	۰	۱۰	۳۷	۰	۱۲	۱۸	۶	۱۳	۷	۹	۴	۵
۵۱۹	سہالہ	۰	۹	۳۸	۶	۴	۱۹	۳	۱	۸	۶	۷	۵
۵۲۹	راولپنڈی	۰	۳	۳۹	۶	۹	۱۹	۹	۳	۸	۶	۹	۵
۵۰۴	بسل جنکشن	۰	۱۰	۴۲	۰	۵	۲۱	۶	۱	۹	۹	۳	۶
۶۰۱	جنڈ جنکشن	۰	۱۱	۴۳	۶	۱۳	۲۱	۹	۵	۹	۰	۷	۶
۶۳۹	کوہاٹ	۰	۱	۴۶	۶	۰	۲۳	۳	۱۵	۹	۰	۱۴	۶
۶۶۵	ہنگو	۰	۱۱	۴۷	۶	۱۳	۲۳	۰	۰	۰	۰	۳	۷
۷۰۱	تھل	۰	۱۵	۴۹	۶	۱۵	۲۴	۰	۰	۰	۹	۹	۷
۵۳۷	گورہ جنکشن	۰	۱۱	۳۹	۶	۱۲	۱۹	۹	۵	۸	۰	۱۱	۵
۵۴۸	کھلے کالا	۰	۶	۴۰	۰	۳	۲۰	۶	۸	۸	۰	۱۳	۵
۵۵۸	حسن ابدال	۰	۰	۴۱	۰	۸	۲۰	۰	۰	۰	۰	۱۵	۵
۵۷۰	لارنس پور	۰	۱۲	۴۱	۰	۱۴	۲۰	۰	۱۴	۸	۳	۱	۶
۵۸۰	کیمبل پور	۰	۶	۴۲	۰	۳	۲۱	۶	۰	۹	۰	۳	۶
۵۹۱	اٹک	۰	۱	۴۳	۶	۸	۲۱	۳	۳	۹	۰	۵	۶
۵۹۳	خیرآباد	۰	۳	۴۳	۶	۹	۲۱	۹	۳	۹	۶	۶	۶
۶۱۰	نوشہرہ	۰	۴	۴۴	۰	۲	۲۲	۰	۸	۹	۹	۸	۶
۶۲۵	مردان	۰	۳	۴۵	۶	۹	۲۲	۹	۱۱	۹	۶	۱۱	۶
۶۳۱	درگئی	۰	۱۳	۴۶	۶	۹	۲۳	۳	۲	۱۰	۳	۰	۷
۶۲۳	پبی	۰	۱	۴۳	۶	۸	۲۲	۳	۱۱	۹	۰	۱۰	۶
۶۳۴	پشاور شہر	۰	۱۲	۴۵	۰	۱۴	۲۲	۰	۱۴	۹	۳	۱۳	۶
۶۸۷	پشاور صدر	۰	۱۵	۴۵	۶	۱۵	۲۲	۹	۱۴	۹	۹	۱۳	۶
۶۴۹	جمرود	۰	۱۱	۴۶	۶	۰	۲۳	۹	۱	۱۰	۰	۰	۷

لاہور سے فیروزپور۔ ٹھنڈا۔ رہتک دہلی

فاصلہ	اسٹیشن	درجہ اول پائی	درجہ اول آنہ	درجہ اول روپیہ	درجہ دوم پائی	درجہ دوم آنہ	درجہ دوم روپیہ	درمیانہ پائی	درمیانہ آنہ	درمیانہ روپیہ	سوم پائی	سوم آنہ	سوم روپیہ
۴	لاہور صدر	۰	۶	۰	۰	۳	۰	۳	۱	۱۳	۰	۹	۰
۹	کوٹ لکھپت	۶	۱۳	۰	۹	۶	۰	۹	۲	۱	۹	۰	۰
۱۲	کانہ کاچھ	۰	۵	۱	۶	۱۲	۰	۰	۴	۲	۹	۰	۰

فاصلہ	اسٹیشن	درجہ اول پائی	درجہ اول آنہ	درجہ اول روپیہ	دوم پائی	دوم آنہ	دوم روپیہ	درمیانہ پائی	درمیانہ آنہ	درمیانہ روپیہ	سوم پائی	سوم آنہ	سوم روپیہ
۲۰	جیا بگا	۰	۱۴	۱	۰	۱۵	۰	۹	۵	۰	۹	۳	۰
۲۵	رائے ونڈ	۶	۵	۲	۹	۲	۱	۳	۷	۰	۹	۴	۰
۲۹	راجہ جنگ	۶	۱۱	۲	۹	۵	۱	۴	۸	۰	۶	۵	۰
۴۲	قصور	۰	۱۵	۳	۶	۱۵	۱	۳	۱۳	۰	۸	۰	۱
۴۹	گنڈا سنگھ والا	۶	۹	۴	۹	۴	۲	۳	۱۴	۰	۳	۹	۰
۵۶	فیروزپور شہر	۰	۴	۵	۰	۱۰	۲	۳	۰	۱	۶	۱۰	۰
۵۱	ے صدر	۰	۷	۰	۶	۱۱	۲	۰	۱	۱	۰	۱۱	۰
۷۸	فرید کوٹ	۰	۵	۷	۶	۱۰	۳	۹	۶	۱	۹	۱۴	۰
۸۶	کوٹ کپورہ	۰	۱	۸	۰	۴	۰	۰	۹	۱	۳	۱۰	۱
۹۶	جیتو	۰	۰	۹	۰	۸	۰	۰	۱۲	۱	۰	۷	۱
۱۱۳	ٹھنڈا	۶	۹	۱۰	۹	۴	۰	۵	۱	۲	۳	۱۵	۱
۱۱۹	کرٹ سنگھ والا	۶	۲	۱۱	۳	۹	۵	۹	۲	۲	۳	۱۶	۱
۱۲۴	کوٹ فتح	۰	۱۰	۱۱	۰	۳	۵	۳	۲	۲	۳	۱۷	۱
۱۳۴	مور	۰	۹	۱۲	۰	۴	۶	۰	۷	۲	۳	۱۹	۱
۱۴۵	مانسہ	۶	۸	۱۳	۹	۱۲	۶	۳	۱۰	۲	۳	۱۱	۱
۱۶۴	بریٹہ	۰	۶	۱۵	۰	۱۱	۷	۹	۱۵	۲	۹	۱۴	۱
۱۷۳	جاکھل	۶	۳	۱۶	۹	۱	۸	۶	۲	۳	۶	۲	۲
۱۸۱	ٹوہانہ	۶	۱۵	۱۶	۹	۷	۸	۹	۴	۳	۰	۲	۲
۱۹۷	نروانہ	۶	۷	۱۸	۹	۳	۹	۶	۹	۳	۰	۲	۲
۲۱۸	جیند	۰	۷	۲۰	۶	۳	۱۰	۶	۱۵	۳	۰	۲	۲
۲۲۶	گنانہ	۰	۳	۲۱	۶	۹	۱۰	۰	۲	۴	۶	۱۰	۲
۲۳۴	جلانہ	۰	۱۵	۲۱	۶	۱۵	۱۰	۳	۴	۴	۰	۳	۲
۲۴۳	کرانتھی	۶	۱۲	۲۲	۳	۶	۱۱	۰	۶	۴	۶	۶	۲
۲۵۳	رہتک	۶	۱۱	۲۳	۹	۱۳	۱۱	۹	۹	۴	۶	۶	۲
۲۶۷	سانپلہ	۶	۰	۲۵	۳	۸	۱۲	۰	۱۴	۴	۰	۲	۳
۲۷۸	بہادر گڑھ	۰	۱	۲۶	۰	۶	۱۳	۰	۱	۵	۳	۴	۳
	نگلوئی	۰	۱۳	۲۶	۶	۶	۱۳	۶	۳	۵	۹	۵	۳
	گنج	۶	۱۰	۲۷	۳	۱۳	۱۳	۰	۶	۵	۲	۷	۳
	دہلی	۶	۱۳	۲۷	۹	۱۴	۱۳	۹	۶	۵	۹	۷	۳

لاہور سے کراچی

فاصلہ	اسٹیشن	درجہ اول پائی	درجہ اول آنہ	درجہ اول روپیہ	دوم پائی	دوم آنہ	دوم روپیہ	درمیانہ پائی	درمیانہ آنہ	درمیانہ روپیہ	سوم پائی	سوم آنہ	سوم روپیہ
۴	لاہور صدر	۰	۶	۰	۰	۳	۰	۳	۱	۱۳	۰	۹	۰
۱۴	کانہ کاچھ	۰	۵	۱	۶	۱۰	۰	۰	۴	۰	۹	۲	۰
۲۵	رائے ونڈ	۶	۵	۲	۹	۲	۱	۳	۷	۰	۹	۴	۰
۳۱	گھنٹے کی	۶	۱۴	۲	۳	۷	۱	۶	۹	۰	۹	۵	۰
۳۲	کوٹ رادھا کشن	۰	۳	۳	۶	۹	۱	۰	۱۰	۰	۶	۶	۰
۴۴	چھاؤنگا مانگا	۰	۲	۴	۰	۱	۲	۹	۱۲	۰	۳	۸	۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فاصلہ	اسٹیشن	درجہ اول			دوم			درمیانہ			سوم		
		پائی	آنہ	روپیہ	پائی	آنہ	روپیہ	پائی	آنہ	روپیہ	پائی	آنہ	روپیہ
۵۲	پتوکی	-	۱۴	۴	۰	۷	۲	۳	۱۵	۰	۹	۹	۰
۴۰	جلال رادھا رام	-	۱۰	۵	-	۱۳	۲	۶	۱	۱	۳	۱۱	۰
۷۰	ست گھرہ	-	۹	۶	۶	۴	۳	۶	۴	۱	۳	۱۳	۰
۸۰	اٹھارہ	-	۸	۷	۰	۱۲	۳	۳	۷	۱	۰	۱۵	۰
۹۷	یوسف والا	۶	۱	۹	۹	۸	۴	۳	۱۲	۱	۳	۲	۱
۱۰۴	منٹگمری	۰	۱۲	۹	۰	۱۴	۴	۳	۱۴	۱۲	۶	۳	۱
۱۱۶	بٹرپ	-	۱۴	۱۰	-	۷	۵	۹	۱	۲	۹	۵	۱
۱۲۹	چیچا وطنی	۶	۱	۱۲	۹	۰	۶	۹	۵	۲	۳	۸	۱
۱۵۰	چنوں	-	۱	۱۴	۶	۰	۷	۵	۱۱	۲	۳	۱۲	۱
۱۶۴	کچا کھوہ	۰	۶	۱۵	-	۱۱	۷	۹	۱۵	۲	۹	۱۴	۱
۱۷۸	خانے وال	۶	۱۱	۱۶	۶	۵	۸	۱۰	۴	۳	۶	۱	۲
۱۸۸	رشیدہ	-	۱۰	۱۷	-	۱۳	۸	۹	۶	۳	۳	۳	۲
۱۹۵	ٹاٹے پور	۶	۴	۱۸	۳	۲	۹	-	۹	۳	۶	۴	۲
۲۰۱	پرانا غائب	۶	۱۳	۱۸	۹	۶	۹	۹	۱۰	۳	۹	۵	۲
۲۰۷	ملتان شہر	۶	۶	۱۹	۳	۱۱	۹	۶	۱۲	۳	۹	۶	۲
۲۱۴	مظفر آباد	-	۱	۲۰	۶	۰	۱۰	۶	۱۴	۳	۳	۸	۲
۲۱۹	شیر شاہ	۶	۸	۲۰	۳	۴	۱۰	۰	۰	۴	-	۹	۲
۲۲۲	بیچ	-	۱۳	۲۰	۶	۶	۱۰	۹	۰	۴	۳	۹	۲
۲۲۸	چک	-	۶	۲۱	۰	۱۱	۱۰	۶	۲	۴	۹	۱۰	۲
۲۳۸	شجاع آباد	۶	۱۳	۲۱	۹	۱۴	۱۰	۰	۴	۴	۹	۱۱	۲
۲۴۷	گیلا والہ	۶	۲	۲۳	۳	۹	۱۱	-	۸	۴	۳	۱۴	۲
۲۵۶	شادمل	-	-	۲۴	۰	۰	۱۲	۹	۱۰	۴	۰	۰	۳
۲۶۲	لودھران	۰	۹	۲۴	۶	۴	۱۲	۶	۱۲	۴	۳	۱	۳
۲۶۷	آدم واہن	۶	۰	۲۵	۳	۹	۱۲	۰	۱۴	۴	۰	۲	۳
۲۷۲	بہاولپور	۰	۸	۲۵	-	۱۲	۱۲	۳	۱۵	۴	۰	۳	۳
۲۷۹	سمہ سٹہ	۶	۲	۲۶	۳	۱	۱۳	۶	۱	۵	۳	۴	۳
۲۹۲	مبارک پور	۰	۶	۲۷	-	۱۱	۱۳	۳	۰	۵	۹	۶	۳
۳۰۱	ڈیرہ نواب	۰	۳	۲۸	۶	۱	۱۴	۹	۷	۵	۶	۸	۳
۳۲۷	چوہدری	۰	۱۳	۲۹	۶	۱۴	۱۴	۳	۱۴	۶	۳	۱۳	۳
۳۳۴	ٹیلا	-	۴	۳۰	-	۲	۱۵	-	۰	۶	۹	۱۴	۳
۳۴۲	فیروزہ	-	۱۲	۳۰	-	۶	۱۵		۲	۶	۳	-	۴
۳۵۵	خان پور	۰	۹	۳۱	۶	۱۲	۱۵	۳	۵	۶	۶	۲	۴
۳۶۸	کوٹ سمابا	۰	۶	۳۲	-	۳	۱۶	۶	۸	۶	۰	۵	۴
۳۸۱	رحیم یار خاں	۰	۳	۳۳	۶	۹	۱۶	۹	۱۱	۶	۶	۷	۴
۳۹۵	صادق آباد	۰	۱	۳۴	۶	۰	۱۷	۳	۱۵	۶	۰	۱۰	۴
۴۱۸	ریتی	-	۴	۳۵	-	۱۲	۱۷	۰	۵	۷	۶	۱۴	۴
۴۲۹	دھارکی	-	۳	۳۶	۶	۱	۱۸	۰	۷	۷	۶	۰	۵
۴۳۸	میر پور	۰	۱۲	۳۶	-	۶	۱۸	۰	۱۰	۷	۳	۲	۵

فاصلہ	اسٹیشن	درجہ اول			دوم			درمیانہ			سوم		
		پائی	آنہ	روپیہ	پائی	آنہ	روپیہ	پائی	آنہ	روپیہ	پائی	آنہ	روپیہ
۴۵۳	کھوڑکی	۰	۱۱	۳۷	۶	۱۳	۱۸	۹	۱۳	۷	۰	۲	۵
۴۶۲	مہیسر	۰	۴	۳۸	۰	۲	۱۹	۰	۸	۰	۹	۶	۵
۴۷۷	سانگی	۰	۳	۳۹	۶	۹	۱۹	۹	۳	۸	۶	۹	۵
۴۸۸	روہڑی	۰	۱۱	۳۹	۰	۱۵	۱۹	۶	۶	۸	۶	۱۱	۵
۴۹۰	سکھر	۰	۰	۴۰	۰	۰	۲۰	۰	۷	۸	۰	۱۲	۵
۴۹۷	بیگمان جی	۰	۷	۴۰	۶	۳	۲۰	۹	۸	۸	۳	۱۳	۵
۵۲۲	گمبٹ	۰		۴۲	۰	۰	۲۱	۰	۱۵	۸	۰	۲	۶
۵۲۶	رانی پور	۰	۴	۴۲	۰	۹	۲۱	۰	۹	۹	۹	۲	۶
۵۴۰	ماہرب پور	۰	۲	۴۳	۰	۹	۲۱	۶	۳	۹	۳	-	۶
۵۶۴	پڈیڈن	۰	۱۰	۴۴	۰	۵	۲۲	۶	۹	۹	۹	۹	۶
۵۷۱	کوٹ لالو	۰	۱	۴۵	۰	۸	۲۲	۳	۱۱	۹	-	۱۱	۶
۵۷۷	باندھی	۰	۷	۴۵	۶	۱۱	۲۲	۹	۱۲	۹	۳	۱۲	۶
۵۹۴	بیچ	۰	۸	۴۶	۰	۴	۲۳	۰	۱	۱۰	۶	۱۵	۶
۶۰۲	نواب شاہ	۰	-	۴۷	۰	۸	۲۳	۰	۳	۱۰	-	۱	۷
۶۲۸	شاہ داد پور	۰	۱۰	۴۸	۰	۵	۲۴	۶	۹	۱۰	۹	۵	۷
۶۴۰	ٹانڈو آدم	۰	۶	۴۹	۰	۱۱	۲۴	۶	۱۲	۱۰	-	۸	۷
۶۶۰	الہ دینو	۰	۱۰	۵۰	۰	۵	۲۵	۶	۱	۱۱	۹	۱۱	۷
۶۶۵	کھاتیان روڈ	۰	۱۵	۵۰	۶	۷	۲۵	۹	۲	۱۱	۹	۱۲	۷
۶۷۴	حیدر آباد سندھ	۰	۸	۵۱	-	۱۲	۲۵	۰	۵	۱۱	۶	۴	۷
۶۷۹	کوٹری	۰	۱۳	۵۱	۶	۱۴	۲۵	۳	۶	۱۱	۳	۱۵	۷
۶۸۶	بھولاری	۰	۴	۵۲	-	۲	۲۶	-	۸	۱۱	۹	۰	۸
۷۱۱	جھمپیری	۰	۱۳	۵۳	۶	۱۴	۲۶	۳	۱۴	۱۱	۳	۵	۸
۷۲۱	پرورآباد	۰	۷	۵۴	۶	۳	۲۷	۹	۰	۱۲	۳	۷	۸
۷۵۰	وبھیجی	۰	۴	۵۶	-	۲	۲۸	-	۸	۱۲	۹	۱۴	۸
۷۶۱	پسپری	۰	۱۵	۵۶	۶	۷	۲۸	۹	۱۰	۱۲	۹	۱۴	۸
۷۷۰	لانڈھی	۰	۸	۵۷	-	۱۲	۲۸	-	۱۳	۱۲	۶	۰	۹
۷۷۲	ملیر	۰	۱۰	۵۷	-	۱۳	۲۸	-	۱۳	۱۲	۹	۰	۹
۷۸۲	کراچی صدر	۰	۴	۵۸	۰	۲	۲۹	-	۰	۱۳	۹	۲	۹
۷۸۴	" غمہر	۰	۶	۵۸	-	۳	۲۹	۰	۰	۱۳	۰	۳	۹

وزیر آباد سے لائل پور خانے وال ملتان

۹	منصور والی	۶	۱۳	۰	۹	۶	۰	۹	۲	۰	۹	۱	۰
۱۵	جھنانواں	۶	۶	۱	۳	۱۱	۰	۶	۴	۰	۹	۲	۰
۲۵	اکالگڑھ	۶	۲	۲	۳	۱	۱	۹	۶	۰	۳	۴	۰
۲۹	گاجر گولہ	۶	۱۱	۲	۹	۵	۱	۶	۸	۰	۶	۵	۰
۳۸	حافظ آباد	۰	۹	۳	۶	۱۲	۰	۱۱	۰	۳	۴	۷	۰
۴۶	کملے کی	۰	۵	۴	۰	۲	۲	۶	۱۳	۰	۹	۸	۰

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فاصلہ میل	نام اسٹیشن	درجہ اول پائی	آنہ	روپیہ	دوم پائی	آنہ	روپیہ	درمیانہ پائی	آنہ	روپیہ	سوم پائی	آنہ	روپیہ
۵۶	سکھے کی	۰	۴	۵	۰	۱۰	۲	۳	۰	۱	۶	۱۰	۰
۶۳	مڑہ بلوچاں	۶	۱۴	۵	۳	۱۵	۲	۶	۲	۱	۹	۱۱	۰
۶۹	سانگلہ ہل	۶	۷	۶	۹	۳	۳	۳	۴	۱	۰	۱۳	۰
۷۵	سلار والہ	۶	۰	۷	۳	۸	۳	۰	۶	۱	۰	۱۴	۰
۸۴	چنیوٹ روڈ	۰	۱۴	۷	۰	۱۵	۳	۶	۸	۱	۹	۱۵	۰
۹۶	لائل پور	۰	۰	۹	۰	۸	۴	۰	۱۲	۱	۱	۲	۱
۱۰۷	عباس پور	۶	۰	۱۰	۳	۰	۵	۳	۱۵	۰	۰	۴	۱
۱۱۷	پکا آنہ	۶	۱۵	۱۰	۹	۷	۵	۳	۲	۰	۲	۶	۱
۱۲۷	گوجرہ	۶	۱۴	۱۱	۳	۱۵	۵	۰	۵	۲	۹	۷	۱
۱۳۴	ٹوبہ ٹیک سنگھ	۰	۸	۱۳	۰	۱۲	۶	۰	۱۰	۲	۰	۱۱	۱
۱۵۵	چٹیانہ	۶	۸	۱۴	۳	۴	۷	۳	۱۳	۲	۰	۱۳	۱
۱۶۳	شورکوٹ	۶	۴	۱۵	۳	۱۰	۷	۶	۱۵	۷	۶	۱۴	۱
۱۹۰	مخدوم پور	۰	۱۳	۱۷	۶	۱۴	۸	۶	۷	۳	۹	۳	۲
۲۰۱	خانے وال	۶	۱۳	۱۸	۹	۶	۹	۹	۱۰	۳	۹	۵	۲
۲۳۱	ملتان شہر	۶	۱۰	۲۱	۳	۱۳	۱۰	۶	۳	۴	۳	۱۱	۲

لالہ موسےٰ شیر شاہ ملتان

فاصلہ میل	نام اسٹیشن	درجہ اول پائی	آنہ	روپیہ	دوم پائی	آنہ	روپیہ	درمیانہ پائی	آنہ	روپیہ	سوم پائی	آنہ	روپیہ
۸	جوڑہ	۰	۱۲	۰	۰	۶	۰	۳	۲	۰	۶	۱	۰
۱۵	ڈنگہ	۶	۶	۱	۳	۱۱	۰	۶	۴	۰	۹	۲	۰
۲۱	چلیانوالہ	۶	۱۵	۱	۹	۱۵	۰	۳	۶	۰	۰	۴	۰
۲۹	بہاوالدین	۶	۱۱	۲	۹	۵	۱	۶	۸	۰	۶	۵	۰
۳۵	الہ	۶	۴	۳	۲	۱۰	۱	۳	۱۰	۰	۶	۶	۰
۳۹	ہریا	۶	۱۰	۳	۳	۱۳	۱	۶	۱۱	۰	۳	۷	۰
۴۵	ملک وال	۶	۳	۴	۹	۱	۲	۳	۱۳	۰	۶	۸	۰
۵۴	میانی	۰	۱	۵	۶	۸	۲	۹	۱۵	۰	۳	۱۰	۰
۵۹	حضور پور	۶	۸	۵	۳	۱۲	۲	۳	۱	۱	۰	۱۱	۰
۶۳	بھیرہ	۶	۱۴	۵	۳	۱۵	۲	۶	۲	۱	۹	۱۱	۰
۶۷	سوڈی	۶	۵	۵	۹	۱۰	۲	۹	۰	۱	۹	۱۰	۰
۶۶	کھیوڑہ	۶	۱	۵	۱۰	۱۳	۲	۶	۱	۰۱	۳	۱۱	۰
۵۳	چالیسا	۶	۱۵	۴	۹	۷	۲	۶	۱۵	۰	۰	۱۰	۰
۵۱	ہرن پور	۶	۱۲	۴	۳	۶	۲	۰	۱۵	۰	۶	۹	۰
۵۷	پنڈ دادنخاں	۶	۵	۵	۹	۱۰	۲	۹	۰	۱	۹	۱۰	۰
۶۵	گول پور	۶	۱	۶	۹	۰	۳	۰	۳	۱	۳	۱۲	۰
۷۱	مکرنج روڈ	۶	۱۰	۶	۳	۵	۳	۹	۴	۱	۳	۱۳	۰
۷۶	للیہ	۰	۷	۲	۰	۹	۳	۳	۶	۱	۳	۱۴	۰
۹۰	ڈھاک	۰	۷	۸	۶	۳	۴	۳	۱۰	۱	۹	۱	۱
۹۴	راجہ	۰	۱۳	۸	۶	۶	۴	۶	۱۱	۱	۹	۱	۱

فاصلہ میل	نام اسٹیشن	درجہ اول پائی	آنہ	روپیہ	دوم پائی	آنہ	روپیہ	درمیانہ پائی	آنہ	روپیہ	سوم پائی	آنہ	روپیہ
۱۰۵	خوشاب	۶	۱۳	۹	۹	۱۴	۴	۹	۱۴	۱	۹	۳	۱
۱۱۴	ہرالی	۰	۱۱	۱۰	۶	۵	۳	۱	۲	۶	۵	۵	۱
۱۲۱	گنجال	۶	۴	۱۲	۳	۲	۶	۳	۲	۸	۶	۸	۱
۱۴۴	وان بھچراں	۰	۸	۱۳	۰	۱۲	۶	۰	۱۰	۲	۰	۱۱	۱
۱۵۷	گندیاں	۶	۱۱	۴۱	۹	۵	۷	۹	۱۳	۴	۶	۱۳	۱
۱۶۴	امودال	۰	۶	۱۵	۰	۱۱	۷	۹	۱۵	۲	۹	۱۴	۱
۱۷۰	پیلیاں	۰	۱۵	۱۵	۶	۱۵	۷	۶	۱	۳	۰	۰	۲
۱۸۲	کلورکوٹ	۰	۱	۱۷	۶	۸	۸	۰	۵	۳	۳	۲	۲
۱۹۵	شاہ عالم	۶	۴	۱۸	۳	۳	۹	۰	۹	۳	۰	۴	۲
۱۹۹	پنج گرائیں	۶	۱۰	۱۸	۳	۵	۹	۰	۱۰	۳	۳	۵	۲
۲۰۹	دریا خاں	۶	۹	۱۹	۹	۱۲	۹	۰	۱۳	۳	۳	۷	۲
۲۲۰	بھکھر	۰	۱۰	۲۰	۰	۵	۱۰	۳	۰	۴	۳	۹	۲
۲۳۵	رسیال	۶	۰	۲۲	۳	۹	۱۱	۶	۴	۴	۰	۱۲	۲
۲۴۹	کروڑ	۶	۵	۲۳	۹	۱۰	۱۱	۹	۸	۴	۹	۱۴	۲
۲۵۸	دورانہ	۰	۳	۲۴	۶	۱	۱۲	۳	۱۱	۴	۶	۸	۳
۲۶۶	لیہہ	۰	۵	۲۴	۶	۷	۱۲	۶	۱۳	۴	۰	۲	۳
۲۸۰	کوٹ سلطان	۰	۴	۲۶	۰	۲	۱۳	۹	۱	۵	۶	۴	۳
۲۹۴	دایرہ دین پناہ	۰	۹	۲۷	۶	۱۲	۱۳	۹	۵	۵	۳	۷	۴
۳۰۱	کوٹ اود	۰	۳	۲۸	۶	۱	۱۴	۹	۷	۵	۶	۸	۴
۳۱۰	سناواں	۰	۱۲	۲۸	۰	۶	۱۴	۰	۱۰	۴	۳	۱۰	۳
۳۲۰	محمود کوٹ	۰	۶	۲۹	۰	۱۱	۱۴	۶	۱۲	۵	۰	۱۲	۳
۳۳۰	غازی گھاٹ	۰	۰	۳۰	۰	۰	۱۵	۰	۱۵	۵	۰	۱۴	۳
۳۳۶	مظفر گڑھ	۰	۶	۳۰	۰	۳	۱۵	۶	۰	۶	۰	۱۵	۳
۳۴۰	چناب	۰	۱۰	۳۰	۰	۵	۱۵	۶	۱	۶	۹	۱۵	۴
۳۴۵	شیر شاہ	۰	۱۵	۳۰	۶	۷	۱۵	۹	۲	۶	۹	۰	۴
۳۵۶	ملتان صدر	۰	۱۰	۳۱	۰	۱۳	۱۵	۶	۵	۶	۹	۲	۴

نوشہرہ - مردان - درگئی

فاصلہ میل	نام اسٹیشن	درجہ اول پائی	آنہ	روپیہ	دوم پائی	آنہ	روپیہ	درمیانہ پائی	آنہ	روپیہ	سوم پائی	آنہ	روپیہ
۳	دریائے کابل	۶	۴	۰	۳	۲	۰	۰	۱	۰	۶	۰	۰
۷	نوشہرہ توپخانہ	۶	۱۰	۰	۳	۵	۰	۰	۲	۰	۳	۱	۰
۱۰	راش کل	۰	۱۵	۰	۶	۷	۰	۰	۳	۰	۰	۲	۰
۱۵	مردان	۶	۶	۱	۳	۱۱	۰	۶	۴	۰	۹	۳	۰
۲۰	کالپانی	۰	۱۴	۱	۰	۱۵	۰	۹	۵	۰	۹	۳	۰
۲۴	تخت بھائی	۰	۴	۲	۰	۲	۱	۰	۷	۰	۶	۴	۰
۳۲	ہاتھیاں	۰	۰	۳	۰	۸	۱	۳	۹	۰	۰	۶	۰
۳۷	سکھاکوٹ	۶	۷	۳	۹	۱۱	۱	۹	۱۰	۰	۰	۷	۰
۴۱	درگئی	۶	۱۳	۳	۹	۱۴	۱	۰	۱۲	۰	۹	۷	۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

راولپنڈی - کوہاٹ - تھل

فاصلہ میل	نام اسٹیشن	درجہ اول پائی	آنہ	روپیہ	دوم پائی	آنہ	روپیہ	درمیانہ پائی	آنہ	روپیہ	سوم پائی	آنہ	روپیہ
۹	گولڑہ	۶	۳	۰	۹	۶	۰	۹	۲	۰	۹	۱	۰
۲۳	قطبال	۶	۲	۲	۳	۱	۱	۹	۶	۰	۳	۴	۰
۳۰	فتح گنج	۰	۱۳	۲	۶	۶	۱	۹	۸	۰	۹	۵	۰
۳۸	گاگن	۰	۹	۳	۶	۱۲	۱	۰	۱۱	۰	۳	۷	۰
۴۷	چونترا	۶	۶	۴	۳	۳	۲	۹	۱۳	۰	۹	۸	۰
۵۶	بسل	۰	۴	۵	۰	۱۰	۲	۳	۰	۱	۶	۱۰	۰
۵۹	پنڈ سلطانی	۶	۸	۵	۳	۱۲	۲	۳	۱	۱	۰	۱۱	۰
۷۰	لنگر	۰	۹	۶	۶	۴	۳	۶	۴	۱	۳	۱۳	۰
۷۳	جنڈ	۶	۳	۶	۹	۶	۳	۳	۵	۱	۹	۱۳	۰
۷۹	خوشحال گڑھ	۶	۶	۶	۳	۷	۱۱	۳	۸	۱	۹	۱۴	۰
۸۳	ناک بند	۶	۲	۷	۳	۱۴	۳	۳	۸	۱	۶	۱۵	۰
۹۵	گرزل	۶	۱۴	۸	۳	۷	۴	۹	۱۱	۱	۹	۱	۱
۱۰۳	پاری بند	۶	۰	۹	۳	۱۳	۴	۰	۱۴	۱	۳	۳	۱
۱۱۱	کوہاٹ	۶	۶	۱۰	۳	۳	۵	۶	۰	۲	۹	۴	۱
۱۲۱	چیکر کوٹ	۶	۵	۱۱	۹	۱۰	۵	۰	۰	۰	۹	۶	۱
۱۲۹	رلیس	۶	۱	۱۲	۹	۹	۶	۰	۰	۰	۳	۸	۱
۱۳۷	ہنگو	۶	۱۳	۲	۹	۶	۶	۰	۰	۰	۹	۹	۱
۱۴۵	لوگ	۶	۹	۱۳	۹	۱۲	۶	۰	۰	۰	۳	۱۱	۱
۱۵۱	کاہی	۶	۲	۱۴	۳	۱	۷	۰	۰	۰	۳	۱۲	۱
۱۶۰	دوابہ	۰	۰	۱۵	۰	۸	۷	۰	۰	۰	۰	۱۴	۱
۱۷۳	تھل	۶	۳	۱۶	۹	۱	۸	۰	۰	۰	۶	۰	۲

ملک وال شورکوٹ روڈ

فاصلہ میل	نام اسٹیشن	درجہ اول پائی	آنہ	روپیہ	دوم پائی	آنہ	روپیہ	درمیانہ پائی	آنہ	روپیہ	سوم پائی	آنہ	روپیہ
۵	پکھروال	۰	۱۲	۰	۰	۶	۰	۳	۲	۰	۶	۱	۰
۱۲	موتا	۶	۳	۱	۹	۹	۰	۹	۳	۰	۶	۲	۰
۱۹	پھلروان	۶	۱۲	۱	۳	۱۴	۰	۶	۵	۰	۶	۳	۰
۲۸	بھلوال	۰	۱۰	۲	۰	۵	۱	۳	۸	۰	۳	۵	۰
۳۵	اچنالہ	۶	۴	۳	۴	۱۰	۱	۳	۱۰	۰	۶	۶	۰
۴۷	سرگودھا	۶	۶	۴	۳	۳	۲	۰	۱۲	۰	۹	۸	۰
۵۳	چرنالی	۶	۱۵	۴	۹	۷	۲	۶	۱۵	۰	۰	۱۰	۰
۵۹	ہنڈے والہ	۶	۸	۵	۳	۱۲	۲	۳	۱	۱	۰	۱۱	۰
۶۸	سلال والی	۰	۶	۶	۰	۳	۳	۹	۳	۱	۹	۲	۰
۷۹	سوبھاگا	۶	۶	۷	۳	۱۱	۳	۰	۷	۱	۹	۱۴	۰
۹۲	شاہ جیون	۰	۱۰	۸	۰	۵	۴	۹	۱۰	۱	۳	۲	۱
۱۰۱	چنڈ	۶	۷	۹	۹	۱۱	۴	۶	۲	۱	۰	۳	۱
۱۰۹	ٹھٹھہ ماہلا	۶	۳	۱۰	۹	۱	۵	۹	۱۵	۱	۶	۴	۱
۱۱۳	جھنگ	۶	۹	۱۰	۹	۴	۵	۰	۱	۲	۳	۵	۱
۱۱۶	جھنگ بگھیانہ	۰	۱۴	۱۰	۰	۷	۵	۹	۱	۲	۹	۵	۱
۱۲۴	ٹوبہ ٹیک سنگھ	۰	۱۰	۱۱	۰	۱۳	۵	۳	۴	۲	۳	۷	۱
۱۳۳	رسم مرگانہ	۰	۶	۱۲	۰	۳	۶	۶	۶	۲	۹	۸	۱
۱۳۸	دریام	۰	۱۵	۱۲	۶	۷	۶	۳	۸	۲	۰	۱۰	۱
۱۵۰	شورکوٹ	۰	۱	۱۴	۶	۰	۷	۹	۱۱	۲	۳	۱۲	۱

کیمبل پور ماڑی کالا باغ کندیاں

فاصلہ میل	نام اسٹیشن	درجہ اول پائی	آنہ	روپیہ	دوم پائی	آنہ	روپیہ	درمیانہ پائی	آنہ	روپیہ	سوم پائی	آنہ	روپیہ
۵	کنجر	۶	۷	۰	۹	۳	۰	۶	۱	۰	۰	۱	۰
۱۱	جھامرہ	۶	۰	۱	۳	۸	۰	۳	۳	۰	۰	۲	۰
۲۰	فیسل	۰	۱۴	۰	۱	۱۵	۱	۹	۵	۰	۹	۳	۰
۲۳	پنڈی سلطانی	۰	۱	۲	۲	۰	۱	۶	۶	۰	۳	۴	۰
۲۸	نائل	۰	۱۰	۲	۰	۵	۱	۳	۸	۰	۳	۵	۰
۳۲	لنگئی	۰	۳	۳	۶	۹	۱	۰	۱۰	۰	۶	۶	۰
۳۶	جنڈ	۰	۶	۳	۰	۱۱	۱	۶	۱۰	۰	۹	۶	۰
۴۴	کوہاٹ	۰	۱۵	۶	۶	۷	۳	۶	۵	۱	۱۴	۰	۰
۱۰۰	ہنگو	۰	۶	۹	۰	۱۱	۰	۴	۰	۰	۹	۲	۱
۱۳۶	تھل	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۶	۰	۰	۰	۶	۹	۱
۴۵	اچھری	۶	۳	۴	۹	۱	۲	۳	۱۳	۰	۶	۸	۰
۵۶	چھب	۰	۴	۵	۰	۱۰	۲	۳	۰	۱	۶	۱۰	۰
۶۵	انجرا	۶	۱	۶	۹	۰	۳	۰	۳	۱	۳	۱۲	۰
۷۲	کیمبلپور روڈ	۰	۱۲	۶	۰	۶	۳	۰	۵	۱	۶	۱۳	۰
۸۱	مسن	۶	۹	۷	۹	۱۲	۳	۹	۷	۱	۳	۱۵	۰
۹۱	داؤد خیل	۶	۸	۸	۳	۴	۴	۶	۱۰	۱	۰	۱	۱
۹۷	ماڑی کالا باغ	۶	۱	۹	۶	۸	۴	۳	۱۲	۱	۳	۲	۱
۹۹	پائی خیل	۶	۴	۹	۳	۱۰	۴	۰	۳	۱	۶	۲	۱
۱۰۴	سمندوالہ	۰	۱۲	۹	۰	۱۴	۴	۳	۱۴	۱	۶	۳	۱
۱۱۲	میانوالی	۰	۸	۱۰	۰	۴	۵	۹	۰	۲	۰	۵	۱
۱۲۱	کندیاں	۶	۴	۱۱	۹	۱۰	۵	۳	۳	۲	۹	۶	۱

وزیر آباد جموں

فاصلہ میل	نام اسٹیشن	درجہ اول پائی	آنہ	روپیہ	دوم پائی	آنہ	روپیہ	درمیانہ پائی	آنہ	روپیہ	سوم پائی	آنہ	روپیہ
۷	سوہدرہ	۶	۱۰	۰	۳	۵	۰	۰	۲	۰	۳	۱	۰
۱۱	بیگووالہ	۶	۰	۱	۳	۸	۰	۳	۳	۰	۰	۳	۰
۱۶	سمبڑیال	۰	۸	۱	۰	۱۲	۰	۹	۳	۰	۰	۳	۰
۲۱	گوگرکی	۶	۱۵	۱	۹	۱۵	۰	۳	۶	۰	۰	۴	۰

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فاصلہ میل	نام اسٹیشن	درجہ اول			دوم			درمیانہ			سوم		
		پائی	آنہ	روپیہ	پائی	آنہ	روپیہ	پائی	آنہ	روپیہ	پائی	آنہ	روپیہ
۲۷	سیالکوٹ	۶	۸	۲	۳	۴	۱	۰	۸	۰	۰	۵	۰
۳۰	ڈلووالی	۰	۱۳	۲	۶	۶	۱	۹	۸	۰	۹	۵	۰
۳۶	چیچہ گڑھ	۰	۶	۳	۰	۳	۱	۱۱	۱۰	۰	۹	۶	۰
۴۱	نیر سنگھ پورہ	۶	۱۳	۳	۹	۳	۱	۱۴	۱۲	۰	۹	۷	۰
۴۵	میاں صاحب	۶	۳	۴	۹	۹	۲	۱	۱۳	۰	۹	۸	۰
۴۹	ستواری	۶	۹	۴	۹	۴	۲	۴	۴	۰	۳	۵	۰
۵۲	جھوں	۰	۱۴	۴	۰	۷	۲	۷	۱۵	۰	۹	۹	۰
لدھیانہ ڈھری جاکھل													
۵	گل	۶	۷	۰	۹	۳	۰	۹	۱	۰	۰	۱	۰
۱۱	فلوبلے پور	۶	۰	۱	۳	۸	۰	۳	۳	۰	۰	۲	۰
۱۶	احمد گڑھ	۶	۹	۱	۹	۱۲	۰	۰	۵	۰	۳	۲	۰
۲۳	کپ	۶	۲	۲	۳	۱	۱	۹	۶	۰	۳	۴	۰
۲۸	ملیر کوٹلہ	۰	۱۰	۲	۰	۵	۱	۳	۸	۰	۳	۵	۰
۳۹	ڈھری	۶	۱۰	۳	۳	۱۳	۲۱	۶	۱۱	۰	۲	۷	۰
۴۴	بہلور سنگھ والہ	۰	۲	۴	۰	۱	۲	۹	۵۲	۰	۳	۸	۰
۴۹	سنگرور	۶	۹	۴	۹	۴	۲	۳	۱۴	۰	۳	۹	۰
۵۷	سنام	۶	۵	۵	۹	۱۰	۲	۹	۰	۱	۹	۱۰	۰
۶۳	پھیلی	۶	۱۴	۵	۳	۱۵	۲	۶	۲	۱	۹	۱۱	۰
۷۰	لہرا گاگا	۰	۹	۶	۶	۴	۳	۶	۴	۱	۳	۱۳	۰
۷۵	گزنی	۶	۰	۷	۳	۸	۳	۰	۶	۱	۰	۱۴	۰
۸۰	جاکھل	۰	۸	۷	۰	۱۲	۲	۳	۷	۱	۰	۱۵	۰
فیروزپور سے لدھیانہ													
۸	سید والہ	۰	۱۲	۰	۰	۶	۰	۳	۲	۰	۶	۱	۰
۱۴	فیروزپور شہر	۰	۵	۱	۶	۱۰	۰	۰	۴	۰	۹	۲	۰
۲۲	ملوٹی	۰	۱	۲	۶	۰	۱	۶	۶	۰	۳	۴	۰
۳۰	ڈگرو	۰	۱۳	۲	۶	۶	۱	۹	۸	۰	۹	۵	۰
۳۶	موگہ	۰	۲	۶	۰	۲	۱	۱۱	۱۰	۰	۹	۶	۰
۴۶	اجیت والہ	۰	۵	۴	۶	۲	۲	۶	۱۳	۰	۹	۸	۰
۵۲	گوراؤں	۰	۱	۵	۶	۸	۲	۹	۱۵	۰	۳	۱۰	۰
۶۰	جگراؤں	۰	۱۰	۵	۰	۱۳	۲	۶	۱	۱	۳	۱۱	۰
۶۶	[illegible]	۰	۳	۶	۶	۱	۲	۲	۳	۱	۶	۱۲	۰
۷۲	بردال	۰	۱۲	۶	۰	۳	۰	۵	۱	۶	۳	۰	۰
۸	لدھیانہ	۰	۸	۷	۰	۱۲	۲	۷	۱	۰	۱۵	۰	۰

فاصلہ میل	نام اسٹیشن	درجہ اول			دوم			درمیانہ			سوم		
		پائی	آنہ	روپیہ	پائی	آنہ	روپیہ	پائی	آنہ	روپیہ	پائی	آنہ	روپیہ
بلوڈ گنج فیروزپور													
۱۵	امروکہ	۶	۶	۱	۳	۱۱	۰	۴	۰	۲	۹	۰	۰
۲۶	فاضلکا	۰	۷	۲	۶	۳	۱	۶	۷	۰	۰	۵	۰
۳۴	لڈھوکہ	۰	۳	۳	۶	۹	۱	۰	۱۰	۰	۶	۶	۰
۳۹	ہاشمی والہ	۰	۱۰	۳	۳	۱۳	۱	۶	۱۱	۰	۳	۷	۰
۴۶	جلال آباد	۰	۵	۴	۶	۲	۲	۶	۱۴	۰	۹	۸	۰
۵۷	گورو سہائے	۶	۵	۵	۹	۱۰	۲	۹	۰	۱	۹	۱۰	۰
۶۴	جھنگ ہاہی سنگھ	۰	۰	۰	۶	۰	۳	۹	۲	۱	۰	۱۲	۰
۷۳	ٹھاٹھی پھیچی کی	۶	۱۳	۶	۹	۶	۳	۳	۵	۱	۹	۱۳	۰
۷۸	فیروزپور شہر	۰	۵	۷	۶	۱۰	۳	۹	۶	۱	۹	۱۴	۰
لاہور - شاہدرہ - سانگلہ													
۲	بادامی باغ	۰	۳	۰	۶	۱	۰	۶	۰	۰	۶	۰	۰
۵	شاہدرہ	۶	۷	۰	۹	۳	۰	۶	۱	۰	۰	۱	۰
۱۹	چھچھ کی ملیاں	۶	۱۲	۱	۳	۱۴	۰	۶	۵	۰	۶	۳	۰
۲۵	شیخوپورہ	۶	۵	۲	۹	۲	۱	۳	۷	۰	۹	۴	۰
۳۴	چوہڑ کانہ	۰	۳	۳	۶	۹	۱	۰	۱۰	۰	۶	۶	۰
۴۲	بیالے کی	۰	۱۵	۳	۶	۱۵	۱	۳	۱۲	۰	۰	۸	۰
۴۹	ڈھین سنگھ	۶	۹	۴	۹	۴	۲	۳	۱۴	۰	۳	۹	۰
۵۵	مومن	۶	۲	۵	۳	۹	۲	۰	۰	۱	۳	۱۰	۰
۶۱	سانگلہ	۶	۱۱	۵	۹	۱۳	۲	۹	۱	۱	۶	۱۱	۰
چھچھ کی - چڑھ والہ													
۷	بھاروالی	۶	۱۰	۰	۳	۵	۰	۰	۲	۰	۳	۱	۰
۱۹	دار برن	۶	۱۲	۱	۳	۱۴	۰	۶	۵	۰	۶	۶	۰
۲۸	ننکانہ صاحب	۰	۱۰	۲	۰	۵	۱	۳	۸	۰	۳	۵	۰
۳۷	چھچھانہ	۶	۷	۳	۹	۱۱	۱	۹	۱۰	۰	۰	۷	۰
۴۸	چڑھ والہ	۰	۸	۴	۰	۴	۲	۴	۰	۱۴	۰	۹	۰
امرتسر - بٹالہ - پٹھان کوٹ													
۵	ڈیرکا	۶	۷	۰	۹	۳	۰	۶	۱	۰	۰	۱	۰
۱۲	کتھونگل	۰	۲	۱	۰	۹	۰	۶	۳	۰	۳	۲	۰
۱۸	جینتی پور	۰	۱۱	۱	۶	۱۳	۰	۳	۵	۰	۶	۳	۰
۲۴	بٹالہ	۰	۴	۲	۰	۲	۱	۰	۷	۰	۶	۴	۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فاصلہ میل	نام اسٹیشن	درجہ اول پائی	درجہ اول آنہ	درجہ اول روپیہ	دوم پائی	دوم آنہ	دوم روپیہ	درمیانہ پائی	درمیانہ آنہ	درمیانہ روپیہ	سوم پائی	سوم آنہ	سوم روپیہ
۳۲	چھینہ	۰	۰	۳	۰	۸	۱	۳	۹	۰	۰	۶	۰
۳۶	دھاریوال	۰	۶	۳	۰	۱۱	۱	۶	۱۰	۰	۹	۶	۰
۴۵	گورداسپور	۶	۳	۴	۹	۱	۲	۳	۱۳	۰	۶	۸	۰
۵۲	دینانگر	۰	۱۴	۴	۰	۷	۲	۳	۱۵	۰	۹	۹	۰
۵۵	پرمانند	۶	۲	۵	۳	۹	۲	۰	۰	۱	۱۰	۳	۰
۵۹	جگولاری	۶	۸	۵	۳	۱۲	۲	۳	۱	۱	۱۱	۰	۰
۶۲	سرنہ	۰	۱۳	۵	۶	۱۴	۲	۰	۲	۱	۱۱	۹	۰
۶۷	پٹھانکوٹ	۶	۴	۶	۳	۲	۳	۶	۳	۱	۱۲	۶	۰

امرتسر سے قصور تک

فاصلہ میل	نام اسٹیشن	درجہ اول پائی	درجہ اول آنہ	درجہ اول روپیہ	دوم پائی	دوم آنہ	دوم روپیہ	درمیانہ پائی	درمیانہ آنہ	درمیانہ روپیہ	سوم پائی	سوم آنہ	سوم روپیہ
۳	امرتسر شہر	۶	۴	۰	۳	۲	۰	۰	۱	۰	۶	۰	۰
۹	ورپال	۶	۱۳	۰	۹	۶	۰	۹	۲	۰	۹	۱	۰
۱۱	دوتربی	۶	۰	۱	۳	۸	۰	۳	۳	۰	۰	۲	۰
۱۵	تربن تارن	۶	۶	۱	۳	۱۱	۰	۶	۴	۰	۹	۲	۰
۲۱	بٹالہ کی	۶	۱۵	۱	۹	۱۵	۰	۳	۶	۰	۰	۴	۰
۲۸	بٹی	۰	۱۰	۰	۲	۵	۱	۳	۸	۰	۳	۵	۰
۳۶	گھمٹیالہ	۰	۶	۰	۳	۱۱	۱	۶	۱۰	۰	۹	۶	۰
۴۱	دلتوہا	۶	۱۳	۳	۶	۱۴	۱	۰	۱۳	۰	۹	۷	۰
۴۸	کھیم کرن	۰	۸	۴	۰	۴	۲	۰	۱۴	۰	۰	۹	۰
۵۶	قصور	۰	۴	۵	۰	۱۰	۲	۳	۰	۱	۹	۱۰	۰

سمہ سٹہ سے ٹھنڈا

فاصلہ میل	نام اسٹیشن	درجہ اول پائی	درجہ اول آنہ	درجہ اول روپیہ	دوم پائی	دوم آنہ	دوم روپیہ	درمیانہ پائی	درمیانہ آنہ	درمیانہ روپیہ	سوم پائی	سوم آنہ	سوم روپیہ
۱۲	بہاولپور شرقی	۰	۲	۱	۰	۹	۰	۶	۳	۰	۳	۲	۰
۲۰	ڈیرہ بکھا	۰	۱۴	۱	۰	۱۵	۰	۹	۵	۰	۹	۳	۰
۲۴	گوٹھ نور محمد	۰	۴	۲	۰	۲	۱	۰	۷	۰	۶	۴	۰
۲۹	لال سوہانرا	۶	۱۱	۲	۹	۵	۱	۶	۸	۰	۶	۵	۰
۳۸	اسرانی	۰	۹	۳	۶	۱۲	۱	۰	۱۱	۰	۳	۷	۰
۴۵	ٹیم والی	۶	۳	۴	۹	۱	۲	۳	۱۳	۰	۶	۸	۰
۵۶	فتح داہن	۰	۴	۵	۰	۱۰	۲	۳	۰	۱	۶	۱۰	۰
۶۶	حاصل پور	۰	۳	۶	۰	۱	۳	۳	۳	۱	۶	۱۲	۰
۷۷	بخش خاں	۶	۸	۷	۹	۹	۳	۶	۶	۱	۶	۱۴	۰
۸۸	چیستین	۰	۱۳	۸	۶	۶	۴	۶	۱۱	۱	۹	۱	۱
۱۰۴	تخت محل	۰	۹	۱۲	۰	۱۴	۳	۴	۱۳	۱	۶	۳	۱
۱۱۴	بہاول نگر	۰	۱۱	۱۰	۶	۵	۵	۳	۱	۳	۶	۵	۰
۱۲۲	چاوکر روڈ	۰	۷	۱۱	۶	۱۱	۶	۶	۳	۲	۰	۷	۱
۱۲۸	گوبیانہ	۰	۰	۱۲	۰	۰	۶	۳	۵	۲	۰	۸	۱

فاصلہ میل	نام اسٹیشن	درجہ اول پائی	درجہ اول آنہ	درجہ اول روپیہ	دوم پائی	دوم آنہ	دوم روپیہ	درمیانہ پائی	درمیانہ آنہ	درمیانہ روپیہ	سوم پائی	سوم آنہ	سوم روپیہ
۱۳۶	چیچہ وطنی	۰	۱۴	۱۲	۰	۶	۶	۲	۷	۹	۶	۹	۱
۱۴۵	سکھ ڈیرہ	۶	۹	۱۳	۹	۱۲	۶	۱۰	۳	۳	۷	۱۱	۰
۱۵۶	اوڑکی	۰	۱۰	۱۴	۰	۵	۷	۲	۱۳	۶	۳	۱۴	۰
۱۶۴	بیج کولی	۰	۶	۱۵	۰	۱۱	۷	۲	۱۵	۹	۹	۱۴	۱
۱۷۳	ابوہر	۶	۳	۱۶	۹	۱	۸	۳	۲	۶	۶	۰	۲
۱۸۲	پکی	۰	۱	۱۷	۶	۸	۸	۳	۵	۰	۳	۲	۲
۱۹۱	ناوٹ	۶	۱۴	۱۷	۳	۱۵	۸	۳	۷	۹	۹	۸	۲
۲۰۱	گدڑیانا	۶	۱۳	۱۸	۹	۶	۹	۳	۱۰	۹	۹	۵	۲
۲۰۸	بلونا	۰	۸	۱۹	۰	۱۲	۹	۳	۱۲	۹	۹	۷	۲
۲۱۸	ٹھنڈا	۰	۷	۲۰	۶	۳	۱۱	۳	۵	۹	۰	۹	۲

راجپورہ - پٹیالہ - ٹھنڈا

فاصلہ میل	نام اسٹیشن	درجہ اول پائی	درجہ اول آنہ	درجہ اول روپیہ	دوم پائی	دوم آنہ	دوم روپیہ	درمیانہ پائی	درمیانہ آنہ	درمیانہ روپیہ	سوم پائی	سوم آنہ	سوم روپیہ
۷	کولی	۶	۱۰	۰	۳	۵	۰	۰	۲	۰	۳	۱	۰
۱۶	پٹیالہ	۰	۸	۱	۰	۱۲	۰	۹	۴	۰	۰	۳	۰
۲۴	دھبلاں	۰	۴	۲	۰	۲	۱	۰	۷	۰	۶	۴	۰
۳۲	نابھہ	۰	۰	۳	۰	۸	۱	۳	۹	۰	۰	۶	۰
۴۰	چھٹیانوالہ	۰	۱۲	۳	۰	۱۴	۰	۹	۱۱	۰	۶	۷	۰
۴۹	دھوری	۶	۹	۴	۹	۴	۲	۳	۱۴	۰	۳	۹	۰
۵۷	سنگال	۶	۵	۵	۹	۱۰	۲	۹	۰	۱	۹	۱۰	۰
۶۸	برنالہ	۰	۶	۶	۰	۳	۳	۹	۳	۱	۹	۱۲	۰
۸۰	پتہ	۰	۸	۷	۰	۱۲	۳	۳	۷	۱	۰	۱۵	۰
۸۸	رام پورا	۰	۴	۸	۰	۲	۴	۹	۹	۰	۶	۰	۱
۹۳	لہرا	۶	۱۱	۸	۹	۵	۴	۳	۱۱	۱	۶	۱	۱
۹۷	بھچو	۶	۱	۹	۹	۸	۴	۳	۱۲	۱	۳	۲	۱
۱۰۸	ٹھنڈا	۰	۲	۱۰	۰	۱	۵	۶	۱۵	۱	۳	۴	۱

خانے وال - لودھراں - سمہ سٹہ

فاصلہ میل	نام اسٹیشن	درجہ اول پائی	درجہ اول آنہ	درجہ اول روپیہ	دوم پائی	دوم آنہ	دوم روپیہ	درمیانہ پائی	درمیانہ آنہ	درمیانہ روپیہ	سوم پائی	سوم آنہ	سوم روپیہ
۱۰	مریالہ	۰	۱۵	۰	۶	۷	۰	۰	۳	۰	۰	۲	۰
۲۰	جانلا	۰	۱۴	۱	۰	۱۵	۰	۹	۵	۰	۹	۳	۰
۳۰	قطب پور	۰	۱۳	۲	۶	۶	۱	۶	۹	۰	۸	۵	۰
۳۷	دنیا پور	۶	۷	۳	۹	۱۱	۱	۹	۱۰	۰	۰	۷	۰
۴۷	رکن پور	۶	۶	۴	۳	۳	۲	۹	۱۲	۰	۲	۸	۰
۵۷	لودھراں	۶	۵	۵	۹	۱۰	۲	۹	۰	۱	۹	۱۰	۰
۶۳	آدم وہن	۶	۱۳	۵	۳	۱۵	۲	۶	۲	۱	۹	۱۱	۰
۶۷	بہاولپور	۶	۴	۶	۳	۲	۳	۶	۳	۱	۳	۱۲	۰
۷۵	سمہ سٹہ	۶	۰	۷	۳	۸	۳	۰	۶	۱	۰	۱۴	۱

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کالکا - شملہ

فاصلہ میل	نام اسٹیشن	درجہ اول پائی	درجہ اول آنہ	درجہ اول روپیہ	دوم پائی	دوم آنہ	دوم روپیہ	درمیانہ پائی	درمیانہ آنہ	درمیانہ روپیہ	سوم پائی	سوم آنہ	سوم روپیہ
۴	ٹھسال	۰	۰	۱	۰	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۰
۷	گمن	۰	۱۳	۱	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۵	۳
۱۰	کوٹی	۰	۹	۲	۰	۷	۱	۰	۰	۰	۰	۷	۶
۱۵	جابلی	۰	۱۴	۳	۰	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۱۱	۳
۱۸	سن وارا	۰	۱۰	۴	۰	۹	۲	۰	۰	۰	۰	۱۲	۶
۲۲	دھرم پورا	۰	۱۱	۵	۰	۲	۳	۰	۰	۰	۱	۰	۶
۲۶	کمارہٹی	۰	۱۱	۶	۰	۱۱	۴	۰	۰	۰	۱	۳	۶
۳۴	یاروگ	۰	۱۲	۸	۰	۱۴	۴	۰	۰	۰	۱	۹	۶
۳۶	سولن	۰	۴	۹	۰	۲	۵	۰	۰	۰	۱	۱۱	۰
۳۹	سولن	۰	۰	۱۰	۰	۹	۵	۰	۰	۰	۱	۱۲	۳
۴۰	سالوگرا	۰	۵	۱۰	۰	۱۱	۵	۰	۰	۰	۱	۱۴	۰
۴۵	کنڈے گھاٹ	۰	۹	۱۱	۰	۷	۶	۰	۰	۰	۲	۱	۹
۴۹	کانوہ	۰	۱۰	۱۲	۰	۰	۷	۰	۰	۰	۲	۴	۹
۵۴	کاٹھلی گھاٹ	۰	۱۴	۱۳	۰	۱۱	۷	۰	۰	۰	۲	۱۰	۹
۵۷	شوگھی	۰	۱۱	۱۴	۰	۲	۸	۰	۰	۰	۲	۸	۶
۶۲	تارا دیوی	۰	۱۵	۱۵	۰	۱۴	۸	۰	۰	۰	۲	۱۴	۶
۶۶	جتوگ	۰	۰	۱۷	۰	۷	۹	۰	۰	۰	۳	۱	۶
۷۰	شملہ	۰	۰	۱۸	۰	۰	۱۰	۰	۰	۰	۳	۴	۶

روڑی کوٹری - سکھر - لڑکانہ

فاصلہ میل	نام اسٹیشن	درجہ اول پائی	درجہ اول آنہ	درجہ اول روپیہ	دوم پائی	دوم آنہ	دوم روپیہ	درمیانہ پائی	درمیانہ آنہ	درمیانہ روپیہ	سوم پائی	سوم آنہ	سوم روپیہ
۵	شاہ پور	۶	۷	۰	۹	۳	۰	۶	۱	۰	۰	۱	۰
۹	باگرجی	۶	۱۳	۰	۹	۶	۰	۹	۲	۰	۰	۹	۰
۱۵	ٹرک	۶	۶	۱	۳	۱۱	۰	۶	۴	۰	۰	۹	۰
۲۱	الہ وادنی	۶	۱۱	۱	۹	۱۵	۰	۳	۶	۰	۰	۴	۰
۲۸	میڈجی روڈ	۰	۱۱	۲	۰	۵	۱	۳	۸	۰	۰	۴	۰
۳۴	نصرت	۰	۳	۳	۶	۹	۱	-	۱۰	۰	۰	۶	۰
۳۷	نندرو	۶	۷	۳	۹	۱۱	۱	۹	۱۰	۰	۰	۷	۰
۴۳	جھیٹا	۶	-	۴	۰	۳	۲	۶	۱۲	۰	۰	۸	۰
۴۹	لڑکانہ	۶	۹	۴	۹	۴	۲	۳	۱۴	۰	۰	۹	۰
۵۷	بکرانی روڈ	۶	۵	۵	۹	۱۰	۲	۹	۰	۱	۰	۱۰	۰
۶۴	ڈوکری	۰	۰	۶	۰	-	۳	۹	۲	۱	۰	۱۲	۰
۶۸	بادھی	۰	۶	۶	۰	۳	۳	۹	۳	۱	۹	۱۲	۰
۷۲	سہار	۰	۱۵	۶	۶	۷	۳	۶	۵	۱	-	۱۴	۰
۸۰	رادھن	۰	۸	۷	۰	۱۲	۳	۳	۷	۱	۰	۱۵	۰
۸۴	بامی شاہ	۶	۱۵	۷	۹	۱۵	۳	۹	۸	۱	۰	۰	۱

فاصلہ میل	نام اسٹیشن	درجہ اول پائی	درجہ اول آنہ	درجہ اول روپیہ	دوم پائی	دوم آنہ	دوم روپیہ	درمیانہ پائی	درمیانہ آنہ	درمیانہ روپیہ	سوم پائی	سوم آنہ	سوم روپیہ
۹۱	سیتا روڈ	۶	۸	۸	۳	۴	۴	۶	۱۰	۱	۰	۱	۱
۹۸	پیارو کوٹھہ	۰	۳	۹	۶	۹	۴	۶	۱۲	۱	۶	۲	۱
۱۰۴	بھوجی	۰	۱۲	۹	۰	۱۴	۴	۳	۱۴	۱	۶	۳	۱
۱۱۳	دادو	۶	۹	۱۰	۹	۴	۵	۰	۱	۲	۳	۱۵	
۱۱۹	خدا یار	۶	۲	۱۱	۳	۹	۵	۹	۲	۲	۳	۱۶	
۱۲۵	بھان	۶	۱۱	۱۱	۹	۱۳	۵	۶	۴	۲	۶	۱۷	
۱۳۱	بھیک روڈ	۶	۴	۱۲	۳	۲	۶	۳	۶	۲	۶	۱۸	
۱۳۹	سہیوان	۶	۰	۱۳	۳	۸	۶	۶	۸	۲	۰	۱۰	
۱۵۰	لکی	۰	۱	۱۴	۶	۰	۷	۹	۱۱	۲	۳	۱۲	
۱۵۹	امری	۶	۱۴	۱۴	۳	۷	۷	۶	۱۴	۲	۹	۱۳	
۱۷۲	سن	۰	۲	۱۶	۰	۱	۸	۳	۳	۲	۳	۲۰	
۱۸۴	مان جھنڈا	۰	۴	۱۷	۰	۱۰	۸	۹	۵	۳	۶	۲۲	
۱۹۱	گوپنگ	۶	۱۴	۱۷	۳	۱۵	۸	۹	۷	۳	۹	۲۳	
۲۰۱	بڈاپور	۶	۱۳	۱۸	۹	۶	۹	۹	۱۰	۳	۹	۲۵	
۲۰۶	امرتپور	۰	۱۵	۱۹	۶	۱۰	۹	۰	۱۲	۳	۹	۲۶	
۲۱۳	پٹارو	۶	۶	۱۹	۳	۱۱	۹	۶	۱۲	۳	۹	۲۶	
۲۱۶	کوٹڑی	۰	۳	۱۸	۶	۱	۹	۶	۸	۳	۶	۲۴	

رک کوئٹہ چمن

فاصلہ میل	نام اسٹیشن	درجہ اول پائی	درجہ اول آنہ	درجہ اول روپیہ	دوم پائی	دوم آنہ	دوم روپیہ	درمیانہ پائی	درمیانہ آنہ	درمیانہ روپیہ	سوم پائی	سوم آنہ	سوم روپیہ
۷	جمرا	۶	۱۰	۰	۳	۵	۰	۰	۲	۰	۳	۶	۰
۱۱	شکار پور	۶	۰	۱	۳	۸	۰	۳	۳	۰	۰	۲	۰
۲۰	سلطان کوٹ	۰	۱۴	۱	۰	۱۵	۰	۵	۹	۰	۹	۳	۰
۲۴	ہمایوں	۰	۴	۲	۰	۲	۱	۰	۷	۰	۶	۴	۰
۲۹	آباد	۶	۱۱	۲	۹	۵	۱	۶	۸	۰	۶	۵	۰
۳۷	جیکب آباد	۶	۷	۳	۹	۱۱	۱	۹	۱۰	۰	۰	۷	۰
۴۵	چھٹ پٹ	۶	۳	۴	۹	۱	۲	۳	۱۳	۰	۶	۸	۰
۶۰	مندرڈیرہ	۰	۱۰	۵	۰	۱۳	۲	۶	۱	۱	۳	۱۱	۰
۷۶	نٹل	۰	۲	۷	۰	۹	۳	۶	۱	۱	۳	۱۴	۰
۹۳	بیلا پٹ	۶	۱۱	۸	۹	۵	۴	۳	۱۱	۰	۶	۱	۱
۱۱۰	لنڈسے	۰	۵	۱۰	۶	۲	۵	۰	۰	۲	۹	۱۴	۱
۱۲۲	متھری	۰	۷	۱۱	۶	۱۱	۵	۶	۳	۳	۰	۱۷	
۱۳۴	سبی	۰	۹	۱۲	۶	۴	۶	۰	۷	۲	۳	۱۹	
۱۴۵	جکاف	۶	۹	۱۳	۹	۱۲	۶	۳	۱۱	۲	۰	۱۲	
۱۶۵	پشی	۶	۷	۱۵	۹	۱۱	۷	۹	۲	۳	۰	۲۱	
۱۷۸	ابی گم	۶	۳	۱۶	۹	۱	۹	۸	۹	۵	۳	۲۳	
۱۸۱	نج	۶	۱۵	۱۶	۹	۷	۹	۸	۹	۸	۳	۲۵	
۱۸۹	ہرک	۶	۱۱	۱۷	۹	۱۳	۸	۹	۱۱	۳	۰	۲۷	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فاصلہ میل	نام اسٹیشن	درجہ اول			درجہ دوم			درجہ سیاحہ			درجہ سوم		
		روپے	آنہ	پائی	روپے	آنہ	پائی	روپے	آنہ	پائی	روپے	آنہ	پائی
۱۹۶	کول پور	۱۸	۶	۰	۹	۳	۰	۳	۱۴	۲	۲	۸	۹
۲۰۷	سپینز نڈ	۱۹	۶	۶	۹	۱۱	۳	۴	۰	۶	۲	۱۱	۶
۲۱۶	سرکاب	۲۰	۴	۰	۲	۲	۰	۴	۵	۹	۲	۱۲	۰
۲۲۲	کوئٹہ	۲۱	۱۳	۰	۱۰	۶	۶	۴	۸	۰	۲	۵	۳
۲۲۹	بلیلی	۲۱	۷	۶	۱۰	۱۱	۹	۴	۱۰	۹	۳	۱	۰
۲۳۶	کچ نک	۲۲	۲	۰	۱۱	۱	۰	۴	۱۳	۳	۳	۲	۹
۲۴۲	بوستان	۲۲	۱۱	۰	۱۱	۵	۶	۴	۱۵	۶	۳	۴	۳
۲۵۰	یارو پشین	۲۳	۷	۰	۱۱	۱۱	۶	۵	۲	۶	۳	۶	۳
۲۵۸	سارا تان	۲۴	۳	۰	۱۲	۱	۶	۵	۵	۶	۳	۸	۳
۲۷۳	گلستان	۲۵	۹	۶	۱۲	۹	۶	۵	۱۱	۳	۳	۱۲	۰
۲۷۱	قلعہ عبداللہ	۲۶	۵	۶	۱۳	۲	۹	۵	۱۴	۳	۴	۴	۰
۲۹۲	شالابغ	۲۷	۶	۰	۱۳	۱۱	۰	۶	۲	۳	۴	۰	۹
۲۹۸	سنزل	۲۷	۱۵	۰	۱۳	۱۵	۶	۶	۴	۶	۴	۲	۳
۳۱۰	چمن	۲۹	۱	۰	۱۴	۸	۶	۶	۹	۰	۴	۵	۳

سبی - ہرنائی - کوئٹہ

۱۵	ناری	۱۲	۰	۰	۶	۰	۰	۳	۰	۰	۲	۰	۰
۲۳	بابر کچھ	۲	۲	۶	۱	۱	۳	۵	۹	۰	۳	۹	۰
۴۲	سپین کنگی	۱۵	۳	۰	۱۵	۶	۳	۵	۹	۰	۱۰	۶	۰
۵۱	سناری	۱۲	۴	۶	۲	۶	۳	۳	۱۳	۱	۱۲	۹	۰
۵۸	ہرنائی	۵	۷	۰	۱۱	۶	۲	۹	۱۵	۱	۱۴	۶	۰
۶۵	ناکس	۱	۶	۰	۹	۰	۳	۶	۳	۱	۰	۳	۱
۷۴	شارگ	۱۵	۶	۰	۷	۶	۳	۹	۱۱	۱	۷	۶	۱
۸۳	کھوسٹا	۱۲	۷	۶	۴	۳	۳	۳	۱۵	۱	۱	۹	۱
۸۹	زردالو	۸	۹	۶	۲	۴	۶	۱	۲	۳	۶	۱	۱
۹۲	درگی	۸	۰	۰	۵	۴	۶	۲	۲	۰	۷	۱	۱
۹۷	مانگی	۹	۹	۶	۸	۴	۶	۴	۲	۳	۸	۱	۱
۱۱۰	کچھ	۱۰	۵	۰	۶	۲	۵	۳	۹	۶	۱۱	۱	۱
۱۲۵	کھنائی	۱۱	۱۱	۶	۹	۱۳	۰	۵	۵	۳	۱۵	۱	۱
۱۳۴	بوستان	۱۲	۹	۰	۶	۴	۶	۳	۲	۶	۱	۲	۲
۱۴۱	کچلک	۱۳	۳	۶	۹	۹	۰	۳	۵	۳	۳	۳	۲
۱۴۷	بلیلی	۱۳	۱۲	۶	۳	۱۴	۶	۳	۷	۹	۴	۲	۲
۱۵۵	کوئٹہ	۱۴	۸	۶	۳	۴	۷	۳	۱۰	۹	۶	۲	۲

کوٹری - حیدرآباد - بڈین

۲	لنگرو	۰	۴	۰	۱	۶	۰	۶	۰	۰	۶	۰	۰
۶	حیدرآباد	۰	۹	۰	۶	۴	۰	۱	۹	۰	۳	۱	۰
۱۸	کھترڑ	۰	۱۱	۱	۶	۱۳	۰	۳	۶	۰	۵	۳	۰
۲۸	ٹانڈو	۰	۱۰	۰	۲	۵	۱	۳	۰	۸	۳	۵	۰
۳۸	ٹالی	۰	۹	۰	۳	۱۲	۶	۱	۰	۱۱	۳	۷	۰
۴۶	پلجھ	۰	۵	۰	۴	۲	۶	۲	۰	۱۳	۹	۸	۰
۶۱	پیرو شری	۶	۱۱	۰	۵	۱۳	۹	۲	۹	۱	۶	۱۱	۰
۶۸	بیلان	۰	۶	۰	۶	۳	۰	۳	۹	۱	۹	۱۲	۰

کوئٹہ - نوشکی

۷	سرائب	۱۰	۰	۳	۵	۰	۹	۲	۰	۹	۶	۱	۰
۱۶	سپینز نڈ	۸	۰	۱	۰	۱۳	۰	۹	۰	۰	۰	۴	۰
۳۱	مستنگ روڈ	۱۴	۶	۲	۳	۷	۱	۱۱	۶	۰	۹	۹	۰
۳۸	کنک	۹	۰	۳	۶	۱۴	۱	۳	۰	۵	۰	۶	۰
۴۶	شیخ واصل	۵	۰	۴	۶	۲	۲	۳	۱	۱	۶	۱۱	۰
۶۱	کرداگپ	۱۱	۶	۵	۹	۴	۲	۰	۷	۱	۲	۵	۰
۷۷	کلنگر	۳	۶	۷	۹	۹	۳	۰	۱۳	۱	۳	۱۲	۱
۸۶	کشنگی	۸	۱	۶	۰	۴	۴	۰	۴	۲	۶	۵	۱
۹۹	نوشکی	۴	۶	۹	۳	۱۰	۴	۳	۵	۲	۹	۸	۱

جادو کی انگوٹھی

اس انگوٹھی کے ذریعہ غیب کی باتیں، پوشیدہ راز و گم شدہ کا پتہ و بیماریوں کا علاج۔ صحت و عدم صحت کا حال۔ دور دراز کی خبریں و مردوں سے ملاقات و گفتگو اور ہر ایک جگہ کی سیر و زیارت گویا ہر ایک حالات بخوبی دیکھ سکتے ہو۔ جو باوجود ان اوصاف کی قیمت صرف ۱۲ر ۲ ملشتر

مینجر دی ونڈرس اینڈ کمپنی لاہور

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھارتیہ جیوتش کی عظمت

(از مہاشے سالگ رام سبھا سد آریہ سماج پریاگ)

دیگر علوم کے مانند جیوتش بھی ویدوں میں بیج روپ موجود ہے۔ اُن میں زمین کے نام پرتھوی اور مہی وغیرہ بتلائے گئے ہیں۔ جن کے معنی منجھ اور بڑے کے ہیں۔ رگ ۱-۳۵-۸ میں سادتری اور رگ ۱۰-۵۸-۳ میں چتر بھرشٹی زمین کا نام بتلایا ہے۔ جس کے معنی چار سمت والی کے ہیں۔ شت پتھ ۷-۱-۱-۳۷ میں پری منڈل یعنی گول بتلایا ہے۔ رگ ۱-۳۳-۸ اور ۴-۵۳-۳ سے زمین کا معلق ہونا ثابت ہے۔

ویدک ساہتیہ میں کہیں کہیں کائنات کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ پرتھوی۔ انترکش۔ اور آکاش جن کے لئے دیو، آدتیان وغیرہ شبد آئے ہیں۔ ارتھات خلا ہوا اور بادل وغیرہ کہیں کہیں یہ تقسیم صرف دو الفاظ دیو یا وا پرتھوی سے ظاہر کی گئی ہے۔ سام وید کے ایک برہمن میں پلاکس کو زمین کی نابھی اور سپت رشی کو آکاش کی نابھی بتلایا ہے قیاس ہے کہ یہ پلاکس کہیں شمالی ہند میں تھا۔ پورانوں میں میرو پربت کو زمین کی نابھی مانا ہے۔ قدیم یونانی جیوتشی بھی اسی طرح ایک خاص مقام ڈلفی (Delphi) کو زمین کا ناف مانتے تھے۔

تانڈیہ براہمن ۱۲-۱-۹ ایتریہ ۲-۱۷ اور اتھروید ۱۰-۸-۱۸ میں پرتھوی سے گرہوں کا فاصلہ بتلایا گیا ہے۔ شت پتھ ۸-۷-۱-۵ میں ہے کہ سورج اُن لوکوں کے گرد بغیر آرام کئے ہوئے بار بار چکر کرتا ہے۔ یا چکر لگاتے ہوئے معلوم ہوتا ہے شت پتھ ۲-۳-۹ میں ہے کہ وہ دوپہر کو سب سے زیادہ زمین کے قریب ۳۰۰۰ ہوتا ہے ایتریہ براہمن ۱۰-۲۰ میں ہے کہ اگرچہ وہ صبح کو پانی سے نکلتے ہوئے اور شام کو پانی میں ڈوبتے ہوئے معلوم ہوتا ہے۔ لیکن (۳-۴۴) دراصل وہ کبھی نہیں ڈوبتا۔ بلکہ گھوم کر دن رات پیدا کرتا ہے۔ شت پتھ براہمن ۱۰-۵-۴-۴-۱۴ میں ہے کہ اس کی ۳۶۰ کرنیں ہیں۔ وغیرہ وغیرہ۔

پونا کے مشہور فاضل پنڈت شنکر بال کرشن دیکھشت نے اپنے مرہٹی پستک بھارتیہ جیوتش میں جیوتش ساہتیہ کی تقسیم اس طرح سے کی ہے۔

(۱) ویدک کال کا ساہتیہ جو ویدوں اور براہمنوں میں پایا جاتا ہے۔

(۲) ویدانگ کال کا ساہتیہ جو کلپ اور گرہیہ سوتروں میں ہے۔

(۳) سدھانت کال کا " جو سدھانتوں میں ہے۔

اس قدر بیان کرنے کے بعد اب ہم یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ غیر ملکوں میں ہمارے جیوتش کا پرچار کب اور کیوں کر ہوا۔

واضح ہو کہ آٹھویں صدی کے وسط میں عربوں کو ہمارے جیوتش سے واقفیت ہوئی جبکہ خلفائے عباسیہ نے جن میں المنصور اور المامون کا نام خاص طور پر قابل ذکر ہے یہاں کے جیوتشیوں کو بغداد میں بلا کر کئی کتابوں کے ترجمے سنسکرت سے عربی میں کرائے۔ ان میں سب سے مشہور کتاب کا نام "سند ہند" ہے۔ لفظ سند سے مطلب غالباً سدھانت ہے۔ اس زمانہ میں عربوں اور ہندوؤں سے ایسا خلا ملا نہ تھا۔ اس لئے ترجمہ میں بڑی مشکلات پیش آئیں۔ جن کا مفصل ذکر تاریخ الحکماء میں موجود ہے۔ علاوہ ازیں البرونی نے بھی بہت سی جیوتش کی کتابوں کے ترجمے عربی میں کئے۔ جن میں سے مشہور پولس سدھانت۔ برہم سدھانت اور وراہ مہر کی پنچ سدھانتکا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یوروپین اقوام کو سب سے پہلے بھارت ورش کے جیوتش سے ۱۶۸۷ء میں واقفیت ہوئی۔ جبکہ یہاں کے جیوتش سمبندھی کچھ ٹیبلس یعنی جدول یا ساری وغیرہ میموائرز آف اکاڈمی آف سائینس" میں شایع ہوئے تھے ان کو فرانس کا ایک مشہور عالم ایم لی لوبر ٹلک سیام سے لے گیا تھا۔

واضح ہو کہ سیام میں ہندوستان ہی سے جیوتش کی دویا گئی تھی۔ شنکر آچاریہ کے زمانہ میں یا اُس کے بعد جب بودھ لوگ یہاں سے جلاوطن ہوئے تو بہت سی علمی کتابیں وہ اپنے ساتھ سیام برہما اور چین وغیرہ ملکوں میں لے گئے۔ مذکورہ بالا جدول کے حساب کو ایک اور فاضل کیسنی نے جانچ کر ان پر ایک شرح لکھی۔ چونکہ یہ سیام سے دستیاب ہوئے تھے۔ اس لئے یوروپین لٹریچر میں ان کا نام ٹیبلس آف سیام ہے اس کے بعد فرانس کے کچھ مشنری دو ٹیبلس اور یہاں سے لے گئے۔ جن کے نام ہیں۔ ٹیبلس آف کرنا ٹورم اینڈ نرساپور۔ لیکن اٹھارھویں صدی کے وسط تک ان پر کسی نے زیادہ توجہ نہیں کی۔

۱۷۶۹ء میں فرانس کا ایک اور جیوتشی لی فیٹل شکر کے تحویل (Dramanic) کو دیکھنے کے لئے یہاں آیا۔ اُس نے اپنے زمانہ قیام میں ترووالور (جو جنوبی ہند میں ایک مقام ہے) کے براہمنوں سے یہاں کی جیوتش سیکھی۔ اور وہاں سے کئی ایک ٹیبل یا ساری اپنے ساتھ لے گیا۔ اور اُن کو ۱۷۷۳ء میں فرانس کے میموایرس آف اکاڈمی (memoirs of academy) میں ٹیبلس آف ترووالور" کے نام سے شایع کر دیا۔

ان چاروں ٹیبل مذکورہ بالا کے قدامت پر ایک اور فرنچ عالم بیلی نے جس نے بھارت ورش کے جیوتش پر ایک بڑی کتاب لکھی ہے خوب بحث کی۔ بعدہٗ پروفیسر پلے فیر نے بیلی کی کتاب کا بغور مطالعہ کیا اور اس میں جو حسابات مندرج تھے اُن کی بخوبی جانچ کر کے اپنے نتیجہ کو ایک طویل مضمون کی شکل میں رایل سوسائٹی آف اڈنبرگ کے سامنے پیش کیا۔ جہاں سے وہ ۱۷۹۰ء میں شایع ہو گیا۔

ترووالور کے ٹیبل میں کلی یگ کے آغاز سے گرہوں کی چال شمار کی گئی تھی۔ یہ وقت انگریزی حساب سے ۳۱۰۲ قبل مسیح کے ۱۷ اور ۱۸ فروری کے درمیانی آدھی رات کا تھا جبکہ سورج چل راشیوں میں داخل ہو رہا تھا اور ۱۰ راشی ۶ اُس کے طول البلد میں تھا۔ یہاں پر یہ بتا دینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ست یگ۔ ترتا دواپر اور کلی یگ کے نام سے جو زمانہ کی تقسیم کی گئی ہے وہ در اصل جیوتش کے اصولوں پر گرہوں کے چال کے حساب لگانے کے لئے ہے۔ کیونکہ جس وقت تمام گرہ ایک ستھان میں اکٹھے ہو کر از سر نو اپنی رفتار شروع کرتے ہیں اسی وقت سے ایک یگ کا آغاز ہوتا ہے۔

المختصر موجودہ یوروپین طریقہ سے ترووالور کے ٹیبل کے حساب کی جانچ کی گئی تو کلی یگ کے آغاز یعنی ۳۱۰۲ قبل مسیح سے اُس کا شروع ہونا نہایت صحیح پایا گیا۔ نیز سورج اور چندرمان کے موجودہ مقامات سے اُلٹا حساب لگانے سے اس کی تصدیق ہو گئی۔

آخر میں یوروپین علماء نے اِس تحقیقات سے حسب ذیل نتائج اخذ کئے۔

(۱) بھارت ورش میں اس وقت گرہوں کی چال کی بنیاد جس آسمانی مشاہدہ پر ہے وہ سنہ عیسوی سے تین ہزار سال پہلے سے کیا گیا تھا۔ اور خاص کر چاند اور سورج کے مقامات کا مشاہدہ تو بہت صحیح طور پر کیا گیا تھا۔

(۲) اگرچہ براہمنوں کی جیوتش بذات خود بہت پرانی ہے۔ لیکن اِس میں پچھلے زمانہ کے بھی بہت سے قاعدے اور حسابات شامل ہیں۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۳) حسابی جانچ کرنے پر معلوم ہوا کہ بھارت ورش کے جیوتش کے چاروں ٹیبل (مذکورہ بالا) کا اصول واقفیت ایک ہی ہے۔

(۴) ان ٹیبلوں کے بنانے میں علم ہندسہ۔ الجبرا۔ اور علم الخط (جیومیٹری) کی بہت بڑی لیاقت استعمال کی گئی ہے۔ چونکہ مشرق میں چین اور مغرب میں یونان کے جیوتش کو بھی قدامت کا دعوے ہے۔ لہذا یوروپین علما نے اس پہلو پر بہت غور کیا کہ بمقابلہ بھارت ورش کے جیوتش کے اُن کے دعوے کی کیا حقیقت ہے ہم ناظرین کی آگاہی کے لئے اُن میں سے بعض کے تحقیقات کا نتیجہ ذیل میں درج کراتے ہیں۔

نٹلی صاحب جو چین کے جیوتش کے سدھانت کے بڑے ماہر تھے بہت دنوں کی جانچ و تحقیقات کے بعد فرماتے ہیں۔

"مجھے معلوم ہوا کہ جیوتش کے ودیا میں چین والے نہ صرف ہندوؤں سے بہت پیچھے تھے بلکہ حال میں ہندوؤں کے جیوتش سے کئی اصولوں کو اپنے بیان مفصل کرنے کی بابت اُن (ہندوؤں) کے مشکور ہیں جس کا اُن کو خود اقرار ہے" (ملاحظہ ہندو اسٹرانومی مصنفہ سر برنٹ صاحب)

برنٹ صاحب فرماتے ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ اگر کوئی شخص ہوشیاری کے ساتھ اُن معلومات کا مطالعہ کرے جو ہندوؤں کی کتب متعلقہ جیوتش کے مختلف محققوں اور مترجموں نے وقتاً فوقتاً فراہم کئے ہیں تو وہ اس نتیجہ پر پہنچے بغیر نہیں رہ سکتا کہ جبکہ یونان والوں نے مغرب میں علم تہذیب کی بنیاد ڈالی تھی اُس سے بہت پہلے بھارت ورش کے پاس اپنا خاص ودیا کا بھنڈار موجود تھا" (دیکھو ہندو اسٹرانومی باب ۱۵)

یہی صاحب ایک جگہ اور تحریر فرماتے ہیں کہ "اگر پکشپات رہت ہو کر اس سوال کے متعلق تحقیقات کی جائے کہ آیا یونانی جیوتش جو ہمارے (یوروپین) جیوتش کا جنم داتا ہے اپنے روپ میں اصلی ہے؟ اور کیا ہندوؤں نے اس کی نقل کی ہے؟ تو یہ بلا شک و شبہ کہے پایا جاتا ہے کہ ہندوؤں (آریوں) کا طریقہ یونانیوں سے مختلف اور بالکل سوتنتر ہے۔

فرانس کے مشہور جیوتشی بیلی کی رائے ہے کہ یونانی جیوتش کی شہرت سے کہیں پہلے قدیم زمانہ سے ہندوؤں کے جیوتش کا وجود پایا جاتا ہے"۔

مشہور جرمن فاضل ڈاکٹر ٹھیبو جو سنسکرت کے سکالر ہیں "انڈین تھاٹ" میں فرماتے ہیں کہ مسلمانوں کے آنے اور یوروپین اقوام کو بھارت ورش کی بابت واقفیت ہونے سے صدیوں پیشتر ہندوؤں میں نہایت اعلےٰ درجہ کا جیوتش موجود تھا۔ مسلمان جو اپنے ساتھ علم ہیئت لائے وہ زیادہ تر یونانی اصولوں پر مبنی تھا۔ یورپ والوں نے جس حالت میں اس علم کو یہاں پایا اس سے کہا جا سکتا ہے کہ ہندو جیوتشی پورے طور پر ویسا ہی سب کام کر سکتے تھے۔ جیسا کہ یونانی جیوتشی آج کل کے پہلے صدی عیسوی میں وے (ہندو جیوتشی) جانتے تھے کہ زمین خلا میں معلق ہے۔ ان کو گرہوں کی اوسط رفتار کا صحیح صحیح علم تھا۔ انہیں اجرام فلکی کے مدار اور اصلی جگہ کا ٹھیک ٹھیک حساب معلوم تھا۔ وے مثل یونانیوں کے بلکہ کیپلر کے قبل درحقیقت مثل تمام دنیا کے جیوتشیوں کے گرہوں کے صحیح مقام جاننے کے لئے قیاسی دائرے وغیرہ کا استعمال کرتے تھے۔ وے سورج اور چاند گرہن نیز دیگر مظہرات فلکی (جیسے دُمدار ستارہ وغیرہ کے نکلنے) کی پیشین گوئی کر سکتے تھے اور ان کا صحیح حساب لگانا جانتے تھے۔ وے نکشتر منڈل یا کرہ آسمان کی تقسیم ٹھیک اُسی طرح سے کرتے تھے جیسا کہ یوروپین قوموں نے یونانیوں سے سیکھا تھا۔ وے عموماً چند مختصر جدول اور قواعد پر اپنا کام کرتے تھے جیسے کرہ لاگھو اور مکرند کے ٹیبل مگر اعلےٰ درجہ کے جیوتشی قدیم سلسلہ کتب سے کام لیتے تھے جن کا نام سدھانت ہے۔

یورپین فاضلوں نے یونانی اور بھارتیہ جیوتش کے قواعد کا باہم مقابلہ کر کے اس امر پر بھی غور کیا ہے کہ دونوں کے طریقوں میں کہاں تک اختلاف اور کہاں تک موافقت ہے اور اس اختلاف یا موافقت کے غالب وجوہات کیا ہیں مگر اس مضمون میں اس کے بیان کرنے کی گنجائش نہیں۔ لہذا اس کسی موقع کے لئے ملتوی کر کے یہ لکھنا اب مناسب سمجھا جاتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہریشچندر ناٹک کا ایک سین

(مہاراجہ اندر راج سنگھاسن پر براجمان ہیں - وزیر امرا سب اپنی اپنی جگہ پر بیٹھے ہیں)

چوبدار - مہاراجہ کی جے ہو نارد رشی آتے ہیں

اندر - آنے دو اچھے موقع پر آئے۔

چوبدار - جو حکم (جاتا ہے)

اندر (خود بخود) نارد جی ساری پرتھوی پر ادھر اُدھر گھوما کرتے ہیں ان سے سب باتوں کا پتہ مل جاوے گا ہم نے مانا کہ راجہ ہریشچندر کو سورگ پراپتی کی خواہش نہ ہو مگر تاہم اس کے دھرم کی ایک دفعہ آزمائش ضرور ہی کرنی چاہیئے۔

(نارد جی آتے ہیں اندر ہاتھ جوڑ کر ڈنڈوت کرتا ہے)

اندر - آیئے - دھنیہ بھاگ! آج کدھر بھول پڑے۔

نارد - مہاراج ہمیں اور بھی کوئی کام ہے۔ صرف یہاں سے وہاں اور وہاں سے یہاں۔

اندر - سادھو قدرتاً ہی پرا اپکاری ہوتے ہیں۔ خصوصاً آپ جیسے سادھو جو ہم جیسے ادھم گھرستیوں کو گھر بیٹھے ہی درشن دیدیتے ہیں۔ کیونکہ جو لوگ گھرستی اور کاروباری ہیں وہ قدرتاً ایسے بندھنوں سے جکڑے جاتے ہیں کہ سادھو سنگ تو اون کو خواب میں بھی دُرلبھ ہو جاتا ہے نہ ان کو اپنے کام کاج سے فرصت ملیگی نہ کہیں جاوینگے۔

نارد - آپ کو اتنی کسر نفسی واجب نہیں۔ آپ دیو راج ہیں آپ کی سنگت کے تو بڑے بڑے رشی منی خواہشمند رہتے ہیں پھر آپ کے لئے ست سنگ کی کیا ضرورت ہے ہاں میں سمجھا جس طرح راجہ لوگوں میں عموماً مذاق کی عادت ہوتی ہے ویسے آپ کہہ رہے ہیں۔

اندر - افسوس کہ آپ نے میری باتوں کو مذاق سمجھا معاف کیجیئے آپ سے میں بناوٹ نہیں کرتا - آپ بیٹھیئے تو سہی یہ باتیں پھر کبھی نہ ہونگی کہیئے اس وقت کس طرف سے آنا ہوا۔

نارد - ایودھیا سے اہا ہا راجہ ہریشچندر دھنیہ ہے میں تو اس کی بے ریا اور سرل عادات سے بہت ہی خوش ہوں اگرچہ اس سورج کل میں اور بھی بڑے بڑے دھارمک راجہ ہوگئے ہیں مگر ہریشچندر ہریشچندر ہی ہے مہاراج میں کیا بیان کروں میں بڑے وثوق سے کہتا ہوں کہ ہریشچندر تو مانو سچائی کی مورتی ہے واقعی ایسے انسانوں کے پیدا ہونے سے بھارت بھومی کا سر صرف ان کی یاد سے اس وقت بھی اونچا رہے گا۔ جب یہ آدھین ہوکر رذیل حالت کو پہونچ جاوے گی۔

اندر - (خود بخود) اہا ہا ایشور نے دل بھی کیا ہی چیز بنایا ہے اگرچہ اس کی عادات گن گرا ہی ہوں مگر دوسروں کی شہرت کو سن کر اس میں حسد پیدا ہو جاتا ہے ان میں جو جو جتنے بڑے ہیں ان میں حسد اگنی بھی زیادہ ہوتی ہے ہم جیسے خطاب یافتہ لوگوں کو دشمن اتنا تکلیف نہیں دیتا جتنی دوسروں کی دولت اور شہرت)

نارد - آپ کیا سوچ رہے ہیں۔

اندر - کچھ نہیں یوں ہی یہ سوچتا تھا کہ ہریشچندر کی بڑائی آج کل سب چھوٹے بڑے کے منہ سے سنائی دیتی ہے اس سے یقین ہوتا ہے کہ واقعی ہریشچندر بڑا آدمی ہے۔

نارد - کیوں نہیں! بڑائی اُسی کا نام ہے جسے چھوٹے بڑے سب قبول کریں اور پھر نام بھی تو اُس کا رہ جاوے گا جو ایسا درڑھ ہوکر دھرم سادھن کرے گا۔ اور اس کی بڑائی کا یہ بھی ایک بدیہی ثبوت ہے کہ آپ ایسے لوگ اُسے بڑا مانتے ہیں۔

اندر - بھلا کہیئے بھگوان اُس کے گھر کے حالات کیسے ہیں۔

نارد - دوسروں کے لئے مثال بننے کے لائق۔ بھلا پہلے جس نے اپنے آپ کو اور گھر کے حالات کو شدھ نہیں کیا اس کی اور باتوں پر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیا وشواس ہو سکتا ہے جسم میں اخلاق ہی ایک خاص چیز ہے گفتگو چاہے کسی کی کیسی ہی میٹھی اور سچی ہو اور اس کے کام بھی دھرم میکت کیوں نہوں لیکن اگر اس کے اخلاق اور ویوہار میں فرق ہے تو لوگوں میں وہ ٹکسال نہ سمجھا جاوے گا اور اس کی باتیں پرمان نہ ہونگی مہاتما اور دُر آتما میں بس اتنا ہی فرق ہے کہ مہاتما کے من وچن کرم ایک ہوتے ہیں اور دُر آتما کے مختلف۔ واقعی ہریشچندر مہاشے ہے۔ اُس کے آشے بہت اُدار ہیں اس میں ذرہ بھی شک نہیں۔

اندر۔ بھگوان بھلا اتنا تو بتلایئے کہ آپ اُدار اور مہاشے کس کو کہتے ہیں۔

نارو۔ جس کا اندر باہر ایک سماں ہو۔ علم دوست پر اوپکار سے پیار کرنے والا وغیرہ۔ جس میں گن ہوں اختیارات میں درگذر مصیبت میں حوصلہ دولتمندی میں حلیمی اور جنگ کے موقع پر جو مضبوط ہے وہ ایشور کی سرشٹی کا ایک رتن ہے اُسی کی ماتا پُتروتی ہوتی ہے ہریشچندر میں یہ سب باتیں موجود ہیں دان کرکے اس کو بڑی خوشی ہوتی ہے اور کتنا بھی دے سنتوش نہیں آتا یہی سمجھتا ہے کہ ابھی کچھ نہیں دیا۔

اندر (خود بخود اے دل! پتھر کے ہو کر تم یہ سب کان کھول کر سنو!)

نارو۔ اور ماسوائے ان گنوں کے اس کی ایشور میں اٹل بھگتی ایسی ہے کہ جو سب اس کے گنوں کا زیور ہے کیونکہ اس کے بغیر کسی گن کی شوبھا نہیں پھر ان سب باتوں میں خوبی یہ ہے کہ راج کا انتظام ایسا اعلےٰ ہے کہ لوگوں کو شک ہوتا ہے کہ انہیں راج کاج کے کاموں کو دیکھ بھال کی کب فرصت ملتی ہوگی سچ ہے تنگ دل لوگ تھوڑے ہی کاموں میں ایسے گھبرا جاتے ہیں گویا سارے سنسار کا بوجھ انہی پر آپڑا ہے پر جو وسیع دل کے لوگ ہیں ان کے سب کام شروع ہو جاتے ہیں۔ تب بھی ان کے چہرے پر کہیں بھی گھبراہٹ یا تشویش نہیں جھلکتی۔ کیونکہ ایک تو ان کے اُدار چت میں دھیرج بہت ہے دوسرے ان کا وقت فضول نہیں جاتا ان کا وقت ایسا ترتیب وار تقسیم ہوجاتا ہے کہ اس میں کبھی گڑبڑ نہیں پڑتی۔

اندر۔ بھلا مہاراج اگر ہریشچندر ایسا واقعی ہے تو اُس کا زر و مال کیوں کم نہیں ہوتا

نارو۔ مہاراج ہی تو ہم کہتے ہیں کہ وہ راجہ کل کا کلنک ہے کہ جس نے مستحق کو نہ جان کر دان دیتے دیتے سب زر و مال خرچ کر دیا اور آپ کچھ بھی جمع نہ کیا جو تھا وہ ختم ہوگیا مہاراج سنو۔ جہاں انتظام ہے وہاں دھن کی کیا کمی ہوسکتی ہے بھلا سوچو تو سہی انسان کتنا دھن دے گا اور مانگنے والے کتنا لینگے۔

اندر۔ لیکن اگر کوئی اپنی حیثیت سے بڑھ کر مانگے یا ایسی چیز مانگے جس سے دانی کا سب کچھ اٹھ جاتا ہو تو وہ دے کہ نہیں؟

نارو کیوں وہ اپنا سب کچھ ایک سیکنڈ میں دے سکتا ہے مگر اُس دانا کے لینے کا مستحق بھی کوئی ہو۔ جو شخص دولت مند ہو کر کسی مستحق کو دینے ہی کی طاقت نہیں رکھتا تو وہ اُدار کس طرح ہو سکتا ہے؟

اندر۔ (خود بخود بھلا دیکھینگے نہ)

نارو۔ واجن دانیوں کے آگے پران اور دھن تو کوئی چیز ہی نہیں ہیں وہ تو اپنی سرسری عادات سے سچائی میں ایسے مضبوط بندھے ہوتے ہیں کہ مستحق کے ملنے یا کوئی موقع پڑنے پر ان کے پاس اگر سونے کا پہاڑ بھی ہو تو ان کی نظر میں ایک بے حقیقت تل سا دکھائی دیتا ہے۔ ہریشچندر کو سچائی سے ایسی الفت ہے کہ زمین خزانہ رانی اور تلوار پر بھی نہیں ہے جو سچائی کو پیار کرنے والا نہیں ہے اُس سے انصاف کی امید موہوم ہے اور جس میں انصاف نہیں وہ دام ہی نہیں ہوسکتا کیسی بھی مصیبت اور تکلیف آوے اور کیسا ہی نقصان و نفع ہو پر جو انصاف کو ہاتھ سے نہ دے۔ وہی بہادر اور وہی راجہ ہے اور اُس انصاف کی جڑ سچائی ہے۔

اندر۔ تو بھلا وہ جسے جو دینے کو کہے گا۔ یا دیگا جو کرنے کو کہیگا وہ کرے گا۔؟

نارو۔ کیا آپ اس بات کو تمسخر سمجھ رہے ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کسی بڑے آدمی کے متعلق ایسا شک بھی کرنا اس کی تذلیل کہلاتی ہے کیا آپ نے اس کا یہ مقولہ نہیں سنا۔

چند بڑے سورج بڑے بڑے جگت دیوتا
پر درڑھ شری ہری چندر کا بڑے نہ ست وچار

اندر۔ ہاں پر یہ بھی آپ جانتے ہیں کہ کیا وہ یہ سب کام سورگ لینے کو کرتا ہے۔؟

نارد۔ واہ بھلا جو ایسے لوگ ہیں ان کے آگے سورگ کیا چیز ہے جو اپنے پاکیزہ اخلاق سے صابر ہیں۔ ان کو سورگ سے کیا کام اور جن کے دل شدھ ہیں وہ کیا بڑائی اور سورگ کے لالچ سے دھرم کرتے ہیں وہ تو سب کو ہی دوسروں کو دان کر دیتے ہیں جن لوگوں کی بھگوان کے چرنوں میں بھگتی ہے وہ کیا کسی کامنا سے دھرم پر چلتے ہیں۔ یہی تو ایک کمینہ پن ہے کہ اس دنیا میں ایک ہو کر پرلوک میں دو کی امید رکھتا

اندر۔ میں نے مانا کہ اس کو سورگ لینے کی خواہش نہیں ہے مگر اپنے شبھ کرموں کے پھل سے سورگ کا اختیار ہو جاویگا:۔

نارد۔ اور جن کو اپنے کئے شبھ کرموں سے آپ سنتوش مل جاتا ہے ان کے اس بے حد آنند کو آپ کا مانا ہوا۔ سورگ کہاں پہونچ سکتا ہے کیا اچھے لوگ کبھی کسی نیک کام کا اجر چاہتے ہیں۔

اندر۔ تو بھی ایک دفعہ اس کے ست بل کی پرکیشا ہو جاوے تو اچھا ہوتا۔

نارد۔ آپ کا یہ وچار بہت نامناسب ہے ایشور نے آپ کو بڑا کیا ہے تو آپ کو دوسروں کی ترقی اور عمدگی پر صابر رہنا چاہیئے حسد کرنا تو چھوٹے دل والوں کا کام ہے مہاشے وہی ہے جو دوسروں کی بڑائی میں اپنی بڑائی سمجھے۔

اندر۔ نہیں نہیں میری یہ مرضی ہے۔ کہ میں اپنی آنکھوں سے ان کے گنوں کو دیکھوں بھلا یہ ممکن ہے کہ میں ایسی تجویز کروں کہ جن سے اُن کو کوئی نقصان یا تکلیف پہونچے۔

نارد۔ اہاہا بڑا خطاب یا رتبہ ملنے سے کوئی بڑا نہیں ہوتا بلکہ بڑا وہی ہے جس کا چت بڑا ہے خطاب یا رتبہ بڑھنے تو بڑھے مگر چت میں ہمیشہ نکمے اور کمینے اور نیچ خیالات اٹھا کریں تو وہ خیالات عزت کے لائق نہیں مگر جو کوئی نرھن بھی ہے اس کا اگر چت اُدار ہے۔ وہی بڑا ہے وہی عزت کے لائق ہے (برج لعل عاجز)

بالکل نئی اور تصنیف

سہائے رامائن بطرز ناٹک اردو

مصنفہ بابو رام سہائے کپور پردھان آریہ سماج حافظ یار دہلی

یہ کتاب معمولی ڈراما نہیں ہے۔ بلکہ مصنف نے کئی سال کے مطالعہ اور تحقیقات کے بعد بڑی عرق ریزی سے ایسے دلکش اور مروجہ مذاق کے مطابق تیار کیا ہے کہ بار بار پڑھنے کو دل چاہتا ہے۔ اس میں ایک سو کے قریب دل لبھانے والے گانے ہیں۔ اس میں یہ خاص خوبی ہے کہ خواہ اُسکے مطابق ڈرامے کئے جاویں خواہ ویسے ہی پڑھا جاوے یکساں لطف حاصل ہوگا۔ علاوہ عام اور معمولی واقعات کے کئی معلومات بڑھا دیگئی ہیں مثلاً رانی کیکئی کا راجہ دسرتھ کو بچانا۔ راون کی فتوحات۔ سرون کا قتل و بالمیک کو اپدیش وغیرہ۔ کوئی ہندو اسکے مطالعہ سے محروم نہ رہنا چاہیئے

مصنف سے مندرجہ بالا پتہ پر طلب کرو۔

مایوس العلاجوں کو خوشخبری

پیارے بھائیو چونکہ طبابت ہمارا جدی پیشہ ہے۔ ہم آپ کو زور کے ساتھ سفارش کرتے ہیں کہ اگر آپ ساری دنیا کے علاجوں سے ناامید ہو چکے ہیں تو ہمارے مطب یونانی کی سریع التاثیر مجرب المجرب دوائیوں کو جو اپنا معجزہ مسیحائی دکھانے میں مشہور عام ہیں۔ ضرور امتحان کریں۔ اگر آپ کو فایدہ نہ ہو حلفیہ بیان پر قیمت واپس لے لیویں۔ اس سے زیادہ اور کیا کہا جا سکتا ہے۔ فہرست ادویات درخواست پر مفت ارسال ہوگی۔ غریب محتاجوں کو بشرط تصدیق ناداری صرف محصول ڈاک ادا کرنے پر دوائی مفت دی جاوے گی۔ مطب میں مریضوں کا معاینہ صبح ۷ بجے سے ۹ بجے تک اور شام کو ۵ بجے سے ۷ بجے تک کیا جاتا ہے اور مشورہ مفت دیا جاتا ہے۔ مزید حالات کے لئے پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں

المشتہر۔ مینجر مطب یونانی سوتر منڈی
کارپوریشن چوک شاہدرہ لاہور شہر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مفید عام ویدک مجرب نسخہ جات

ڈاکٹر بلدیو سہائے صاحب وید راج سیکرٹری آریہ سماج دہام پور ضلع بجنور

(۱) **دھنونتری** - پارہ شدھ - گندھک آملہ سار شدھ ہر ایک تولہ - کشتہ سونا مکھی ایک تولہ - اوّل پارہ اور گندھک کو ۴ پہر متواتر کھرل کریں - پھر عرق بھنگرہ - عرق نرگنڈی - عرق گکڑ چھنڈی ہر ایک اٹھارہ تولہ ڈال کر کھرل کریں - خوراک ایک رتی صبح و ایک رتی شام ہمراہ جوشاندہ برگ بیل یا دودھ ماجا

فوائد - بچوں کا ہر قسم کا بخار - ڈبّہ - ام الصبیان - مسان - اٹھرا - مختلف رنگ کے دست آنا کھانسی - کالی کھانسی - گرم شکم - دودھ کا ہضم نہ ہونا - ہر وقت روتے رہنا - قبض ہونا اکسیر ہے -

(۲) **چندر پربھا** - کچور - بچ - ناگر موتھا - چرایتہ - گلو - دیودار - ہلدی - اتیس - دار و ہلدی پیپلا مول - چیتہ کی چھال - دھنیا - ہرڑ - بھیڑہ - آملہ - چب - باڑنگ - بچ پیپل - سونٹھ کالی مرچ - پیپل - کشتہ سونا مکھی - سجی کھار - جوکھار - سیندھا نمک - کالا نمک بھڑ نمک ہر ایک چار ماشہ -

نسوت - دنتی - تمال پتر - دارچینی - دانہ الائچی خورد - بنسلوچن ہر ایک سولہ ماشہ - کل ادویہ کو کپڑ چھان کریں - پھر لوہ بھسم یعنی فولاد ۲ تولہ - مصری ۴ تولہ - صلاجیت شدھ اصلی آٹھ تولہ - گوگل شدہ اصلی سولہ تولہ - ان سب ادویہ کو کوٹ کر ۳ ماشہ کی گولی بنا دیں -

خوراک - ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ دودھ گاؤ یا گرم پانی - پرہیز - تیل - کھٹائی - لال مرچ - قند سیاہ -

فوائد - ۲۰ قسم کا پرمیہ - یعنی جریان - احتلام - سرعت - رقت - ضعف باہ - ذیابیطس - ہر قسم کا سوزاک - بار بار کا پیشاب آنا - منی کا پتلا ہونا - پتھری - پیٹ کا پھولنا - آنت کا بڑھنا - فوطوں کا بڑھنا - ضعف جگر - یرقان - درد کمر - ہر قسم کی کھانسی - بھوک کا نہ لگنا - بواسیر بادی - ہر قسم خون کے روگ - تلی - کل امراض متعلقہ مستورات حیض شول - اربد - انڈور دہی - کالا روگ - ہلمک - پانڈو روگ - کل امراض چشم - کل امراض دنداں - غرضیکہ کل روگوں کے نیست و نابود کرنے میں اکسیر ہے -

(۳) **جریان الرحم** - سہاگہ بریان ایک تولہ - مازو نیم سوختہ ایک تولہ - مصطگی اصلی ۲ تولہ مروارید ناسنتہ ۳ ماشہ - عنبر ۲ ماشہ - سفوف کچلہ مدبر ایک تولہ - سب کو عرق گلاب میں گھسکر نخود کے برابر گولی بنا دیں - ایک گولی صبح و ایک گولی شام ہمراہ جوشاندہ پھل گولر خام - اس کے ۴۰ یوم کے استعمال سے صحت کلی ہو جاتی ہے -

ترکیب جوشاندہ - گولر خام ایک تولہ لے کر ایک پاؤ پختہ پانی میں پکاویں - جبکہ نصف پاؤ پانی رہ جاوے اتار کر قند سفید ملا کر پلا دیں - یہ ایک یوم کو کافی ہے -

فوائد - یہ بیماری ایسی خطرناک - جیسے گھن لکڑی کے لئے اس بیماری میں عورتوں کے اندام نہانی سے زرد سفید یا اور کسی رنگ کی بدبودار رطوبت بہتی ہے جو چند ہی روز میں انہیں کمزور کر دیتی ہے - سر چکرانے لگتا ہے - کمر میں درد رہتا ہے - چہرہ بے رونق ہو جاتا ہے - حمل نہیں ٹھیرتا - ٹھہر جائے تو گر جاتا ہے نہ گرے تو اولاد مریل سی پیدا ہوتی ہے جو چند یوم زندہ رہ کر مر جاتی ہے - حیض کی کمی - حیض کی زیادتی حیض کا کھل کر نہ آنا - نلوں میں درد - ضعف معدہ اور جریان کے لئے اکسیر اعظم ہے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نسخہ جات مہاشے دیوی داس جی مالک کارخانہ رامی شہ ڈیرہ اسمٰعیل خان

نوٹ۔ نسخہ خواہ چند پیسوں کا ہو اور وہ تحریر شدہ ہو تو بہتر ہے۔ طالب۔

قبض } قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ اِن گولیوں کے استعمال سے قبض رفع ہو کر طبیعت میں تندرستی رہتی ہے۔ لاکھوں روپیہ کی ولایت سے بن کر ہندوستان میں آتی ہیں۔ اور فروخت ہوتی ہیں +

(۱) بیخ جُلاپا۔ مصطبر (ایلوہ) سونٹھ۔ مرمکی۔ اگر مرمکی نہ ملے تو مصطگی رومی ڈال دیں۔ مگر یہ سب دو دو گرین ہوں۔ اِن سب کو اچھی طرح مِلا کر دو گرین کی گولی باندھیں اور رات کو ایک گولی دودھ گرم یا پانی گرم سے کھاویں +

بالوں کے لگانے کا خوشبودار تیل } (۲) سفید دھوئی ہوئی تلی کا تیل ایک چھٹانک۔ رتن جوت حسبِ ضرورت۔ بادام روغن ایک چھٹانک چنبیلی کا تیل آدھ پاؤ۔ سنگترہ کا تیل ایک چھٹانک۔ پہلے رتن جوت میٹھے تیل میں حل کر کے الگ کر لو۔ چھان کر تمام تیل میں مِلا دو۔ اور ایتھر کے چند قطرے ڈال کر بحفاظت رکھو اور بوقت ضرورت کام میں لاؤ دِماغ کے لئے بہت مُفید ہے اور بالوں کو مُلایم کرتا ہے اور بے وقت گرنے سے بچاتا ہے۔ یہی تیل لاکھوں روپیہ کا کلکتہ سے آ کر فروخت ہوتا ہے +

چورن (۳) ہاضمہ } جو امراض پیٹ کے لئے از حد مفید ہے۔

نوشادر ۴ تولہ۔ سولف ۱ تولہ۔ الائچی دانہ ۶ ماشہ۔ سیاہ مرچ ۶ ماشہ۔ دارچینی ۶ ماشہ سونٹھ ۶ ماشہ۔ پیپل (فلفل دراز) ۶ ماشہ پودینہ ۶ ماشہ۔ نمک سیاہ ۲ تولہ۔ نمک لاہوری ۲ تولہ سہاگہ بریان ۲ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بناؤ۔ خوراک نصف ماشہ۔ ہزار ہا قسم کے نمک سلیمانی سے بہتر ہے +

(۴) سُرمہ مقوی بصر } جملہ امراض آنکھ کو مفید ہے اور لگاتار استعمال سے عینک چھڑا دیتا ہے۔ بلکہ کمی نظر کو دور کر کے تقویت دیتا ہے +

زنک سلفاس ۲ رتی۔ موتی ناسفتہ ½ ماشہ سنگ بصری خالص ۶ ماشہ فلفل دراز یک عدد۔ پھٹکری حسب ۶ ماشہ سُرمہ سیاہ ۶ تولہ۔ بیخ مرجان ۱ ماشہ۔ زعفران کشمیری ½ ماشہ رسونت ۲ ماشہ پھٹکری کا پھولا ۶ ماشہ تخم سرس سبز ۱ ماشہ ورق طلا ۲ عدد۔ الائچی خورد ۲ ماشہ۔ اوّل سب ادویہ کو ہمراہ آبِ ہلیلہ۔ آولہ۔ بلیلہ دو دن کھرل کریں۔ بعد ازاں ۲ یوم عرق گلاب کے ہمراہ کھرل کریں۔

فوائد } دھند۔ جالا۔ خارش۔ پانی بہنا۔ موتیا بند۔ ابتدائی حالت میں رتوند) سرخی ضعف بصر۔ ناخونہ مائی اوپیا کو مُفید ہے۔ اگر شیر خوار بچوں کو روزانہ استعمال کرایا جاوے۔ تو عوارض چشم سے نجات رہتی ہے۔ اور اخیر عمر تک نظر تیز رہتی ہے۔ اور پھر جوانی بھر میں کسی قسم کی امراض ان کو نہیں ستاتی۔ اور نہ عینک لگانے کی عمر بھر تک ضرورت رہتی ہے۔

نمک سلیمانی

(از دیوان پنڈت بوگھا رام آریہ متوطن ٹانک ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان)

سونٹھ ۶ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۵ ماشہ۔ پودینہ ۵ ماشہ۔ ہینگ بریان ۱ ماشہ۔ دارچینی ۳ ماشہ۔ انار دانہ ۵ ماشہ الائچی کلاں ۳ ماشہ۔ زرشک ۳ ماشہ۔ نمک سُرخ ۴ ماشہ۔ نمک سیاہ ۴ ماشہ۔ اجمود ۵ ماشہ۔ نوشادر ۴ ماشہ جنتر ۵ ماشہ۔ ہلیلہ سبز ۵ ماشہ۔ استرج ۵ ماشہ۔ بالچھڑ ۵ ماشہ۔ سولف ۵ ماشہ۔ جوائن ۵ ماشہ۔ اذخر ۵ ماشہ۔ نمک سانبھر ۴ ماشہ۔ ان تمام کو سرکہ ایک بوتل یا عرق لیموں سبز میں تین دن کھرل کر کے خشک کرو لیکن پہلے ان تمام دوائیوں کو سوائے زرشک اور انار دانہ و ہینگ کے خوب کوٹ لو۔ پھر انار دانہ اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ترشک کو الگ الگ کوٹ کر ہینگ کے ساتھ تمام دوائیوں کو باریک کرکے بوتل میں رکھ دو۔ بس دوائی تیار ہے
یہی دوائی اشتہاری لوگ عہ ایک اونس فروخت کیا کرتے ہیں۔ حالانکہ ان تمام دوائیوں پر اثر کے قریب
کل لاگت آتی ہے۔ محض آریہ بھائیوں کی خاطر سینہ کے راز کو ظاہر کردیا ہے۔ نیا کر فائدہ اٹھاؤ

ترکیب استعمال پیٹ میں درد ہو۔ بائی سے ہو یا قبض سے تقدیر ۲ ماشہ گرم پانی سے چھٹانک اسی وقت آرام ہو جائے گا۔ کھانا ہضم نہ ہوتا ہو۔ کھٹے ڈکار آئیں تو تقدیر دو ماشہ چاٹ لو۔ کھایا ہوا ہضم ہوگا۔ قے آتی ہو یا ہیضہ سے مریض لاچار ہو اسی دوائی کو چٹا دو جادو کا اثر دکھلائے گا۔ بخار میں چار چار گھنٹہ بعد ایک ماشہ ٹھنڈے پانی سے پیو۔ رات کو ایک گلاس شیر گرم پی لو۔ گنٹھیا۔ نقرس جوڑوں کے درد میں دن میں تین دفعہ ایک ایک ماشہ تھوڑا تازہ پانی سے۔ بواسیر ہر قسم میں رات کو سوتے وقت عرق بادیان یا شیر گرم پانی سے ایک ماشہ کھاؤ۔ بار بار پیشاب آتا ہو تو ایک ماشہ تھوڑا تازہ پانی سے پی لو۔ طاقت مردی کے لئے ۴ ماشہ نمک سلیمانی ۲ تولہ پستہ گھی میں بھون کر کے کھاؤ۔ عورتوں کی رحم کی بیماریوں خصوصاً حیض کی بے قاعدگی میں ایک ماشہ بوقت صبح کھانا کھانے کے دو گھنٹہ پہلے کھا کر اور اوپر چنے کا پانی (ایک تولہ چنے ۲ چھٹانک پانی میں بھگو دیں رات کو) پی لیا کرے۔ بچوں کے دانت نکلنے کے وقت ایک رتی سوڑوں پر ملو۔ زہریلے کیڑوں۔ بچھو بھڑ۔ شہد کی مکھی کے ڈنگ پر نمک سلیمانی رگڑ دو۔ خون کی خرابیوں اور غذا ہضم کرنے کے لئے خارش داد وغیرہ صبح نہار ایک ماشہ پانی سے کھاؤ۔ اور داد و سوجن وغیرہ پر نمک سلیمانی مل دو۔ دمہ اور کھانسی کے وقت ایک ماشہ گرم پانی سے کھاؤ۔ کمر درد۔ سردی و بلغمی شکایتوں کے لئے رات کو سوتے وقت ایک ماشہ گرم پانی سے کھاؤ۔ غرضیکہ اس نمک سلیمانی بے شمار فوائد ہیں۔ ایک سال سے کم عمر کے بچوں کو ایک رتی سے زیادہ نہ دو۔ آئندہ سال ایک اور عجیب و غریب نسخہ درج کرونگا۔ منتظر رہیں +

کمی خون جملہ امراض کی ماں ہے

بستہ ڈھگتے سارے روگ

اگر آپ ہر ایک بیماری سے بچنا چاہتے ہیں تو اپنے جسم میں خون کی مقدار کا ہمیشہ خیال رکھو کیونکہ خون روح کی غذا ہے روح زندگی ہے۔ خون کی کمی ہونی اور تمام امراض سے اپنا ڈرا جانا۔ یاد رکھو کریا لورسائن صالح خون پیدا کرنے کی مجربہ دوائی ہے اس کے اوصاف زبان حال سے بتلا رہے ہیں کہ یہ اپنے زمانہ کی حیرت انگیز و لاثانی دوائی ہے۔ کریا لورسائن کے مختصر فوائد مقوی اعضائے رئیسہ و دماغ کو تشدد کرنیوالا پیدا کنندہ خون صالح۔ جملہ تمزوریوں مثلاً جریان۔ کثرت احتلام۔ سرعت انزال۔ ضعف شانہ کو دور کرے جسم کو سڈول بناتا ہے۔ درد کمر۔ ضعف دماغ۔ ذیابیطس۔ امراض مستورات وغیرہ کا شرطیہ علاج ہے

اصلی قیمت ایک ہفتہ دو روپیہ رعایتی قیمت ۶۰ گولی والی شیشی دو روپیہ (جو ایک ماہ تک کافی ہو سکتی ہے) نمونہ بھی قیمتاً ارسال ہوتا ہے۔

منیجر کارخانہ **کریا لورسائن** (اکسیر اعظم)
گوجرانوالہ پنجاب

چند ایک معززین کی رائیں

پرنسپل انجینئر محکمہ جنگلات لودھراں (ملتان) جناب بابو دیوی چند صاحب۔ کریا لورسائن نے امید سے بڑھ کر فائدہ بخشا۔ دوائی مجسم اشتہار ہے

رئیس صاحب چوہدری امین سنگھ صاحب از تونی (ملتان) کریا لورسائن جریان و احتلام کے دور کرنے میں لاثانی ہے۔ نہایت مقوی باہ ہے۔

انسپکٹر صاحب از لیٹ پڈان (برما ملک) جناب لالہ گوپال داس صاحب۔ ضعف معدہ کی شکایت دور ہو گئی اور بہت فائدہ ہوا ہے۔

منصرم ہندو بست جناب مہتہ رام چند صاحب رام پن (کشمیر) نہایت عمدہ اور مقوی دوائی ہے اور قد و چند طاقت بڑھ گئی ہے۔

سٹیشن ماسٹر صاحب جناب بابو بھاگ رام صاحب (ملتان) میرا وزن چار سیر سے زیادہ بڑھ گیا ہے اور ضعف معدہ کی شکایت دور ہو گئی ہے۔

ڈاکٹر صاحب جناب ہوجاندا نگا تجربہ اسسٹنٹ سرجن صاحب فدیر بخشی رام صاحب ایل۔ ایم۔ ایس اسنگرہ۔ ریاست جینند کریا لورسائن کا تجربہ دو تین مریضوں پر کیا گیا نہایت مقوی معدہ ہے کمزوروں کے لئے نہایت مفید ہے۔

آنکھوں کے مشہور معروف ڈاکٹر جناب ڈاکٹر متھرا داس صاحب جوگا ہسپتال کریا لورسائن نے اپنا اثر واقعی عجیب و غریب دکھلایا۔

جھنگ سیال لاہور ۱۶ کریا لورسائن نے اپنی یہ تعریف باشکا دیال سے زبردستی پیدا کرائی۔ دوائی دماغی محنت کرنیوالوں کے لئے ازحد مفید ہے

اردو بنس گزٹ کریا لورسائن کے استعمال سے ایک ہفتہ میں ہمارا وزن سات پونڈ بڑھ گیا ہے ہر صفت موصوف ہے

ڈاکٹر شو لال صاحب کے ایس۔ اسسٹنٹ سرجن میڈیکل ہسپتال (جودھ پور) کریا لورسائن کا تجربہ چار اشخاص پر کیا گیا۔ ایک ہفتہ میں ہر ایک کا بدن ۱½ و ۳ پونڈ کے قریب بڑھ گیا۔ دماغی محنت کرنیوالوں جریان و احتلام کے مریضوں کے لئے نہایت مفید ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دنیا کے سب سے آباد شہر

نام	ملک	آبادی
۱ نیویارک	امریکا متحدہ	۷۷۰۰۰۰
۲ لنڈن	انگلینڈ	۴۵۲۳۰۰
۳ پیرس	فرانس	۲۸۰۰۰۰۰
۴ شکاگو	امریکا متحدہ	۲۲۰۰۰۰
۵ ٹوکیو	جاپان	۲۱۹۰۰۰
۶ برلن	جرمنی	۲۲۰۰۰۰
۷ ویانا	آسٹریا	۲۰۵۰۰۰
۸ سینٹ پیٹرزبرگ	روس	۱۹۰۰۰۰
۹ فلیڈلفیا	امریکا متحدہ	۱۵۵۰۰۰
۱۰ ماسکو	روس	۱۵۰۰۰۰
۱۱ اوساکا	جاپان	۱۳۰۰۰۰
۱۲ کانٹن	چین	۱۲۵۰۰۰
۱۳ کلکتہ	ہندوستان	۱۲۱۹۰۰
۱۴ قسطنطنیہ	ترکی	۱۰۰۰۰۰

دنیا کے بڑے بڑے سمندروں کی گہرائی

پیسفک	۳۲۰۸۹	ریچ بیل
اٹلانٹک	۳۱۳۶۶	"
بحر ہند	۲۲۶۶۸	"
آرکٹک	۱۳۲۰۰	"
بحر روم	۲۱۳۴۴	"
وسط امریکہ	۲۰۵۶۸	"
سینڈیسٹرینین	۱۲۲۷۶	"
بیرنگ	۱۳۴۲۲	"
اکھوٹسک	۱۰۵۵۴	"
مشرقی چین	۱۰۵۰۰۰	"
کھاڑی ہڈسن	۰۱۵۰۰	"
کھاڑی جاپان	۱۰۲۰۰	"
[illegible]	۱۱۰۰۰	"
کیرہ شمالی	۱۹۹۸	"
ریپسی	۴۲۵۴	"
بحیرہ باتک	۱۲۰۰۰	"

نامہ نگار صاحبان سے معذرت!

بوجہ عدم گنجائش کئی لیکھ اندراج سے رہ گئے ہیں امید ہے کہ نامہ نگار صاحبان کھشما کریں گے۔

(۱) مہاشے گنھیا لعل جی مینجر مارتنڈ لاہور۔ آپ نے اپنے مضمون میں سینچر دیوتا کی موجودہ پوجا کا کھنڈن کیا ہے اور شیشی اور چرد و لفظوں سے مرکب اس لفظ کو ظاہر کر کے اس کے ارتھ اور ساری حقیقت واضح کی ہے مضمون واقعی دلچسپ ہے۔

(۲) مہاشے چانن رام جی۔ آپ نے نیک صحبت پر ایک عمدہ اپدیش جنتری کے لئے تحریر فرمایا۔ یدی ست سنگ کا رواج اس دیش میں اچھی طرح سے ہو جاوے تو بہت سے کوکرموں اور جہالت کا ناش ہو سکتا ہے اچھے اچھے پرمان اور اُداہرن دیئے ہیں۔

(۳) مہاشے دیوی داس جی طالب ڈیرہ اسمٰعیل خاں نواسی "بھلائی میں زہر" کی سرخی سے ایک مضمون لکھتے ہیں۔ سینہ کو مٹھائی اور جھوٹ کو زہر سے تشبیہ دے کر آپ نے سینہ پر ورتھ رہنے کی طرف مثالیں دے کر توجہ دلائی ہے۔ سچائی کو محبت خدا وغیرہ نام دے کر ڈاکٹر اینٹیس کا مقولہ دیا ہے۔ اس سوال کا کہ جھوٹ کا کہ الزام کیوں ایسا مکروہ ہے ڈاکٹر صاحب نے جواب دیا کہ

اگر منظور سوچا جاوے تو یہ کہنا کہ فلاں شخص جھوٹ بولتا ہے" گویا یہ کہنا ہے کہ وہ خدا کے سامنے شیر اور آدمیوں کے سامنے روبہ ہے۔ کیونکہ جھوٹ بولنا گویا ذرا سے لڑنا ہے اور آدمیوں سے ڈرنا ہے۔

(۴) مہاشے جگدیش نارائن جی گھاوٹ (جودھپور) نے دو لیکھ بھیجے ہیں۔ ایک میں ویدک اور پوراتک سکھشا کا مقابلہ کیا ہے۔ دوسرے میں پوراتک آریوں سے پرشن کئے ہیں۔ چونکہ اتر دینے کے لئے کم توجہی پوراتکوں کی مشہور ہے اور جنتری ندا جواب کے لئے معذون جگہ نہیں۔ کون سال بھر کا انتظار کر سکتا ہے۔ اس لئے درج کرنے سے مجبوری ہے۔

ایک پنتھ دو کاج۔ آرائش مکان نیلگائیدگی شان
وید منتر۔ قطعے۔ ماٹو۔ راجپوتوں کی سادہ و رنگین تصاویر فوٹو
سوامی دیانند جی سوامی وریجانند سوامی درشنانند جی مہاتما منشی رام
جی سوامی ستیانند جی لالہ ہنسراج جی وغیرہ وغیرہ ہم سے طلب کرو
مینجر بھارت ٹریجر کمپنی لمیٹڈ لاہور۔ لوہاری دروازہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام دو چار ادویات کا جو امراض مخصوصہ مردان میں برتی جاتی ہیں

اس مطلب کیواسطے سوا سو دوائیاں ہیں

مفصل حالات جاننے کیواسطے رسالہ امراض مخصوصہ مردان علامات اور طریق درج ہے آجکل کیحالت کا مکمل

مفت منگوالیں جسمیں مردونکی پوشیدہ امراض کیوجہ تندرست اور قادر بن سکتے ہیں

فوٹو ہے واقعی تم پھر سے جوان

اکسیر مہت باجی کرن اوشدھ بہت سی مقوی وسبھی ادویات کا مجموعہ ہے۔ نامردی کی تقریباً تمام حالتوں کو مفید ہے۔ یہ امراض مخصوصہ مردان کیواسطے جزل دوائی ہے۔ ضعف باہ کے علاوہ امراض ذیل۔ بلغمی۔ کھانسی ونزلہ وزکام۔ درد کمر۔ درد جوڑ کو مفید ہے۔ جریان سرعت احتلام کو نیز نافع ہے۔ تاثیر مستقل مایل بہ گرمی ہے۔ قیمت ۶۴ گولی للعہ ۳۲ گولی عہ نمونہ ۸ گولی ۸ر خوراک اکثر ایک گولی صبح شام۔

اکسیر ۱۱ مقوی دل ودماغ جگر ومعدہ ومثانہ ہے۔ مفرح قلب ہے۔ سرعت۔ جریان۔ احتلام۔ کو نافع ہے۔ یاقوتی کا کام بھی دیتا ہے۔ طاعون کے دنوں کھانے سے دلی طاقت رہتی ہے اور بڑا فائدہ کرتی ہے امیروں کے کھانے لائق ہر مزاج کے موافق دوائی ہے۔ اس کا جزو اعظم سونا ہے۔ قیمت ۶۴ گولی عہ ۱۶ گولی عہ ۸ر۔ نمونہ ۴ گولی ۱۰ر۔

اکسیر ۲۶ حبوب خوش کن ممسک ہے مریضان سرعت کو جب تک مرض دور نہ ہو۔ کبھی کبھی ضرورت پڑتی ہے۔ سہ پہر کو دودھ کے ساتھ کھاویں۔ بعدہ کوئی ترش یا نمکین چیز نہ کھاویں۔ طاقت بند ہیج چوگنی ہوتی ہے۔ قیمت ۳۲ گولی دو روپے (عہ ۸ر) نمونہ چار گولی چار آنے (۴ر)

اکسیر ۲۷ حبوب اقتدار المعروف بہ اب کمزور نہ ہو لیے بعد فراغت ایک دو گولیاں کھا لیجئے۔ اور اسی دوسستی چکنا چور۔ طاقت بحال۔ سہ پہر کو کھاویں تو امساک کرے۔ روزانہ دودھ کیساتھ صبح وشام کھاویں۔ جریان وسرعت کو نافع ہیں۔ قیمت ۶۰ گولی ایک روپیہ عہ۔ نمونہ دو آنے ۲ر

اکسیر ۳۴ الف جریان کیواسطے بلاثانی دوائی۔ کثرت احتلام کو بہت جلد فائدہ کرتی ہے۔ نیز سرعت کو بھی نافع ہے۔ کیونکہ منی کو گاڑھا کرنے میں بے مثل قدرتی امساک بڑھاتی ہے۔ خوراک ایک گولی صبح ایک شام۔ قیمت ۳۲ گولی عہ ۱ روپے۔ نمونہ ۸ گولی آٹھ آنے (۸ر)

اکسیر ۳۹ سبھی دافع سرعت ورقت۔ دیریہ کو خوب بڑھاتی ہے اور گاڑھا کرتی ہے۔ دل ودماغ کو حرارت پہنچاتی اور مضبوط کرتی ہے۔ طاقت بدنی کو بڑھاتی ہے۔ سرعت کیلئے مخاص طور پر مفید ہے جریان کو بھی نافع ہے۔ لیسدار شیا ہونے کے باوجود قابض نہیں ہے اسکے کھانے سے قدرتی طبعی امساک بڑھتا ہے۔ قیمت فی پاؤ عہ ۱ر آدھ پاؤ عہ ۱ر نمونہ چھٹانک ۸ر

اکسیر ۴۰ دافع احتلام یہ دوائی خاص طور پر مریضان احتلام کیواسطے ہے۔ دافع جریان وسرعت ہے ممسک بھی ہیں۔ کثرت احتلام کی زیادتی ایک ماہ کے اندر ہی موقوف ہوتی ہے۔ قیمت ۳۲ گولی عہ نمونہ ۸ گولی ۴ر

اکسیر ۴۷ مقوی بارد یہ دوائی ان لوگوں کے واسطے ہے جن کے مزاج میں بہت گرمی ہے۔ کوئی مقوی گرم دوائی ان کو موافق نہیں آسکتی۔ یا سوزاک کا عارضہ ہے۔ پیشاب میں کچھ جلن باقی ہے۔ سرخی اسکی گئی نہیں یا مثانہ کے خزانہ منی کے اندر اتنی گرمی ہے کہ ذرا بھی گرم خشک دوائی مرض کو دور کرنے کی بجائے بڑھاتی ہے۔ جریان۔ سرعت۔ احتلام اور بقایا سوزاک کو نافع ہے۔ مفرح ہے۔ دماغ کو تر وتازہ کرتی ہے اس سے طبیعت اعتدال پر آنے اور جریان وغیرہ دور ہوجانے کے بعد مقوی اور دوائی دی جاسکتی ہے۔ قیمت فیتولہ آٹھ آنہ ۸ر

خط وکتابت وتار کا پتہ:- امرت دھارا برانچ (لاہور)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مرض طاعون

کے لئے کویراج کاشی رام وید کوی رتن کا

قیمت بکس کلاں تین روپیہ

قیمت بکس خورد ایک روپیہ

پلیگ ہری بکس

اب ہر جگہ نہایت مجرب اور مکمل علاج تسلیم کیا جا چکا ہے۔ ہزارہا معززین بار بار منگوا کر خود اس سے فائدہ اٹھاتے اور لوگوں کو فیض پہنچاتے ہیں۔ کئی ڈاکٹر۔ وید۔ حکما اور میونسپل اور ڈسٹرکٹ بورڈ کو منگوا کر اکثر طاعون زدہ مریضوں کو بکس مذکور کی ادویات استعمال کرا کے انکو موت کے منہ سے بچا رہے ہیں۔

ان بکسوں کی مشمولہ ادویات کی سریع التاثیری

کی شہادت میں جس قدر بیشمار خطوط وصول ہو چکے ہیں۔ اور آئندہ وصول ہو رہے ہیں۔ اگر ان تمام کو شائع کیا جاوے تو ایک ضخیم کتاب چاہئے۔ اس لئے ذیل میں چند رائیں بطور نمونہ درج کی جاتی ہیں۔

طاعون زدہ علاقوں میں ایک پلیگ ہری بکس کے بغیر رہنا سخت غلطی ہے

پلیگ ہری بکس میں مرض طاعون اور اس کے متعلقہ کل علامات کے مکمل علاج کے لئے سات عدد ادویات اور ایک دوا حفظ ماتقدم کے طور پر مرض طاعون کے اثر سے محفوظ رکھنے کے لئے کل آٹھ عدد ادویات بند ہوتی ہیں۔

سینکڑوں خطوط میں سے چند معززین کے خطوط کے اقتباس

رائے بہادر سنسار چند صاحب بی۔ اے حال ڈسٹرکٹ جج روہتک تحریر فرماتے ہیں کہ جہاں تک میرے علم میں آپ کی پلیگ کی ادویات مریضان طاعون کو استعمال کرائی گئی ہیں۔ وہ نہایت مجربہ ثابت ہوئی ہیں۔ خاصکر آپ کی پلیگ ہری نسوار جس کے استعمال سے مریض طاعون کی غنودگی فوراً رفع ہوتی ہے۔ آپ کا پلیگ ہری شربت بھی نہایت ہی سریع التاثیر ثابت ہوا ہے۔ اس لئے میں بڑے زور سے اس امر کی سفارش کرونگا۔ کہ آپ کی تیار کردہ پلیگ کی ادویات پلیگ زدہ مقامات پر ضرور ہی استعمال ہونی چاہئیں۔

لالہ شودیال جی ایم۔ اے ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول لودھانہ تحریر فرماتے ہیں کہ مجھ کو آج صبح یہ سنکر نہایت خوشی ہوئی۔ کہ آپ کی ادویات پلیگ آجکل لدھانہ میں کثرت سے پلیگ کے بیماروں میں استعمال ہو رہی ہیں۔ اور آپ کو حیرت انگیز کامیابی نصیب ہو رہی ہے۔ منجملہ دیگر ایک صاحب نے سترہ مریضوں کو دوا دی۔ اور وہ تمام کے تمام صحت یاب ہو گئے ہیں آپ کو تہ دل سے مبارک باد دیتا ہوں۔ کہ آپ نے ایسی سریع التاثیر دوا کی ایجاد کی ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ جس طرح یہ آپکی شہرت ناموری اور دولت کو بڑھانے کا موجب ہوگی یہ خلق خدا کے لئے کہ جو اس خوفناک وبائے طاعون کے ہاتھ سے ہلاک ہو رہی ہے۔ نہایت ہی مفید ثابت ہوگی۔

لالہ مجلس سہائے صاحب مختار و پردھان آریہ سماج حاجی پور ضلع مظفر پور تحریر فرماتے ہیں کہ عنایت فرمائیے۔ نمستے۔ آپ کی طاعون کی دوا مریض کو دینے سے فوراً فائدہ ہوتا تھا۔

رائے بھگت رام صاحب سابق سول انجینیر تحریر فرماتے ہیں۔ میں نے آپ سے پانچ عدد پلیگ ہری بکس کلاں منگوائے تھے۔ دوائیں میں نے ایک ڈاکٹر صاحب کو استعمال کے لئے دی تھیں۔ ان کا بیان ہے کہ پلیگ ہری وٹی کی ایک ایک گولی سے ایک ایک مریض طاعون کے منہ سے بچ جاتا رہا۔ میرا اپنا بھی یہی تجربہ ہے۔

ڈاکٹر ہری چند صاحب سب اسسٹنٹ سرجن شفاخانہ بہادر گڈھ ضلع رہتک۔ ایک بکس کلاں (پلیگ ہری بکس) جیسا ایک پہلے روانہ کیا تھا۔ ایک اور بند ربجہ وی پی روانہ کرئیں۔ دو چار مریضوں کو اب تک دوا دی ہے۔ انکو فی الحال فائدہ ہے ۲۱۔ مارچ ۱۹۱۱ء

ہمارے اوشدھالیہ کے سینکڑوں ادویات کی مفصل فہرست اعلان ادویات کیلئے خط لکھنے کا پتہ

منیجر کویراج کاشی رام وید کوی رتن کے پنجاب آیورویدک اوشدھالیہ لاہور پنجاب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

غفلت کے نتائج سخت مہلک ہیں

یوں تو غفلت ہر جگہ مہلک نتائج پیدا کرتی ہے۔ لیکن مستورات کی صحت کی نسبت جو سخت غفلت اس وقت ہمارے ملک میں بالعموم کی جا رہی ہے۔ اس کے

نتائج نہایت ہی مہلک ہیں

یہ تو سب لوگ جانتے ہیں۔ کہ ان کی اولاد تندرست اور طاقتور پیدا ہو۔ لیکن ان کی یہ خواہش کیونکر پوری ہو سکتی ہے۔ جبکہ اول

مستورات تندرست اور طاقتور نہوں

اس لئے جو لوگ ایسا چاہتے ہیں۔ انہیں اول اس امر کی جستجو کرنی چاہئے۔ کہ انکے کنبہ کی مستورات کیوں لاغر۔ نحیف۔ اکثر بیمار۔ زرد چہرے۔ سر اور کمر میں درد وغیرہ عارضوں کی شکار رہتی ہیں۔ ہمارا تجربہ ہے کہ تحقیقات کرنے سے بالعموم اکثر یہی نتیجہ نکلیگا۔ کہ ان کو

سفید رطوبت خارج ہونے کا

دیرینہ عارضہ لاحق ہے۔ جسکی نہ انہوں نے ہی اپنی لاعلمی کی وجہ سے خبر لی۔ اور نہ آپ نے ہی اس امر کا پتہ لگایا اسی عارضہ کو انگریزی میں لیوکوریا کہتے ہیں جو مستورات اکثر اس مرض کا شکار رہتی ہیں۔ انہیں ہمیشہ سفید یا زرد یا دیگر رنگ کی گندی رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔ حیض کا آنا بیقاعدہ ہو جاتا ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔ چہرے کا رنگ زرد اور سفید ہو جاتا ہے۔ سر اور کمر میں بالعموم ہمیشہ ہی درد رہتا ہے۔ اولاد پیدا کرنے کے یا تو ناقابل ہو جاتی ہیں یا ان کی اولاد نہایت ہی لاغر اور ہمیشہ بیمار رہنے والی پیدا ہوتی ہے۔

مستورات کی اس شکایت کی جلد تر خبر لو

سوم گھرت

اس مرض کیلئے نہایت ہی مجرب اور کامیاب دوا ہے اس شکایت کے تدارک کیلئے اب ہر جگہ یہ بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ قیمت برائے ایک ماہ چار روپے (للعہ)

انکی کے ستون

بال جیون

یعنی

بچوں کے لئے نایاب گھوٹی

کسی نے بالکل سچ کہا ہے کہ گھوٹی بچوں کا جیون ہے

جو مائیں بچوں کو انکی عمر کے اول ایک دو برسوں میں دوسرے تیسرے روز گھوٹی دہلکا جلاب نہیں دیتیں وہ سخت غلطی کرتی ہیں گھوٹی سے ایک دو دست آکر بچہ کا معدہ انتڑیاں اور جگر صاف ہو کر جاذبہ طاقت اور نشوونما حاصل کرتے ہیں۔ برعکس اسکے غلیظ ہو کر بچہ کو ہمیشہ بیمار رکھتے ہیں۔

عمدہ گھوٹی حاصل کرنے اور پکانے میں جو دقت ہوتی تھی۔ بال جیون کی ایجاد سے وہ قطعی دور ہو گئی ہے۔ یہ ایک شیریں چٹنی کی صورت میں ہے۔ جو ایک ماشہ ایکدو چمچہ گرم پانی میں گھول کر دیدو۔ ایکدو گھنٹہ میں اثر ہو جائیگا۔

ایک ڈبیہ ۲۴ بار کیلئے کافی ہے

قیمت چھ آنہ (۶ر)

یہ بچوں کو نہایت آسانی سے دیجا سکتی ہے۔

نہایت ارزاں اور زود اثر بچوں کی گھوٹی

ہمارے اوشدھالیہ کے سینکڑوں ادویات کی مفصل فہرست اور ان ادویات کے لئے خط و کتابت کا پتہ

منیجر کویراج کاشی رام وید کوی تن کے پنجاب آیورویدک اوشدھالیہ لاہور (پنجاب)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جلاب

قیمت ۳۵ گولی کی شیشی ۴ آنہ

کے لئے

کویراج کاشی رام وید کویرتن کی اکسیر نمبر ۳ برائے جلاب

کون بال بچوں والا گھر ہے۔ جہاں کسی نہ کسی کو جلاب لینے کی اکثر ضرورت نہ ہوتی ہو۔ جلاب کے لئے یہ گولیاں جیسی مفید ہیں۔ اس کا حال یا تو آپ کو انکے تجربہ سے معلوم ہو سکتا ہے۔ یا ان ہزارہا معززین کی راؤں کے مطلع کر چکے ہیں گذشتہ دس بارہ برسوں سے یہ برابر استعمال میں آ رہی ہیں۔

یہ گولیاں بال۔ جوان۔ بوڑھے۔ استری۔ پرش سب آسانی سے بلا کسی قسم کی تکلیف کے خطرہ کے استعمال کر سکتے ہیں۔ انکی ایک خوبی یہ ہے کہ انکے ہمراہ پانی پینا منع نہیں ہے۔ ٹھنڈا پانی پینے کی ہدایت ہے۔ اور دست بھی عموماً حسب دلخواہ تعداد میں ہوتے ہیں گو مسہل آور ہیں۔ لیکن انکے استعمال سے کمزوری مطلق نہیں ہوتی۔ گولیاں مونگ کے دانہ کے برابر ہیں۔ اور جلاب کے لئے جوان کو چار۔ پانچ۔ بچونکو دو گولیاں اور شیر بچونکو ایک گولی کافی ہے۔ ایک شیشی میں ۳۵ گولیاں ہوتی ہیں۔ قیمت فی شیشی صرف ۴ ر ہے۔ انکے کل اوصاف استعمال کرنے یا کرانے سے آپ پر اچھی طرح روشن ہو جائینگے۔ یہ گولیاں ہونیکی وجہ سے اور وہ بھی صرف مونگ کے دانہ کے برابر ہر شخص انکے کھانے میں خاص سہولیت سمجھتا ہے۔ اور اس لئے جملہ جلابوں پر یہ گولیاں ترجیح لے جا رہی ہیں۔

اکسیر نمبر ۳ کی بابت چند معززین کا تجربہ

باوا ارجن سنگھ صاحب مال افسر کھوڑہ سے تحریر فرماتے ہیں۔ اکسیر نمبر ۳ کا لوگوں پر اکثر استعمال کرنے کا موقعہ ملا ہے یہ اکسیر ہمیشہ واقعی اکسیر ثابت ہوئی ہے۔

لالہ تلسی رام صاحب سب اور سیر ملک برما سے تحریر فرماتے ہیں۔ آپ کی اکسیر نمبر ۳ سے میرے پیٹ درد کو فوراً آرام آگیا اس پردیس میں آپکی گولیوں کے استعمال سے میری جان بچی۔

ساہو برج رتن صاحب رئیس مراد آباد سے تحریر فرماتے ہیں۔ آپ کی اکسیر نمبر ۳ دست آور کا استعمال کیا گیا۔ فی الحقیقت بہت ہی مجرب اور مفید اور زود اثر ہے۔

بابو دھا سنگھ صاحب سب اور سیر دھولانہ سے تحریر فرماتے ہیں۔ آپکی اکسیر نمبر ۳ مریضوں کو دیگئی جس نے فوراً فائدہ کیا۔

لالہ بالمکند صاحب ٹھیکیدار ساگانگ سے تحریر فرماتے ہیں آپ کی اکسیر نمبر ۳ کا استعمال کیا گیا۔ بہت فائدہ مند ہے۔

رائے بھگوتی پرشاد صاحب ڈپٹی کلکٹر علیگڈھ سے تحریر فرماتے ہیں۔ آپ کی اکسیر نمبر ۳ نہایت اکسیر ثابت ہوئی ہے۔

لالہ دونی چند صاحب پٹواری حلقہ ملک پور سے تحریر فرماتے ہیں۔ اکسیر نمبر ۳ قبض کشا گولیوں کا استعمال کیا گیا۔ واقعی تیر بہدف ثابت ہوئیں۔

لالہ گوکل چند صاحب قانونگو گلستان سے تحریر فرماتے ہیں اکسیر نمبر ۳ جس شخص کو دی گئی فوراً فائدہ ہوا۔

بابو ہمراج صاحب پنشنر اور سیر قصبہ لودھانہ ضلع مظفر نگر سے تحریر فرماتے ہیں۔ اکسیر نمبر ۳ قبض کشا و جلاب کے لئے عمدہ ہے۔

لالہ رتن چند صاحب آنریری مجسٹریٹ و میونسپل کمشنر بکریاں سے تحریر فرماتے ہیں اکسیر نمبر ۳ کا کئی مریضوں پر تجربہ کیا گیا سب نے تیر بہدف پایا۔

پنڈت گوجر مل صاحب سب انجینیر حال لاہور تحریر فرماتے ہیں۔ آپکی اکسیر نمبر ۳ سے مریضوں کو بہت فائدہ ہوا۔

کویراج کاشی رام وید کویرتن کی رسائن وٹی

یہ رسائن وٹی ایک اعلےٰ درجہ کی نروائن ٹانک پلز ہیں۔ انکے استعمال سے دل جسم اور دماغ کو اعلےٰ درجہ کی طاقت حاصل ہوتی ہے

دماغی کام کرنے والوں کی یہ رسائن وٹی (گولیاں) ایک سچا رفیق ہیں۔ ایک دو گولیوں کے استعمال سے دماغ کا تھرنے سے تھکتا نہیں۔ کمزوری دماغ کی وجہ سے جن کے سر میں اکثر سر درد کی شکایت رہتی ہو انکے متواتر کچھ عرصہ استعمال کرنے سے سر درد کی شکایت بھی جاتی رہتی ہے۔

رسائن وٹی پیشاب کے عارضوں (پرمیہ) کیلئے بھی مفید ہے۔ جن کو اکثر درد گردہ کا دورہ رہتا ہو۔ یا کسی پرانی بیماری کی وجہ سے جسم نہایت کمزور ہو گیا ہو۔ انکو بھی انکے استعمال سے فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ **ہر قسم کی کمزوری کی یہ دافع ہیں۔** قیمت ۳۰ گولیوں کی شیشی عہ

ہمارے اوشدھالیہ کے سینکڑوں اددیات کی مفصل فہرست اور ان اددیات کے لئے خط و کتابت کا پتہ

منیجر کویراج کاشی رام وید کویرتن کے پنجاب آیورویدک اوشدھالیہ لاہور (پنجاب)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خون زندگی ہے

عرق رکت شودھک

قیمت فی شیشی ۱۲ روپیہ

دوشیشی استعمال کے شفائی اسکی قدر کریں

عرق رکت شودھک پارہ کے تمام نقصوں کو دور کرتا ہے۔
عرق رکت شودھک پھوڑا پھنسی خارش کا دافع ہے۔
عرق رکت شودھک مرض آتشک کے زہر کو زائل کرنے میں لاثانی ہے۔
عرق رکت شودھک پیشاب کی جلن اور دیگر نقائص کو دور کرتا ہے۔
عرق رکت شودھک آتشک و سوزاک کے گنٹھیہ کو از حد مفید ہے۔
عرق رکت شودھک مفرح دل و جگر و معدہ کو طاقت بخشتا ہے۔
عرق رکت شودھک خون کو صاف اور چہرے کو سرخ کرتا ہے۔
عرق رکت شودھک علاوہ بریں ٹانک بھی ہے۔
عرق رکت شودھک کی تین شیشی کے استعمال سے فائدہ ظاہر ہوتا ہے اور عرق رکت شودھک کے بکثرت استعمال ہونے کی وجہ یہی ہے۔

لفٹننٹ کرنل الیزر داس صاحب سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل ریاست جموں و کشمیر آپ کی دوائی رکت شودھک سے بڑا ہی فائدہ ہوا۔ ہاتھوں کے اوپر سے سیاہ داغ بالکل غائب ہو گئے میں ایک شیشی اور استعمال کرونگا۔

سردار سندر سنگھ صاحب ٹھیکیدار بھنبر آگے جو شیشی عرق رکت شودھک کی آپ سے منگائی تھی سو وہ استعمال کرایا گیا بہت عمدہ عرق ثابت ہوا ہے۔

لالہ نانک چند صاحب از مقام بھاموں (برہما) والی عرق رکت شودھک استعمال کیگئی جس سے بہت فائدہ ہوا۔

لالہ بالمکند صاحب پٹواری ہر چک نمبر ۱۷ ضلع جھنگ عرق رکت شودھک قابل تعریف ہے۔ میرے چہرے پر بہت سے کیل تھے۔ دو شیشی حسب ہدایت استعمال کرنے سے میرے چہرے کے کیل کم ہو گئے۔ اب وہ غلاظت خون سے بھی جاتی رہی۔ اور چہرہ صاف ہو گیا۔

لالہ مادھو پرشاد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کنزرویٹر محکمہ جنگلات۔ ابھی میں نے دو شیشی عرق پیا ہے۔ جس سے قریب قریب مجھے آرام ہو گیا۔ میں آپ کا تہ دل سے شکر گذار ہوں۔ جیسی تکلیف مجھے تھی۔ میں ہی جانتا ہوں۔ آپکی دوا سیون کرنے سے مجھے آرام مل گیا ہے۔

آنکھیں بڑی نعمت ہیں

کلیان انجن یہ انجن بھیم سینی کافور۔ کشتہ جات و دیگر چالیس کے قریب عمدہ عمدہ اور چیدہ چیدہ اجزا ملا کر نہایت محنت سے تیار کرایا گیا ہے۔ جن اصحاب کی آنکھیں سورج و چراغ کی گرمی و چمک نہ برداشت کر سکتی ہوں۔ یا آنکھوں سے پانی جاری ہو۔ آنکھوں میں کھجلی یعنی خارش اور سرخی ہو۔ آنکھیں دکھتی ہوں۔ وہ اصحاب ضرور اس کا استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے بصارت بہت تیز ہوتی ہے اور آنکھیں کام کرنے سے تھکتی نہیں۔ آنکھوں کی دیگر بیماریاں بھی نہیں رہتیں۔ اس کا رنگ بھی خاکی ہے۔ قیمت فی تولہ دو روپے (عہ) چھ ماشہ سے کم کے لئے فی ماشہ چار آنے (۴ر)

امرت انجن روزانہ استعمال کے لئے جن اصحاب کی آنکھیں سورج کی گرمی اور چراغ کی روشنی نہ برداشت کر سکتی ہوں یا آنکھوں سے پانی جاری ہو آنکھوں میں خارش (کھجلی) ہو۔ یا آنکھیں پرانی دکھتی ہوں۔ وہ اصحاب ضرور اس کا استعمال کریں۔ آنکھوں میں لگاتے ہی ٹھنڈک پڑ جاتی ہے۔ آنکھوں کے دیگر عارضوں کیلئے بھی نہایت مفید ہے روزانہ استعمال کیلئے یہ بہترین قسم کا سرمہ ہے قیمت ۱ر

نیتر لیپ یعنی آنکھ دکھنے کا علاج آنکھ خواہ کیسی ہی دکھنی آجاوے۔ سرخی کیسی ہی نیتر میں ہو۔ آنکھ میں رگڑ پڑتی ہو۔ اور ان کی وجہ سے آنکھ بالکل ہی کھل نہ سکتی ہو۔ اس لیپ سے حیرت انگیز آفاقہ ہو جاتا ہے۔ ہر ایک بال بچوں والے گھر میں یہ ضرور موجود رہنی چاہئے۔ امراض چشم کی سرخی اور رگڑ پڑنے میں یہ لیپ سحر کا اثر دکھلاتا ہے قیمت ۸ر

ہمارے اوشدھالیہ کے سینکڑوں ادویات کی مفصل فہرست اور ان ادویات کیلئے خط و کتابت کا پتہ

منیجر کویراج کاشی رام وید کوی رتن کے پنجاب آیورویدک اوشدھالیہ لاہور (پنجاب)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

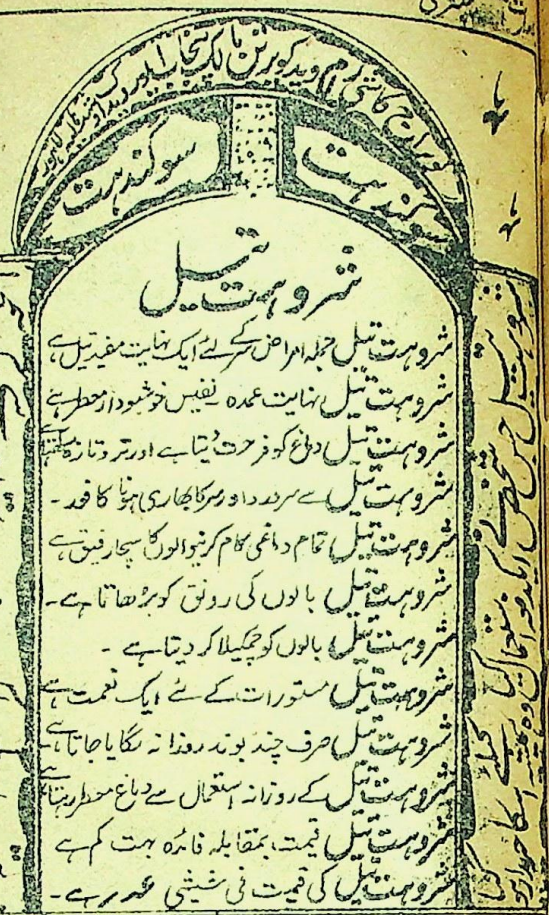

اعتبار ہے - اور زمانہ حال کے گندم نما جو فروش اشتہارات سے بالکل مستثنیٰ خیال کرنا چاہئے۔

لالہ جمنا داس صاحب سب اور سیر نہر آگرہ شروہت تیل بہت ہی اچھی چیز ہے - گویا اسکی صفت لکھنے کی کوشش کی لیکن لکھ نہ سکے یعنی میرے سر میں سفید برادہ سا عرصہ سے اُڑتا تھا - اور صدہا علاج کئے لیکن اس سے مجھ کو بہت فائدہ ہوا ہے اور ابھی اس کا استعمال کر رہا ہوں -

لالہ کشن لعل صاحب سب اور سیر بیٹرو نہر لنگر آپ کا شروہت تیل بہت مفید ثابت ہوا ہے - لہذا اس کی اور چار شیشی بذریعہ وی - پی ارسال فرماویں -

لالہ کاشی رام صاحب اور سیر مریدوالہ تحریر کرتے ہیں میں نے لالہ کاشی رام وید کا شروہت تیل استعمال کیا جسکو سر درد کیلئے بہت مفید پایا - مجھ کو درد سر (جسکی کہ مجھ کو بہت تکلیف ہوتی تھی) بہت ہی آرام آیا

لالہ جیندہ رام صاحب ہیڈ کلرک ملٹری اور کس نیرہ اکیل خاں تحریر کرتے ہیں - اسکے استعمال سے بہت فائدہ ہوا میرا درد سر اور کمزوری دور ہوئی

جناب ارباب شمس الدین صاحب منصف ایبٹ آباد شروہت تیل کا استعمال فوراً شروع کیا گیا اور تا حال شروع ہے تیل بالوں کو نرم اور سیاہ دماغ کو تر و تازہ رکھتا ہے - الغرض تیل مذکور فیصلہ قابل تعریف ہے - فی الواقع پبلک کو آپ کی مجرب ادویات سے مستفید ہونا چاہئے - زیادہ تر خوشی کی بات جسکی تحریر سے میں باز نہیں رہ سکتا یہ کہ آپ کا اشتہار بالکل صحیح اور قابل

بوڑھے جوان

رسائن چون پراش چون رشی کا کہا ہوا یہ رسائن تپدق کے مریضوں کے لئے نہایت مفید ہے - اس کا استعمال بچے - جوان بوڑھے سب کے لئے یکساں مفید ہے - اسکے سیون سے شریر پشٹ ہوتا ہے اور خاصکر پھیپھڑوں کو طاقت آتی ہے شواس (دمہ) کھانسی ہردے روگ وسور کے دوش کمزوری - باہ بیرج کے دوش نیست زابود ہو جاتے ہیں - اول درجہ کی رسائن ہے - بلکہ شاستروں میں یہ گاتا ہے کہ اس کے استعمال سے چون رشی جو بالکل بوڑھا ہو گیا تھا - پھر از سر نو جوان ہو گیا - تپدق کے عارضہ کے شروع شروع میں اس کا استعمال مرض کو روک دینے میں نہایت اکسیر ہے اور مچھلی کے تیل سے بدرجہا بڑھکر ہے - قیمت ایک ماہ کے استعمال کے واسطے صرف چار روپے (للعہ)

پنڈت امیں چند جی دوراج سکرٹری آریہ سماج ٹھراج (اودھ) جو پیکٹ چون پراش قیمتی للعہ روپے آپ نے ارسال کیا تھا - اس سے مریض کو بالکل آرام ہو گیا -

لالہ رامجیداس مختار عام تھانیل اسٹیٹ ضلع سہارنپور - واقعی چون پراش چون نے مجھکو بہت فائدہ دکھلایا - اب براہ مہربانی دو روپیہ کا چون پراش بہت جلد بذریعہ وی - پی بھیجدیں -

ہمارے اوشدھالیہ کے سینکڑوں ادویات کی مفصل فہرست اور ان ادویات کے لئے خط و کتابت کا پتہ

منیجر کویراج کاشی رام وید کوی رتن کے پنجاب آیورویدک اوشدھالیہ (لاہور (پنجاب)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چار پائی پر گیند

مہایوگراج گوگل مرض گنٹھیہ کیلئے بالکل لاثانی دوا ہے

اس گوگل کے استعمال سے جسم کے جوڑوں اور اعضائے کا درد۔ اکڑ جانا سوجن اور کانپنا رفع ہو جاتا ہے۔ یہ مرض گنٹھیہ کے لئے ایک بالکل لاثانی دوا ہے۔ سینکڑوں مریض اس سے شفایاب ہو چکے ہیں اور پرانے ہر قسم کے گنٹھیہ کو جڑ سے اکھیڑ دیتا ہے۔ جن کے اعضاء بالکل رہ گئے تھے اور چار پائی پر گیند کی طرح لوٹتے رہتے تھے۔ آج وہ بھی بازاروں میں دوڑتے پھرتے ہیں۔ علاوہ یہ مقوی و مصفیٔ خون ہے۔ ضعف معدہ کو شفا ہے۔ قیمت فی تولہ (۸ ر) چار۔ آٹھ اور سولہ تولہ کی ڈبیہ کی فروخت ہوتا ہے۔ طلب کرتے وقت یہ لکھنا چاہئے کہ کتنے تولہ والی ڈبیہ مطلوب ہے۔

بات بھنجک تیل:۔ امراض گنٹھیہ۔ درد رنج وغیرہ میں بیرونی مالش کے لئے مہایوگراج گوگل کے ہمراہ طلب کرنا چاہئے۔ جس کی قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ ر) فی درجن گیارہ روپے (لہ عہ)

بابو بڈھامل صاحب سپرویزر مقام تھار وسط ہند بندھنے اپنے مہایوگراج گوگل منگوایا تھا جس نے بہت فائدہ دیا اب ایک اور صاحب ۵ تولہ گوگل منگوانا چاہتے ہیں۔ انکے تمام بدن میں درد رنج ہے۔ اس لئے ۵ تولہ اس کے لئے اور ۳ تولہ گوگل اور یک تولہ کلیان انجن میرے لئے وی پی بھیجدیں۔

میاں مومن سنگھ جی جاگیردار ریاست منڈی جو گوگل ہم نے منگوایا تھا۔ واقعی یہ گوگل بڑا عمدہ ہے۔ دوا کے استعمال سے فائدہ ہوا

لالہ آتمارام صاحب سب اور سپر موکل پیری استری کو مرض گنٹھیا سے آپ کی دوائی مہایوگراج گوگل سے بالکل آرام ہے

لالہ جوندامل صاحب پٹواری نہر موضع ۲۷۳ ضلع جھنگ برائے مہربانی بواپسی ڈاک ۴ تولہ مہایوگراج گوگل بذریعہ وی پی پیکٹ ارسال فرمادیں نوازش ہوگی مینے یہ دوائی پیشتر ایک استعمال کی ہے۔ واقعی یہ دوائی مفید اور فائدہ مند ہے۔

لالہ پرمیشر داس صاحب سب اے سپر نہر و بیاپور پیری استری جو کہ عرصہ سے بیماری تشنی میں مبتلا تھی۔ آپکی دوائی مہایوگراج گوگل کے استعمال سے بالکل صحت یابی ہو گئی۔ میں آپکا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

لالہ گوراندتامل صاحب سب اور سپر کوسی کلاں آپکے مہایوگراج گوگل کے استعمال سے کمر کا درد بالکل بند ہو گیا۔

کویراج کاشی رام وید کویرتن لاہور کا بال اُڑانیکا پوڈر

عجیب و غریب بے ضرر خوشبودار

ہمارا دعوےٰ ہے کہ آجتک ایسا بے ضرر سریع التاثیر خوشبودار اس غرض کے لئے کبھی تیار نہیں ہوا۔ اس نے آزمایئے اور دیکھئے اس کا لیپ ۵ منٹ کے اندر بال بالکل صاف کر دیتا ہے نہ جلن کرتا ہے نہ سوزش بلکہ زیادہ خوبی کہ بستا چہرہ کو زیادہ ملائم کر دیتا ہے۔ داڑھی کے مقام کے سوا ہر ایک نرم سے نرم مقام پر استعمال ہو سکتا ہے۔

مشہور اور معزز! اخبارات اور اعلےٰ اعلےٰ معززین دیکھئے اپنے اپنے تجربہ کی بنا پر اسکی تعریف میں کس طرح یکزبان ہیں اور بار بار منگوا

آریہ گزٹ لاہور۔ ہمنے یہ پوڈر آزما کر دیکھا۔ بال صاف اُڑ جاتے ہیں اور خوشبودار بھی ہے۔ جلن بھی نہیں پیدا ہوتی۔

رائے بہادر شیو پرشاد صاحب سی۔ آئی۔ ای بنگہ رئیس اعظم و آنریری مجسٹریٹ دہلی۔ آپ کی عنایت کا ازحد شکر گزار ہوں کہ آپ نے اپنے کارخانہ کی فہرست و نمونہ امرت انجن اور بال اُڑانے کا پوڈر بھیجا۔ میں نے انکا امتحان کر دیکھا۔ بیشک آپکی تحریر کے مطابق پایا مہربانی کر کے ایک پیکٹ کلاں بال اُڑانیکا پوڈر اور دو تولہ امرت انجن بذریعہ وی۔ پی مدد فرمایئے

لالہ ایشر داس صاحب کپور ٹھیکدار کوٹ سلیمان ریڈ ڈو تین عدد ڈبیہ بال اُڑانے والے پوڈر کی بذریعہ وی۔ پی ارسال کریں پوڈر اپنے مقصد میں ہمیشہ کامیاب ہوتا رہا ہے۔

رائے بنارسی داس صاحب ایم۔ اے ڈسٹرکٹ جج صاحب کویراج کاشی رام وید کویرتن لاہور کا بال اُڑانیکا پوڈر استعمال کیا پایا گیا۔ اس لئے دو عدد پیکٹ کلاں بذریعہ وی۔ پی پارسل ارسال

ڈاکٹر علم الدین صاحب شفاخانہ گلگت سے تحریر فرماتے ہیں کہ پوڈر بیشک لاثانی ہے۔ میرے شفاخانہ کیلئے دو پیکٹ بذریعہ وی۔ پی بھیجدیں

ہمارے اوشدھالیہ کے سینکڑوں ادویات کی مفصل فہرست اور ان ادویات کے لئے خط و کتابت کا پتہ

منیجر کویراج کاشی رام وید کویرتن کے پنجاب آیورویدک اوشدھالیہ لاہور (پنجاب)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیا درد جاتا رہے گا

ہاں بالضرور

اگر سر درد یا سر کا بھاری پن ہو۔ یا بھڑ۔ بچھو اور سانپ کے ڈنگ کا زہر اور درد ہو۔ اگر کمر۔ پسلی اور چھاتی کا درد ہو۔ یا مرض گنٹھیہ اور جوڑوں کا درد ہو۔ اگر کان۔ دانت اور مسوڑوں میں درد ہو۔ یا غدود (گلٹی) کی ورم اور درد ہو۔ اگر بدہضمی اور اس کی وجہ سے پیٹ درد ہو یا مرض ہیضہ اور اس کے باعث سے درد ہو تو فوراً

امرت بندو

کے مقام درد پر مالش کرنے اور اندر کھانے سے یقین جانو۔ کہ فی الفور درد بند ہو جائیگا یا اسمیں فائدہ معلوم دینا شروع ہو جائیگا

کوئی بھی گھر یا سفر میں ٹرنک اس کی ایک شیشی کے بغیر خالی نہ رہنا چاہئے صرف ایک شیشی سے امتحان کریں

قیمت شیشی کلاں بارہ آنے (۱۲ار)

بہت سی امراض میں مفید پایا

بابو جگن ناتھ صاحب اسٹیشن ماسٹر شام کوٹ ریلوے سٹیشن ضلع ملتان سے تحریر فرماتے ہیں۔ میں نے امرت بندو بہت سی بیماریوں پر استعمال کیا۔ نہایت مفید ہے۔ بدہضمی۔ اسہال۔ قے۔ پیٹ درد۔ کان درد وغیرہ کے واسطے اکسیر ہے۔

درد کان و درد سر و درد کمر کو نفع پہنچاتا ہے

منشی رام گوپال صاحب نائب و اصلباقی نویس تحصیل اکبرپور۔ ضلع کانپور۔ آپ کے ہاں سے دو شیشی امرت بندو منگوائی تھیں۔ یہ درد کان۔ درد سر اور درد کمر کو نفع پہنچاتا ہے

ضعف دماغ اور درد سر کو مفید ہے

بابو کریم بخش صاحب سب انسپکٹر انچارج غازیپور ضلع فتحپور آپ کا شربت تیل امرت بندو ضعف دماغ اور درد سر کو مفید ہے

بھڑ کے کاٹے پر

بابو چکن لال صاحب سیکرٹری میونسپل بورڈ پیلی بھیت سے تحریر فرماتے ہیں۔ بالخصوص آپکا امرت بندو جس کا تجربہ زیادہ تر بھڑ کے کاٹے پر کیا گیا۔ سریع التاثیر ثابت ہوا۔

درد دندان اور درد سر پر سریع التاثیر ثابت ہوا

منشی رام گوپال صاحب اگر مالوہ ریاست گوالیار سے تحریر فرماتے ہیں شیشی امرت بندو درد سر۔ درد دندان۔ دونوں پر سریع التاثیر ثابت ہوا ہے۔ برائے مہربانی تین شیشی امرت بندو اور روانہ فرماویں۔

زکام نمونیا پر اکسیر کا کام دیا

بابو شو بھان صاحب سب اور سیر لال گنج ضلع مرزاپور سے تحریر فرماتے ہیں۔ آپکی شیشی امرت بندو نے زکام۔ بخار۔ نمونیا اور درد سر میں اکسیر کا کام دیا۔ اور تین شیشی کا پارسل بذریعہ وی۔ پی روانہ فرماویں۔

پھوڑا درد پستان میں بہت فائدہ دیا

درگا پرشاد صاحب ورما۔ زمیندار فتحپور چوراسی ضلع اٹاوہ سے تحریر فرماتے ہیں۔ آپ کے امرت بندو نے پھوڑا۔ بخار اور درد پستان میں بہت فائدہ دیا۔ یہ دوا ہر فرد بشر کو اپنے پاس رکھنی چاہئے۔

کہاں تک تعریف تحریر کریں

مصر بالانند صاحب کورسٹ ضلع ہردوئی سے تحریر فرماتے ہیں۔ آپ کی دوائیوں کی تعریف میں اپنی زبان سے نہیں کر سکتا۔ جیسی آپ تحریر فرماتے ہیں۔ اس سے زیادہ تر تعریف معلوم ہوتی ہے۔ اور آپ کی امرت بندو کی تعریف میں کہاں تک تحریر کروں۔ ایک شیشی اور بھیجدیں۔

ہمارے اوشدھالیہ کے سینکڑوں ادویات کی مفصل فہرست اور ان ادویات کے لئے خط و کتابت کا پتہ

منیجر کویراج کاشی رام وید کوی رتن کے پنجاب آیورویدک اوشدھالیہ لاہور (پنجاب)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بیشمار امراض کا پیش خیمہ قبض ہے

اس لئے قبض کی طرف سے غافل رہنا سخت غلطی ہے

کاشی ابہے بٹیکا

عارضی و دائمی قبض کو رفع کرنیمیں شہرۂ آفاق ہیں

اس لئے اب ہر جگہ انکا بکثرت استعمال ہوتا ہے

کاشی ابہے بٹیکا۔ صرف ایکدو گولیاں رات کو کھاکر سو جانے سے صبح کو اجابت کھلکر ہوتی ہے۔

کاشی ابہے بٹیکا۔ نہ ہی پتلے پانی کی موافق دست لاتی ہیں اور نہ ہی کمزوری پیدا کرتی ہیں۔

کاشی ابہے بٹیکا۔ انتڑیوں میں جمع شدہ سدوں کو توڑ پھوڑ کر نرم پاخانہ کی صورت میں خارج کر دیتی ہیں۔

کاشی ابہے بٹیکا کے کھانے سے رات کو کسی قسم کی مطلق پیٹ میں گڑبڑاہٹ یا تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔

کاشی ابہے بٹیکا۔ بھوک کو بڑھاتی اور قوت ہاضمہ کو بھی درست کرتی ہے۔

کاشی ابہے بٹیکا۔ بواسیر۔ سر درد۔ درد گردہ۔ جریان۔ امراض جگر وغیرہ کیلئے خصوصاً نہایت مفید ہیں

کاشی ابہے بٹیکا کا استعمال بیشمار آنیوالے امراض سے محفوظ رکھتا اور موجود امراض سے نجات دلاتا ہے

کاشی ابہے بٹیکا ہی دائمی قبض کا صرف ایک علاج ہے۔

کاشی ابہے بٹیکا کے استعمال میں مطلق اس امر کا خوف نہیں۔ کہ انسان اس کا عادی نہ ہو جاوے۔ یا روزانہ انکی خوراک بڑھانی نہ پڑے۔

کاشی ابہے بٹیکا۔ قیمت ۱۴ گولیونکی شیشی عہ/

۳۰ گولیونکی شیشی ۸/

کمال درجہ کی عمدہ چیز ہے

ڈاکٹر رگھناتھ مل صاحب گورنمنٹ پنشنر بانا نوالہ ضلع گوجرانوالہ سے تحریر فرماتے ہیں۔ مینے کاشی ابہے بٹیکا کا تجربہ کیا۔ یہ کمال درجہ کی عمدہ چیز ہے براہ مہربانی چالیس گولیاں بذریعہ وی پی پارسل بنام منشی گنگا پرشاد صاحب تحصیلدار ہوانی ضلع حصار بھیجکر مشکور فرماویں

معدہ ہلکا ہو جاتا ہے

بابو لکشمی نرائن صاحب بی۔ اے ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول آگرہ سے تحریر فرماتے ہیں۔ کاشی ابہے بٹیکا استعمال کیا۔ مفید پایا معمولی قبض کو دور کرنے کے واسطے اچھی گولیاں ہیں۔ جو نقصانات دست لینے سے ہوتے ہیں ان سے آسانی سے انکے استعمال سے بچ سکتے ہیں اور معدہ ہلکا ہو جاتا ہے

خون بند ہو گیا

لالہ خیراتی لال صاحب از مقام بھونگاؤں سے تحریر فرماتے ہیں۔ کاشی ابہے بٹیکا جو ایک مریض بواسیر کے واسطے آپ کے کارخانہ سے منگوایا تھا۔ جس کی یہ حالت تھی کہ ہمیشہ خون جاری رہتا تھا صدہا معالجہ کئے۔ کوئی سودمند نہ ہوا۔ آپ کی دوا جادو اثر کے استعمال سے جملہ شکایات رفع ہو کر خون بند ہو گیا۔

مجھ کو دائمی قبض تھی

ٹھاکر ہری سنگھ صاحب در ماپر دھان آریہ سماج کچہری سلطان پوسٹ یا لوڈہ سے تحریر فرماتے ہیں۔ مینے کاشی ابہے بٹیکا کا استعمال کیا۔ واقعی اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔ مجھ کو عرصہ ایک سال سے دائمی قبض تھی۔ آپ کی گولیوں سے کھلکر ہمیشہ دست آتا ہے۔ چند دن کے بعد ایک روپیہ کی گولیاں اور طلب کرونگا۔

حقیقت میں مطابق اشتہار پائیں

بابو دیوی چند صاحب فارسٹر محکمہ جنگلات کمالیہ سے تحریر فرماتے ہیں۔ میں نے بذات خود کاشی ابہے بٹیکا کا استعمال کیا۔ حقیقت میں مطابق اشتہار پائیں۔

بہت ہی پر اثر دوا ہے

لالہ للتا پرشاد صاحب کارندہ ریاست بابو پرشوتم داس صاحب مقام کوٹھی سرولی ضلع بستی ڈاکخانہ اوسکا بازار سے تحریر فرماتے ہیں۔ کاشی ابہے بٹیکا واقعی قبض کے لئے بہت ہی پر اثر دوا ہے۔ میں نے خود بھی استعمال کیا اور چند دیگر احباب کو بھی استعمال کرائی۔ سبنے انکے فائدہ کی تعریف کی۔ اس لئے آپکی اس مفید ایجاد کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

قبض کو اچھی طرح رفع کرتی ہیں

لالہ گوکل چند صاحب گرداور قانونگو بندوبست تحریر فرماتے ہیں گولیاں واقعی عمدہ ہیں۔ قبض کو اچھی طرح رفع کرتی ہیں۔

ہمارے اوشدھالیہ کے سینکڑوں ادویات کی مفصل فہرست اور ان ادویات کے لئے خط و کتابت کا پتہ

منیجر کویراج کاشی رام وید کوی رتن کے پنجاب آیورویدک اوشدھالیہ لاہور (پنجاب)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پراچین اور موجودہ فلاسفی کے ماہر ویدک دھرم کے زبردست پرچارک پرمی براجکاچاریہ شری ۱۰۸ سوامی سرسوتی چند کرت پستکیں

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
نیائے درشن معہ اردو ترجمہ	عہ	ست برتی مہانند جس میں		عیسائی مذہب میں نجات	
وشیشک " "	عہ	دھرم کے پہلے لکشن دہرتی		ناممکن ہے	
سانکھ " "	۱۲	کا نمونہ پیش کیا گیا ہے۔		راج رشی بھوج	
ایشر پراتپی "	۲	ویدانت درشن حصہ اول		سوراجیہ اور شانتی	
دیاکھیان مکتاولی " خورد	۸	معہ اردو ترجمہ		نوجوانو اٹھو	
" " کلاں	عہ	نویں و پراچین ویدانت اردو		وچتر برہمچاری حصہ	
" ہندی خورد	۸	مباحثہ آگرہ اردو		اول	
آریہ سدھانت "	۱۰	مکتی سے جیو لوٹتا ہے		سکھ کا ایک ماتر اپاؤ	
" مکتاولی اردو	۴	ہندی		قانون کرم	
ویدوں کی عظمت "	۱	اودیا کے چار رنگ اردو		کانشنس کا خون	
قرآن کی چھان بین	۱	وچتر برہمچاری "		جسم برہمانڈ کا نقشہ ہے	
مانڈوکیہ اپنشد مع اردو ترجمہ	۳	دھرم پرچار اردو		بھوگ باد نمبر ۱	
منڈک " "	۴	**مفت تقسیم کرنے**		کیا سنسکرت ماتری	
ایش " "	۲	**لائق چند ارکو ڈیکٹ**		بھاشا ہے	
کین " "	۲	مفت تقسیم کرنے والے		خدا بڑا کہ شیطان	
پرشن اپنشد " "	۵	صاحبان کو ۳ پائی والے		آدمی اور شیر کا مباحثہ	
کٹھ " "	۶	بارہ آنہ سینکڑہ اور ۶ پائی		روحانی مذاق	
نئی اور پرانی تعلیم کا مقابلہ	۱	والے عہ ۱۲ روپیہ سینکڑہ		شنکر آچاریہ اور	
مکتی اور پنرگوری اردو	۸	دیئے جاتے ہیں۔		سوامی دیانند	
سانکھ درشن بھاشا ٹیکہ سمیت	۱۲	یگیہ		ایشور ساکار ہے یا نراکار	
کرشن چند اور سے جس		گوشت مت کھاؤ نمبر ۱		ہم موت سے کیوں ڈرتے	
میں دھرم کے دوسرے	۴	" نمبر ۲		ہیں	
لکشن کشما کا نمونہ پیش		آریہ سماج کیا ہے		**دیگر**	
کیا گیا ہے۔ اردو		ویدک دھرم سب سے		پستکیں جو کہ لکھو کھا	
سوراجیہ اور شانتی اردو		افضل ہے		منشوں کو ویدک دھرم کی	
کیا کپل ناستک تھا "		دھرم پرچار		شرن میں لا چکے ہیں مکمل	
تت وتیا رشی کی کتھا "	۶	آریہ اپدیش رتن مالا		فہرست منگوا کر ملاحظہ	
گورو سکشا اردو	۱	اودیا کے چار رنگ نی		فرمائیے۔	
		راما ین سار			
		بابا نانک اور وید			
		ورن بیوستھا			
		دھوکے سے بچو			
		بابا نانک اور سوامی دیانند			
		مہا اندھیر راتری			
		زیادہ بیمار کون ہے			
		کرم بیوستھا			
		علمائے عیسائی مذہب سے سوال			
		ایشور پوجا			
		ایشور کی ہستی کا ثبوت			
		مسئلہ تناسخ			
		عیسائی مت کھنڈن			
		الہام کی ضرورت			
		مرتک شرادھ			
		وید کس پر نازل ہوئے			
		رگوید کے پہلے منتر کی ویاکھیا			
		آتمک بل			
		مادہ کی قدامت			
		نسخہ تباہی ہند			
		بھولا مسافر			
		پرشنوتر			
		خدا کا خوف			
		آشرم بے وستھا			

وزیر چند شرما منیجر ویدک پستکالہ لاہور روڈ لاہور

منتصل ہری گیان مندر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رجسٹری شدہ صحیح اور سچا برقی علاج سورج پرکاش میڈیکل ہال امرتسر سے منگاویں!

دل دھڑکنا — رقت — کمی پانی — ضعف جگر — ذیابیطس — جریان — احتلام — سرعت — کمزوری — کمی چربی — ضعف معدہ — قبض — بدہضمی — ضعف دماغ — کمی خون — کمر درد — کوتہ دمی — جوڑوں کا درد — ضعف گردہ — لاغری اعضا — سستی — بیرونی بیماری — مرگی — کھانسی

قوتِ بجلی کے ساتھ کمزور اور نامرد کا علاج

اس علاج کے موجد مالیخولیا حکیم فتح چند صاحب سند یافتہ حکیم حاذق و عمدۃ الحکما عرصہ پچیس سال سے شہر امرتسر واقعہ کرموں ڈیوڑھی میں اپنے مکان پر مایوس اور کمزوروں اور نامردوں کا علاج بجلی کے ذریعہ بڑی خوش اسلوبی سے کرتے ہیں فیس صرف فی کس چار روپیہ مقرر ہے باہر سے آئے ہوئے بیماروں کو رہائش کے لئے مکان مفت ملیگا صرف بستر ہمراہ لانا ہوگا جو اصحاب یہاں تشریف نہیں لا سکتے ہیں۔ وہ اس علاج کا ایک بکس جس میں چار شیشیاں ہوتی ہیں منگا کر اپنے گھر پر اپنا علاج نہایت آسانی سے کر لیویں۔

اس علاج کے ذریعہ کل امراض جو کہ گرد اگرد لکھی ہیں نمبروار رفع ہو جاویں گی قیمت فی بکس صرف چار روپے ہے۔

جو صاحب اپنے گھر پر بلا کر علاج کراویں وہ فیس بذریعہ خط و کتابت طے کر لیویں اس قسم کے علاج کے لئے بیمار کو ہمارے ہاں صرف ۲۴ گھنٹہ ٹھیرنا پڑتا ہے۔

پتہ یہ ہے

مینجر سورج پرکاش میڈیکل ہال امرتسر کوچہ ڈیوڑھی کرموں

بنیاد دوکان از سمت ۱۹۷۰ مطابق ۱۸۷۸ عیسوی

معزز ناظرین

اہل دکان کوٹہ مالا لاہور کے تمام باشندے خواہ نزدیک خواہ دور سب جانتے ہیں۔ کہ اشیائے عطاری عمدہ اور صادق ہوتی ہے زیادہ تعریف نیم دروغ گوئی کی علامت ہے مگر آپ روسائے شہر لاہور سے دریافت کر سکتے ہیں کہ لاہور کے اندر کون سی دوکان عمدہ شربت اور دوا رکھتی ہے۔ وہ لوگ فوراً اس دوکان کا پتہ آپ کو بتا دیں گے حالانکہ میری ان سے کوئی خصوصیت کے ساتھ راہ رسم نہیں۔ آج تک ۳۵ سال کے عرصے کے اندر شیر پنجاب نے پرانی رسم کا پابند رکھا۔ اشتہار دینے سے طبیعت متنفر ہے۔ چند احباب کی تحریک نے ناچار چند سطور لکھنے پر مجبور کیا کہ بغیر اشتہار کے دور دراز ممالک میں خبر نہیں ہو سکتی۔ اس دوکان میں روغن آملہ سبز۔ روغن حنا سبز جس کے استعمال سے دماغی قوت ہوتی ہے۔ آنکھوں میں بصارت زیادہ ہوتی ہے۔ نزلہ دور ہوتا ہے۔ اس کی خوشبو سے دل دماغ فرحت پکڑتا ہے۔ علاوہ ازیں سب طرح کے روغنیات اس دوکان میں موجود ہیں جن کی فہرست ذیل میں درج ہے۔ شربت عرق۔ جوارشات۔ معجونات۔ مربہ جات۔ کستوری عنبر موتی عطریات بہم چیز موجود ہے۔

اطلاع ضروری — یہ دونوں روغن لالہ پوکھر داس کی دوکان سے بھی دستیاب ہو سکتے ہیں۔ جو انارکلی میں واقع ہے۔ نوٹ۔ خبردار۔ واضح رہے کہ ایک دوکان بازار کسیرہ میں بھی گوبند رام نام ہے چند کے نام سے ہے آپ پتہ لکھتے وقت صرف گوبند رام لکھیں

گوبند رام۔ جنرل عطار۔ بازار کسیرا۔ دارالسلطنت لاہور!

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کلکتہ کے نامی ڈاکٹر ایس کے برمن کی مشہور دوائیوں کا اشتہار

مفصل حالات کی فہرست بلاقیمت محصول ملتی ہے

ایجنٹس سے تمام ہندوستان میں جاری ہیں

نقلی برمن اور جھوٹی تعریف سے بچو

ہیضہ کے واسطے لاجواب

اصل عرق کافور

وقت پر ہیضہ سے بچانے والی دوا اصل عرق کافور ہی ہے اور اس کے استعمال سے ۹۹ فیصدی مریض شفا پاتے ہیں یہ ہر اہل و عیال والے اور مسافروں کو ضرور رکھنا چاہیئے قیمت فی شیشی ۴ر محصول چار شیشی تک ۵ر

دمہ کی دوا

فوراً دمہ کو دباتی ہے دمہ چاہے جتنے روز سے اُٹھتا ہو اس دوا کے دو تین ایک خوراک کے پینے سے دب جاتا ہے کچھ عرصہ تک اس دوا کے برابر استعمال کرنے سے بہت سے لوگوں کا دمہ جڑ سے چلا جاتا ہے قیمت فی شیشی عہ محصول تین شیشی تک ۵ر

ہر ایک کے لئے طاقت بڑھانے کی دوا

کسولا ٹانک

اس میں افیون چھوڑانے اور شراب کی بُرائیوں کو مٹانے کی خاص صفت ہے۔ سوزاک۔ دستر گن اور کلیجہ کی کمزوری میں کسولا ٹانک زور دیتا ہے محنت رات کو جاگنا۔ کشتی۔ کثرت اور گانے وپڑھنے کے پہلے کسولا ٹانک پینے سے تھکان نہیں ہوگا قیمت ایک روپیہ فی شیشی محصول ۵ر

عرق پودینہ

یہ عرق پودینہ کی ہری پتیوں سے بنایا گیا ہے اس کا رنگ بھی مثل پتی کے سبز ہے اور خوشبو بھی دیتا ہے ڈاکٹر برمن کی صلاح سے ولایت کے نامی دوا فروشوں نے بنایا ہے۔ پیٹ پھولنا۔ ڈکار۔ آمد بدہضمی پیٹ درد متلی یہ سب ریاح کی علامت دور کرتی ہے بچے اور بوڑھے کو یکساں فایدہ کرتی ہے قیمت ۸ر محصول ڈاک ۵ر

فصلی بخار و طحال کی دواء

(۱) یہ ملیریا کے کیڑوں کو مار دیتی ہے۔ اس لئے چار پانچ خوراک کے استعمال سے بخار کا آنا بند ہو جاتا ہے (۲) یہ خون کو گاڑھا کرتی ہے اور خرابی کو دور کرتی ہے (۳) یہ تلی کو گلاتی ہے جس میں قوت لاتی ہے قیمت شیشی کلاں ۱۴ر محصول ڈاک ۶ر چھوٹی شیشی ۸ر محصول ڈاک ۵ر دو شیشی ۹ر

پوٹاس آئی وڈائڈ

ای وڈائڈ سالسہ

چند چیزوں کی آمیزش کر کے یہ سالسہ بنایا ہے اس لئے باعتبار اور سالسوں کے یہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ گرمی گنٹھیا۔ بگڑے ہوئے خون سے جلد کا پھٹنا یا زخم ہونا وغیرہ چند روز کے استعمال سے نیا خون پیدا کرتا ہے اور ہمیشہ کے واسطے چنگا کر دیتا ہے قیمت ۳۲ خوراک کی شیشی دو روپیہ۔ محصول ڈاک ۶ر

سر درد ریاح درد کی دوا

ریاحی درد لحظہ میں پھاڑ ہو جاتا ہے اور یہ دوا لحظہ میں درد کو دور کر دیتا ہے درد ریاح جیسے ٹیس کنگنی سی جو کمن ہوا اس سے دور ہوتی ہے نیم سر درد کو بھی یہ مفید ہے کھانے کے بعد ہی فوراً اثر دکھلاتی ہے روتے کو ہنساتی ہے قیمت ۱۲ ٹکیوں کی شیشی ۶ر ڈاک خرچ ایک شیشی سے ۶ شیشی تک ۵ر

پین ہیلر

اندرونی یا بیرونی درد چاہے کسی وجہ سے ہو اس کے استعمال سے فوراً دور ہو جاتا ہے۔ گٹھیا کا درد۔ چوٹ کا درد ہر قسم کے درد کو مفید ہے۔ کچک جوڑ کے درد بھی اس سے جاتے ہیں قیمت فی شیشی ۱۲ر محصول ڈاک ۵ر

جلاب کی گولیاں

رات کو سوتے وقت دو گولی کھا لینے سے صبح تڑکے جلاب صاف ہوگا پیٹ میں درد مروڑ کچھ نہیں ہوگا۔ حسب معمولی بنانے کھانے پینے میں کوئی ممانعت نہیں ہے یہ گولیاں کل میں بنتی ہیں قیمت ۶ گولیوں کی ڈبیہ ۵ر ڈاک محصول ۶ ڈبیہ تک ۵ر

نوٹ۔ ہر جگہ و ہر شہر میں ایجنٹ اور مشہور دوا فروش کے یہاں ملتی ہیں۔

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ و ۶ تارا چند دت اسٹریٹ کلکتہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اورنگ زیب کا حکم

تھا کہ کوئی شخص اس کے عہد کے واقعات کو قلمبند نہ کرے۔ اس صورت میں خافی خان وغیرہ جن مسلمان مورخوں نے اس کے عہد کی تواریخ لکھی ہے وہ اہل دنیا کے شکریہ کے مستحق ہیں، لیکن انسانی طبیعت کو ملاحظہ کرتے ہوئے یہ کہنا کچھ مشکل نہیں کہ ان کی تحریروں نے اصل واقعات کو ایک حد تک چھپا چھوڑا ہے اور یورپین محققوں اور ماہران علوم التواریخ نے یہ پایہ ثبوت کو پہونچا دیا ہے کہ ان تواریخ نویسوں کے بیانات کو بیک تسلیم کر لینا ایک سخت غلطی ہے وہ بیچارے مجبور تھے۔ اس لئے اپنے ہم مذہب بادشاہ کو اس کے اصلی روپ میں پیش نہیں کر سکتے تھے۔ لہذا ضرورت تھی کہ کوئی ایسا غیر متعصب مورخ ان واقعات کو قلم بند کرتا جس نے انہیں آنکھوں دیکھا ہو۔ ہمیں رایل ایشیاٹک سوسائیٹی اور گورنمنٹ ہند کا مشکور ہونا چاہیئے۔ جن کی مہربانیوں سے کئی قیمتی جواہرات ہمیں واپس ملے ہیں۔ ان میں سب سے تازہ تواریخی دنیا میں انقلاب برپا کرنے والی کتاب سٹوریا ڈو موگر ہے۔ جس کا مصنف نکولاس منوچی باشندہ وینس (اٹلی) نصف صدی سے زیادہ عرصہ تک ہندوستان میں رہا اور اس عرصہ میں جو کچھ اپنی آنکھوں دیکھا یا کانوں سنا حوالۂ قلم کر گیا رایل ایشیاٹک سوسائیٹی لندن نے اس شہرہ آفاق تصنیف کے پرانے قلمی نسخے اکٹھے کر کے انہیں انگریزی زبان میں ترجمہ کرایا اور گورنمنٹ ہند نے صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ کی اجازت سے طبع کروایا۔ انگریزی زبان میں ہونے اور قریباً ساٹھ روپے قیمت رکھنے کی وجہ سے یہ کتاب عوام الناس کے ہاتھوں تک نہیں پہونچ سکتی تھی۔ اس لئے ناولسٹ ایجنسی لاہور نے صرف کثیر سے اسے اردو زبان کا جامہ پہنانا شروع کر دیا ہے۔ پہلا حصہ جس میں مصنف کتاب کے سفر ہندوستان۔ دارا کے دربار میں باریابی اور امیر تیمور سے لے کر اورنگ زیب کی تخت نشینی تک جملہ مغلیہ شاہان کا کچا چٹھا قلمبند ہے اور دوسرا اور تیسرا حصہ جس میں عہد اورنگ زیبی کی مکمل تواریخ ۱۷۰۷ء تک مندرج ہے بنام ہندوستان عہد مغلیہ میں حصہ اول و دوم و سوم قریباً چار چار سو صفحوں پر شایع ہو چکے ہیں جن کی قیمت صرف ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ/۸) فی حصہ ہے اگر آپ مغلیہ شاہان اور خاص کر اکبر جہانگیر اور شاہجہان کی عیاشیوں کا صحیح صحیح تذکرہ چشم دید شہادت کی بنا پر پڑھنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ اورنگ زیب کی شراب خوری۔ ظلم و ستیا چار اور بھائیوں کے قتل کا نظارہ ملاحظہ کرنے کے خواہش مند ہیں۔ اگر آپ مغلیہ خاندان کے عروج و زوال کو دیدۂ عبرت سے دیکھنا پسند کرتے ہیں۔ غرضیکہ اگر آپ تواریخ ہند کے متعلق بالکل نئے واقعات کو پڑھنے کے خواہش مند ہیں تو اسے پڑھیں۔ کتاب ایسی دلچسپ ہے کہ ایک دفعہ شروع کر کے بغیر ختم کئے آپ اسے ہاتھ سے نہیں چھوڑ سکتے۔ عہد شاہجہانی اور اورنگ زیبی اور مغلیہ حرم کے متعلق اس سے زیادہ مفصل حالات کسی کتاب میں نہیں ملیں گے پہلا و دوسرا و تیسرا حصہ صرف ایک ایک ہزار چھپا ہے اور چوتھا اور پانچواں عنقریب چھپنے والا ہے۔ چونکہ پہلا ایڈیشن صرف ایک ہزار چھپا ہے۔ لیکن پریس سے نکلتے ہی آدھے کے قریب ہاتھوں ہاتھ نکل گیا ہے۔ اس لئے اگر آپ دوسرے ایڈیشن کا منتظر رہنا نہیں چاہتے۔ تو بہت جلد خرید لیں۔ ورنہ پچھتانا پڑیگا +

المشتہر

مینجر دی ناولسٹ ایجنسی لاہور

(اندرون موری دروازہ)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مال خریدنے سے پیشتر ایک خریدار کو لازمی ہے

کہ مال بیچنے والوں کی بابت خیال رکھیں کہ جہاں سے ہم مال خریدتے ہیں وہ مال فروخت کرنے والے کیسے ہیں ہم اپنے خریداروں کے روبرو اپنی تعریف کرکے میاں مٹھو بننا نہیں چاہتے ہیں لیکن ہاں اپنے خریداروں کو پوری طرح سے خوش رکھنے کا ہم اپنا بہا فرض سمجھتے ہیں ہمارے کاروبار کی ترقی صرف خریداروں کی خوشنودی کا ثمر ہے۔ ہمارے کام کی زیادتی دیکھ کر ہی سرکار نے ہماری ہی دوکان میں سکھ سنچاری کمپنی کا ڈاکخانہ قائم کر دیا ہے۔ ہمارے کارخانہ میں ہر قسم کا مال گھڑیاں باجے۔ بائیسکوپ ادویات اور ہر قسم کی اشیاء جو امراء و روساء کے کار آمد ہیں ہمیشہ موجود رہتی ہیں۔ جو صاحبان خود منتظر التشریف آور ہوں یا اُن کے دوست احباب شہر مذکور میں بطور تفریح قدم رنجہ فرماویں وہ صاحبان بچشم خود ہمارے یہاں کے کام کو ملاحظہ فرما کر صداقت کا اندازہ بسہولیت کر سکتے ہیں

ہر ایک مال روانہ کرنے سے پیشتر اچھی طرح سے جانچ کر اطمینان ملازمان کی نگرانی سے روانہ کیا جاتا ہے اس پر بھی اگر نہ پسند یا خلاط ہو تو بخیلہ ۲۴ گھنٹہ کے اندر بارسل معہ اپنے پورے پتہ کے واپس بھیجدینے سے بلا کسی عذر کے قیمت واپس بھیجی جاتی ہے صرف ہر دو جانب کا ڈاک محصول ذمہ خریدار ہوتا ہے۔ اب آپ ہی بتلائیگا کہ اس سے زیادہ آپکو یقین دلانیکے واسطے کیا کر سکتے ہیں ہم ہی ہم کرنیکے لئے تیار ہیں

حد سے زیادہ سستی گھڑیاں

یہ آپ صاحبان جانتے ہیں کہ گھڑیوں کی قیمت ارزاں کرنے والوں میں سب سے پہلا ہمارا ہی نمبر ہے۔ آپ ہمارے مال اور قیمتوں کو آج ہی دوسرے دوکانداروں سے ملا کر دیکھ سکتے ہیں۔ ہماری گھڑیوں کی گارنٹی اور ان کی مضبوطی کا پورا ثبوت ہے اس لئے عرض کرتے ہیں کہ کوئی چھوٹی سی چھوٹی چیز منگا کر آزمائش کر لیجئے گا۔

ہفتہ وار چابی والی گھڑی قیمتی للعہ

اس گھڑی کی بناوٹ کو آپ تصویر میں ملاحظہ کیجئے گا۔ ایک دفعہ چابی دینے سے ایک ہفتہ کے لئے فرصت ہے اس لئے عدالتوں میں کام کرنیوالے لوگوں کے سوائے اور اشخاص کے بھی بہت کام کی ہے کھلا منہ سرے پر چابی ہے قیمت نقلی چاندی کی للعہ اور توپ کی دھات والی یہی اصلی چاندی کی بند ڈھکن والی بارہ روپیہ عہ

سنہری کنگن گھڑی

اس گھڑی کو مردوں کے سوائے عورتوں نے بھی اس واسطے پسند کیا ہے کہ یہ جیسے چھوٹے بڑے ہاتھ میں ٹھیک بیٹھ جاتی ہے۔ اس کی بناوٹ اور چمک دمک اصلی سونے کے مطابق ہے۔ مستورات کو تحفہ دینے کے لئے بہت عمدہ و خوب صورت چیز ہے۔ اس کو ہاتھ میں باندھنے سے جرمانہ باندھنے کی ضرورت نہیں رہتی قیمت فی ۸ یہی جڑاؤ للعہ

رسٹ واچ یعنے کلائی پر باندھنے والی گھڑی قیمت عہ

گارنٹی ۳ سال۔ اس کی کیا تعریف کریں قیمت مٹی کے مول ہو گئی ہے خواہ جیب میں رکھیئے یا ہاتھ میں چڑھا کر رکھیئے چڑھا

کھلا منہ سرے پر چابی۔ نقلی چاندی کی قیمت اصلی چاندی کی للعہ سونے کی پندرہ روپے (عہ)

صرف ۱۲ میں اصلی راسکوپ سسٹم پیٹنٹ گھڑی

یوں تو راسکوپ بنا کر لوگ بہت قسم کی گھڑیاں فروخت کرتے ہیں مگر اصلی راسکوپ سسٹم گھڑی یہ ہے کیونکہ اس کے ڈائل پر راسکوپ سسٹم پیٹنٹ لکھا ہوا ہے اس کی مضبوطی کیواسطے دنیا تعریف کر رہی ہے اس قدر تعریف کے قیمت صرف عہ ۱۲ ہے۔ کہیگا اس سے ارزاں بھی کچھ ہو سکتا ہے۔ سچ پوچھیے تو اس قیمت میں ایک کھلونا بھی نہیں۔

صرف عہ ۱۰ میں ریلوے

ریگولیٹ لیور گھڑی

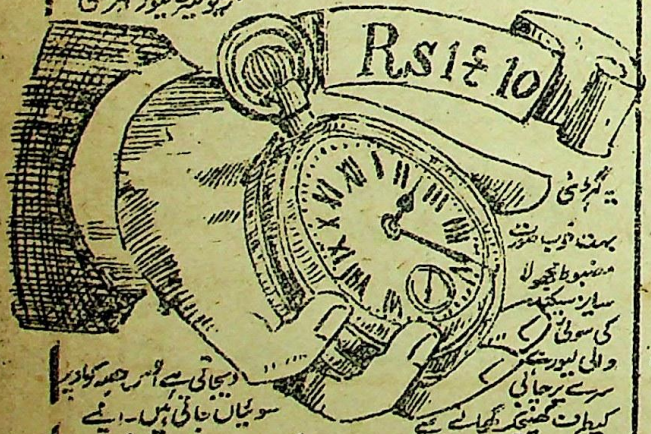

یہ گھڑی بہت خوب صورت مضبوط مجھولا سایز سیکنڈ کی سوئی والی لیور سے سرے پر چابی کیطرف کھینچکر دکھانے سے ڈھنگ پر بنی اور مضبوط گھڑی ہے۔ اس کی مشابہ صرف ۵۰۰۰ گھڑیاں ہمارے یہاں بطور نمونہ آئی ہیں اور نمونہ ہی کے طور پر اس قدر سستی قیمت پر بھیجا جاتا ہے۔ **نوٹ**۔ ہمارے ہاں اور بھی صدہا قسم کی گھڑیاں موجود ہیں۔ بڑی فہرست منگوا کر دیکھیں۔ مذکورہ بالا لکھی ہوئی قیمت میں ریکیپسیہ کی کمی کے واسطے خط و کتابت بے کار ہوگی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دلاورانِ میدانِ جنگ رہنمایانِ قوم!

کی بے نظیر۔ دلکش۔ پُر درد اور لابھ دایک داستان تو آپ روزمرہ اخباروں اور رسالوں میں پڑھتے ہیں۔ اب کیا آپ اُن کی متبرک صورتیں۔ بے نظیر جسمانی ڈیل ڈول کو دیکھ کر محفوظ و مسرور ہونا نہیں چاہتے؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ ان مہاتماؤں کے روزمرہ صبح اُٹھ کر درشن کریں۔ اگر آپ کے دل میں کچھ بھی قومی حس ہے تو جواب ضرور ہاں میں ہوگا۔ اگر ہمارا خیال درست ہے تو آپ اُن کی تصاویر منگوا کر اپنے گھروں اور کمروں کو آراستہ کیجئے

دربار مہاراجہ رنجیت سنگھ۔ اس میں مہاراجہ صاحب بہادر بمعہ ۱۵ اراکین سلطنت یعنے درباریوں کے ایک زرنگار سنہری چوکی پر براجمان ہیں اور تمام درباری صف بستہ سر تسلیم خم کئے کھڑے ہیں۔ تصویر کیا ہے مہاراجہ صاحب کی درباری شان و شوکت کا ایک دفعہ وہی نظارہ آنکھوں کے سامنے پھر جاتا ہے۔ جس کو آج تقریباً ستر اسّی سال گذر گئے ہیں قیمت فی تصویر سادہ ۱ر رنگین ۳ر رولدار نقشہ نما ۱۰ر

رام چندر جی کا بن باس۔ مہارانا پرتاپ۔ مہارانا پرتاپ۔ درونہ چاریہ۔ دروپدی کا سوئمبر۔ بھیم۔ ارجن۔ نکل۔ سہدیو۔ بھیشم پتامہ۔ پرتھوی راج۔ مہاراجہ جنگ بہادر گھاٹ۔ راجکماروں کی تعلیم جنگ کا نظارہ۔ ارجن۔ سری کرشن۔ ارجن اور کرن کا مقابلہ۔ بھیشم پتامہ۔ بان شیہ پر۔ ویاس جی۔ پانچوں پانڈو۔ جارج پنجم اور ملکہ میری۔ ہنومان جی وغیرہ قیمت فی تصویر سادہ ۱ر رنگین ۲ر رولدار ۵ر

راوی ورما اور جرمن میڈ تصاویر ہر قسم سائز ۱۲×۲۰ درجن بارہ آنہ +

سائز ۷×۵ قیمت فی درجن صرف ۳ر

تاریخی سوانح عمریاں و دلچسپ ناول! قابل پڑھنے

بھیشم پتامہ کا مکمل جیون چرتر با تصویر اس کتاب میں بدلائل قاطع صحیح امورات پر بحث کی گئی ہے کہ بھیشم پتامہ کی بزرگ ماتا کا نام گنگا تھا۔ وہ دریائے گنگا نہ تھی جو ہردوار میں بہتی ہے اور نہ یہ اشر رشی نے ملاح کی بیٹی ستیہ وتی سے ناجائز فعل کیا اور نہ ہی ستیہ وتی کے بطن سے ویاس جی پیدا ہوئے۔ ..... ویاس رشی دراصل پراشر آشرم کا دیا تھا نہ کہ پراشر کا لڑکا جو دواپریگ کے مشہور رشیوں میں سے ایک رشی تھا ملک بھر کے تمام اخبارات نے نہایت اعلےٰ ریویو کئے ہیں قیمت صرف ۸ر

مہاراجہ چندر کیت:۔ بدھ مت کو برباد کرنے والا فخر قوم حکمران کے دلچسپ حالات قیمت ۸ر رعایتی ۲ر

مہارانا پرتاپ سنگھ (با تصویر) میواڑ کے فخر قوم حکمران کے دلچسپ حالات قیمت ۸ر رعایتی ۲ر

مہارانا امر سنگھ۔ یعنے مہارانا پرتاپ سنگھ والے میواڑ کے راجکمار کے حالات زندگی قیمت آٹھ آنہ رعایتی ۱۰ر

بھارت ورش کی پتی ورتا اور بیر استریوں کے جیون چرتر!

رانی نیا۔ راجہ امید سنگھ اور فیروز شاہ کی خوں ریز لڑائیاں ایک تاریخی اور نہایت جوشیلی داستان ہے قیمت ۱ر رعایتی ۱۲ر

بیلا دیوی۔ راج کنیا بیلا دیوی کا اپنے باپ کے قاتل احمد شاہ سے بدلہ لینے اور راجپوتوں کی سرفروشیاں نہایت عبرت خیز واقعہ ہے قیمت ۸ر رعایتی ۱۲ر

کرشن کماری۔ مہارانا صاحب اودے پور کی راجکماری کی قربانی (طبع ہفتم) قیمت ۸ر رعایتی ۱۲ر

رانی کیسر۔ مہارانا پرتاپ سنگھ کی بہادر ہمشیرہ رانی کیسر کی شجاعت بھری داستان بادشاہ اکبر کے میناباز ار کے معنے خیز حالات ایک عبرت انگیز ناول ہے قیمت ۸ر رعایتی ۱۲ر

پدمنی۔ چتوڑ کی مہارانی پدمنی اور رانا بھیم سین کی دردانگیز قربانیاں اور علاؤ الدین خلجی شاہ دہلی کی غارت گریوں کے حالات نہایت پُر درد پیرایہ میں بیان کئے گئے ہیں۔ قیمت صرف ایک آنہ ۱ر

منیجر راجپوت بک ایجنسی لاہور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سنہ ۱۹۰۹ء تقریبی

نمائش مشہور و معروف سب سے پرانا کارخانہ

سنہ ۱۹۱۲ء تقریبی

نمائش میرٹھ

لاہور

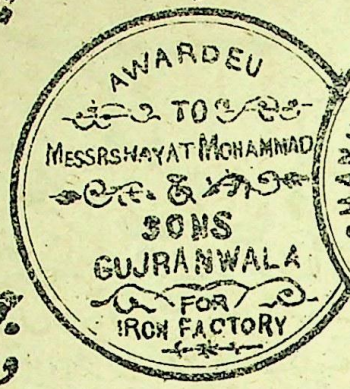

نوچندی

جو اپنی دیانتداری و عمدگی مال کے واسطے ملک میں مشہور ہے!

یہی وجہ ہے کہ اس کو متعدد نمائشوں میں سنہری و روپہری تمغہ جات ملے اور سرٹیفکٹوں کا شماری کیا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ کارخانہ ہذا کے مالک کاریگروں پر انحصار نہیں رکھتے بلکہ ہاتھ سے کام کرتے اور خود نگرانی میں کماتے ہیں۔ عمدگی مال و بناوٹ میں اپنی مثال آپ ہی ہے۔ لوہے کی الماری۔ صندوق۔ کیش بکس۔ کرسیاں وغیرہ حسب ضرورت طلب فرمائیے۔ ہمارا مال خود ہی تعریف کریگا۔ ضرورت تفصیل کی نہیں۔ فہرست طلب کرنے پر مفت بھیجی جاوے گی۔ ایک تازہ آنریبل سرٹیفکٹ از رائے بہادر لالہ برکت رام صاحب رجسٹرار گوجرانوالہ) اس امر کی میں ۱۸ مارچ ۱۹۱۲ء کو ایک کاغذ تحریر کر کے رکھدیا گیا اور ہر پہلو میں زور سے لکڑی کی آگ جلائی گئی کاغذ کو کوئی آسیب نہیں پہونچا

جہاں محمد و عبدالرحیم صندوق ساز گوجرانوالہ

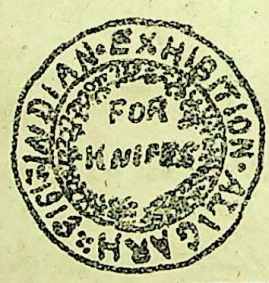

سودیشی تحریک کو زبردست کامیابی!

گورنمنٹ عالیہ کیطرف سے تمغہ جات تفریق

مال کی عمدگی اور مضبوطی میں عطا ہونیکا فخر اسی کمپنی کو حاصل ہے عرصہ پانچسال سے پنجاب کے ایک مشہور مقام (حافظ آباد) میں کارخانہ عظیم پیمانہ پر جاری ہے۔ کارخانہ کا ساختہ مال ولایتی مال سے صفائی اور مضبوطی میں عمدہ ہونیکے سبب روز افزوں ہر دلعزیزی حاصل کر رہا ہے آپکو لازم ہے کہ کارخانہ ہذا کے مال کو ضرور تھوڑا بہت تعلق پیدا کریں۔ چاقو دستہ صندل نمونہ راجس ۵ رکلاں ۸ رچاقو دستہ شیشم نمونہ راجس ۴ رکلاں ۷ رچاقو دستہ صندل دیہاتی ۹ ر ۸ ر استرا ۶ رچاقو سنہ رار نوٹ۔ فہرست اور قواعد ایجنسی مفت منگوا کر ملاحظہ فرماویں۔

مینجر جی۔ سی۔ فرینڈ اینڈ کمپنی حافظ آباد پنجاب

ہماری پائیداری اور مضبوطی میں مشہور گھڑیاں!

جن پر سرٹیفکٹ ہائے کا ملنا تو رہا بجائے خود ایڈیٹر صاحبان نے بھی ریویو فرمایا ہے جو ذیل ہے۔

حوالہ ہندوستان اخبار مورخہ ۵ اپریل سنہ ۱۹۱۲

ایم۔ اینڈ۔ ایم کمپنی نے ایک گھڑی ہمارے پاس بغرض ریویو کے لیے بھیجی ہے۔ تقریباً پانچ ہفتہ تک اس کے وقت کی جانچ کی گئی وہ وقت صحیح دیتی ہے۔ مضبوط اور خوبصورت ہے اس کی نسبت معمولی گھڑیوں کے زیادہ ہے تاہم خوبیوں کے اعتبار سے زیادہ نہیں ہے گھڑی کا نام ریگولیٹر واچ ہے کمپنی کا بیان ہے کہ اگر احتیاط سے رکھی جاوے تو یہ گھڑی ۵ سال تک صحیح وقت دیتی رہیگی قیمت مع محصول ڈاک صرف بلا محصول ڈاک للعہ چار روپیہ آٹھ آنہ

حوالہ راجپوت گزٹ یکم جون سنہ ۱۹۱۲ء

ہمارے پاس ایم۔ اینڈ ایم کمپنی نے بغرض ریویو ریگولیٹر واچ نامی گھڑی روانہ کی ہے پانچ ہفتہ کی جانچ کے بعد ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ وہ وقت نہایت صحیح دیتی ہے۔ ایک سیکنڈ کا بھی فرق نہیں ہوتا خوبصورت اور پائیدار ہے بایں ہمہ قیمت زیادہ نہیں مع محصول ڈاک پانچ روپیہ۔ بلا محصول چار روپیہ آٹھ آنہ (للعہ)

ہمیں اپنی طرف سے تعریفی کلمات استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہے منگوا کر آزمائیں۔

ملنے کا پتہ

ایم۔ اینڈ۔ ایم کمپنی معرفت میسرز گنڈا مل بھاٹیہ واچ کلاک انارکلی لاہور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے۔ آر۔ چوپڑا اینڈ کمپنی!

ہماری کمپنی نے عرصہ پچیس سال سے پنجاب اور ہندوستان کی ضروریات کو مخصوص کرتے ہوئے یہ مناسب سمجھا کہ پبلک مشینری کی قدر کرنا سیکھے۔ تاکہ صنعت و حرفت میں بجائے ترقی کے وقت کی بھی بچت ہو جس کے متعلق ہیڈ آفس لاہور و کراچی میں بڑا بھاری سٹاک مہیا کیا گیا ہے۔ مثلاً تیل و کوئلہ سے چلنے والے انجن بیل یا دستی طاقت سے آٹا پیسنے کی چکیاں۔ چاول تیل کھانڈ بنانے کی مشین۔ کپڑا و موزہ بنیان وغیرہ بننے کی مشین۔ صابن۔ سگرٹ۔ سوڈا واٹر برف وغیرہ وغیرہ بنانے کی مشین وہر ایک قسم کے پمپ زراعت کے لئے ہل۔ کھیتی کاٹنے کی مشین۔ گیس انجن۔ وپورٹ ٹیبل انجن آرڈر دینے پر دستیاب ہو سکتے ہیں علاوہ ازیں ہر قسم کا مال مثلاً بزازی۔ باطی۔ کھڈی۔ کوئلہ تیل۔ موٹر کار۔ بائیسکل فوٹو گراف وغیرہ وغیرہ بہ نسبت دیگر کمپنیوں کا عمدہ اور کفایت پر دے سکتے ہیں جن کی آزمائش شرط ہے۔

کے۔ آر۔ چوپڑا اینڈ کمپنی ہیڈ آفس نیلا گنبد لاہور

برانچ آفس نوازی گیٹ لاہور

راولپنڈی

آگرہ

دماغی قوت کے فایدے کا اشتہار

آنند ہیر آئل!

آپ کو کثیر النفع اور عجیب التاثیر نوایجاد روغن عنبرین سے حیرت ہوگی کہ اس کا موجد کون ہے لہذا اس کارخانہ کے موجد کی سچائی کا فوٹو ہمارے خریداران باوقار پر صاف روشن ہے یہ ہمارا آنند ہیر آئیل جو بلا مبالغہ سراپا منفعت میں عجیب و غریب ہے جو کہ اکثر خوشبودار جڑی بوٹیوں کے پھولوں کے روغن کے جوہروں سے بذریعہ کشید روح کے تیار کیا گیا ہے جو محض بغرض رفاہ عام قیمت پر ہدیہ شایقین ہے۔ جسکے فوائد شرح ذیل درج ہیں ضرور طلب فرما کر فایدہ حاصل کریں نہیں جھوٹ کہنے کی عادت ہماری ؛ صداقت سے پہچانیے صداقت ہماری ؛ ہر ایک طرح کے عنبرین روغنوں سے مہکتی ہوئی ہے تجارت ہماری

کریں قدر افزائی گر اہل نیشن - دوبالا ہو کیونکہ ہمت ہماری

آنند ہیر آئیل - یہ ہمارا منتخب نوایجاد روغن عنبرین نہایت صاف و ستھرا جو کہ مقبول خاص و عام ہے ؛

آنند ہیر آئیل - نہایت خوشبودار خوش نما جملہ امراض جلدی کے دفع کرنے میں بے نظیر ہے ؛

آنند ہیر آئیل - بال سیاہ بڑھانے اور نرم و خوشنما کرنے میں عظیم التاثیر ہے ؛

آنند ہیر آئیل - خارش داد - بشور و ہر قسم کے پھوڑے پھنسی وغیرہ کے دور کرنے میں صحیح النفع ہے ؛

آنند ہیر آئیل - اس کے استعمال سے سر کی گرمی و دماغ کی کمزوری دور ہوتی ہے ؛

آنند ہیر آئیل - دافع ضعف دماغ و قوی بصر اور مفرح قلب ہے ؛

آنند ہیر آئیل کے استعمال سے چہرہ پر ملنے سے رنگت میں صفائی و خوش نمائی پیدا ہوتی ہے -

آنند ہیر آئیل ایک محفوظ اور خوشنما بکس سربمہر شیشی میں بند ہے جو ہماری محنت اور صفائی کی صداقت پر مبنی ہے ورنہ

۳ - اونس شیشی کی قیمت ۱ - محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا - پرچہ اشتہار اور فہرست کارخانہ ہمراہ شیشی محفوظ بکس میں ارسال ہوگی ؛

ضروری نوٹ - ہمارے کارخانہ کے عطریات و دیگر اشیائے جو کہ بہت اعلیٰ نمونہ پر بطرز انگریزی بند ہیں بھیجی جا سکتی ہیں - فہرست کارخانہ طلب کرنے پر مفت

ملنے کا پتہ - نانک چند اینڈ کمپنی پرفیومر راجہ بازار شہر راولپنڈی پنجاب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تار کا پتہ :- "ناتھ" باغبان پورہ (لاہور)

بالکل مفت — بالکل مفت

فضل سے اُس کے شفا ہوتی ہے حاصل اے طبیب ✦ نازکیا تشخیص کا ہے فخر حکمت کا یہ ہے

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا؟ منگائیے اور آزمائیے

بزرگوں کا قول ہے کہ ؎ سخت مہلک ہے یہ بیماری ہوا و حرص کی
جاں ستاں آزار ہے دنیا میں یہ آزار بس

(۱) - اگر حکیم یا طبیب طامع ہے تو اس کی دوائی بے اثر بے فیض بے سُود - لیکن جو دوائی بیمار کو غور کے ساتھ دلی درد و پریم سے دیجاتی ہے ؎ تیری راحت تو فقط اوروں کا غم کھانے میں ہے
زندگی بس دوسروں کے دکھ میں مر جانے میں ہے

وہ پیٹ میں داخل ہوتے ہی اپنا کرشمہ فیض دکھلاتی ہے اور ہاتھ پر سرسوں جاتی ہے - زبانی جمع خرچ نہیں - اُس سرو شکتیمان پرماتما کی کرپا سے تمام ادویات غریبوں کے واسطے بالکل مفت کر دی ہیں

آپ دو پیسہ کا ٹکٹ روانہ کر کے مکمل فہرست طلب فرمائیں اور بموجب ہدایات اپنی بیماری کا مفصل حال تحریر کریں - دوائی آپ کو مفت روانہ کیجاویگی - صرف خرچ پیکنگ جو چند پیسے ہوگا - چارج کیا جاویگا - جواب کیواسطے جوابی کارڈ یا ٹکٹ ارسال کریں وگرنہ شکایت معاف - ہر ایک چٹھی کا جواب اور آرڈر کی تعمیل حتی الوسع جلدی کیجاتی ہے - لیکن اگر بوجہ عدم فرصت ایک دو روز دیر ہو جاوے تو آپ صاحبان معاف فرمائیں - اگرچہ ہم ہر ایک شخص کو جو مفت دوائی مانگتا ہے روانہ کر دیا کرتے ہیں لیکن خوشحال اور امیر آدمی کو مفت دوائی حاصل کرنا پاپ ہے - کیونکہ وہ دوائی کسی غریب کے حق کو تلف کرتی ہے ✦

ہمارا ذریعہ معاش

تمام سامان سٹیشنری متعلقہ سکول - ڈرائینگ بکس - جیومیٹریکل بکس - ہر قسم کے انگریزی صابون نیم سوپ رجسٹرڈ وغیرہ فروخت کرنا ہے ✦

ناتھ کی حیرت انگیز دوائیاں

خوبصورتی کا صابن - رفیق دماغ - خوشبودار میبر آئیل - اکسیر ناتھ - طاقت کی گولیاں
فی ٹکیہ ۸ر — فی ڈبیہ ۴ر — فی بوتل کلاں عنصر ۴ر — ۴ر — قیمت ۴ر

شعلہ مارکہ اعلیٰ روشنائی - فی پوڑیہ ار - نمونہ -ر

"نالے پُن تے نالے پھلیاں" نمبر (۲) کی تمام چیزیں عمدہ اور سستی مقابلہ کر کے ہم سے خرید کیجئے اور ثواب میں حصہ لیجئے

(نوٹ) - اُن دوکانداروں سکول ماسٹروں بیوپاریوں اور گاہکوں کے ہم تہ دل سے مشکور ہیں جن کی نظر عنایت سے نمبر اول کا کام چل رہا ہے ✦

پبلک کے خادمان

گوکل چند جگن ناتھ بلہوترہ سٹیشنرز بک سیلرز کمیشن ایجنٹس اینڈ جنرل مرچنٹس باغبانپورہ ضلع لاہور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خرابیٔ خون کی ایک تازہ تحقیقات

حال میں خرابیٔ خون انسانی کی ایک تازہ تحقیقات بروئے علم سائنس و حکمت عملی میں لائی گئی ہے اور اس سے عجائب و غرائب پر از فوائد انکشافات ظہور میں آئے ہیں۔ یہ ثابت ہو گیا ہے کہ دراصل خرابیٔ خون ہی تمام دکھوں اور بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر بدن کا خون بالکل صاف و صالح ہو اور ہر طرح کی غلاظت و مواد سے پاک رہے تو روح انسانی بہت ہی خوش و خرم رہتا ہے اور اس حالت میں وہ اپنے جسم میں ترے ہوئے پر لطف کام سرانجام دیتا ہے مگر ہندوستان میں اکثر شہروں و قصبوں کی خراب و ناقص آب و ہوا اور تنگ و تاریک اور خلاف قواعد صحت مکانات کی بود و باش اور اچھی غذا نہ ملنے سے اکثر جسموں کا خون بالکل خراب اور زہریلا ہو جاتا ہے جس سے اعضائے رئیسہ اپنا کام درست طور پر انجام نہیں دے سکتے پس اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اعضائے اندرونی و بیرونی میں مختلف قسم کی بیماریاں پیدا ہونے لگتی ہیں۔ چنانچہ پھوڑے۔ بدنما داغ۔ برص۔ بہق داد۔ چنبل اور خارش۔ پھنسیاں۔ بواسیر۔ نواسیر دھبے۔ جوڑوں کا درد۔ رنگین بادی۔ ایام حیض کی بے قاعدگی۔ نسوں میں درد۔ خنازیر۔ خدام جریان رحم سے عفونت دار رطوبت کا جاری رہنا۔ سرکا تپ وغیرہ وغیرہ طرح طرح کے امراض دامنگیر ہوتے ہیں جو کہ محض خرابیٔ خون کی وجہ سے لاحق ہوتے ہیں۔ لہٰذا خرابیٔ خون اور اس کے جملہ عوارضات کے انسداد اور دفع کے واسطے

ان تمام دکھوں کا بہترین علاج

حکماء نے بڑی غور و خوض سے تجویز کیا ہے اور وہ صرف دو مشہور و معروف مجرب الجرب بوٹیوں سے ہو سکتا ہے جو کہ اعلےٰ درجہ کی مصفیٔ خون ہونے کے علاوہ ہر طرح سے بلا ضرر و نقصان اور دفع امراض میں نہایت ہی سریع التاثیر واقع ہوئی ہیں۔ نیز ان کی خاصیت یہ ہے کہ وہ جوش خون کو ٹھنڈا کر کے جسم کو تر و تازہ اور رنگ و روپ کو عمدہ خوبصورت بنا دیتی ہیں۔ ان ہر دو رشک اکسیر بوٹیوں کے نام یہ ہیں۔

(۱) جوہر عشبۂ مغربی و (۲) جوہر عشبۂ چینی مشرقی

ان میں سے اول الذکر تو مغرب کی ایک اکسیر بوٹی ہے اور دوسری مشرق کی ایک پُر تاثیر دوا ہے۔ ان دونوں مشرقی و مغربی اکسیرات کے باہمی امتزاج اور ترکیب کیمیاوی سے جو ایک کیفیت نالثہ پیدا ہوئی ہے اس کا ایک عجیب مرکب بطرز جدید بالکل سودیشی طور پر تیار کیا گیا ہے۔ جس پر بلحاظ اس کے یہ قول صادق آتا ہے ؎

دو تن یکشود لیشکند کہ را۔ پراگندگی آرد انبوہ را

اب یہ مرکب جوہر عشبۂ چوب چینی کے نام سے مشہور ہے اور اس کے سامنے مندرجہ بالا امراض میں سے کوئی بھی نہیں ٹھیر سکتا چنانچہ خاص یہی وجہ ہے کہ اس وقت یورپ کے بنے ہوئے تمام سارسپریلے اس سودیشی مرکب کے مقابلہ میں بالکل ہیچ اور ناکارہ ہو گئے ہیں۔ کیونکہ عموماً سرد مرطوب ملکوں کی آب و ہوا میں بنائے جاتے ہیں۔ خصوصاً وہیں کے باشندوں کی مزاجوں اور طبیعتوں کے موافق آتے ہیں اور گرم و خشک مزاجوں کو ضرر پڑتے ہیں۔ اور نیز بوجہ اس کے کہ ان میں مرکب حار و گرم محرک خون ادویہ شامل کرتے ہیں۔ تاکہ سردی سے جو خون دورہ نہیں کرتا یہ تیزی سے دورہ کرے۔ برخلاف اسکے گرم ملکوں میں ایسی ادویہ شامل کرنی پڑتی ہیں جن سے جوش و تیزی خون کم ہو جائے اسلئے از حد گرمی تشنگی اور تعفن پیدا کر دیتے ہیں جس سے اکثر مریضوں کو سخت نقصان پہونچتا ہے۔ علاوہ ازیں مباعث آمرش شراب و مردار ہڈی وغیرہ ان میں ڈالی جاتی ہیں۔ ہندوؤں اور مسلمانوں کے نزدیک یہ سب ممنوع ہیں سو ایسی ناپاک چیزوں اور ممنوع اشیاء کے استعمال سے حتی المقدور پرہیز کرنا چاہیئے۔ عام لوگ کیا ہندو اور کیا مسلمان اکثر یہ کہا کرتے ہیں کہ ان دنوں زبانوں میں تاثیر نہیں چیزوں میں برکت نہیں وغیرہ وغیرہ اسکی وجہ موجہ بھی خاص اسی قسم کی خبیث و پلید چیزوں کا استعمال ہے اور جس

جوہر عشبۂ چوب چینی کی قیمت

باوجود اس قدر فوائد کثیرہ کے جو مذکور ہوئے ہیں نہایت ہی صرف تین روپے ہے یہ مصفیٔ خون درجہ اول ہے۔ اس کے استعمال سے تمام دکھ دور ہو جاتے ہیں کیونکہ گندہ خون جسم کو خراب کرتا ہے یہ جوہر صرف پتہ ہی ذیل سے ملتا ہے

کتابیں مفت اپنا پتہ لکھو (۱) عورتوں کی ناگفتہ بہ حالت کی ذمہ داری (۲) آتشک و سوزاک سے کیونکر بچ سکتے ہیں (۳) طاعون کا علاج حفظ ماتقدم

پتہ۔ شہنشاہی سند یافتہ دربار تاج پوشی حکیم ڈاکٹر حاجی غلام نبی بدالحکماء موچی دروازہ لاہور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چوہوں سے مال کو بچاؤ اور طاعون سے جان بچاؤ

اینٹی ریٹ کے متعلق چند خطوط کا خلاصہ

جناب ڈاکٹر شنکر لال صاحب بہادر سول سرجن رہتک سرادآباد سے تحریر فرماتے ہیں درحقیقت آپکا اینٹی ریٹ کے استعمال سے چوہے بھاگ جاتے ہیں جناب سردار گوردت سنگھ صاحب سرشتہ دار قابل تعریف ہے اینٹی ریٹ چوہے نکالنے کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔ جناب مسٹر سی ڈی جوالی صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ بہادر پولیس کماؤں۔ اینٹی ریٹ کھتوں میں استعمال ہوا۔ وہاں دوون کے استعمال پر ایک بھی چوہا نظر نہیں آیا۔ جناب لالہ شام لال صاحب ایم۔ اے وکیل چیف کورٹ دھرم شالہ۔ آپ کے اینٹی ریٹ سے کوئی دوا بہتر نہیں پائی جناب ڈاکٹر جوجی رام صاحب ایل۔ ایم۔ ایس اسسٹنٹ سرجن ہاسپٹل گورکھپور سے اینٹی ریٹ کو آزمایا۔ اس نے چوہوں کو بھگا دیا۔ جناب سید وزیر علی صاحب جنرل مرچنٹ فیروزپور کنٹونمنٹ بلاشک ایک عالم چوہوں کے دور کرنیکا ہے جناب چیرمین صاحب بہادر میونسپل بورڈ ہردوئی نے اینٹی ریٹ استعمال کیا چوہوں کے بھگا دینے کے واسطے موثر پایا۔ کوئی مردہ چوہا نہیں ملا معلوم ہوتا ہے کہ خود بخود بھاگ گئے۔ جناب سپرنٹنڈنٹ صاحب حضور بہادر مہاراجہ صاحب نگر ہوپال دو مرتبہ کے استعمال سے چوہے بھاگ گئے بالکل صاف ہو گئے۔ پانچ ڈبیہ اور بذریعہ وی پی روانہ کیجئے۔

اینٹی ریٹ نہیں پیرو نہیں۔ اینٹی ریٹ صحت انسان کو ضرر نہیں پہنچاتا ۱۲ فرخ ڈبیہ محصول بذریعہ ڈاک ۱۲ فرخ ڈبیہ

نیشنل میڈیکل ہال (رجسٹرڈ) راولپنڈی

قیمتی رائے

(۱) معزز اہل ہند! خالص سونا بہ نسبت ناخالص کے خریدنا سہل ہے وجہ یہ ہے خالص کا بھاؤ بازار میں مقرر ہے ناخالص کا خود تجویز کرنا ہوتا ہے جس لئے عقلمند بھی دھوکا کھا سکتا ہے اس لئے اس قیمتی رائے کے کاربند ہو کر خالص سریشم اور خالص ہوپار کرنے والوں سے خریدو۔

(۲) معزز صاحبان! جب سے پبلک نے بدمعاشوں اور حسرت ناک ڈاکوؤں سے بچنے کے لئے آہنی صندوق الماری کا استعمال شروع کر دیا ہے شہر گوجرانوالہ ہندوستان بھر میں اس مال کی منڈی بن گیا ہے مگر منڈی میں اچھا اور خراب مال ہونا لازمی ہے اس لئے ناواقف خریدار کو عمدہ مال خریدنے میں اکثر غلطی لگ جانیکا احتمال رہتا ہے۔ فیکٹری ہذا نے خریداروں کی اس قسم کی دقت خیال رکھ کر خالص مال بنا کر بیچنے کا وسیع پیمانہ پر انتظام کیا ہے۔

چونکہ آجکل بعض آوارہ گرد چالاک آدمیوں نے پبلک کو بطرح لوٹنا شروع کر دیا ہے جن کا مال ردی ہونے میں اس سے بڑھ کر کیا شہادت ہو سکتی ہے جبکہ بازار میں لوہے کا نرخ تین روپیہ فی من ہو اور ردی مال بیچنے والے ۱۶ روپیہ فی من تیار شدہ مال فروخت کرتے ہیں ان اس چال بازی سے متاثر ہو کر کارخانہ ہذا کے مالکوں نے مال اول قسم و دوم درجہ تیار کر کے پبلک خدمت کرنیکا وسیع انتظام کر لیا ہے (۳) مال اول اور دوم میں کوئی بڑا فرق نہیں ہوگا تیسرے درجہ کا مال ہرگز تیار نہیں کیا جاتا (۴) معزز دوستو کارخانہ ہذا سے تعلق پیدا کر کے خالص مال حاصل کر سکتے ہو اول درجہ کا مال شرطیہ فروخت کیا جاتا ہے (۵) کارخانہ ہذا کو شرافت اور معزز تعلیم یافتہ سرپرستوں کا فخر حاصل ہے (۶) فیکٹری ہذا میں دیسی و انگریزی پایدار خوبصورت آہنی صندوق و الماری۔ فائر پروف چول دار۔ خفیہ خانہ والی وغیرہ وغیرہ اور کیش بکس و ٹرنک ہر سائز کے نہایت مضبوط تیار ہوتے ہیں۔ قیمت مقابلتاً ارزاں ہے دیانتدار اور ہوشیار ایجنٹوں کی ملک کے ہر شہر و قصبہ میں ضرورت ہے تصفیہ کمیشن بذریعہ خط و کتابت ہو سکتا ہے۔

المشتہر منیجر راجہ آئرن فیکٹری گوجرانوالہ پنجاب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بغیر استاد کے انگریزی سکھانیوالی کتاب

ٹنڈن صاحب کا انگلش ٹیچر ۴۷۵ صفحے

انگریزی زبان بہت مفید اور کارآمد زبان ہے اور اس کی ضرورت ہر محکمہ اور پیشہ میں ہے اس وجہ سے لوگوں کو انگریزی پڑھنے کا بہت شوق ہے۔ چنانچہ کئی کتب انگلش ٹیچر کے نام سے چھپیں اور ہزارہا جلدیں فروخت ہو گئیں۔ انگریزی زبان غیر ملک کی زبان ہے لہذا جب تک اس کو عمدہ اور آسان طریقوں سے نہ سمجھایا جاوے اس کا حاصل ہونا محال اور دیر طلب ہے۔ پس ہم نے اس کتاب کو خاص طور سے تیار کیا ہے اور اس میں انگریزی زبان کی بہت سی ضروری باتیں۔ الفاظ کا تلفظ ہجے کرنا۔ جملے بنانا۔ خطوط عرضی لکھنا ترجمہ کرنا۔ انگریزی بولنا وغیرہ باتیں اس طرح سمجھائی ہیں کہ مبتدی کو آسانی کیساتھ اور جلد حال ہو جاویں گی۔ ہم یہ دعوے تو نہیں کرتے۔ کہ اس ایک کتاب سے آپ اسٹڈنٹس پاس کر لینگے یا اعلیٰ درجہ کی لیاقت حاصل کر لیں گے اور ہمارے خیال میں اگر کوئی شخص ایسا دعوے کرے تو غلط ہے ہم اپنی کتاب کی نسبت اس قدر ضرور کہینگے کہ بمقابلہ دیگر کتب کے ٹنڈن صاحب کے انگلش ٹیچر سے انگریزی پڑھنے اور لکھنے کا مادہ جلد تر اور آسانی کیساتھ ہوگا فی زمانہ لوگوں کو انگریزی بولنے اور انگریزی میں خط لکھنا سیکھنے کا بڑا شوق ہے چنانچہ اس کتاب میں یہ دونوں باتیں خاص طور سے سمجھائی گئی ہیں اور خطوط وغیرہ کی بہت بڑی تعداد درج کی گئی ہے۔ یہ خطوط وغیرہ خاص طور سے لکھے گئے ہیں اور انگریزی بہت سادہ ہے اس کے علاوہ قواعد انگریزی اور ترجمہ کرنا وغیرہ باتیں ایسے عمدہ اور آسان طریقوں سے بتلائی گئی ہیں کہ کسی دوسری انگلش ٹیچر میں نہ بتلائی گئی ہونگی۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ آپ ہماری ہی کتاب کو خریدیں لیکن ہم یہ ضرور کہینگے کہ جس وقت آپ انگلش ٹیچر خریدنا چاہیں تو ٹنڈن صاحب کا انگلش ٹیچر ضرور ملاحظہ کریں اور دیگر انگلش ٹیچروں سے مقابلہ کریں اور اگر ٹنڈن صاحب کا انگلش ٹیچر درحقیقت بہتر معلوم ہو تو اس کو ضرور خریدیں ٹنڈن صاحب کے انگلش ٹیچر کی ضخامت پونے تین سو صفحات سے زیادہ ہے اور باوجود اس قدر ضخامت اور مذکورہ بالا خوبیوں کے قیمت صرف ایک روپیہ ہے اور خرچ محصولڈاک دو آنہ ۲ر کتاب مجلد ہے دو جلد کے خریدار کو محصولڈاک معاف ۔ مفت رسالہ انگلش گریمر مفت جس میں گریمر کی تعریف اور حروف لکھنے بولنے کے ڈھنگ بھی ہیں خریدار کو

روحانی معلم

چشم بند و گوش بند و لب بہ بند
گر نہ یابی سر حق بر ما بخند

میرا علم یوگ کی دقیق فلاسفی ایسے طرز سے سمجھاتی ہے کہ معمولی لیاقت کا آدمی بھی پڑھکر کامل یوگی بن سکے۔ علم مسمریزم کی کامیابی کے آسان طریقے خود شناسی کا مجرب نسخہ۔ قدیم آریہ فلاسفی کا نایاب تحفہ۔ ایک ایک صفحہ میں ایسے ایسے نکتے نظر آئیں۔ وہ وہ عقدے حل ہوں جو آجتک حل کی اوٹ پہاڑ بنے ہوئے تھے منگوا کر دیکھیں قیمت صرف ایک روپیہ دو آنہ عہ کتاب مجلد ہے

مرتاض گیتا مجلد ۱۲ر جرمان کی حقیقت اور علاج ۶ر علم النساء ۴ر تصویر والا علم ۱ر

المشتہر

جنرل مینیجر کارخانہ چندر گپت اوشدھالیہ لوٹھانہ (ریاست پٹیالہ)

آریہ بھائیوں کیلئے!

آریہ بھجن ساگر

مصنفہ شریمان سردار جسونت سنگھ جی ورما لوٹھانوی جنکے نام سے تمام آریہ بھائی واقف ہیں آپ نے تحریری طور پر آریہ سماج کی سیوا کرتے ہیں آپ کے بھجن بہت دلچسپ اور موثر ہوتے ہیں اور لوگ بڑے شوق سے سنتے ہیں ابتک آپکی کوئی بھی پستک خاص طور پر نہ چھپوائی تھی مگر اب بہت سے بھائیوں کے زور دینے پر آپ نے یہ دو کتب تیار کی ہیں اور ہمنے بہت تحفہ سفید چکنے کاغذ پر چھپوائی ہیں کتابت چھپائی بہت اعلیٰ ہے آپ ملاحظہ کر کے بہت خوش ہونگے

آریہ بھجن ساگر یہ کتاب پہلے بھی چھپی تھی مگر پریس والوں کی لاپرواہی سے لکھائی چھپائی بہت ناقص ہو گئی تھی اب دوسری دفعہ بعد اضافہ و ترمیم کے صحیح کر کے چھپوائی ہے قیمت صرف ۲ر روپیہ جلد ایکروپیہ

آریہ بھجن دیپکا یہ کتاب نئی چھپی ہے اور خاص طور پر تیار کیگئی ہے اسمیں زیادہ تر ان طرزوں کے بھجن لکھے گئے ہیں جو آجکل زیادہ پسند ہیں۔ اور جنکو عام لوگ گا سکتے ہیں۔ مثلاً بحر طویل۔ قوالی۔ غزل وغیرہ وغیرہ۔ علاوہ ازیں اس کتاب میں رامائن کی چند سین بھجنوں میں لائے گئے ہیں مثلاً راون کا سیتا کو تلوار دکھانا اور ماوس کا دلیرانہ جواب۔ رامچندر اور سیتا کا سمواد۔ رامچندر اور لچھمن کے سوال و جواب۔ بوقت ہرلیجانے سیتا کے وغیرہ وغیرہ ایسے دلچسپ اور موثر پیرایہ میں لکھے گئے ہیں جنکو سنکر پتھر دل بھی موم ہو جاتے ہیں یہ کتابیں ہر ایک سماج اور آریہ بھائی کو خریدنی چاہئیں قیمت صرف ۲ر روپیہ جلد ایکروپیہ ہر دو کتب ہندی میں بھی چھپ گئی ہیں قیمت بھی ۲ر فی جلد

تاجروں کو اکٹھی لینے پر خاص رعایت سے ملیگی

ملنے کا پتہ

دیوی دیال گپتا خزانچی آریہ سماج لوٹھانہ ایس ایم ریلوے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آبحیات

بیماروں کی آخری دوا

زندگی کو موت کے ہاتھ سے صرف ایک روپیہ میں خریدنا

عین دانائی اور دوراندیشی ہے۔ اگر آپ بے علاج امراض سے بچنا چاہتے ہیں اگر آپ اپنے کنبہ کو وبائی امراض۔ ناگہانی صدمات۔ فضول اخراجات حکیموں و بیدوں ڈاکٹروں کی غیر اور بے وقت تلاش سے نجات پانا چاہتے ہیں تو ایک شیشی آبحیات کو اپنے گھر میں ہر وقت موجود رکھئے آبحیات ہر صدمے کی دوا ہے۔ آبحیات ہر شدید بیماری کی شفا ہے آبحیات ہر زہر کا تریاق ہے آبحیات تمام طرح انسان کی بیماریاں فی الفور دور کرتا ہے۔ اسی طرح سے حیوانات کے امراض میں مفید پڑتا ہے۔ گائے بیل۔ گھوڑا۔ کتا۔ بلی۔ کبوتر۔ باز۔ اونٹ کو خارجاً و داخلاً ان بیماریوں میں جن میں انسان کو دیتے ہیں کم و بیش مقدار میں دینے سے فوری اثر دکھاتا ہے مزید براں نباتات میں بھی قابل آزمائش ہے کسی پھلدار درخت کو کیڑا لگ جائے یا دیمک یا موذی کیڑے تلف کرنے ہوں یا کلچی کو بوسیدگی سے بچانا مقصود ہو تو اس کو لگانا چاہیئے۔ آبحیات سینکڑوں بیماریوں کا ایک ہی نیز بہدف نسخہ اکسیر ہے۔ ہر قسم کے بخار کھانسی حیضہ قے۔ اسہال۔ طاعون۔ چیچک۔ پیاس۔ درد شکم۔ درد پہلو درد دندان۔ درد کان۔ جوڑ و کمر درد۔ بواسیر۔ نواسیر۔ کرم شکم۔ کرم کچھو ڈیمو یا بھوڑ۔ اور سانپ کاٹے پر لگانے سے فوراً آرام۔ نکسیر۔ گرمیلہ۔ خارش۔ آگ سے جلی ہوئی جگہ پر لگانے سے فوراً آرام اور پھلبہ۔ ہیضہ۔ پیچش درد پیٹ۔ ورم شکم۔ چھپاکی۔ صفراوی۔ اسہال۔ سوزاک۔ خون آنا۔ قبض۔ درد سر۔ درد قولنج۔ درد کمر۔ بدہ کا زخم۔ ناصور۔ درد نقرس جوانی۔ خنازیر۔ بندش حیض۔ درد شقیقہ۔ تپ اور دیگر امراض کیلئے حکماً مفید ہے۔ مفصل حالات اور ترکیب استعمال کتاب میں درج ہے جو ہمراہ ارسال ہوتی ہے اور طلب کرنے پر مفت ملتی ہے۔ قیمت فی شیشی عہ چھ شیشی صہ درجن شیشی ۵ر۔ محصول بذمہ خریدار

ہزاروں سندات میں سے چند ایک بطور نمونہ درج ذیل کیجاتی ہیں

مردہ زندہ ہو گیا!!

آبحیات سے وہ فوری اثر بخشا کہ مردہ زندہ ہو گیا۔ اس آدمی دریا میں ڈوب گیا جب وہ باہر لایا گیا تو لوگوں نے کہا یہ تو مردہ ہے۔ میں نے آبحیات دو قطرے دیا وہ مردہ سے زندہ ہو گیا (مولوی خان جنرل مرچنٹ گنڈا پور آسٹریلیا)

دو یوریں ہیضہ سے بچ گئے!

ملک وال میں ہیضہ پھوٹا جن بیماروں کو ڈاکٹری دوائی دی گئی وہ نہ بچے۔ دو یوریں بیماروں کو آب حیات دیا وہ تندرست ہو گئے (آر۔ ایس۔ سنو لوکل گارڈ ملک وال جنکشن)

قبض و درد سر دور

آبحیات واقعی اکسیر ہے ایک لڑکا ۱۲ ایام سے قبض و سر درد میں مبتلا تھا کسی دوائی سے آرام نہ ہوا۔ آبحیات سے فوری آرام ہوا۔ (سید خواجہ ناظم محمد آباد دکن)

پتہ۔ شہنشاہی سند یافتہ دربار ناچوشی حکیم ڈاکٹر حاجی غلام نبی زبدۃ الحکماء موجید دروازہ لاہور

آبحیات کے جادو اثر کرشمے

آبحیات جس کو دیا صحت ہو گئی درد چوٹ کو آرام ہو گیا ایک شخص کے منہ کو چوٹ لگ گئی دانت ٹوٹ کر زخم ہو گئے تھے آبحیات سے آرام ہوا۔ (سید ہاشم سب جسٹر کھٹمنڈو)

افیم کا نشہ اتر گیا

ایک تولہ کھا افیم کھانے سے بیہوش ہو گیا تھا۔ آبحیات نے اسکا نشہ اتار دیا جو ڈاکٹر کا دوا و جو کثیر عورتوں کو ہوتا ہے اس کے استعمال سے دور ہوا۔ آبحیات واقعی آبحیات ہے۔ (چراغ الدین از ناسک)

ہر مرض کی دوا ہے

آبحیات کا تجربہ کیا گیا ہر مرض کی دوا ہے (محمد عنایت اللہ سب اور سبز بہار)

بچھو کاٹے کو آرام

آبحیات بچھو کاٹے پر آزمایا گیا فوراً زہر اتر گیا واقعی جادو اثر ہے۔ (سید اکبر حسین ضلع گجرات)

تیر بہدف ہے

آپ کا آبحیات واقعی آبحیات ہے جس نے بھی اسکو برتا کہنے لگا زبان سے سجاد تعالیٰ یہ آبحیات خضری (رستم علی خاں ٹھل علی گڈھ)

نزلہ دور کرتا ہے

جب نزلہ دور کرتا ہے تو آبحیات کھا لیتا ہوں درد دانت پر آزمایا تو جادو کا اثر پایا (محمد حسین سید ڈاکٹی ضلع ہاوڑہ)

ہر مرض پر آزمایا

آبحیات واقعی ایک اسم باسمی ہے یا لوس جس کی آیا مطب میں میرے ہر کار پہ آزمایا آب حیات خضری (حکیم شیخ احمد اللہ از سندیا گورکھپور)

صحت و شفا کا صدا

آبحیات سے ہر مریض کو فائدہ ہوتا ہے صد شکر ہے خدا کا کہ آگیا ہے صحت و شفا کا سبب آب حیات خضری (عمر جی الدین سوداگر میرٹھ)

بخار کھانسی دور

آبحیات سے کھانسی بخار وغیرہ بہت جلد دور ہو جاتے ہیں۔ ؎

جانوں پہ رحم کھا دکھ درد پانے والو
ہر روگ ہے گنوانا آبحیات خضری
(محمد عبد العزیز صدر بازار سنگولی)

واخرجہ دور دور

دو قطرہ آبحیات روئی سے لگایا گیا بالکل آرام ہو گیا (ولی محمد خان شیاراپور)

زخموں سے نجات

میرے بچہ کے جسم پر سفید نشان نکل آئے تھے آبحیات نے فوراً آرام بخشا (خدا بخش از رہداس)

آبحیات کا مسیحائی اثر

سل۔ دق۔ کھانسی سات ماہ کی سات دن میں دور

عالیجناب ہز ہائینس سر مہر نواب فتح محمد خان صاحب بہادر کے نمبر ایس۔ آئی۔ والئے ریاست خیرپور سندھ

سرائے غلام رسول عرصہ ماہ سے بوجہ تجارت لازمی جو ۴۰ درجہ تھرمامیٹر پر رہتا تھا اور اس کے علاوہ کھانسی ایسی شدید تھی کہ سونا بیٹھنا حرام ہو گیا تھا چونکہ سرائے ممدوح اپنے آقا نامدار میر احمد علیخان کی خدمت میں شب و روز رہتا تھا اور کھانا پینا ان کے ہاتھ رکھتا تھا جن کے معالجہ کیلئے یورپین سرجن سات سو سو پیہ روزانہ پر کراچی وغیرہ سے اور نامور اطبائے سندھ سے بھی کام ہوتے رہے میر ممدوح متفکر تھا کوئی پیدا نہ چلا اور وہ فوت ہو گیا۔ اور تمام طبیبوں و ڈاکٹروں نے کہدیا کہ سرائے غلام رسول بھی اسی مرض میں مبتلا ہو گیا ہے آخر جب تمام معالجات سے تنگ آکر بحالت مایوسی سرکار ابد پائدار کی ریاست نے

حکیم غلام نبی زبدۃ الحکما لاہور

کو بہ اتنے معالجہ ریاست میں طلب فرمایا تو مندرجہ ذیل نتیجہ ظاہر ہوا۔ آبحیات کا کرشمہ قدرت زبدۃ الحکما موصوف نے یورپین ڈاکٹر اور شیر میڈیکل افسروں کے اسباب اتفاق کیا کہ مقدمہ سل ہے اور جگر بھی بگڑ گیا ہے۔ صرف ۱۰ قطرے آبحیات کے تین دن دینے شروع کئے اور تمام ادویہ یونانی و انگریزی ترک کرا دیں جس سے سات ماہ کا بخار اور کھانسی سات روز جاتی رہی سرائے غلام رسول اب بالکل تندرست ہے اور کاروبار ریاست میں مصروف ہے۔ العبد خان بہادر رسول بخش خان نائب وزیر ریاست خیرپور سندھ

حکیموں نے جواب دیدیا کہ لاعلاج ہے

ایک مریضہ کو دہلی کے حاذق اطباء نے مدفوع کہکر جواب دیدیا مگر آبحیات سے اچھی ہو گئی تندرستی پائی دو شیشی اور ارسال فرمائیں

گلو میں گلٹیاں

میں آبحیات سے تندرست ہو گئی (دار بخش بھیرہ منڈی سندھ)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہندوستان بھر میں سب سے بہتر کتابیں - ورباکوزہ میں بند ہے

ہماری کتابوں کی ولایت تک تعریف چھپی ہے چند سال میں ایک لاکھ روپیہ کی بک چلیں چین مصر امریکہ تک پھیل گئیں آجکل کی اشتہاری کتابوں کے موافق ان میں دھوکہ نہیں۔ پہلے منگا کر دیکھ لیں اشتہار کے موافق نہ ہوں تو دام واپس۔ خبردار - ایسے ہی ناموں کی بہت سی کتابوں کے اشتہار اور بہت چھپتے ہیں ہماری اور ان کی کتابوں کو ایک سمجھو۔ فہرست مضامین بغور کر بابو پیارے لعل ایم۔ آر۔ اے۔ ایس زمیندار بروچھا کا مفت اصلی ملے گی۔ اس بات کو یاد رکھو۔ ملنے کا پتہ۔ ودیا ساگر کارخانہ نمبر ۱۰۷ علمیہ

جوہر حکمت

علم طب کی کامل کتاب جس کی نظیر آج تک کسی زبان میں نہیں چھپی رامل انیلی کو پڑھ کر پورے حکیم ڈاکٹر بن جاؤ۔ حکمت کی سب شاخوں سے واقف ہو جاؤ پھر اور کسی کتاب کی ضرورت نہ رہے گی۔ نہ کسی سے پوچھنے کی۔ پچاس کتابوں کے برابر ایک کتاب

یونانی - ویدک - ڈاکٹری - ہومیوپیتھی سب کا مجموعہ ایک جلد میں ۳۴۰ صفحہ قیمت دو روپیہ - اس میں آٹھ باب ہیں

۱- تشریح جسمانی - تمام رگوں ہڈیوں وغیرہ کا بیان ڈاکٹری تصاویر و نام ہر زبان
۲- حفظ صحت کے اصول ڈاکٹری و شاستری موسمی ہدایات - غذا کے خواص و نسخہ
۳- تشخیص امراض - ۳۰۰ سو امراض کے نام انگریزی فارسی سنسکرت شناخت
۴- مخزن الادویہ - تین سو ادویات کے نام جائز بازار عام شناخت تحقیقات
۵- علاج تمام بیماریوں کا ڈاکٹری ہومیوپیتھی کو پیتھی یونانی ویدک مدبر
ہر ایک بیماری کے متعلق جتنی معلومات متقدمین کی ہیں اور حال کی ڈاکٹری تحقیقاتیں سب ایک جگہ جمع کر کے دکھائی ہیں دسویں بار چھپ چکی ہے

۶- دوا سازی - ہر قسم کے کشتے بنانا تیل ٹنکچر سست جوہر نکالنا سوہنا وغیرہ
۷- قرابادین ویدک یونانی کے مشہور قدیم مرکبات کی طیاری و فوائد جنتر و نکایات
۸- ولایتی ادویات پیٹنٹ ایلوپیتھی - ہومیوپیتھی بابو پیتھی آلات ڈاکٹری وغیرہ
۹- طبی اصطلاحات کے الفاظ چاروں زبانوں میں اور ان دیوانے تشریح الفاظ کی
۱۰- زہروں کے خواص و علاج - نبض و قارورہ کی شناخت اور صدہا کام کی باتیں

جہنم قانون

۴۴ ضروری قوانین کا خلاصہ ایک جلد میں قیمت ایک روپیہ ۱۸۰ صفحہ

عام فہم عبارت میں کہ معمولی پڑھا بھی سمجھ لے۔ ایک ہائی کورٹ کے وکیل کا مقدمہ ترمیمات یہ کتاب پاس ہو تو نہ وکیل کی خوشامد نہ فیس سے مطلب نہ غلطی سے مقدمہ خراب ہونے کا ڈر رہے گا۔ قیمت ہے جو ایک روپیہ خرچ کر کے تمام قوانین سے واقفیت ہو جاوے مقدمہ لگ جانے سے نو سو ننانوے روپیہ بگڑ جاتا ہے ایسا کون ہے جس کو عدالت سے کام نہ پڑے - اس میں تعزیرات ہند - ضابطہ فوجداری - ضابطہ دیوانی - قانون شہادت عدالت خفیفہ - آبکاری - رجسٹری - انکم ٹیکس - اسٹامپ - کورٹ فیس - میعاد سماعت گان - کورٹ آف وارڈس - لیمپلیٹی چھاؤنی جنگل - پولیس - نہر - ریل - ڈاکخانہ - ٹیلیفون - ٹیلیگراف - پریس - کمپنی - دفینہ - قمار بازی - جیل خانہ - پاگل خانہ - کانجی ہاؤس - شادی بیوگان بیمار جانوران - ترک مذہب - تارک الوطن - اقدام جرائم پیشہ - دفتر کشتی - حصول اراضی - کاپی رائٹ - کرایہ گاڑی - سرائے و پڑاؤ - ٹیکہ - چیک - پیٹنٹ کارخانہ وغیرہ جن سے اکثر سب کو کام پڑتا ہے زمیندار کاشتکار تاجر سب کے لئے ضروری - اسی واسطے اس کی اتنی قدر ہوئی کہ تمام ریاستوں و ضلعوں میں پھیل گئی - اب تک چھ بار چھپ چکی ہے

کرامات

جادو منتر کو جھوٹا بتلا کر اپنے سامنے آؤ - اس کتاب کا امتحان کریں

اس میں سینکڑوں تجربے کی موافق ثابت کیے ہیں سب کی ترکیب پوری بتلا دی ہے جو چاہے کر کے دیکھ لے بالکل سچے عملیات جن کے عامل اس وقت زندہ ہیں اور امریکہ کے عالموں کی تائید تحقیقات جن کی دھوم مچ گئی ہے ہمیں یا اشتہاری کتابوں کے طرح شعبدہ بازی و دالبہ فریبی کی ادھوری ترکیبیں نہ سمجھنا پانچ سال کی کاوش سے تیار ہوئی - صفحہ ۱۵۰ - قیمت ایک روپیہ

۱- علم اشراق - جسم انسانی میں کرامانی مرکز اور انکا استعمال - سر دویہ و پرانایام کے معجزات صوفیوں - جوگیوں فرنگیوں کے طریقے
۲- علم سیمیا - قوت خیالی کے کرشمے - نگاہ زبان میں تاثیر پیدا کرنا - دوسرے پر اثر ڈالنا - فاصلہ پر خبر پہنچانا - خواب میں نظر آنا - نظر بندی
۳- رو شناسی - غائب بینی - پیش بینی - دور کے حالات و گذشتہ واقعات دیکھنا - خزانہ تلاش کرنا - تاج محفوظ - جام جہاں نما - کرامانی انگوٹھی
۴- علم ہیما - میز میں روح کا بلانا - حیوانوں کی دھونی - مردہ روحوں سے لکھوانا - حاضرات کرنا - تسخیر ہمزاد
۵- علم ریمیا - منتر بدیا - نقش توحید - جنتر - طلسم - سحر - سلگی - کیلئے - بندھا - گل دیکھ کرنا - تیر جانا - بیماری کا اتارا - منتر کی کنجی - علاج
۶- مسمریزم - ہاتھ پھیر کر یا آنکھ سے دیکھ کر بے ہوش کرنا - اپنے تابع کرنا - کنا بلی بنا دینا - بیمار کا علاج ہاتھ پھیر کر کرنا - فاصلہ
۷- عملیات - اسم اعظم - دست غیب - شکل بنی کرنا - سانپ بچھو کے کاٹے بچھو وغیرہ کے زہر اور بخار اتارنے کے منتر آزمودہ اتنے مضامین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

عدالت سے ڈگریاں ہوچکی ہیں پھر کیوں ناحق دھوکا کھاتے ہو

چھپنا بیس اصلی ہمارے کارخانہ میں چھپی ہیں اور سرکار میں رجسٹری شدہ ہیں اس لئے کوئی نقل ان کی نہیں چھاپ سکتا مگر ان کی قدر و شہرت دیکھ کر بہت لوگوں کے منہ میں پانی بھر آیا ہے اور انہوں نے الٹی سیدھی کتابیں چھپوا کر ان کے نام ایسے رکھ لئے ہیں اور وہ بڑی دھوم سے اشتہار دے کر اپنی کتابوں کو اصلی بتلاتے ہیں خریدار اس دھوکہ میں آکر ان کو منگاتے پھر پیچھے پچھتاتے ہیں ہماری کتابوں کو منگا کر دوسروں سے مقابلہ کرو۔ سب سے اچھی ہوں تو رکھو ورنہ واپس کر دو۔ یہ شرط ہے۔ ولایت تک کے اخبارات نے ہماری کتابوں کی تعریف چھاپی ہے اور ہمارے ضلع کے کلکٹر بہادر نے ہم کو سارٹیفکٹ دیا ہے اس سے زیادہ کیا۔ ہم ۵۰۰ روپیہ انعام دیں گے اگر اور کوئی اپنی کتابوں کو ہمارے سے بہتر اور اصلی ثابت کر دے یا ہمارے سے معزز سارٹیفکٹ دکھا دے۔

کوک شاستر

کوکا پنڈت شاہ بوعلی سینا حکیم ارسطو کی قدیم کتابوں کا عطر مجموعہ اور امریکہ و جرمنی کے مشہور ڈاکٹروں کے نئی تحقیقاتوں کا خلاصہ ایک جلد میں اب تک اکیس دفعہ چھپ کر ۷۵ ہزار جلدیں بک چکی ہیں۔ اور کئی زبانوں میں ترجمہ ہوئی۔ اس قدر مقبول ہر ایک مرد و عورت جو عمر بھر عیش سے زندگی بسر کرنا اور کھیل کھانے سے لطف اٹھانا چاہیں اسکو ضرور پڑھیں۔ اسمیں اتنے باب ہیں

۱۔ مرد عورت کے اقسام قیافہ و خواص ان کی ملاپ کے اصول حکماء سلف کے
۲۔ عورت کو خوش کرنے و قابو میں رکھنے کے عجیب عمل و صحبت کے طریقے
۳۔ عمر بھر جوان بنا رہنا اور ہر قسم کی بیماریوں سے محفوظ رہنے کے قواعد
۴۔ قوت باہ بڑھانیوالے کام اور دوائیں و غذائیں جوانی کے مصالحے
۵۔ حیض و حمل کی بیماریوں کا علاج۔ نامرد بانجھ کو صاحب اولاد بنانا
۶۔ حسب دلخواہ اولاد پیدا کرنا خوبصورت عقلمند۔ بہادر لڑکا یا لڑکی پیدا کرنا
۷۔ خوبصورت بننا رنگ گورا جسم لمبا موٹا و مضبوط۔ سینہ بڑا بال سیاہ کرنا
۸۔ چاندی کی تار جیسی نکالنا۔ ٹوٹکے منتر بسی کرن۔ موہنی منتر وغیرہ ۱۰

بالا استاد کے چند روز میں انگریزی سکھانیوالی سب سے بہتر کتاب

مصنفہ بابو پیارے لال۔ ایم۔ آر۔ اے ایس زمیندار بروٹھا۔ ۱۶۰ صفحے قیمت عہ دو سال کے عرصہ میں بیس ہزار جلدیں بک گئی اور چھ دفعہ چھپ چکی جس نے دیکھی وہی شیدا ہو گیا۔ اس کتاب میں گریمر۔ ٹرانسلیشن۔ لیٹر رائٹر اڈیم۔ ڈکشنری سب شامل ہیں۔ اس میں لفظوں کے تلفظ و معنی اردو میں بتلائے ہیں۔ ہر ایک بات ایسے طریقہ سے سمجھائی ہے کہ فوراً سمجھ میں آکر جلد یاد ہو جاوے ترجمہ کرنے کے قواعد اور مثالیں بول چال کے فقرے ہر محکمہ اور ہر موقع کے بازاری تجارتی عدالتی وغیرہ۔ چٹھی و عرضی وغیرہ لکھنے کے قاعدے و نمونے اور ہر قسم کے ہزاروں الفاظ و اصطلاحات سینکڑوں محاورے کے مخصوص الفاظ و فقرے اور ان کے استعمال کے صحیح طریقے موقعے و فرق ہم کچھ اپنے منہ اس کی تعریف نہیں کرتے بلکہ ایک کالج کے پروفیسر ایک ضلع کے صاحب جج اور پنجاب کے ایک تعلیمی اخبار کے ایڈیٹر صاحب نے لکھا ہے کہ یہ کتاب آجتک کی تمام کتابوں سے بہتر ہے۔ اس اکیلی کو پڑھکر انٹرنس تک کی لیاقت کر سکتا ہے۔ دیکھئے کیسے مدرس اور ماہرین کی یہ رائے ہے۔ کسی پٹواری یا مدرس یا چھوٹے درجہ کے اخبار کی نہیں جو لالچ یا خوشامد سے

ہنر فن تحفہ

گھر بیٹھے ہر قسم کے ہنر سکھانیوالی سب سے اچھی کتاب ۱۶۰ صفحہ قیمت عہ ہر ایک کی ترکیب ایسی صحیح و پوری لکھی اور نقشہ دیکر سمجھائی ہے کہ بالا استاد کے معمولی آدمی سمجھ سکے دوسری اشتہاری کتابوں کے موافق دو دو سطر کی اس میں ایسے ہنر اور اتنے باب ہیں۔ فہرست مضامین پر غور کیجئے۔ انگریزی ہنر۔ تار برقی۔ فوٹوگرافی۔ گھڑی سازی۔ خطاط صابن۔ ربڑ کی مہر وغیرہ دیسی دستکاریاں۔ کافور کی مالا۔ پارہ کا کٹورہ۔ موم کے پھول۔ تار کی چھڑی۔ کھانڈ کے کھلونے سونے کی چڑیا۔ امرت دھارا۔ نمک سلیمانی۔ خضاب۔ بال صاف۔ عطر کی بجھیا۔ پان کا مصالحہ۔ کرانی شیشہ وغیرہ بنانے کے سچے نسخے۔ اصلی ایسے ایکو کام۔ سوئی کے کام۔ گوٹا کیچکن سوزنی۔ گلوبند بنیان۔ قالین۔ کمربند موزہ بننا۔ کاریگر۔ عطار۔ رنگریز حلوائی۔ خمرہ۔ تمباکو۔ چھاپہ جلد سازی۔ شیشہ کے کام۔ لڑکیوں کو شیشہ سکھانا ہو تو یہ کتاب جیسا اس کو پڑھکر خود تار بابو یا فوٹوگرافر آجکل کسی نے بنا نہیں چھاپا جتنی اسکی قیمت ہے اتنے میں کوئی ایک ہنر بھی نہ سکھلا دیگا۔ کیا ایک روپیہ کے برابر بھی اس سے کم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لاہور واچ کمپنی کی قابل اطمینان یعنی سستی بجنس گھڑیاں

یہ فرض خریدار کا ہے

کہ دیکھ لے ہیں کہاں سے گھڑی خریدنے لگا ہوں آجکل تاجر کتب اور گھڑیاں جنکو گھڑی دیکھنے نکلے ہیں وہ ایک دوسرے کو دیکر مال ردی دیتے ہیں ہمارا کارخانہ عرصہ سولہ سال سے جاری ہے اور صرف گھڑیاں ہی کا کام کرتا ہے ہمارے ہاں ہزاروں گھڑیاں موجود ہیں یا کہ نہیں دوسرا آجکل چند ایک چیزوں کا ساتھ لائح دیکر گھڑی مال کی گھڑی نہیں ہوتی اور دگنی قیمت لیتے ہیں مقابلہ کر کے ہمارا اکل مال اصلی ہوگا۔ اور سیدھا ولایت سے منگایا جاتا

ریوسرس ان ٹائم لیور واچ

مضبوط میٹل ہنٹنگ گھڑی

اصلی امپروڈ گارڈ واچ

بہ سال گارنٹی

In Time

Improved

گارنٹی ۳۰ سال

قیمت چھ روپیہ

یہ گھڑی لیور ہے۔ کیس ڈبل ہے تمام سوراخوں میں پتھر کی چوٹیاں جڑی ہیں یہ گھڑی ہندوستان کی آب و ہوا کے موافق بنائی گئی ہے اسکا پنکھ پیچ والا ہے بہت سرٹیفکیٹ موجود ہیں سخت پیشہ ور کے لیے ۱۰ از صد منفعت ہے

قیمت صرف چھ روپیہ ایک دفعہ خریدی ہوئی عمر بھر کام دیگی۔

گارنٹی پانچ سال

قیمت ۱۰ روپیہ

گارنٹی ۱۰ سال

خالص چاندی کی

ریسٹ واچ

کیلنڈر لیور گھڑی

ریوکیلنڈر واچ

بائیسکل آٹھ روپیہ واچ

بمبئی میل لیور گھڑی

ہرن لیور واچ

مالٹن لیور گھڑی

گارنٹی ۵ سال

قیمت ۴ روپیہ

گارنٹی ۱۵ سال

گارنٹی ۹ سال

گارنٹی ۵ سال

گارنٹی ۱۰ سال

گارنٹی ۱۰ سال

یہ گھڑی خوبصورتی میں یکتا ہے چاہے جیب میں لگائیے اور چاہے کلائی پر باندھیے قیمت بمعہ سامان کلائی ۱۰ روپیہ ہے بڑھیا لیور ہے

اسمیں پانچ ڈائل ہیں (۱) سے تاریخ (۲) سے لیپ سنہ (۳) سے دن (۴) سے چاند پانچویں سے وقت قیمت بمعہ بڑھیا عمدہ چاندی ۸ روپیہ

یہ گھڑی لیور ہے سیکنڈ کی سوئی موجود ہے لوگ اسکی قیمت ۱۰ روپیہ کہتے ہیں خیال کریں

یہ گھڑی ریلوے سے ڈائل پر انجن کی تصویر بنی ہے اعلیٰ درجے کی قیمت چار چار سکینڈ کی سوئی والی ہے کیسے

گھڑی خالص چاندی کی ہے آٹھ روپیہ چاندی کی قیمت ہے بڑھیا چاندی کی ہیں پیتر کی نہیں ہیں سب سے بڑھیا

یہ گھڑی انمایسٹر جیسی ہے۔ ڈائل چاندی کی طرح چمکتا ہے ہر ایک والا ہی بنتی میل کی ہے تیار ہوئی ہے قیمت

عجیب ریڈیم واچ

انگلش فیشن کی

ریسٹ واچ

گارنٹی ۵ سال

یہ گھڑیاں سی ولایت سے آئی ہیں اس کے دونوں طرف کرہ خوبصورت لگا ہے جسمیں باریک جڑا ہے قیمت ۱۰ روپیہ دسہری چاندی کی ہے

مشہور و معروف

ہائی کلاس

گارڈ واچ

گارنٹی ۱۰ سال

یہ گھڑی لیور ہے پتھر سے سات عدد جواہر اصلی لگے ہیں ڈبل چینی کا چہرا انگریزی میں ہائی کلاس گارڈ واچ گارنٹی بہ سال لکھا ہے کیس ڈبل پشت بند موٹے طلمز کہتے ہیں تمام ہندوستان میں یہ گھڑیاں پسند کی جاتی ہیں۔ خاصکر محکمہ ریل والے اسے بہت پسند کرتے ہیں منگاتے ہیں۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے۔ قیمت صرف چھ روپیہ محصولڈاک ذمہ خریدار۔ اپنا نام و پتہ خوشخط تحریر فرماویں۔

یہ گھڑی نئی ایجاد ہے۔ ریڈیم ایک مادہ ہے جو رات تمام سیری میں روشن ہو جاتا ہے کوئی چیز نہیں چمکتا دھمکتا اندھیری رات کو خود روشنی ہو جاوے گی۔ دوسری گھڑیاں بغیر جراغ کے بند ہیں یہ تمام تاریکی کیتت سے

پتہ لاہور واچ کمپنی ہیڈ آفس لوہا منڈی بازار لاہور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کارخانہ سنباس اوشدھ بھنڈار شہر سیالکوٹ پنجاب کی آزمودہ ادویات

ہونی بٹی بیس امراض اکسیر

سانپ کے کاٹے کے زخم پر۔ بچھو کے ڈنگ پر
بچھو کے پیٹ درد۔ آنکھ جلن۔ نامردی و
سستی۔ سرعت انزال۔ پریم کی چالی پرو
عورت کی محبت زیادہ کرنا۔ نتھو کے لیے نکلی کا
پھوڑا۔ سر چکرانا۔ بند یا استری لیے جس کے
حمل نہ قرار پاتا ہو۔ وال چر۔ ابتیار۔ جسے
دست آتے ہوں۔ پاخانہ کے ساتھ خون چلتا
ہو۔ گھنگ رچھوڑہ۔ منہ سے بدبو آنا۔ سر
درد۔ خلو دھر۔ کان درد۔ ہاڈوں میں
درد۔ آدھ سر درد +

پرچہ ترکیب استعمال بیس امراض کا
ہمراہ ادویہ کے بھیجا جاوے گا +

قیمت فی درجن
ایک روپیہ چار آنے (۱/۴)

آرام جان گولیاں

مستورات کے واسطے عجیب تحفہ ہے مفصلہ ذیل
مریض عورتوں کو از حد مفید ثابت ہوئی ہیں اور
کارخانہ کی شہرت کا فخر حاصل کرتی ہیں۔ (۱) وہ
مستورات جن کو خون حیض رک رک کر آتا ہو اور تھوڑا
تھوڑا آتا ہو (۲) وہ جس کو ایام حیض میں درد محسوس ہوتا
ہو (۳) وہ جن کے اندر خون صالح کی کمی ہو جن کی
رنگت بھوسلی۔ نیلگوں یا زردی مائل ہو (۴) جنہیں
دائمی قبض رہتی ہو۔ جن کے پیٹ کے نچلے حصے
میں بوجھ سا محسوس ہوتا ہو۔ زبان میلی سر درد
اور سانس سے بو آتی ہو (۵) جنہیں کھانا ہضم نہ ہوتا
ہو۔ کھٹے ڈکار آتے ہوں اور بھوک نہ لگتی ہو (۶) جن
کے بدن میں نکاہت بہت ہو ذرا سے کام کاج سے دم
چڑھ جاتا ہو طبیعت گھبرا جاتی ہو اور دل ڈوبتا ہو
(۷) جنہیں خون کی کمی اور علم کمزوری کے سبب اولاد
نہ ہوتی ہو یا اسقاط ہو جاتا یا سات یا آٹھ ماہ کی ہو کر
گر جاتی ہو یہ اپنی قسم کی عمدہ اور سستی دوائی ہے
سب سے سستی وہ چیز ہے جو سب سے عمدہ ہو قیمت
۶ گولی عمدہ محصول ڈاک زر خریدار

صرف عورتوں کیواسطے

سفوف جریان

جریان وہ مرض ہے جو تمام بدن کے جوڑوں کو ڈھیلا
کر کے وجود کو بھلی کی طرح نچوڑ کر دل کو ہمیشہ
سے بے امید کر کے بدن کو لکڑی کی طرح خشک کر
دیتا ہے۔ یہ سفوف ان صاحبان کو مفید ہے
جن کی منی پتلی غلیظ پانی کی مثال ہو پیشاب
سے پہلے یا پیچھے گرتی ہو۔ سرعت انزال جن کو
یہ شکایت ہے ان کی آنکھوں میں کمزوری
زردی۔ خماری اور سر میں چکر بات کا بھول
جانا۔ دل کا ہر وقت دھڑکنا۔ بھوک تم لگنا۔ جلنے میں
چرچراہٹ۔ پیاس زیادہ لگنا۔ ہاتھ پاؤں کی تلوے
جلنا کمر میں اور ران کو یہ سفوف تین ماہ
سے استعمال کرتا ہے بچوں خوراک سے کھانے
پوری طاقت لینے منی کو گاڑھا کر کے طاقت مردی پیدا
کرتا ہے جن صاحبان کو فائدہ تیاسی کی زیادہ
ہو وہ ساتھ مغز بادام کا آدھ رتی دوں جیسی
کرنے سے پانی جو خلق کرنے سے پھول میں
جاتا ہے نکلتا ہے اور پھول کو خوب مستعد اور تر

احضار بالانائی۔ آزما کر دیکھیں طریقہ
کی گنجائش نہیں قیمت فی شیشی ۱۲

علاوہ ازیں ہمارے کارخانہ میں ہر قسم کی مجرب و آزمودہ ادویات ہر وقت موجود ہیں چونکہ ہمارا اصول رفاہ عام ہے۔ غریبوں کو دوائی مفت دیتے ہیں

المشتہر پنڈت برکت رام جاگیردار حکیم مالک و منیجر کارخانہ سنباس اوشدھالیہ سیالکوٹ پنجاب

کتب اصلاح ہند!

ورجانند مطبع واقع لاہور میں مندرجہ ذیل کتابیں برائے فروخت موجود ہیں +

چاروں وید عمدہ چھپے ہوئے جدا جدا ایک یا دو جلد میں قیمت چار روپیہ
ویدک پستکیں نمبر ۱ سے ۶ تک قیمت آٹھ آنے
سندھیا مع ترجمہ منتر سندی اور روسن میں قیمت ۶ پائی
یج مہا یگیہ انگریزی میں مع منتر ترجمہ اور تشریح جلد دار صفحہ ۱۸۰
پاکٹ سائز قیمت چار آنے۔

کتب انگریزی

انگریزی ستیارتھ پرکاش مع سوانحعمری و تصویر سوامی دیانند ستی
جلد دار قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ۔
لیفنس آف منو۔ جس میں تمام بائیبل کا منوسمرتی سے مقابلہ
کیا ہے۔ بجواب پادری مروک صاحب قیمت چار آنے

کتب سنسکرت درسی

بھرتری نیتی شتک سنسکرت قیمت ایک آنہ۔ بھرتری نیتی ہری شتک
ترجمہ انگریزی قیمت ایک آنہ۔ بھرتری ہری شتک قیمت ایک آنہ
بھرتری ویراگ شتک ترجمہ انگریزی قیمت ایک آنہ
سانکھیہ درشن سوتر بلا ترجمہ قیمت ایک آنہ
درشن اپنشد۔ مع ترجمہ قیمت دو آنہ
شبھ ادھیائے اول اور دوم۔ قیمت فی ادھیائے چار آنے
ترجمہ وید بزبان انگریزی واضح طور سے ہو رہا ہے اور اس کا
پاچ حصہ میں تمام خاص مضمون وچہار وید شرح بیان کئے گئے
ں جلد دار بتاہے صفحہ ۲۷ جسکے پڑھنے سے آپ کو کامل قیمت فی (۱/۴)

رگ وید کا پہلا ادھیائے } جس میں منتر لفظی ترجمہ تشریح اور ایک رشی کے بیان ختم ہونے پر سب کا خلاصہ دیا ہوا ہے۔ جس سے وید اچھی طرح سے واضح ہو جاتا ہے۔ قیمت ایک روپیہ چار آنے۔

آئندہ ہر ایک ادھیائے علیحدہ علیحدہ چھاپا جاوے گا اور قیمت جس قدر ہو سکیگا کم رکھی جاوے گی زیادہ خریدار ہونے پر بہت کم ہو جاویگی۔ فی الحال جو صاحب پچاس روپیہ بھیجتے ہیں ان کو نصف قیمت پر دیا جاتا ہے روپیہ دس دس کر کے بھیج سکتے ہیں۔ جن سے ابھی سو صفحہ کا ایک روپیہ لیا گیا ہے۔ ان سے بھی پچاس روپیہ وصول ہونے پر تمام کا نصف کر دیا جاویگا۔

اخبار ہارنجر فی الحال دو ہفتہ میں شائع ہوتا ہے۔ قیمت سالانہ صرف
مطبع ورجانند لاہور سے ویدک دھرم کے تمام کتب مل سکتے
ہیں اور سنسکرت کی تعلیم میں صلاح بذریعہ خط و کتابت دستیاب ہو
سکتی ہے +

المشتہر
درگاہ پرشاد مالک ورجانند مطبع لاہور پنجاب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نیشنل انشورنس اینڈ بنکنگ کمپنی لمیٹڈ امرتسر

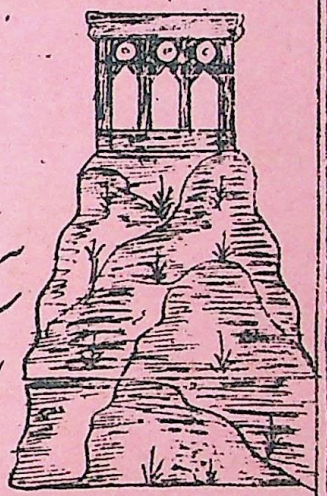

چٹان پر قایم ہے

سرمایہ وغیرہ

سرمایہ منظور شدہ و فروخت شدہ	دس لاکھ روپیہ
سرمایہ ادا شدہ تقریباً	۱½ لاکھ روپیہ
ریزرو فنڈ ہر قسم	۳۵ ہزار روپیہ
بیمہ فنڈ	تقریباً ایک لاکھ روپیہ
ضمانت پاس گورنمنٹ ہند	ایک لاکھ روپیہ

شاخہائے امرتسر (کٹرہ اہلو والیہ) لاہور (ڈبی بازار) پشاور شہر۔ پٹیالہ۔ فیروزپور شہر۔ سیالکوٹ شہر۔ ملتان شہر۔ بہاولپور۔ سرگودھا۔ گوجرانوالہ۔ ہوتی مردان۔ ڈنگہ۔ الہ آباد۔ مرزاپور۔ غازی پور۔ گیا۔ حیدرآباد سندھ۔ احمد پور شرقیہ۔ میرپور (جموں) لالہ موسیٰ وغیرہ۔

محکمہ ساہوکارہ (بنک) میں روپیہ جمع کرانیکی شرائط

فکسڈ ڈپازٹ (امانت میعادی) پر ۳ فیصدی سے ۶ فیصدی تک سود مطابق میعاد دیا جاتا ہے۔ سیونگ بنک میں روپیہ جمع کرانیوالوں کو ۴½ فیصدی فی سال سود روزانہ بقایا پر دیا جاتا ہے چلتو کھاتہ میں ۲ فیصدی سود دیا جاتا ہے۔ چیک سے روپیہ نکالنے کا اختیار رہتا ہے۔

ڈاک کی معرفت جہاں بیٹھے ہوں روپیہ لیا دیا جا سکتا ہے۔ مفصل شرائط طلب کرنے پر ارسال ہو سکتی ہیں۔

المشتہر

پرشوتم لال راجپال بی۔ اے۔ چیف مینجر

خبر کرو

آپکو بواپسی ڈاک کچھ نہ کچھ ضرور ملے گا خواہ ہے پانصد روپیہ یا ایکصد روپیہ یا ایک سونے کی گھڑی یا چاندی کی گھڑی یا ٹائم پیس یا جیبی گھڑی یا فونٹین پن یا الارم ٹائم پیس کیونکہ ہم ۲۰ ہزار کی تعداد میں بالکل مفت تقسیم کرینگے جو کہ ہم کو صرف ایکروپیہ کا منی آرڈر ذریعہ اسکے نام چھاپنے مرکنٹائل ڈائرکٹری میں بھیجے عام طور سے آپ کو تمام دنیا سے بے انتہا ڈاک آسکتی ہے اور آپکو تجارت کی واقفیت ہو سکتی ہے اگر کوئی شخص خانہ پُر کر دے کہ ہم نے ایک روپیہ بھیجے والے کو انعام نہیں دیا اور اس کو ایکصد روپیہ انعام دیا جائے گا۔

امریکن کمرشیل پبلشنگ کمپنی

لاہور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Entered in Database

Signature with Date

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri